بسم الله الرحمن الرحيم

الله نزل أحسن الحديث

نسخہ مایہ یحیی العظام

کتاب العمل بالسنہ

المعروف بہ

ترتیب شریف

من

الصحاح الستة وغيرها من كتب الأحاديث الصحيحة

للتقسيم والتوزيع في سبيل الله

لاستطاع والنفع

لجميع أمة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

من جناب الله تعالى ورسوله الكريم صلوات الله عليه وسلم

مؤلفہ احقر برکت علی لودیانوی

مقامِ اشاعت

دربار

صلی اللہ علیہ وسلم — علیہ الصلوٰۃ والسلام — کرم اللہ وجہہ — رضی اللہ تعالیٰ عنہ — رضی اللہ عنہما — رضی اللہ عنہم

مصطفویہ، خضریہ، علویہ، سعیدیہ، اویسیہ

رضی اللہ عنہ — رضی اللہ عنہا — رضی اللہ عنہم

علویہ، ہجویریہ، قادریہ، صابریہ، قلندریہ، مجددیہ، غفوریہ، رحیمیہ، کریمیہ، امیریہ

المقامُ النجاف الصحاف المقبولُ المصطفین

دارالاحسان

ضلع لائل پور ◎ مغربی پاکستان

سید برادرز پبلشرز لاہور

marfat.com

یا حی یا قیوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

دعوۃ و تبلیغ الاسلام

۱۔ حکم

اللہ تبارک و تعالیٰ عزّ و جلّ ذو الجلال و الاکرام نے حکم دیا۔ کہ :۔

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونا ضرور ہے کہ خیر کی طرف بلایا کرے اور نیک کام کرنے کو کہا کرے اور بُرے کاموں سے روکا کرے ، اور ایسے لوگ کامیاب ہوں گے

(العمران ۔ آیۃ نمبر ۱۰۴)

marfat.com

یعنی اللہ رب العالمین نے ہمیں حکم دیا ہے، کہ ہم ایک ایسی جماعت ضرور بنائیں، جس کا کام اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو خیر کی طرف بلانا، نیک کام کرنے کو کہنا اور برائی کے کاموں سے روکنا ہو۔ اور ایسی جماعت میں کام کرنے والے لوگ پورے کامیاب ہوں گے ۔ اللہ رب العالمین کے دین کی

دعوت و تبلیغ

کی یہ جماعت اللہ رب العالمین کے اس حکم کے ماتحت (یہی) معرض وجود میں آئی ۔ گویا یہ جماعت اللہ کی جماعت ہے، اور

اللہ ہی اپنی اس جماعت کا بانی و وارث ہے

جب تک

اللہ رب العالمین کا یہ حکم باقی رہے گا یہ جماعت (بھی) باقی رہے گی۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز

اللہ رب العالمین کا یہ حکم ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ جب تک یہ دنیا، یہ زمین یہ آسمان باقی رہیں گے اسی طرح اللہ کے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ کی یہ جماعت بھی ہمیشہ باقی رہے گی۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز

marfat.com

۲ - حوصلہ افزائی

اللہ رب العالمین نے اپنی اس جماعت کی کیا خوب حوصلہ افزائی فرمائی ۔

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ط

تم لوگ اچھی جماعت ہو کہ وہ جماعت لوگوں کیلئے ظاہر کیگئی ہے، تم لوگ نیک کاموں کو بتلاتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے ہو "

(العمران ۔ آیتہ نمبر ۱۱۰)

الحمد للہ ! خود ہی اللہ رب العالمین نے

اِس جماعت کو بنانے کا حکم دِیا ۔

اور خود ہی اپنی اس جماعت کی تعریف کر کے

ہماری بیحد حوصلہ افزائی فرما دی ۔ ماشاء اللہ

جِس کی

اللہ خود حوصلہ افزائی فرمائے ۔ اسے پھر کسی اور کی حوصلہ افزائی کی کیا حاجت رہے ۔ یا کسی کی تنقید کی کیا پرواہ ہو ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

marfat.com

جس اللہ رب العالمین نے

ہمیں اس ایک مقام پر متحد ہونے کی توفیق بخشی ہے،

اس نے خود ہی ہماری تعریف کرکے بیحد حوصلہ افزائی فرمادی!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

۳۔ حمایت

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ	اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے
دَعَآ اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ	جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے
صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ	اور کہے، کہ میں فرمانبرداروں میں
الْمُسْلِمِیْنَ	سے ہوں:

(حٰمٓ سجدہ آیۃ ۳۳)

سُبْحَانَ اللّٰہ

پھر خود ہی اپنی اس جماعت میں کام کرنے والوں کی

کیا خوب حمایت فرمائی

سبحان اللہ!

marfat.com

۴۔ طریقِ کار

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ط

آپ اپنے رب کی طرف علم کی باتوں اور اچھی نصیحتوں کے ذریعے بلایئے اور انکے ساتھ اچھے طریقے سے بحث کیجئے

(النحل - آیۃ ۱۲۵)

اللہ رب العالمین نے خود ہی اپنی اس جماعت میں کام کرنے والے ہر کسی کو اسکے کام کے طریقہ کی پوری رہنمائی فرمادی۔ کہ میری مخلوق کو میری طرف سنایت علم و حکمت سے بلایئے، ہر معاملہ میں ہر کسی کے ادب و احترام کو ملحوظ رکھا جائے اور کسی بھی معاملہ میں کسی کی بھی آبرو ریزی اور ہتک نہ کی جائے اور نہ ہی بحث و مباحثہ میں ناپسندیدہ کلمات بولے جائیں۔

جماعت کے ہر رکن کو

پوری وضاحت سے سمجھا دیا کہ میرے بندوں کو نہایت علم و حکمت، دانش و برہان اور پورے علم سے میری طرف بلائیں!

marfat.com

۵۔ معیار

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

آل عمران

آیت ۳۱

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ

(البقرۃ۔ آیہ ۱۵۲)

آپ فرما دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میرا اتباع کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دینگے اور اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنیوالے بڑی عنایت فرمانے والے ہیں۔"

پس تم یاد کرو مجھیں تمکو یاد رکھوں گا اور میری (نعمتوں) کی شکر گذاری کرو۔ اور میری ناسپاسی مت کرو۔"

اپنی محبت کا آپ معیار مقرر فرمایا۔ اور

اپنے حبیب اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی

اتباع

کو اپنی محبت ٹھہرایا ـــــ الحمد للہ

marfat.com

۶ - وعدہ

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ

(العنکبوت آیہ ۶۹)

اور جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں۔ ہم ان کو اپنے راستے ضرور دکھا دینگے اور بیشک اللہ تعالیٰ ایسے خلوص والوں کے ساتھ ہیں۔"

اور پھر

کیا خوب وعدہ فرمایا۔ کہ

میری راہ میں مشقتیں برداشت کرنیوالے

لوگ کبھی بھی مایوس و ناامید نہ ہوں۔ اور ہمیشہ مجھ سے امید رکھیں

اس لئے کہ

میں اپنی راہ میں چلنے والوں اور تکالیف جھیلنے والوں کو

ضرور اپنی راہیں دکھاؤں گا!

marfat.com

۷۔ احیاء الاعمال

اللہ رب العالمین نے اپنے بندوں کو تاکید فرمائی۔ کہ :۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ لَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ	اے ایمان والو! اللہ (کے حکم) کی اطاعت کرو، اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کے حکم) کی اطاعت کرو، اور اپنے اعمال کو باطل (ضائع) مت کرو!
(سورہ محمدؐ آیہ ۳۳)	

یعنی

اللہ تبارک و تعالےٰ عزّ و جلّ ذوالجلال والاکرام نے ہمیں یہ تاکید فرمائی۔ کہ کسی نیک عمل کو ایک بار اختیار کر کے پھر کسی بھی طرح اسے ترک نہ کرنا چاہیئے۔ واضح ہو۔ کہ نفل عبادات مستحب ہیں — نہ فرض ہیں نہ واجب — مگر جب کوئی نفل عبادت ایک بار اختیار کر لی جائے — واجب الادا ہو جاتی ہے۔ پھر اُسے کسی بھی طرح ترک نہیں کرنا چاہیئے۔

ترکِ عمل ہی ابطالِ عمل ہے

کسی کا یہ خیال کرنا — کہ پہلے اپنے تئیں ہر قسم کے گناہوں سے پاک

marfat.com

کر کے ہی اللہ کے ذکر و طاعت کی طرف متوجہ ہونگے، نفس کا ایک دھوکہ ہے

اس لئے کہ

ذکر ہی تو گناہوں کو پاک کرتا ہے

جب تک ذکر نہیں کریں گے گناہوں سے کیونکر پاک ہونگے!

اس کتاب العمل بالسنۃ المردوف بہ ترتیب شریف کے مطابق حسبِ طاقت و گنجائش وقت استقلال سے کسی عمل کو اختیار کرنا فلاحِ دارین کا موجب ہے۔ مثلاً آپ کسی بھی طرح اپنے تئیں شیطان اور اس کے لشکر کے حربوں سے محفوظ نہیں رکھ سکتے۔ مگر آپ نے مغرب اور فجر کے وقت وہ دعا جو صفحہ ۳۷۷ پر مرقوم ہے ایک بار پڑھ لی۔ تو گویا آپ نے

شیطان کی تمام تدابیر

کو رد کر دیا ــــ اسی طرح اگر آپ نے سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ۲ ــ یا تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھا۔ تو سمجھیں ــ کہ

اللہ تبارک و تعالیٰ عزّ و جلّ ذوالجلال والاکرام نے آپ کے

تمام گناہ بخش دیئے:

marfat.com

سو معلوم ہوا

کہ کلمات طیبات کی برکت ہی سے اللہ تعالیٰ بندے پہ

نیکی کے دروازے کھولا کرتے ہیں

اور

برائی کے دروازے بند کیا کرتے ہیں۔

اور

ان اعمال ہی کی برکت سے

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو

نیک اعمال کی توفیق

اور

استقامت عنایت فرمایا کرتے ہیں

★

marfat.com

۸- المُبَلِّغ

حجۃ الوداع کے دن جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت کی ساری دنیائے اسلام کے مسلمانوں کو ایک جگہ جمع کر کے میدانِ عرفات میں ایک طویل اور الوداعی خطبہ دیا۔ اس مجمع میں ایک لاکھ سے زیادہ صحابہ کرامؓ حاضر و موجود تھے۔

وہ خطبہ یہ ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي	لوگو! میں خیال کرتا ہوں۔ کہ میں
لَا أَرَانِي فِي مَجْمَعٍ فِي هٰذِهِ	اور تم پھر کبھی اس مجلس میں اکٹھے
الْمَجْلِسِ أَبَدًا	نہیں ہونگے۔
إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ	لوگو! تمہارے خون اور تمہارے مال اور
وَأَعْرَاضَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ	تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر ایسی ہی حرام
كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هٰذَا فِي	ہیں۔ جیسا کہ تم آج کے دن کی اس شہر کی
بَلَدِكُمْ هٰذَا فِي	اس مہینہ کی حرمت کرتے ہو۔
شَهْرِكُمْ هٰذَا وَسَتَلْقَوْنَ	لوگو! تمہیں عنقریب اللہ کے سامنے حاضر
رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ	ہونا ہے، اور وہ تم سے تمہارے اعمال کی

marfat.com

أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

بابت سوال فرمائے گا۔ خبردار! میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا۔ کہ ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے لگو۔

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوعٌ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ

لوگو! جاہلیت کی ہر ایک بات میں اپنے قدموں کے نیچے پامال کرتا ہوں۔ اور جاہلیت کے قتلوں کے تمام جھگڑے خیامیت کرتا ہوں۔

وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ ابْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ فَقَتَلَهُ هُذَيْلٌ وَرِبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ

اور بیشک پہلا خون جو میرے خاندان کا ہے۔ یعنی ابن ربیعہ بن الحارث کا خون، جو بنی سعد میں دودھ پیتا تھا اور ہذیل نے اسے مار ڈالا تھا۔ میں (اسے) چھوڑتا ہوں۔ اور جاہلیت کے زمانے کا سود خیامیت کر دیا گیا ہے۔ اور اپنے خاندان کا پہلا سود جو میں مٹاتا ہوں۔ وہ عباس ابن عبد المطلب کا سود ہے۔ وہ سارے کا سارا چھوڑ دیا گیا ہے۔

فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ

لوگو! اپنی بیویوں کے متعلق اپنے اللہ سے

marfat.com

فَاِنَّكُمْ اَخَذْتُمُوْهُنَّ بِاَمَانِ
اللّٰهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوْجَهُنَّ
بِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ
اَنْ لَّا يُوْطِئْنَ فُرُشَكُمْ
اَحَدًا تَكْرَهُوْنَهٗ فَاِنْ
فَعَلْنَ ذٰلِكَ فَاضْرِبُوْهُنَّ
ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَّلَهُنَّ
عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ

ڈرتے رہو۔ کیونکہ اللہ کے نام کی ذمہ داری
سے تم نے ان کو بیوی بنایا ہے۔ اور اللہ
کے کلام سے تم نے ان کا جسم اپنے لئے حلال
بنایا ہے۔ تمہارا حق عورتوں پر اتنا ہے
کہ وہ تمہارے بستر پہ کسی غیر کو کہ اس کا
آنا تمکو ناگوار ہو، نہ آنے دیں۔ لیکن اگر وہ
ایسا نہ کریں، تو ان کو ایسی مار مارو۔ جو نمودار
نہ ہو۔ اور عورتوں کا حق تم پر یہ ہے۔ کہ تم ان
کو اچھی طرح کھلاؤ اور اچھی طرح پہناؤ۔

وَقَدْ تَرَكْتُ فِيْكُمْ مَّا لَنْ
تَضِلُّوْا بَعْدَهٗ اِنِ اعْتَصَمْتُمْ
بِهٖ كِتَابَ اللّٰهِ

لوگو! میں تم میں وہ چیز چھوڑ چلا ہوں کہ
اگر اُسے مضبوط پکڑ لوگے تو کبھی گمراہ نہ
ہوگے (وہ چیز) اللہ کی کتاب (قرآن مجید) ہے

يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ
لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَلَا اُمَّةَ
بَعْدَكُمْ اَلَا فَاعْبُدُوْا
رَبَّكُمْ وَصَلُّوْا خَمْسَكُمْ
وَصُوْمُوْا شَهْرَكُمْ وَاَدُّوْا

لوگو! نہ تو میرے بعد کوئی پیغمبر ہے اور
نہ کوئی تمہارے بعد امت (جدید پیدا
ہونیوالی) ہے۔ خوب سُن لو۔ کہ اپنے
پروردگار کی عبادت کرو۔ اور پنجگانہ نماز
ادا کرو۔ اور (سال میں) ایک مہینہ رمضان

marfat.com

زَكٰوةَ اَمْوَالِكُمْ طَيِّبَةً
بِهَا اَنْفُسُكُمْ وَتَحُجُّوْنَ
بَيْتَ رَبِّكُمْ وَاَطِيْعُوْا
وُلَاةَ اَمْرِكُمْ تَدْخُلُوْا
جَنَّةَ رَبِّكُمْ

کے روزے رکھو۔ اور مالوں کی زکوٰۃ نہایت
خوشدلی کے ساتھ دیا کرو۔ اور بیت اللہ کا
حج بجا لاؤ۔ اور اپنے اولیا کے امور و احکام
کی اطاعت کرو۔ (جس کی جزا یہ ہے کہ تم)
اپنے پروردگار کے جنت میں داخل ہو جاؤ گے

وَاَنْتُمْ تُسْئَلُوْنَ عَنِّیْ
فَمَا اَنْتُمْ قَائِلُوْنَ

لوگو! قیامت کے دن تم سے میری بابت
بھی دریافت کیا جائیگا بھلے ذرا بتاؤ کہ
تم کیا جواب دو گے؟

قَالُوْا نَشْهَدُ اَنَّكَ
قَدْ بَلَّغْتَ وَ اَدَّيْتَ
وَ نَصَحْتَ

سب نے کہا۔ ہم اس بات کی شہادت دیتے
ہیں۔ کہ آپؐ نے رسالت و نبوت کا حق
ادا کر دیا۔ آپؐ نے ہم کو کھرے کھوٹے کی
بابت اچھی طرح بتا دیا۔

فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ
يَرْفَعُهَا اِلَى السَّمَآءِ وَيَنْكُتُهَا
اِلَى النَّاسِ ـــ اَللّٰهُمَّ
اشْهَدْ، اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ
اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ

(اس وقت) نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم)
نے اپنی انگشت شہادت کو اٹھایا آسمان کی
طرف۔ انگلی کو اٹھاتے پھر لوگوں کی طرف
جھکاتے تھے (کہ) اے اللہ! سن لے۔
(تیرے بندے کیا کہہ رہے ہیں) اے اللہ!

marfat.com

گواہ رہنا (کہ یہ لوگ کیا گواہی دے رہے ہیں)
اے اللہ! شاہد رہ (کہ یہ سب کیا صاف
اقرار کر رہے ہیں)

اَلَا لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضَ مَنْ يُبَلَّغُهُ اَنْ يَكُوْنَ اَوْعٰى لَهٗ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهٗ

دیکھو! جو لوگ موجود ہیں وہ اُن لوگوں کو، جو موجود نہیں ہیں پہنچاتے رہو (تبلیغ کرتے رہو) ممکن ہے کہ بعض سامعین سے وہ لوگ زیادہ تر اس کلام کو یاد رکھنے اور حفاظت کرنے والے ہوں جن پر تبلیغ کی جائے

(جعفر بن محمدؒ / مسلم شریف جلد دوم صفحہ ۱۸۱ تا ۱۸۸
جابر بن عبداللہؓ / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۶۱۲ تا ۶۱۸)

اِس الوداعی خطبے کا

الوداعی باب

یہ ہے۔ کہ — جو یہاں اس وقت حاضر نہیں، وہ میرے اِس پیغام کو ان تک پہنچا دیں، جو اس وقت حاضر نہیں — یہ

marfat.com

تبلیغ کا مستند

اور

ہمیشہ ہمیشہ کے لئے حکم ہے۔

گویا

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا الوداعی ارشاد یہی یہ تھا کہ ان کے پیغام کو حاضرین ان تک پہنچا دیں، جو اس وقت حاضر نہیں ہیں۔ اور یہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا

الوداعی اور ابدی حکم ہے

آپ

ساری دنیا کی تاریخ کا مطالعہ کریں، تو آپ اس نتیجے پر پہنچیں گے کہ جن بندوں نے بھی اللہ اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی اطاعت کی، اور پھر ان کو دوسروں تک پہنچایا۔

حیاتِ جاوداں

پائی۔۔ اللہ نے اُن پر اپنی برکتیں بھیجیں، رحمتیں نچھاور کیں،

marfat.com

اور وہ دین کی دنیا میں ہمیشہ کے لئے روشنی کا مینار بنے رہے۔
ان کے کارہائے نمایاں قوموں کے لئے مشعلِ راہ بنے، اور جنہوں
نے اللہ کے ذکر سے منہ موڑا، اللہ کی بھیجی ہوئی نصیحت کو نہ مانا۔ کسی
حکم کی پرواہ نہ کی — اللہ نے بھی پھر ان کا دنیا میں جینا تنگ کر دیا۔
زندگی دوبھر ہو گئی، اور اسی پر بس نہیں کیا۔ فرمایا :۔

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ	اور جس نے میرے ذکر سے منہ موڑا پس
ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً	اس کے لئے تنگی کا جینا ہے اور قیامت
ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ	کے دن ہم اسے اٹھائیں گے۔ اندھا۔
الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ○ قَالَ	کہے گا۔ اے رب! مجھے کیوں اندھا
رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى	کر کے اٹھایا۔ اور میں تو دیکھنے والا تھا۔
وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ○	(اللہ) کہے گا۔ یہ اس لئے۔ کہ ہماری
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ	آیات تیرے پاس آئیں، تو نے ان کو
اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ	بھلا دیا — اور یہ بھلا دینے
الْيَوْمَ تُنْسٰى ○	کا دن ہے۔

(سورۃ طٰہٰ ۱۲۴ تا ۱۲۶)

گویا

اللہ کی نافرمانی سے دونوں جہان برباد ہوئے۔ دنیا میں

marfat.com

تنگی کا جینا، اور آخرت میں اندھے ہو کر اٹھائے جانا

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ قَالَ ذُکِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا عَابِدٌ وَّالْاٰخَرُ عَالِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِیْ عَلٰی اَدْنٰکُمْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ وَاَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَتَّی النَّمْلَةَ فِیْ جُحْرِهَا وَحَتَّی

حضرت ابی امامہ باہلیؓ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دو شخصوں کا ذکر ہوا۔ ایک عابد تھا اور دوسرا عالم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ عالم کو عابد پر ایسی ہی فضیلت ہے۔ جیسے میری فضیلت تم میں سب سے معمولی آدمی پر — پھر فرمایا۔ کہ اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتے، آسمان والے اور زمینوں والے — حتّٰی کہ چیونٹیاں اپنے بلوں میں اور مچھلیاں (پانی میں) اس پر درود بھیجتی ہیں۔ جو لوگوں کو بھلائی

marfat.com

الْحُوْتَ لَيُصَلُّوْنَ عَلٰى مُعَلِّمِ النَّاسَ الْخَيْرَ (هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ صَحِيْحٌ) سَمِعْتُ اَبَا عَمَّارَ الْحُسَيْنَ بْنَ حُرَيْثِ الْخُزَاعِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْفُضَيْلَ بْنَ عِيَاضٍ يَقُوْلُ "عَالِمٌ عَامِلٌ مُعَلِّمٌ يُدْعٰى كَبِيْرًا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ"

کی تعلیم دیتا ہے۔"

(یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے)

میں نے حضرت ابو عمار رہ کی زبانی حضرت فضیل بن عیاض کو کہتے سنا۔ کہ "عالم باعمل کو۔ جو لوگوں کو تعلیم دیتا ہے۔ آسمان کی ملکوت میں کبیر (بڑا) کہہ کر پکارا جاتا ہے۔"

(ترمذی شریف جلد دوم۔ صفحہ ۹۳)

جب سے کائنات کتمِ عدم سے منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوئی۔ اللہ جل شانہٗ نے اپنی ربوبیت و حاکمیت کا علم بلند کرنے کے لئے انسان ہی کو اپنا خلیفہ منتخب فرمایا۔ اور۔ پھر دینِ اسلام کی

دعوت و تبلیغ

کی ذمہ داری ایسے قدسی نفوس کے سپرد فرمائی جنہیں ہم

marfat.com

أنبیاء علیہم السّلام

کہتے ہیں۔ ان مافوق الفطرت ہستیوں سے کبھی بھی کسی قسم کا کوئی گناہ سرزد ہو ہی نہیں سکتا۔ اور ان کا عمل ہی اہلِ دنیا کے لئے

اسوۂ حسنہ اور حُجّت کاملہ ہے

واضح ہو کہ

جتنے رسول علیہم السلام دنیا میں آئے تھے۔ آچکے — ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آخری رسول — اور ہم آخری اُمّت ہیں؛

اب قیامت تک

کسی اور رسول نے نہیں آنا!

دینِ اسلام کی دعوت وتبلیغ

کی ساری ذمّہ داری ہم پہ عائد ہوتی ہے۔ اور ہم ہی نے اس فرض کو سرانجام دینا ہے — مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ

یوں تو اُمّتِ مسلمہ کا ہر فرد مُبلّغ ہے۔ تاہم اللہ سبحانہٗ اپنے جن بندوں کو اس دعوت کیلئے خاص کرلے۔ ان کے لئے اس سے

بڑی اور کوئی سعادت نہیں

داعی الی اللہ اور مصلح حقیقی کی سعی دو قسم پر ہے :-

marfat.com

اوّل : اصلاحِ نفس

دوم : اصلاحِ معاشرہ

دعوت تین امور پر مشتمل ہے :-

اوّل : امر بالمعروف

دوم : نہی عن المنکر

سوم : یادِ حق (ذکرِ الٰہی)

یعنی

جن باتوں کا حکم دیا گیا ہے۔ کریں، اور جن باتوں سے منع کیا گیا ہے۔ باز رہیں۔ اور ہر وقت ہر حال میں اللہ سبحانہ کی یاد میں مشغول رہیں۔ یہ تینوں باتیں شریعت کا لب لباب، طریقت کی اصل اور واصل الی المرام ہیں۔

معاشرہ

انسانی اجتماع کا دوسرا نام ہے۔ اس اجتماع میں افراد ایک دوسرے سے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ انسانی فطرت کا خاصہ ہے۔ کہ جبلی طور پر وہ اثر پذیر ہے۔ لہٰذا معاشرے کا ہر فرد شعوری یا غیر شعوری طور پر اپنے ماحول پر اثر انداز ہے یا اثر پذیر ــــ دوسرے لفظوں میں ہر فرد داعی بھی ہے، اور مدعو بھی ــ اصلاح کن بھی ہے اور اصلاح گیر بھی۔

marfat.com

فرد کی اِصلاح

دراصل معاشرہ کی اصلاح — اس کی تعمیر معاشرہ کی تعمیر اور اس کی تخریب معاشرہ کی تخریب ہے۔ لہٰذا فردِ معاشرہ کی اصلاح کا ضامن اور ذمہ دار ٹھہرا

یَاحَیُّ یاقَیُّوم

کشتی

صرف اتنی ہی دیر پانی کی سطح پر تیر سکتی ہے۔ جب تک کہ پانی اسکے اندر داخل نہیں ہوتا۔ جونہی اس میں پانی داخل ہوا، اُسے لے ڈوبا!

کشتی کی سلامتی

اس میں ہے۔ کہ اس میں ایک بوند تک پانی نہ آئے:

بعینہٖ

جو محض اللہ کے لئے اللہ کی راہ میں نکلتا ہے۔ دَھر کا کوئی حادثہ اسے کبھی کچھ نہیں کہہ سکتا۔ نہ ہی اسے کہیں جانے سے روک سکتا ہے۔

اللہ

ہر وقت ہر حال میں اس کے ساتھ ہوتا ہے

marfat.com

اور اللہ کی کوئی بھی مخلوق یہ جرأت نہیں کر سکتی۔ کہ
اللہ کی راہ میں چلنے والے مسافر کی راہ میں رکاوٹ بنے

اللہ

مالک الملک، قوی العزیز ہے اور
اُس کے حضور میں
ہر شَے ذلیل و زبون ہے!

ہم ہر معاملہ میں تیری ہی طرف متوجہ ہیں:

یا رَب

ہمیں تیری کسی مخلوق سے کسی بھی قسم کی کوئی امید
نہیں۔ تیری ہر مخلوق تیری قدرت کی مقدور
اور کسی بھی معاملہ میں کسی بھی قسم کی قدرت نہیں رکھتی

مگر

تیرے حکم سے ۔ فقط ۔ تیرے حکم سے

marfat.com

یا رب

ھَم ——

—— پردیسی ہیں

—— مہاجر ہیں

—— تیرے لئے ——

وطن ترک کر کے تیرے حکم سے تیری اس سرزمین پر آئے

اور

تو ہی ہمارے ہر معاملہ میں ہمارا سب کچھ ہے

ھم ——

اپنا ہر معاملہ تیرے حوالے کرتے ہیں!

تیرے سوا ——

کسی اور سے ہمیں کوئی واسطہ و سروکار نہیں

—— یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

marfat.com

ہر مبلّغ کے لئے لائحہ عمل

ہر وقت

آپ کے دل و دماغ میں یہ خیال جلوہ گر رہے۔ کہ آپ اللہ کے دین اسلام کے مبلّغ ہیں۔ لہٰذا آپ کے ہر

قول و فعل

میں قرآن و سنّت کی اتباع پائی جائے۔ آپ کا کوئی بھی قول اور آپ کا کوئی بھی فعل اللہ کی کتاب قرآن کریم اور سنّت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف نہ ہو۔ آپ کے ہر قول و فعل میں اخلاص راستبازی اور ہر کسی کے لئے ایک نمونہ پایا جائے۔ آپ کا

اخلاق

بلند، پسندیدہ اور — ہر جا مقبول ہو۔

آپ کی

ہر شے فطری ہو — نہ کہ بناوٹی

اور — آپ کا ظاہر۔ باطن کے عین مطابق ہو،

marfat.com

ھـــر روز

آپ اپنی فراغت کا ایک وقت دینِ اسلام کی تبلیغ
کے لئے وقف کر لیں، موجودہ مصروفیت کے دور میں ۔

بہترین وقت

مغرب اور اس کے بعد ہی کا ہے !

اس سے پہلے کوئی بندہ کلیتاً فارغ نہیں ہوتا ۔ اس وقت
(نماز مغرب کے فوراً بعد) آپ لوگوں کو تھوڑے وقفے کے لئے
روک کر قرآن اور سُنّت رسول اللہؐ میں سے وہ ضروری احکام جو
ہر کسی پر ہر روز لاگو ہوتے ہیں، سُنائیں، اور روزمرہ زندگی کی ضروری

عبادات سکھلائیں

جس نیک کام کی لوگوں کو تعلیم دیں، اسے خود بھی کریں ۔ اسی طرح جس
بُری بات سے لوگوں کو منع کریں ۔ اس سے خود بھی باز رہیں

یعنی

پہلے وہ نیک کام خود اختیار کریں، اور بری باتوں سے
باز رہیں ۔ جن کی کہ آپ نے لوگوں کو تعلیم دینی ہے ۔ ورنہ جب
تک آپ اپنی کہی ہوئی باتوں پر خود عمل نہیں کرتے ۔ دوسرے کیونکر کر سکیں گے

عمل دین کی خاموش تبلیغ ہے

marfat.com

جب تک

آپ خود عمل نہیں کرتے، دوسروں کو عمل کی کیا دعوت دے سکتے ہو؟

یہ عمل روز ہو۔ باقاعدہ ہو

ہمارا قدیم مقولہ ہے۔ کہ

- گاہک آئے نہ آئے
- سودا بکے نہ بکے
- دوکان ہمیشہ کھلی رکھنی ہے
- اور۔ کبھی بند نہیں کرنی

بعینہٖ

کوئی سُنے نہ سُنے — کوئی مانے نہ مانے

ہم نے اللہ کے بندوں کو اللہ اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغامات باقاعدہ سناتے رہنا ہے حتّٰے کہ موت سے ہمکنار ہوں۔ اور — روز کی اس نوکری کی کسی سے بھی کوئی اجرت نہیں لینی، اور نہ ہی اس کی آڑ میں دنیا کی کوئی بھی چیز حاصل کرنی ہے — یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ!

marfat.com

ہر ہفتہ

ہفتہ میں ایک دن — جس دن بھی آپ کو آسانی اور فراغت ہو دینِ اسلام کی تبلیغ کے لئے وقف کریں —

جمعرات، جمعہ، ہفتہ، اتوار

یہ دِن

اور دنوں سے زیادہ فراغت کے ہیں۔ جمعہ کی نماز کے بعد تقریباً ہر کوئی فارغ ہی ہوتا ہے۔ اسی طرح ہفتہ کی شام کو آپ ظہر یا عصر کی نماز کے بعد چل پھر کر دین کی تبلیغ کریں اور مغرب یا عشاء تک جاری رکھیں

کوئی آپ کے اس عمل پر کچھ بھی کہے۔ آپ کو مطلق ناگوار نہ گذرے نہ ہی آپ کسی ایسے کہنے والے کے حق میں کوئی برا خیال دل میں لائیں — جیسے کہ آپ نے اللہ کے دینِ اسلام کی تبلیغ کا عزم کیا ہے۔ اسی طرح روکنے والا بھی اپنی عادت سے مجبور ہے۔ اس نے آپ کو اس راہ سے روکنے کی جو تدبیر بھی وہ کر سکتا ہے۔ کرنی ہے۔ آپ اپنا کام کئے جائیں وہ اپنا کئے جا رہا ہے — اور اللہ حاضر و ناظر، سمیع و بصیر اور علیم و خبیر ہے۔

آپ جب اس عزم سے اللہ کی راہ میں اللہ کے لئے نکلو گے —

marfat.com

ماشاءاللہ

کبھی اکیلے نہ رہوگے

آپ کے ساتھ

بے شمار اللہ کے چیدہ بندے آپ کا ساتھ دینگے انشاء اللہ تعالیٰ

یہ ساری کتاب نصاب ہے

اس کتاب میں آپ کے لئے ہر شئے موجود ہے :

اسے پڑھیں، اس میں سے لوگوں کو حالات اور ضرورت کے مطابق تعلیم دیں - یہ کتاب انشاءاللہ آپ کے لئے ساری زندگی کے لئے کافی ہے - کسی اختلافی مسئلہ پر کسی سے بحث مباحثہ نہ کریں - اسلام کے فضائل و مسائل بیان کریں - اختلافی مسائل سے دور رہیں - جوں جوں بحث کرتے جاؤگے - اختلاف بڑھتا جائے گا -

حتیٰ کہ

ایک دوسرے سے تعلقات قطع ہو جائیں گے - اللہ کرے - کبھی ایسا نہ ہو -

کبھی کسی نے

بحث کر کے بھی کوئی اختلافی مسئلہ حل کیا ہے - اختلافات کا واحد حل محبت ہے - بحث نہیں - نہ مانو، تو کر کے دیکھو - دین کا کام کرنے والی کسی شخصیت اور درس گاہ کے خلاف کبھی ذرہ بھر بھی ہتک آمیز کلمات

marfat.com

استعمال نہ کریں ـــ ہر سوال کے جواب میں یوں کہیں ـــ

"جناب! جو بات آتی تھی، بتا دی، اس سے زیادہ کا بندہ کو علم نہیں!"

ہمارا مذہب اسلام ہے ـــ اور

ہمارا عقیدہ خلفائے راشدین کا عقیدہ ہے

اس سے زیادہ ہمیں کچھ نہیں آتا ـــ دینِ اسلام کی تبلیغ کے لئے گشت کے دوران اگر کوئی آپ کو

- برا بھلا کہے
- گالی گلوچ دے
- دھکا دے

تو آپ

نہ جواب دیں ـــ اور نہ برا منائیں ـــ نہ دل میں لائیں بلکہ

صبرِ جمیل

کریں۔ یعنی ـــ ایسا صبر ـــ جیسے کہ کسی نے آپ کو کچھ کہا ہی نہیں ہوتا اس لئے۔ کہ جس اللہ کی راہ میں آپ چل رہے ہیں۔ وہ آپ کے ساتھ ہے جو وہ کہتے ہیں، سنتا ہے۔ آپ کو کسی سے پھر کیا واسطہ؟ جسے آپ نے سنانا ہے۔ وہ تو پہلے ہی سُن رہا ہے۔

موسم کے مطابق آپ کے پاس اپنے پورے کپڑے ہوں۔ اور رات

marfat.com

کو سونے کے لئے آپ کو کسی سے بستر مانگنے کی ضرورت نہ ہو۔ اسی طرح آپ جہاں بھی جائیں، اپنے کھانے پینے کا بندوبست ساتھ ہو۔ آپ

اللہ کے مہمان

ہیں۔ اور کسی میزبان کی غیرت یہ گوارا نہیں کرتی۔ کہ اس کا مہمان کسی دوسرے میزبان کا مہمان بنے۔ اور نہ ہی مہمان کو اپنے میزبان کے دسترخوان سے اٹھ کر کسی دوسرے میزبان کے دسترخوان پہ جانا چاہیئے۔

یہ چیزیں ہمیشہ آپ کے پاس ہوں

۱۔ چنے کے بھنے ہوئے دانے

۲۔ گڑ

۳۔ ایک چھوٹی سی دیگچی، جس میں چائے اور دال پکائی جا سکے

۴۔ ایک چھوٹا سا توا، جس پہ روٹی پکائی جا سکے۔

۵۔ ایک تھالی، جس میں آٹا گوندھا جا سکے، اور پھر اسی تھالی میں دال ڈال کر کھائی جا سکے۔ اور یہ ایک برتن کئی آدمیوں کے لئے کافی ہو۔

۶۔ ایک کٹورہ چائے وغیرہ پینے کے لئے

۷۔ دیا سلائی۔

۸۔ موم بتیوں کا ایک بنڈل، لالٹین اور ٹارچ

۹۔ چائے کا ایک پیکٹ یا ڈبیا

marfat.com

۱۰ - چینی

۱۱ - آٹا
۱۲ دال } بستی میں سے خریدیں

۱۳ - تھرموس بوتل، اگر کسی کے پاس ہو۔ تو اس سفر کے لئے بڑی مفید ہے۔ ایک بار چائے بنا کر بوتل بھر لیں، سارے دن کے لئے کافی ہے۔

۱۴ - چاقو۔ کلہاڑی۔ کُتّی

سردی کے موسم میں کپڑے موٹے ہوں، اور کمبل ضرور ساتھ ہو۔ کمبل موٹا ہو۔ جو رضائی کا پورا کام دے سکے۔

ہر گشت کے لئے

جب روانہ ہونے لگو، تو ترتیب شریف کے صفحہ نمبر ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷ پر جو دعائیں ہیں۔ پڑھو — یوں کہو :-

" یا اللہ! میں تیری خوشنودی و رضا کے لئے تیرے حکم کے ماتحت تیرے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لئے نکل رہا ہوں، اس کے سوا کسی اور دنیاوی معاملہ سے مجھے کوئی غرض و غایت نہیں، نہ ہی کوئی دلچسپی ہے۔ تو اپنی رحمت سے میری

marfat.com

راہ کو آسان فرما دے، اور اس راہ کی تمام رکاوٹوں کو ہٹا دے

یا حیُّ یا قیّومُ

مجھے اعلیٰ درجہ کی صلاحیت بخش اور تبلیغ کے ہر معاملے میں میرا علم قلیل ۔ عقل ناقص اور کوشش ناتمام ہے۔ تو اپنی رحیمی کریمی کے صدقے ہر معاملے میں میری پوری پوری رہنمائی فرما۔ اور میرا یہ نکلنا تجھے قبول ہو یا رب !"

راستے میں

ذکر الٰہی کرتے جائیں ۔ اور کوئی بھی غیر ضروری اور فضول بات نہ کریں ۔ پھر جس بستی میں جانا ہو، اس میں داخل ہوتے وقت "ترتیب شریف" صفحہ ۱۰۴ پہ جو دُعا ہے ۔ پڑھیں، اور یہ بھی کہیں :۔

"یا اللہ ! میں تیرے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لئے اس بستی کے لوگوں کی طرف آیا ہوں، اِن کو ہدایت بخش، ان کے دلوں میں دین کی محبت بھر دے ۔ ان کے دلوں کو پھیر کر اپنے دین کی طرف لا ۔ یارب ! بندوں کے دل تیرے ہی قبضۂ قدرت میں ہیں ۔ اور تو دلوں کو جیسے چاہتا ہے، پھیر تا رہتا ہے ۔ ان سب کے دلوں کو پھیر کر اپنے دین کی طرف لا یارب ! ورنہ

marfat.com

جب تک تو بندوں کے دلوں کو پھیر کر دین کی طرف
نہیں لاتا۔ ہم گناہگار کمینے بندے کیونکر تیری طاعت کی
طرف آسکتے ہیں۔ ہم پہ تیری عنایت ہو، اور ہم سب تیری
طاعت و ذکر کی طرف مشغول ہوں ۔ آمین ۔ یارب العلمین!

ہر سفر

کے دوران، قلیل ہو یا طویل — چند ضروری باتوں کو ہمیشہ اپنا
نصب العین بنائیں۔ اور ان کے عین مطابق سفر کریں — ہر سفر میں
آپ کی جماعت اگرچہ چند احباب ہی پہ مشتمل ہو

ایک امیر

مقرر کریں۔ اور پھر اس امیر کی ہر معاملہ میں پوری اطاعت کی جائے۔
اللہ رب العلمین نے فرمایا :۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ	اے ایمان والو! اللہ کی فرمانبرداری کرو
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي	اور فرمانبرداری کرو (اس کے) رسولؐ کی اور
الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ	تم میں جو لوگ اصحابِ امر (حق) ہیں، ان
النساء۔ آیہ ۵۹	کی بھی

حجۃ الوداع کے خطبہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

marfat.com

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ — اے لوگو! اللہ سے ڈرو۔ اور اگرچہ تمہر کوئی
وَإِنْ أُمِّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ — حبشی غلام ناک کان کٹا بھی حاکم بنا دیا جائے
حَبْشِيٌّ مُجَدَّعٌ فَاسْمَعُوا لَهُ — تو اس کا کہنا مانو اور اس کی اطاعت کرو
وَأَطِيعُوا مَا أَقَامَ لَكُمْ كِتَابُ — جب تک کہ وہ تمہارے لئے اللہ کی کتاب
اللّٰهِ (ترمذی شریف ابن ماجہ عن ام حصین حمیہ) — کو قائم رکھے۔

جب تک سفر ختم کر کے واپس نہیں ہوتے امیر کی اطاعت کو واجب جانیں:

ہر ماہ

آپ ہر ماہ میں کم از کم ایک اور عموماً تین دن دین کی تبلیغ کے لئے گشت کریں۔ اپنی خدمت آپ کریں۔ حتی الامکان کسی دوسرے کو اپنی خدمت کا موقعہ نہ دیں۔ اس کے بجائے جہاں تک ہو سکے، اپنے دوسرے ساتھیوں کی خدمت کو اپنے اوپر لازم قرار دیں۔

ہنسی مذاق ہرگز نہ کریں۔ اپنا سارا وقت اللہ کے ذکر میں گذاریں۔ اور کچھ نہ ہو، تو خاموش رہیں۔ کیونکہ طویل خاموشی بھی بڑی عبادت ہے! سفر کے دوران آپس میں کمال محبت سے رہیں۔ ایک دوسرے سے کسی بھی بات پہ کبھی رنجیدہ نہ ہوں۔ اور نہ ہی کسی بات پہ بحث کریں۔ اپنے کسی تقوٰی پہ کوئی ناز نہ کریں — نہ ہی اپنے تئیں اپنے کسی ساتھی سے بہتر سمجھیں۔

marfat.com

اگر

اس علاقے میں تبلیغ کے لئے جانا ہے۔ جہاں کہ ریل موٹر
کا کوئی بندوبست نہ ہو — تو باربرداری کے لئے
ایک گدھا اور خیمہ بہترین سواری ہے

عمدہ اور پسندیدہ قیام

یہ ہے۔ کہ

بستی کے باہر خیمہ گاڑا جائے۔ اور تمام دوست اسی میں خیمہ زن رہیں
اگرچہ کوئی موسم ہو۔ اور باہر سے ایندھن اکٹھا کر کے کھانا
تیار کیا جائے۔ چائے بنائی جائے۔ تبلیغ کا دورہ ختم کر چکنے کے
بعد سجائے اس کے — کہ کسی کے گھر میں رہیں، اسی خیمہ میں رہیں۔
رات کی نمازیں اسی خیمہ میں آسمان تلے پڑھیں۔ اور آسمان کے
سایہ تلے اللہ سے دعا کی جائے۔ اللہ سے قبولیت کی پوری امید کے!
اگر قیام بہت ہی عارضی ہو، تو مسجد ہی میں رات کو قیام کریں،

ہمارے یہاں دوستوں کے لئے گدھا اور خیمہ ہمیشہ ہر وقت
اس خدمت کے لئے تیار اور موجود رہتا ہے

marfat.com

ماہانہ گشت

کے لئے کپڑے دھونے کا صابن، مرہمی کا سامان۔ سوئی دھاگہ ساتھ ہو،
بندہ آپ کی خدمت میں یہ ضروری ادویات پیش کرتا ہے
ان کا ہر کسی کے پاس ہونا کارآمد ہے

——— پسی ہوئی سونٹھ

——— دار چینی

——— بڑی الائچی

یہ سب ہموزن ہوں۔ اور صبح و شام چائے کے ساتھ استعمال کا معمول رکھیں۔

اس کے علاوہ

——— عود ہندی

——— لونگ

——— اجوائن اور

——— سونف

بھی سفر میں اپنے ہمراہ رکھیں
جس بھی بستی میں جائیں، ساری بستی کے لئے دعائے خیر کریں!

marfat.com

مثلاً یوں کہیں کہ

"یا اللہ! تو اپنے لطف و کرم سے اس بستی پہ اپنی رحمت نازل کر۔ اور لوگوں کو ھدایت بخش۔!"

مقامی علماء

سے پورا پورا تعاون کریں

اُن سے کمال ادب و محبت سے پیش آئیں۔ انہیں اپنے ساتھ چلنے پہ آمادہ کریں اور ان سے فرمائش کریں کہ آپ لوگوں کے چلے جانے کے بعد وہ اپنی بستی میں تبلیغ کے اس کام کو ہمیشہ جاری رکھیں۔ انہیں

نصابِ تبلیغ

کی ایک کتاب پیش کریں

اور

دیگر خدمات کا وعدہ دیں

marfat.com

ہر سال

ایک ماہ یا اس سے زیادہ عرصہ کے لئے اللہ کے دین اسلام کی

دعوۃ وتبلیغ

کے لئے گھر سے نکلیں — اور

پورا مہینہ

اس طرح گذاریں — جیسے کہ —

مجاہد میدانِ جہاد میں گذارا کرتا ہے۔!

اپنے نفس کی

آسائش و استراحت کی پرواہ نہ کریں۔

اللہ کرے

یہ مجاہدہ

آپ کے نفس کی صحیح اصلاح کا موجب ہو۔ آمین!

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

marfat.com

دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ

کا

اجتماعی نظامِ کار

اہمیتِ اجتماع

اللہ عزّ و جلّ ذوالجلالِ والاکرام نے فرمایا :۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا	اے ایمان والو ۔ اللہ سے
اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ	ڈرتے رہو ۔ اور سچوں کے
الصّٰدِقِیْنَ ○	ساتھ ہو جاؤ

(التوبہ آیت ۱۱۹)

○

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا	اے ایمان والو ! صبر کرو۔
اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا	اور تعاون رکھو ایک دوسرے کو اور مقابلہ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ	کے لئے مستعد رہو۔ اور ڈرو اللہ سے
تُفْلِحُوْنَ ○	تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ :

marfat.com

(آل عمران اخری آیۃ)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ — جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ اور جو

وَمَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ — شخص جدا ہوا جماعت سے (تنہا) دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

(ابن عمرؓ / مشکوٰۃ شریف بحوالہ ترمذی شریف باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

إِنَّ الشَّيْطٰنَ ذِئْبُ الْإِنْسَانِ كَذِئْبِ الْغَنَمِ يَأْخُذُ الشَّاةَ وَالْقَاصِيَةَ وَالنَّاحِيَةَ وَإِيَّاكُمْ وَالشِّعَابَ وَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ وَالْعَامَّةِ

بے شک شیطان بھیڑیا ہے انسان کا مانند بھیڑیے بکریوں کے۔ کہ پکڑ لیتا ہے ریوڑ سے بھاگنے والی اور دور رہ جانے والی اور ایک کنارے پہ ہو جانے والی بکری کو، اور بچو تم (گمراہی کی) گھاٹیوں سے۔ اور تم پہ لازم ہے جماعت اور مجمع کا اختیار کرنا۔

(مشکوٰۃ شریف بحوالہ مسند احمدؒ۔ عن معاذؓ بن جبل)

marfat.com

مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ

جو شخص جدا ہوا جماعت سے ہاتھ بھر۔ تو اس نے اسلام کا پٹہ اپنی گردن سے نکال دیا۔

(ابوذرؓ / مشکوٰۃ شریف بحوالہ مسند احمدؒ / ابوداؤدؒ / باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

○

صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ دَرَجَةً

جماعت کی نماز فضیلت والی ہے اکیلے نماز پڑھنے والے کی نسبت ستائیس درجے

(عن ابن عمرؓ / مشکوٰۃ شریف بحوالہ بخاریؒ و مسلمؒ)

○

ہر معاملہ میں

اللہ رب العالمین اور اس کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

جماعت

کی تاکید فرمائی ہے۔ بے شک

جماعت اللہ کا لشکر ہے!

اور

marfat.com

اللہ کا لشکر ہر میدان میں فتحیاب ہُوا۔ کامران ہُوا۔ کہیں

نہ ہَرا ۔ اور کبھی نہ مرا ۔۔۔ اور

اللہ (کا جلال، رعب، قدرت، عظمت، ہیبت، نصرت۔ غرضیکہ ہر شے) جب بھی کسی نے دیکھا ۔۔ لشکر ہی کے ساتھ دیکھا

اللہ کے بندوں کی جماعت

جب اللہ کی راہ میں اللہ کا ذکر کرتی ہوئی نکلتی ہے ۔

ماشاء اللہ

۔۔۔ اللہ ساتھ ہوتا ہے !

۔۔۔ رحمت کی گھٹائیں چھا جاتی ہیں ۔!!

۔۔۔ نیکی کے بند دروازے کھول دئے جاتے ہیں ۔

۔۔۔ بدی کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں ۔

جن لوگوں کی طرف جانا ہوتا ہے ۔

اُن کے دلوں میں

۔۔۔ دین کی محبت بھر دی جاتی ہے ۔۔۔ اور۔ وہ

۔۔۔ پیغام کو سننے اور ماننے کے لئے تیار کر دئے جاتے ہیں

marfat.com

—— مشکلیں حل کر دی جاتی ہیں

—— سختیاں دور کر دی جاتی ہیں

—— جنات و شیاطین کو بھگا دیا جاتا ہے۔

—— دلوں میں تسکین ڈالی جاتی ہے

—— وحشت دور کی جاتی ہے

—— ایمان بڑھا دیا جاتا ہے

—— سینوں کی سیاہی دھو دی جاتی ہے۔

—— دلوں سے کدورت مٹا دی جاتی ہے

—— نفاق نکال دیا جاتا ہے

—— حجابات اٹھا دیئے جاتے ہیں

—— دین کا صحیح فہم عطا کیا جاتا ہے

—— اعتراض کی جگہ تسلیم اور تدبیر کی جگہ توکل بخش دیا جاتا ہے

—— اور ——

یہ عنایات کی حد ہے

جو اللہ اپنی راہ میں چلنے والے کو عنایت فرمایا کرتے ہیں:

اللہ کا فضل اس سے بھی کہیں وسیع ہے

marfat.com

اور کوئی بندہ

اللہ کے لطف و کرم کا ادا ئے نہیں کر سکتا

اللہ نے

کل کائنات کا نظام ازل تا ابد ارادتِ الٰہی کے مطابق
منظوم کیا ہوا ہے — اور وہ تنظیم کو پسند کرتا ہے

تنظیم بہترین صلاحیت ہے

جسے اللہ چاہتا ہے عنایت کر دیتا ہے ؛
ہر شے کی کامیابی تنظیم پہ موقوف ہے

اللہ

ہمیں اپنے دین اسلام کی تبلیغ کی تنظیم کرنے کی

استعداد مرحمت فرمائیں۔ آمین

یا حیُّ یا قیُّومُ

marfat.com

دینِ اسلام

ہماری سب سے بڑی ضرورت ہے!

اگر

کسی کے پاس ہر شے ہو، دین نہ ہو ——

گویا اس کے پاس کچھ بھی نہیں!

اور اگر کسی کے پاس کچھ بھی نہ ہو، دین ہو ——

گویا ہر شے ہے۔

دین ہر شے کی کمی کو پورا کرتا ہے۔ لیکن

دین کی کمی کو کوئی بھی شے پورا نہیں کر سکتی!

ہم سب کے سب دین کے محتاج ہیں۔ دین ہمارا محتاج نہیں

دین اللہ کا ہے!

اور

اللہ ہی اپنے دین کا محافظ و نگہبان ہے!

marfat.com

یہ ہماری خوش بختی ہے،

اگر اللہ ہمیں

اپنے دین کی خدمت پر مامور فرمائے

قرآنِ کریم اللہ کی کتاب ہے

ایک اطاعت گذار بندہ بننے کے لئے

ہر بندے کو قرآن کریم کا پڑھنا، سمجھنا اور پھر اس پر عمل کرنا

ضروری ہے

ورنہ

جب تک کسی کو احکام ہی کا پتہ نہیں، احکام کی اطاعت

کیونکر کر سکتا ہے؟ عموماً اُس دلچسپی سے جس

سے کہ دوسری کتابیں پڑھی جاتی ہیں۔ قرآن نہیں پڑھا جاتا۔

قرآن کے سوا

اگر کوئی بھی اور کتاب نہ پڑھی جائے، تو گذارہ ہو سکتا ہے،

لیکن

قرآن کے پڑھے بغیر گذارہ نہیں ہو سکتا

marfat.com

جہاں بھی آپ جائیں

طرح طرح کی کتابوں سے کتب خانے بھرے پڑے ہیں

اور ہر کوئی مطالعہ میں مصروف ہے

کیا ہی اچھا ہو

جب

اللہ کی کتاب قرآن کریم اس ذوق سے پڑھی جائے

جیسے کہ دوسری کتابیں پڑھی جاتی ہیں؛

اللہ تعالےٰ عزّ و جلّ ذوالجلالِ والاکرام

ہمیں

قرآنِ کریم کو پڑھنے، سمجھنے، اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے

"آمین"

ہمارے دَور کی سب سے بڑی کمی یہی ہے۔ کہ

ہم قرآن کو محض عبادت کے طور پر پڑھتے ہیں

مطلب سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے کہ

اللہ نے ہمارے لئے کیا حکم فرمایا ہے!

جن سورتوں کو روزانہ پڑھنے کا حکم ہے

marfat.com

وجہ بھی

کسی حکمت پہ مبنی ہے!

بعض سورتیں

—— رات کو سونے سے پہلے پڑھی جاتی ہیں

—— بعض صبح کے وقت

قرآن سے

عرب کی مادری زبان ہے —!

کُہ

رات کو جب سونے سے پہلے کوئی سورۃ پڑھ لیتے تھے،

انہیں پتہ ہوتا تھا — کہ کب پڑھ رہے ہیں!

اِن سورتوں میں

زندگی کے اہم احکام ہوتے ہیں

تاکہ وہ احکام روز روز پڑھنے سے اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں

اور

marfat.com

اِن اَحکام کا

روزمرہ زندگی سے بڑا تعلق ہے!

ہم

صرف پڑھتے ہیں۔ ثواب تو ضرور ملتا ہے۔ لیکن

یہ پتہ نہیں چلتا ــــ کہ ــــ کیا پڑھ رہے ہیں؟

اللہ سے

ہمیں توفیق دے

کہ

ہم سارے قرآن کے احکام نہایت ہی سادہ

اور سلیس زبان میں آپ کو پیش کریں ــــ اور

ساری عمر اسی میں گذرے۔!

آمین!

marfat.com

۹ - عقیدہ

خلفائے راشدین

حضرت امیر المومنین ابوبکر الصدیق

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت امیر المومنین عمر بن الخطاب

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت امیر المومنین عثمان بن عفان

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب

کرم اللہ وجہہٗ

کا عقیدہ

marfat.com

صحیح، قدیم، ہر شک و شبہ سے پاک اور ہر افتی کے لئے

واجب التعمیل و تقلید ہے!

اور

صحیح عقیدہ ہی صحیح راستہ اور صحیح راستہ ہی مسافر کو

منزل مقصود تک پہنچانے کا ضامن ہوتا ہے!

نیز

جملہ مشائخ کرام ــــ مثل

حضرت پیرانِ پیر، غوث الاعظم، قطب ربانی، غوثِ صمدانی ــــ

محبوب سبحانی، میران محی الدین، شیخ

عبدالقادر جیلانی

قدس سرہ العزیز

★

marfat.com

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ غریب نواز

معین الحق والدین

سید حسن سنجری

ثم اجمیری، ولی الہند قدس سرہٗ العزیز

*

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ بہاؤ الدین نقشبند قدس سرہٗ العزیز

*

حضرت خواجہ خواجگان خواجہ شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہٗ العزیز

اور

جملہ مشائخ کرام اسی عقیدہ کے عقیدتمند اور پابند چلے آئے ہیں

اور ہم بھی ہیں۔ اور ہمیشہ رہیں گے

ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ۔ یا حی یا قیوم

marfat.com

واضح ہو کہ

عالمگیر تبلیغ الاسلام کے لئے — اِتحاد

اتحاد بین المسلمین کے لئے — محبت

محبت کے لئے — مساوات

مساوات کے لئے — اخلاق

اخلاق کے لئے — اپنی نفی

اور

نفی کے لئے پورے کے پورے اسلام میں داخل ہونا لازم و ملزوم ہے

یا

دوسرے لفظوں میں

جب تک کوئی اپنے تئیں اللہ اور اس کے رسولِ مقبول روحی فداہُ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے نہیں کر دیتا، پکا اور سچا دیندار نہیں بن سکتا ـــــ اور مومن ہی اپنی نفی کے مفہوم کو پا سکتا ہے:

مومن کی نفی ہی میں

marfat.com

مومن کی معراج ہے

جب تک وہ اپنی نفی نہیں کرتا۔ اور "میں" کی بجائے "تُو" کو نہیں اپناتا — اسلامی اخلاق کو نہیں پا سکتا

جب تک کوئی اسلامی اخلاق سے آراستہ نہیں ہوتا — مساواتِ اسلامی کی حقیقت سے بہرہ ور نہیں ہوتا۔

اور

جب تک مساوات کے راز کو نہیں پاتا — محبّت کے مقام کو نہیں پا سکتا۔ اور محبت اتحاد کی جان اور

اتحاد تبلیغ کا بنیادی ستون ہے

بزرگانِ دین

بے شک ذاتیات سے پاک اور ان تمام صفات سے متصف ہوا کرتے تھے۔ ہم ان کے نام نہاد قائمقام تو ہیں، لیکن ان کی سی ایک بھی صفت ہم میں نہیں!

marfat.com

دین کے جن شہسواروں کے ہم جانشین ہیں ۔

وہ دین کے لئے بڑی بڑی مصیبتیں جھیلا کرتے تھے ۔ اور
ہم دین کی آڑ میں عیش کرتے ہیں ۔

وہ اللہ کے لئے جیتے تھے

ہم دنیا کے لئے ۔

وہ دین کے سیارے

ہم ثابت

وہ جو کہتے تھے ۔ کرتے تھے

ہم کہتے ہیں ، کرتے نہیں

وہ سب کچھ ہو کر بھی کچھ نہ بنتے تھے

ہم کچھ بھی نہیں ، اور سب کچھ بنتے ہیں

وہ دیندار ہو کر معزز تھے ، مکرم تھے ۔۔۔ اور

ہم رسوائے زمانہ !

وہ آپس میں متحد

ہم متحارب

وہ بوریانشیں

marfat.com

ہم مسند نشین

اُنکے بوریا نشینوں کی ہیبت سے بحر و بر لرزاں و ترساں

ہم — توبہ توبہ اپنے ہی خناس سے ڈر ڈر کر اٹھا کرتے ہیں

وہ ایک اللہ کو رب مان کر ماسوا سے بے نیاز

ہم در در کے گدا

وہ کریم تھے ہم سائل

وہ غنی تھے ہم محتاج

انہیں جینا آتا تھا اور مرنا

ہمیں کچھ بھی نہیں آتا — نہ جینا آتا ہے نہ مرنا

وہ جس میدان میں جاتے تھے، ڈٹ جاتے اور بازی لیجاتے تھے

ہم یہ ہری عزت و عظمت والی بارگاہ رب ذوالجلال والاکرام

میں یہ دعا کرتے ہیں کہ

تو پھر سے ہمیں یہ ہمت یہ قوت، یہ ہیبت عنایت

فرما! یارب! — اسی میں ہماری اور تیرے دین کی

شان ہے۔ تو ہمیں ہدایت بخش — کامل ہدایت!

یا حیُّ یا قیوم

آمین

marfat.com

پانچ بنائے شریعت اسلام

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ

(ابن عمرؓ / بخاریؒ و مسلمؒ)

بنیاد رکھی گئی اسلام کی اوپر پانچ چیزوں کے، گواہی دینا۔ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور تحقیق (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں، اور نماز کا قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور (ماہ) رمضان کے روزے رکھنا۔

(مشکوٰۃ شریف کتاب الایمان)

شریعت اسلام کے ان پانچ بناؤں کا ہر مسلمان مرد و عورت کو جاننا ضروری ہے :-

کلمۂ طیّب

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ — نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے (حضرت)

marfat.com

رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

○

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ یعنی اللہ رب العالمین کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں، جو کہ عبادت کے لائق ہو، یا جس کی عبادت کی جائے۔ ہر قسم کی عبادت جلی ہو یا خفی — اللہ ہی کے لئے لائق و سزاوار ہے، اور اللہ کے سوا کسی اور کی کسی بھی قسم کی عبادت ہرگز نہ کی جائے

اور

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تبارک و تعالےٰ کے رسول ہیں۔ یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ رب العالمین کے حبیب، سچے نبی، سب رسولوں کے سردار اور قیامت تک کے لئے آخری اور کل کائنات کے رسول ہیں۔ اب کسی اور رسول نے قیامت تک نہیں آنا، اور نہ ہی کوئی اور حکم آنا ہے۔ جو احکام اللہ تعالیٰ نے بندوں کے لئے دینے تھے دیئے جا چکے۔ اور ان سب احکام کو لانے والے ہمارے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں اللہ رب العالمین نے قیامت تک کے لئے اپنے تمام احکام حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہمیں پہنچا دیئے ہیں۔ اب ہمارا کام دیئے ہوئے احکام کی پیروی کرنا ہے اور بس! — کسی حکم میں کسی بھی قسم

marfat.com

کارد و بدل نہیں کرنا ــــ ہر حکم سادہ، عام فہم اور ہر کسی کے عمل کے لئے آسان ہے۔ دین میں جتنے بھی دقائق و معانی آج پائے جاتے ہیں۔ وہ سب ہمارے اپنے پیدا کردہ ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے ہمیں سیدھے سادے احکام بھیجے تھے۔ ان پہ تو ہم چل نہ سکے۔ ان کے علاوہ حقیقت و معرفت کی ایسی پیچیدگیوں میں الجھے۔ جن کا اللہ تعالےٰ نے کبھی حکم نہیں دیا۔ اور نہ ہی بندہ ان کا مکلف ہو سکتا ہے۔

فرمایا اللہ رب العالمین نے :-

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ "دین میں زبردستی نہیں"

(البقرہ آیہ ۲۵۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

اِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ وَ لَنْ يُّشَادَّ الدِّيْنَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَهٗ فَسَدِّدُوْا وَ قَارِبُوْا وَ اَبْشِرُوْا وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَ الرَّوْحَةِ وَ شَيْءٍ مِّنَ الدُّلْجَةِ

بیشک دین آسان ہے اور ہرگز تعمق نہیں کرتا کوئی دین میں۔ اعمالِ شاقہ کے کرنے اور اعمال سہلہ کے ترک کے سبب ــ مگر وہ شخص عاجز اور مغلوب ہو جاتا ہے۔ پس درست کو (قول و فعل میں) اختیار کرو اور (ایک دوسرے کے) قریب ہو جاؤ اور خوشخبری و بشارت دو (نیک اعمال پر ثواب جزیل کی) اور مدد حاصل

marfat.com

کرو (دوام عبادت سے) صبح و شام اور رات کے کچھ حصے سے۔ یعنی تہجد و نوافل کی ادائیگی کے ذریعہ سے "

(ابو ہریرہؓ / بخاری شریف جلد اوّل (عربی) کتاب الایمان ص۱۰)

○

اَلصَّلٰوۃ

نماز

اللہ رب العالمین نے فرمایا :۔

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ

اور قائم کرو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنیوالوں کے "

(البقرہ آیہ ۴۳)

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ط

بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے

(العنکبوت آیہ ۴۵)

○

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

marfat.com

اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ	"سب سے اول قیامت کے دن
الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ	بندے سے نماز کا حساب ہوگا۔ اس
الصَّلٰوةُ يُنْظَرُ فِيْ صَلٰوتِهٖ	کی نماز کو دیکھا جائے گا۔ اگر
فَاِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ	درست ہوگی تو فلاح پا جائے گا۔
وَاِنْ فَسَدَتْ خَابَ	اور اگر فاسد اور خراب ہوگی تو ناکام و
وَخَسِرَ	خسارے والا ہوگا۔"

(انسؓ / الترغیب والترہیب جلد اول صفحہ ۲۴۶ شمار ۳۲)

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلٰوةُ	"جنت کی کنجی نماز ہے"

(جابر بن عبداللہ / الترغیب والترہیب جلد اول صفحہ ۲۴۵ شمار ۳۰)

اَلصَّلٰوةُ قُرْبَانُ كُلِّ	"نماز پرہیزگار کے لئے ذریعہ
تَقِيٍّ	قرب (الٰہی) ہے۔"

(علیؓ / کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۲۳ شمار ۱۲۳۴)

اَلصَّلٰوةُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ	"نماز مومن کا نور ہے"

(انسؓ / کنز العمال جلد چہارم صفحہ ۲۳ شمار ۱۲۳۲)

اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ	"نماز دین کا (اہم ترین) ستون ہے اور

marfat.com

فَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ

جس شخص نے اس کو قائم کیا اس نے دین کو قائم کر لیا اور جس نے اس کو چھوڑ دیا اس نے دین کو گرا دیا۔"

(عمرؓ / منیۃ المصلی (عربی) صفحہ ۴)

نماز پنجگانہ

اِنَّ اللّٰهَ افْتَرَضَ عَلَى الْعِبَادِ خَمْسَ صَلَوٰتٍ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ "

"اللہ تعالےٰ نے روزانہ پانچ وقت کی نماز ہر مسلمان مرد و عورت (عاقل بالغ) پر فرض کی ہے۔"

(عائشہؓ / کنز العمال جلد چہارم صـ ۶۲ ۔ شمار ۱۱۹۹)

○

نماز پنجگانہ روزانہ باقاعدگی سے باجماعت ادا کی جائے

ملکی تعزیرات میں ایک حکم ایک بار دیا جاتا ہے۔ اور بادشاہ کی شان ہے۔ کہ اس کے ایک بار دئے ہوئے حکم کی پوری تعمیل ہو۔ اور اس کے کسی حکم کو دہرانا ضروری نہیں ہوتا

لیکن

بادشاہوں کے بادشاہ، اللہ رب العالمین نے اپنے نماز کے حکم کو بار بار

marfat.com

اور کئی سو بار دہرایا۔ کہ :۔

نماز قائم کرو

—— معلوم ہُوا کہ ——

نماز دین کا اہم ترین رکن ہے

اور اس حکم کا بار بار دہرانا اس کی اہمیّت کا واضح ثبوت ہے —— اللہ رب العالمین نے اس حکم کو بار بار دہرایا۔ تاکہ اس سے کسی بھی حال میں لاپرواہی نہ برتی جائے۔ ورنہ ایک بار کہہ دینا بھی کافی تھا۔ چونکہ نماز دین کا اہم ترین رکن ہے۔ اس کی طرف توجہ دلانا ضروری تھا۔ لہٰذا انکرار پہ تکرار کیا گیا

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ — "میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔"

(انسؓ / مشکوٰۃ شریف باب فضل الفقراء بحوالہ مسند احمدؒ و نسائیؒ)

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عن ابيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ — "عمرو بن شعیبؒ اپنے والدؒ سے اور وہ اپنے والدؒ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

marfat.com

وَسَلَّمَ مُرُوْا اَوْلَادَكُمْ	جب تمہارے بچے سات سال کے ہو
بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَآءُ	جائیں تو ان کو نماز پڑھنے کا حکم دو
سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ	اور جب دس سال کے ہو جائیں
عَلَيْهَا وَهُمْ اَبْنَآءُ	(اور نماز نہ پڑھیں) تو ان کو مار مار کر
عَشْرَ سِنِيْنَ وَفَرِّقُوْا	نماز پڑھاؤ اور علیحدہ کر دو۔ ان کے سونے
بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ	کی جگہ (یعنی انکو تنہا سلاؤ)

(ابوداؤدؒ/مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۳۸۔ شمارہ ۵۲۱)

اس حدیث سے بھی

نماز کی اہمیت

کس قدر واضح ہے۔ کہ بچے کی عمر جب سات سال کی ہو جائے۔ تو اسے نماز کی تلقین شروع کر دو۔ اور دس سال کی عمر میں باقاعدگی سے نماز پڑھے گھر کا جو فرد نماز نہ پڑھے، اسے پیٹا جائے۔ لیکن آج تک کبھی کہیں ایسا نہیں ہوا۔ کہ کسی نے اپنے گھر کے کسی فرد کو محض اس لئے مارا ہو۔ کہ اس نے نماز نہیں پڑھی ـــــ مارنا پیٹنا تو درکنار، کسی نے اس بارے میں اُف تک نہ کی، نہ ہی تلقین کی ـــــ نمازی نماز پڑھ کر گھر آتا ہے گھر کے کسی فرد نے کوئی نماز نہیں پڑھی ہوتی۔ نہ بیوی نے اور نہ بچوں نے،

marfat.com

نمازی کو یہ علم ہوتا ہے۔ کہ اس کے سوا اس کے گھر میں سے کسی اور نے نماز نہیں پڑھی، وہ کسی کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کرتا۔

نمازی کا حق ہے۔

- خود نماز پڑھے۔
- اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرے۔ تاکید کرے، اور
- باقاعدہ پڑھنے پر مجبور کرے

یہ سلسلہ

اپنے گھر کے افراد تک ہی محدود نہ ہو — ہر کسی تک پھیلے۔

اگر ایسا ہو۔ انشاء اللہ اثر ہو!

جب آپ

نماز پڑھنے مسجد کو جائیں، تو راستے میں جتنے آدمی ملیں ان سب سے ادب و محبت سے کہیں۔ کہ "چلئے جناب! نماز پڑھنے چلیں"! — سب نہیں، تو ایک دو تو ضرور ہی آپ کے ساتھ مسجد کو ہو لیں گے۔ اِس طرح جب بھی آپ فرض نماز کے لئے مسجد کی طرف جایا کریں۔ راستے میں مسلمانوں کو نماز کی دعوت دیتے جایا کریں۔ اور یہ **دعوت باوقار ہو**۔ رسمی نہ ہو ہر کسی کو ادب و احترام سے دعوت دیں۔ مثلاً یوں کہیں :-

marfat.com

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کہیے بھائی صاحب! مزاج تو اچھے ہیں؟ آج کل کیا حال ہے؟

چلئے ذرا مسجد کی طرف ہو آئیں، اللہ تعالےٰ کے حضور حاضری دے

آئیں، پھر آکر ذرا بیٹھتے ہیں! وغیرہ۔"

اس طرح کی تحریک عام ہو

اسی طرح

اپنے گھر میں تو یہ مہم بہت ہی تیز کی جائے۔ جب بھی نماز کا وقت آجائے ہر کسی کو نماز کے لئے تیاری کا حکم دیا جائے۔ اور گھر میں تو یہ کام اگر سختی سے بھی کیا جائے۔ تو ممکن ہے۔ اس کے لئے چند اقدام اٹھائے جائیں۔ مثلاً اگر کسی کی بیوی نماز نہیں پڑھتی۔ تو یہ ڈراوا دیا جائے۔ کہ اگر اس نے نماز نہ پڑھی، تو وہ اس کا پکایا ہوا کھانا نہیں کھائے گا۔ اگر بیوی نمازی ہو۔ میاں نمازی نہ ہو۔ تو میاں سے یہ کہا جائے۔ کہ اگر وہ نماز نہیں پڑھیں گے۔ تو وہ ان کے لئے کھانا تیار نہیں کرے گی۔ اسی طرح گھر کے دیگر افراد کے لئے بھی مناسب اقدام اٹھائے جائیں۔ تاکہ ہر کوئی شوق یا خوف سے نماز پڑھے۔

نمازوں کے ادا کرنے میں چند منٹ صرف ہوتے ہیں۔ نماز کی عظمت اسی میں ہے۔ کہ اس وقت دنیاوی کاروبار بند کر دئے جائیں۔ اور محض اِس

marfat.com

لئے۔ کہ یہ وقت نماز کا ہے۔ اس وقت کام کرنا نماز کی شان کے منافی ہے۔ اگر کوئی ایسا کرے۔ سبحان اللہ۔ اللہ کی رحمت برسے۔

کام بھی کسی نے کبھی ختم کئے ہیں۔ یا کسی سے ختم ہوئے ہیں ——

عموماً بندہ یہ عذر پیش کرنے کا عادی ہے

کہ

بس اس ضروری کام سے نپٹ لوں، پھر فارغ ہو کر نماز شروع کر دونگا

یا

موسمی فصلوں کے بونے اور کاٹنے کے دنوں میں زمیندار کام کی زیادتی کا بہانہ بناتا ہے۔ کہ بس! دس دن کا کام ہے۔ جونہی یہ کام ختم ہوا۔ نماز شروع کر دے گا۔ لیکن ایسا عذر پیش کرنے والوں کو کبھی فراغت نہیں ملی۔ کہ وہ نماز شروع کر سکیں۔ اسی بہانہ سازی اور دنیاوی خواہشات کی تکمیل میں عمر کٹ جاتی ہے۔ ایک کام ابھی پورا نہیں ہوتا۔ کہ دوسرا اس سے بھی زیادہ مصروف کن کام شروع ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ موت آجاتی ہے۔

اور اس وقت بھی غافل پکار کر اللہ تعالےٰ سے سوال کرتا ہے :-

فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ

(اے اللہ!) میری موت کو تھوڑے اور وقفے کیلئے کیوں نہ مؤخر کر دیا۔"

(المنافقون آیہ ۱۰)

marfat.com

غور فرمائیں

— کبھی کوئی ایسا دن نہیں چڑھا۔ کہ دنیا میں بسنے والے تمام کے تمام مسلمانوں نے کسی ایک وقت کی نماز ادا کی ہو۔ حالانکہ ہر مسلمان کے لئے روزانہ پانچ وقت نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ عوام کے ذہنوں میں نماز کا مقام ایک فرض کفایہ کی طرح محسوس ہونے لگا ہے۔ کہ گھر تو درکنار۔ اگر محلہ کے کسی ایک آدمی نے نماز پڑھ لی۔ گویا پورے محلہ سے فرض ادا ہوا

حالانکہ

ہر مرد و عورت کو ہر روز بلا ناغہ پانچ بار مقررہ اوقات پہ نماز پڑھنا فرض ہے اور اس کی طرف بہت کم توجہ دی گئی۔ اگر کسی نے کسی کو نماز کی تلقین بھی کی۔ تو ایک روائتی طرز اختیار کی۔ کہ "بھئی نماز پڑھا کرو" آج مسلمان کو نماز کی طرف راغب کرنے کے لئے اتنا کافی نہیں، کہ نماز پڑھا کرو۔ جس طرح کسی مرض کے علاج کے لئے محض یہ کہہ دینا۔ کہ "اسے اس مرض سے شفا ہو"۔ کافی نہیں۔ دوا کھانا اور پرہیز کرنا بھی ضروری ہے۔ اسی طرح مسلمان کو نمازی بنانے کے لئے کسی نمازی کا اس کے پیچھے ہونا ضروری ہے۔ جو اسے ہر وقت ترغیب و ترہیب سے نمازی بنانے کی کوشش کرتا رہے۔ ترک صلوٰۃ کے عذاب سے ڈراتا اور اقامت الصلوٰۃ کے فضائل کی خوشخبری سناتا رہے۔

marfat.com

اس جماعت کے ہر رکن کا یہ سب سے

ضروری کام

ہے۔ کہ جس بستی، محلے، قصبے میں رہے۔ وہاں سب کو نمازی بنانے میں کوشاں رہے۔ اگرچہ ھدایت اللہ کی طرف سے ہے پھر بھی وہ اپنے تئیں اللہ ہی کی طرف سے مقرر کیا ہوا ابتدائی نمائندہ سمجھ کر جس بھی حکمت سے ممکن ہو، مسلمانوں کو نمازی بنانے کی کوشش کرے، اور جب تک وہ نمازی نہ بن جائیں، انکے پیچھے اس طرح لگا رہے۔ جیسے کہ مُحتسب، مخمور کے پیچھے لگا رہتا ہے۔ یَاحیُّ یَاقیومُ!

یہ پانچ نمازیں فرض ہیں۔ یعنی

فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء

ان کے علاوہ بہت سی

نفل نمازیں

بھی ہیں۔ مثلاً

تہجد، اشراق، چاشت، زوال اور اوابین

marfat.com

تہجد

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ وَهُوَ قُرْبَةٌ لَكُمْ إِلَى رَبِّكُمْ وَمُكَفِّرَةٌ لِلسَّيِّئَاتِ وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْإِثْمِ

لازم کرو تم اپنے آپ پر رات کے قیام (یعنی تہجد کی نماز پڑھنے) کہ یہ طریقہ ان نیک لوگوں کا ہے، جو تم سے پہلے تھے اور رات کا قیام تمہارے اللہ تعالیٰ سے نزدیکی کا سبب ہے گناہوں کا کفارہ ہے اور گناہوں سے روکنے والا ہے۔

ابو امامہؓ ۔ ترمذیؒ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول ص ۲۷۸ شمار ۱۱۵۹)

○

اشراق

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

جس شخص نے صبح کی نماز جماعت سے پڑھی اور وہ سورج نکلنے تک بیٹھا ہوا اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر کرتا رہا اور سورج نکلنے پر اس

marfat.com

ثُمَّ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ کَانَتْ لَہٗ کَاَجْرِ حَجَّۃٍ وَّعُمْرَۃٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَامَّۃٍ تَامَّۃٍ تَامَّۃٍ

نے دو رکعت پڑھی، تو اس کو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملیگا۔ راوی کا بیان ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بعد فرمایا۔ ثواب پورے حج اور عمرہ کا پورے حج اور عمرہ کا، پورے حج اور عمرہ کا۔

(انسؓ / ترمذیؒ / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۲۱۴ شمار ۹۰۹)

○

عَنِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَّہٗ قَالَ یَا ابْنَ اٰدَمَ ارْکَعْ لِیْ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ مِنْ اَوَّلِ النَّھَارِ اَکْفِکَ اٰخِرَہٗ

اللہ تبارک و تعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کہتا ہے۔ کہ اے بیٹے آدم کے۔ پڑھ تو میرے لئے چار رکعتیں شروع دن میں، کفایت کروں گا میں تجھ کو آخر دن تک،

ابوالدرداءؓ / ابوذرؓ / ترمذیؒ / ابوداؤدؒ / دارمیؒ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول ص ۲۹۸ شمار ۱۲۳۸)

○

چاشت

مَنْ حَافَظَ عَلٰی شُفْعَۃِ الضُّحٰی

جس شخص نے چاشت کی دو رکعت کی حفاظت

marfat.com

غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ كَانَ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

کی اللہ سبحانہٗ اس کے گناہ بخش دے گا اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۶ شمار ۴۲۴ - عن ابوہریرہؓ)

○

مَنْ صَلَّى الضُّحٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ لَهٗ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فِي الْجَنَّةِ

جو شخص چاشت کے وقت بارہ رکعتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں سونے کا محل بناتا ہے

انسؓ / ترمذیؒ / ابن ماجہؒ

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۲۹۸ شمار ۱۲۴۰)

○

زوال

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَائِبٍؓ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا بَعْدَ اَنْ تَزُوْلَ الشَّمْسُ قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ اِنَّهَا

حضرت عبداللہ بن سائبؓ کہتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زوالِ آفتاب کے بعد ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ اور فرماتے تھے۔ کہ یہ وقت ہے۔ جس میں آسمان کے

marfat.com

سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ فَاُحِبُّ اَنْ يَصْعَدَ لِيْ فِيهَا عَمَلٌ صَالِحٌ

دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میرا کوئی عمل صالح اس وقت آسمان پر جائے۔

(ترمذیؒ۔ مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۲۶۲ شمار ۱۱۰۱)

○

اوّابین

مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ سِتَّ رَكَعَاتٍ لَمْ يَتَكَلَّمْ فِيمَا بَيْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلْنَ لَهٗ بِعِبَادَةِ ثِنْتَيْ عَشَرَةَ سَنَةً

جو شخص مغرب کے بعد چھ رکعت نماز پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بری بات زبان سے نہ نکالے تو اس کو بارہ برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے (ترمذیؒ نے کہا یہ حدیث غریب ہے)

(ابوہریرہؓ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول مترجم صفحہ ۳۶۳ شمار ۱۱۰۵)

○

marfat.com

زکوٰۃ

نماز کے بعد زکوٰۃ کا حکم ہے۔ اپنے مال کی باقاعدہ زکوٰۃ نکالو، جس طرح نماز کی بابت بار بار حکم دیا گیا ہے، اسی طرح زکوٰۃ کی بابت بھی اللہ نے بار بار دھرایا ہے۔ اٹھائیس بار تو نماز کے ساتھ اس کی تاکید فرمائی ہے۔ جب تک زکوٰۃ ادا نہ کی جائے۔ نماز قبول نہیں ہوتی۔ اور جب تک نماز نہ پڑھی جائے۔ کوئی بھی نیک عمل اللہ کی بارگاہ میں قبولیت نہیں پاتا۔ اگر سب صاحبِ نصاب اپنے مال کی پوری زکوٰۃ نکالیں۔ اموال۔ آفات و بلیات سے محفوظ رہیں اور برکت ہو۔ نیز کسی بستی میں کوئی بھی مسلمان مفلوک الحال نہ رہے۔ ایک بستی کی زکوٰۃ بستی ہی کے حاجتمندوں میں تقسیم کی جائے۔ اور یہ اُنہیں کا حق ہے۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

اَلزَّکٰوۃُ قَنْطَرَۃُ الْاِسْلَامِ — "زکوٰۃ اسلام کا پُل ہے"

(ابی الدرداء / الترغیب والترہیب جلد ۱ صفحہ ۱۵۱ شمارہ ۶)

اِنَّ اللّٰہَ افْتَرَضَ عَلَیْھِمْ صَدَقَۃً فِیْ اَمْوَالِھِمْ — بے شک اللہ نے فرض کیا ہے ان (مسلمانوں) پر صدقہ (زکوٰۃ) ان کے مالوں میں سے

marfat.com

تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَآئِهِمْ وَ — جو دولت مندوں سے لیا جائے اور
فَتُرَدُّ عَلٰى فُقَرَآئِهِمْ — حاجتمندوں کو دیا جائے۔

(ابن عباسؓ / ابن ماجہ عربی ــ صفحہ ۱۲۹ / ۱۲۸)

○

اور یہ پُل اللہ کی غریب مخلوق کے لئے مخصوص ہو۔ زکوٰۃ پردے میں دی جائے۔ محتاج کو دی جائے۔ حقدار کو دی جائے۔ اور پھر اس سے کسی بھی قسم کی مشقت نہ لی جائے۔ اور نہ ہی احسان جتلایا جائے۔ بہترین طریق یہ ہے کہ رات کو دی جائے۔ اگر محتاج اپنی برادری یا اعزا میں سے ہے۔ تو ایسی صورت میں زکوٰۃ کسی غیر کے ذریعہ سے دی جائے۔ تاکہ اُسے پتہ نہ چلے۔ اور وہ سبکی محسوس نہ کرے۔ اور اس اجنبی کو تاکید کی جائے۔ کہ لینے والے کو دینے والے کا نام نہ بتائے۔ یہ عمل اللہ تعالےٰ کو بیحد پسند ہے۔

زکوٰۃ کا مال

ایک ہی دفعہ یعنی ہفتہ عشرہ ہی میں حاجت مندوں میں تقسیم کیا جائے ــ نہ کہ آہستہ آہستہ اور ترسا ترسا کر۔ سو آدمیوں میں ایک ایک روپیہ تقسیم کرنیکی بجائے اس انداز سے تقسیم کریں، کہ کسی کی کوئی حاجت پوری ہو سکے۔ یا قرضہ وغیرہ ادا ہو سکے۔ یا کسی ایسے ادارے کو بھیجی جائے، جہاں سے تعلیماتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دھارے پھوٹتے ہوں۔ یعنی فرزندانِ اسلام اسلامی تعلیم حاصل

marfat.com

کرنے کے بعد ملک کے کونے کونے میں پہنچ کر اسلامی شمع روشن کریں۔
اور ارشاداتِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ضیا پاشیوں سے تمام دنیا پھر
سے ایک بار جگمگ جگمگ کر اٹھے۔ زکوٰۃ کی بروقت اور صحیح ادائیگی
ملک، بستی اور شہر سے افلاس و ادبار کی تمام نحوستوں کو یکبار نکال دیگی۔
اللہ تعالیٰ ہر مسلمان مرد اور مسلمان عورت کو ادائیگیٔ زکوٰۃ کی توفیق
عطا فرمائے۔ زکوٰۃ دیتے ہوئے اسے ایک خاص قسم کی مسرت و شادمانی
حاصل ہو۔ اور وہ سمجھے۔ کہ میں نے اپنا فریضہ ادا کر دیا ہے۔ اس
طرح اللہ تعالےٰ اس کے جان و مال میں وافر برکت عطا فرمائے۔

(آمین)

جو مسلمان زکوٰۃ تو دیتے ہیں، لیکن پوری نہیں دیتے۔ مثلاً پورے مال کی زکوٰۃ
کا جتنا حکم ہے اتنا نہیں دیتے۔ یعنی کسی کی زکوٰۃ کا ہزار روپیہ بنتا ہے۔ وہ سو پچاس
دیکر خیال کرتا ہے۔ کہ زکوٰۃ کی ادائیگی سے فارغ ہو گیا ہے۔ ہرگز فارغ نہیں ہوا
اپنے مال کی صحیح آمد کی پوری زکوٰۃ دیکر ہی فارغ ہو سکتا ہے جو زکوٰۃ کا روپیہ
نکال کر ایک طرف رکھ لیتے ہیں۔ اور سارا سال اس میں سے تھوڑا تھوڑا کر کے
سائلوں کو دیتے رہتے ہیں۔ وہ قطعاً صحیح نہیں ہے۔ زکوٰۃ ایک ہی دفعہ دی جائے۔
اور پھر زکوٰۃ کا کوئی بھی روپیہ اپنے پاس نہ رکھا جائے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

marfat.com

زکوٰۃ

ہر مسلمان عاقل، بالغ، آزاد، مالک نصاب پر فرض ہے۔ جبکہ اس مال پر ایک سال گذر چکا ہو۔ نیز — قرض نے اس مال کو نہ گھیر رکھا ہو۔

اموال زکوٰۃ

کی اقسام اور ادائیگی زکوٰۃ کے لئے ہر نوع کے نصاب اور مسائل کی تفصیل خود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمادی ہے جو کتب حدیث میں موجود ہے۔ اور کتب فقہ میں مزید تفصیلات کے ساتھ مسائل کو واضح کر دیا گیا ہے۔

اموالِ زکوٰۃ کی تقسیم یہ ہے!

اونٹوں کی زکوٰۃ۔ گائے بھینس کی زکوٰۃ۔ بھیڑ بکری کی زکوٰۃ گھوڑوں کی زکوٰۃ۔ سامانِ تجارت و برتنوں کی زکوٰۃ۔ غلہ اناج اور میوہ جات کی زکوٰۃ۔ سونے چاندی کے زیورات اور نقدی وغیرہ، ان ساری تفصیلات کے لئے تو ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے۔ اس وقت صرف سونے چاندی اور نقدی کی زکوٰۃ کے متعلق ذکر کرنا مقصود ہے — جو عام اور اکثر چیز ہے۔

marfat.com

سونے چاندی کا نصاب

یہ ہے کہ

جب چاندی دو سو درہم — جس کے ساڑھے باون تولے ہوتے ہیں۔ اور سونا بیس مثقال — جس کے ساڑھے سات تولے بنتے ہیں یا سونے چاندی کے نصاب کی قیمت کی نقدی سکہ کسی کے پاس موجود ہو۔ اور اس پر سال گذر جائے۔ اور ختم سال پر بھی اس کے پاس مقدار نصاب موجود ہو۔ تو اس پر (۲½) چالیسواں حصہ زکوٰۃ نکال کر مصارف زکوٰۃ میں دینا فرض ہے۔

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اَخْبَرَنَا	حضرت امام محمدؒ فرماتے ہیں۔ کہ ہمیں
اَبُوْ حَنِیْفَۃَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ	امام ابو حنیفہؒ نے اپنے استاد حضرت
اِبْرَاھِیْمَ قَالَ لَیْسَ فِیْ اَقَلِّ	حمادؒ سے اور انہوں نے حضرت ابراہیم
مِنْ عِشْرِیْنَ مِثْقَالاً مِنَ	نخعیؒ سے بیان کیا ہے۔ کہ بیس مثقال سے
الذَّھَبِ زَکٰوۃٌ فَاِذَا کَانَ	کم سونے میں زکوٰۃ نہیں۔ جب سونا
الذَّھَبُ عِشْرِیْنَ مِثْقَالاً	بیس مثقال (۷½ تولہ) ہو۔ تو اس میں سے
فَفِیْھَا نِصْفُ مِثْقَالٍ فَمَا	آدھا مثقال (۱/۴ حصہ) دینا آتا ہے اور
زَادَ بِحِسَابِ ذٰلِکَ وَلَیْسَ	جب زیادہ ہو۔ تو اسی حساب سے اور دو سو

marfat.com

فِيمَا دُوْنَ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ صَدَقَةٌ فَإِذَا بَلَغَتِ الْوَرَقُ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَفِيْهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ فَمَا زَادَ بِحِسَابِ ذٰلِكَ

درہم سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں۔ جب چاندی دو سو درہم (۵۲½ تولہ) کو پہنچ جائے۔ تو اس میں سے پانچ درہم (۲½) دینے آتے ہیں۔ اور جو زیادہ ہو۔ تو اسی حساب سے۔

(کتاب الآثار امام محمدؒ صفحہ ۹۹)

○

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا فَلَا زَكٰوةَ فِيْهِ حَتّٰى يَحُوْلَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کہ جو کوئی حاصل کرے مال تو اس مال میں زکوٰۃ نہیں۔ جب تک کہ اس پر سال نہ گذر جائے۔

(ابن عمرؓ / ترمذی شریف جلد ۱ صفحہ ۸۰)

○

نیز فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

لَيْسَ فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِنَ الْوَرَقِ صَدَقَةٌ

پانچ اوقیہ سے کم مقدار چاندی میں زکوٰۃ نہیں۔

.... الخ

marfat.com

(ترمذی شریف ص۹۰ و مشکوٰۃ شریف بحوالہ
بخاری و مسلم۔ عن ابی سعید خدریؓ)

نوٹ :۔ پانچ اوقیہ کے دوسو درہم یعنی ساڑھے باون تولہ چاندی ہوتی ہے۔

نیز فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

فَهَاتُوا صَدَقَةَ الرِّقَةِ	دو زکوٰۃ چاندی کی سر چالیس
مِنْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا	درھم میں سے ایک درہم۔
دِرْهَمٌ	(۲½ حصہ)

(عن علیؓ۔ ترمذی شریف ص۷۹)

marfat.com

الصَّوم

(روزہ)

روزہ کی اہمیت و فرضیت

اسلام کی بنیادی تعلیمات میں ایمان اور نماز و زکوٰۃ کے بعد روزہ کا درجہ ہے۔ اللہ سبحانہٗ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾

اے ایمان والو! تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا ہے۔ جیسے کہ تم سے پہلی امتوں پر بھی فرض کیا گیا تھا۔ تاکہ تم میں تقوے کی صفت پیدا ہو۔

(البقرہ۔ آیت ۱۸۳)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

مہینہ رمضان کا وہ جو اتارا گیا ہے اس میں قرآن مجید (قرآن) ہدایت ہے واسطے لوگوں کے اور دلیلیں ہدایت کی۔ اور (حق و باطل میں) فیصلہ کرنے والا ہے

marfat.com

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ	پس جو کوئی حاضر ہو تم میں سے اس مہینے میں
فَلْيَصُمْهُ ۚ	پس چاہیئے۔ کہ اس کے روزے رکھے

(البقرہ آیۃ ۱۸۵)

اسلام میں پورے مہینے رمضان کے روزے فرض ہیں۔ اور جو شخص بلا کسی عذر اور مجبوری کے رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دے۔ تو وہ بہت ہی سخت گنہگار ہے۔

ایک حدیث میں وارد ہے :-

قَالَ مَنْ اَفْطَرَ يَوْماً	جو شخص بلا کسی معذوری یا بیماری کے
مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ	رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دے
رُخْصَةٍ وَلَا مَرَضٍ لَمْ	وہ اگر اس کے بدلہ میں ساری عمر بھی
يَقْضِهِ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهٖ	روزے رکھے۔ تو اس کا حق پورا ادا
اِنْ صَامَهٗ	نہ ہوگا۔

(عن ابی ہریرہؓ۔ ابن ماجہ وغیرہ)

روزوں کا ثواب و درجات

روزہ میں چونکہ کھانے پینے اور نفسانی شہوت کے پورا کرنے سے اپنے

marfat.com

نفس کو عبادت کی نیت سے روکا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے واسطے اپنی خواہشوں اور لذتوں کو قربان کیا جاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے اس کا ثواب بھی سب سے نرالا اور بہت زیادہ رکھا ہے

حدیث قدسی

قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ
کُلُّ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ لَہٗ اِلَّا
الصَّوْمُ فَاِنَّہٗ لِیْ وَ اَنَا
اَجْزِیْ بِہٖ وَالصِّیَامُ
جُنَّۃٌ فَاِذَا کَانَ یَوْمُ صَوْمِ
اَحَدِکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَ
لَا یَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّہٗ
اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَہٗ فَلْیَقُلْ
اِنِّیْ صَائِمٌ اِنِّیْ صَائِمٌ
وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِہٖ
لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ
اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ رِیْحِ
الْمِسْکِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ آدمی کا ہر عمل اسی کا ہے، سوا روزہ کے۔ کہ وہ میرا ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ اور روزہ ایک ڈھال ہے۔ (دوزخ اور شیطان سے) پس آدمی کو چاہیئے۔ کہ روزہ کے دن بیہودہ باتیں نہ کرے، اور شور و شغب نہ کرے اور اگر کوئی اس کے ساتھ گالی گلوچ یا جھگڑا کرے۔ تو (اس سے) کہدے کہ میں روزے سے ہوں۔ میرا (آج) روزہ ہے۔ (مجھے معاف کرو) قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے۔ کہ روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ

marfat.com

يَفْرَحُهَا إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ بِفِطْرِهِ وَإِذَا لَقِيَ رَبَّهُ فَرِحَ بِصَوْمِهِ

تعالیٰ کے نزدیک کستوری کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں۔ جو اس کو حاصل ہوں گی۔ ایک تو افطار کے وقت ہے۔ کہ روزہ افطار کر کے وہ خوش ہوتا ہے۔ (یہ خوشی اس بات کی ہے۔ کہ الحمد للہ! سلامتی کے ساتھ روزہ پورا ہو گیا اور خدا کا حکم ہم سے ادا ہو گیا) اور دوسری خوشی اس وقت ہو گی۔ جبکہ وہ اپنے پروردگار سے ملے گا۔ تو (اس وقت) اپنے روزہ رکھنے سے خوش ہو گا۔ (کہ بہت اچھا ہوا۔ کہ میں دنیا میں اس نعمت سے محروم نہ رہا۔ ورنہ آج بڑے ثواب سے محروم رہتا)

(عن ابی ہریرہؓ / الترغیب والترہیب بحوالہ بخاری و مسلم جلد ۲ ص ۸۰-۷۹)

بخاری شریف کی ایک دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں :-

يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي الصِّيَامُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا

(اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ روزہ دار) میری وجہ سے کھانا پینا اور اپنے (نفس) کی خواہش کو چھوڑتا ہے (اس لئے) روزہ (خالص) میرے واسطے ہے۔ اور میں ہی اس کی جزا دوں گا (جو بیحساب ہو گی) اور (باقی)

marfat.com

نیکیوں کا ثواب دس گنا ہے۔"

(الترغیب والترہیب صفحہ ۸۰)

روزہ کا شرف اور اسکی فضیلت اور خصوصیت اس سے بڑھ کر اور کیا ہو گی۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی طرف منسوب فرمایا ہے۔ ہر چند ساری عبادتیں اُسی کے لئے ہیں۔ مگر روزے کو یہ شرف اسی طرح ہے۔ جیسے بیت اللہ شریف کو روئے زمین کے مقامات مقدسہ پر حاصل ہے۔ اگرچہ ساری زمین اللہ ہی کی ہے۔

تو روزہ پر اسقدر اجر و ثواب کا سبب دو باتیں معلوم ہوتی ہیں:۔

اوّل یہ۔ کہ روزہ کھانے پینے اور مباشرت کو چھوڑنے کا نام ہے اور یہ ایسا پوشیدہ کام ہے۔ کہ جس پر حق تعالےٰ کے سوا کوئی آگاہ نہیں ہو سکتا۔ اور اس کے علاوہ جتنی عبادتیں ہیں۔ مثلاً نماز، تلاوت زکوٰۃ، حج ـــ یہ سب ایسی عبادتیں ہیں۔ جن پر دوسرے لوگ بھی واقف ہو سکتے ہیں۔ پس روزہ وہی مخلص مسلمان رکھے گا۔ جس کو لوگوں میں اپنے عابد و زاہد کہلانے کا شوق اور ریا و نمود کی محبت نہ ہو گی۔

دوسری وجہ یہ ہے۔ کہ روزہ سے دشمنِ خدا شیطان مغلوب ہوتا ہے کیونکہ جس قدر نفسانی خواہشیں ہیں۔ سب پیٹ بھرنے پر اپنا

marfat.com

زور دکھاتی ہیں۔ اور شیطان ان ہی خواہشات کو واسطہ بنا کر مسلمان کا شکار کرتا ہے۔ اور جب روزہ کی وجہ سے مسلمان بھوکا رہا۔ اور تمام خواہشیں کمزور پڑ گئیں۔ تو شیطان مجبور اور بے دست و پا ہو گیا۔ چنانچہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے :۔

اِذَا جَآءَ رَمَضَانُ	جب ماہِ رمضان آجاتا ہے، تو جنت
فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ	کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور
وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ النَّارِ وَ	جہنم کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں اور
صُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ	شیاطین پابہ زنجیر ہو جاتے ہیں

(عن ابی ہریرہؓ / الترغیب والترہیب بحوالہ بخاری و مسلم جلد ۲ صہ ۹۷)

ایک حدیث میں ہے :۔

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ	جو شخص پورے ایمان و یقین کے ساتھ اور اللہ
اِيْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ	تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کیلئے اور اس
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ	سے ثواب لینے کے لئے رمضان کے روزے

رکھے۔ تو اس کے پہلے گناہ بخش دئے جاتے ہیں۔"

(عن ابی ہریرہؓ / الترغیب والترہیب صفحہ ۹۰)

marfat.com

ایک حدیث میں ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

اَلصِّيَامُ وَالْقُرْاٰنُ	روزہ اور قرآن مجید (دونوں) بندہ کیلئے
يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَقُوْلُ	شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا۔ یارب
الصِّيَامُ رَبِّ اِنِّيْ مَنَعْتُهُ	میں نے اس کو دن میں کھانے پینے اور
الطَّعَامَ وَالشَّهْوَةَ فِي	خواہشات سے روک رکھا تھا۔ اس لئے
النَّهَارِ فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ وَ	اس کے بارے میں میری سفارش قبول
يَقُوْلُ الْقُرْاٰنُ رَبِّ اِنِّيْ	کیجئے۔ اور قرآن شریف کہے گا۔ اے میرے
مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ	اللہ! میں نے رات کو سونے سے اسے
فَشَفِّعْنِيْ فِيْهِ قَالَ	روک رکھا تھا۔ لہٰذا میری سفارش قبول
فَيُشَفَّعَانِ	فرمایئے۔ فرمایا۔ پس دونوں کی شفاعت (اللہ

کی بارگاہ میں روزہ دار کے حق میں) قبول ہو جائے گی

(عبداللہ بن عمرؓ / الترغیب والترہیب ص ۸۴)

عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ اَنَّهٗ	حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے
سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ	انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْعَمَلِ	علیہ وسلم سے پوچھا۔ کہ کونسا عمل افضل
اَفْضَلُ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّوْمِ	ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو

marfat.com

فَاِنَّهٗ لَا عَدْلَ لَهٗ — روزے کو اختیار کرو کیونکہ اسکے برابر کوئی عمل نہیں۔

(نسائی شریف جلد دوم ص۴۷)

روزہ کے طبی فوائد

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

اُغْزُوْا تَغْنَمُوْا وَصُوْمُوْا تَصِحُّوْا وَسَافِرُوْا تَسْتَغْنُوْا

تم جہاد کرو غنیمت حاصل کرو گے اور روزہ رکھا کرو تندرست ہو جاؤ گے اور (تجارت کے لئے) سفر کیا کرو۔ مالدار ہو جاؤ گے۔

(عن ابی ہریرہؓ / الترغیب والترہیب بحوالہ طبرانی اوسط جلد ۲ ص۸۳)

اس حدیث میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ کو حصولِ صحت کا ذریعہ فرمایا ہے۔

اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ كَجُنَّةِ اَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ

روزہ (جہنم کی) آگ سے (بچنے کیلئے) ایسی ڈھال ہے۔ جیسے لڑائی کے (حملے سے بچنے کے لئے) تمہارے پاس ڈھال ہوتی ہے۔

marfat.com

(عثمان بن ابی العاص رضؓ / الترغیب والترہیب جلد ۲ صـ ۸۳)

ترکِ روزہ پر سخت وعید

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

اُحْضُرُوا الْمِنْبَرَ فَحَضَرْنَا (صحابہؓ سے) کہ منبر کے پاس حاضر ہو
فَلَمَّا ارْتَقٰی دَرَجَةً قَالَ جاؤ۔ تو ہم سب حاضر ہوگئے۔ پھر (رسول اللہ
اٰمِیْنَ فَلَمَّا ارْتَقَی الدَّرَجَةَ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پہ تشریف فرما ہوئے)
الثَّانِیَةَ قَالَ اٰمِیْنَ فَلَمَّا جب آپؐ نے پہلی سیڑھی پر قدم رکھا۔ تو
ارْتَقَی الدَّرَجَةَ الثَّالِثَةَ آمین کہی۔ اسکے بعد دوسری سیڑھی پر قدم
قَالَ اٰمِیْنَ فَلَمَّا نَزَلَ رکھا۔ تو (اس پر بھی) آمین کہی۔ پھر منبر سے
قُلْنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَقَدْ درجہ پر قدم رکھا۔ تو (اس وقت بھی) آمین
سَمِعْنَا مِنْكَ الْیَوْمَ شَیْئًا کہی۔ جب (خطبہ کے بعد) آپؐ منبر سے
مَا کُنَّا نَسْمَعُهٗ قَالَ اِنَّ اترے۔ تو ہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ
جِبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آج آپؐ سے
عَرَضَ لِیْ فَقَالَ بَعُدَ مَنْ ایسی بات سنی ہے۔ جو پہلے کبھی نہیں سنی۔
اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ آپؐ نے جواب دیا۔ کہ اس وقت جبرئیل

marfat.com

يُغْفَرْ لَهُ قُلْتُ اٰمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّانِيَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ اٰمِيْنَ فَلَمَّا رَقِيْتُ الثَّالِثَةَ قَالَ بَعُدَ مَنْ اَدْرَكَ اَبَوَيْهِ الْكِبَرُ عِنْدَهُ اَوْ اَحَدُهُمَا فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ اٰمِيْنَ۔

(علیہ السلام) میرے سامنے آئے۔ (اور جب میں نے منبر کی ایک سیڑھی پر قدم رکھا) تو انہوں نے کہا۔ لعنت ہے اس شخص پر جس نے رمضان کا مہینہ پایا۔ پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا۔ آمین! پھر میں نے دوسری سیڑھی پر قدم رکھا۔ تو کہا۔ لعنت ہے اس شخص پر جس کے سامنے آپؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ذکر ہوا پھر بھی اس نے آپؐ پر درود نہ بھیجا۔ میں نے کہا۔ آمین!! پھر میں تیسری سیڑھی پر چڑھا۔ تو انہوں نے کہا۔ لعنت ہے اس شخص پر۔ جس کے ماں باپ دونوں یا ان میں سے ایک اس کے سامنے بڑھاپے کو پہنچے۔ پھر بھی انہوں نے اس کو (بوجہ اس کی خدمت و اطاعت کے) جنت میں داخل نہ کرایا۔ میں نے کہا۔ آمین!!! (کعب بن عجرہؓ / حاکمؒ / الترغیب والترہیب جلد دوم صفحہ ۹۳)

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بددعا رد نہیں ہو سکتی۔ خصوصاً وہ بددعا — جس میں جبریل امین علیہ السلام بھی بحکم خداوندی شریک ہوں۔ پس

marfat.com

ان تینوں باتوں سے بہت اہتمام کے ساتھ بچنا چاہیئے اور رمضان میں اپنے گناہوں کی مغفرت کی کوشش کرنا چاہیئے۔

فلسفۂ روزہ

اللہ تعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے انسان کے اندر دو قسم کی قوتیں رکھی ہیں۔

ایک قوتِ بہیمیہ یا قوتِ شہوانی

دوسری قوت مَلکیہ یا روحانی

انسان کے تمام افعال و اعمال کا مدار ان ہی قوتوں کے زیر اثر ہے جس وقت جو قوت غالب ہوگی۔ اسی کے مطابق اعمال کا صدور ہوگا۔ اگر قوتِ شہوانی کا غلبہ ہوگا۔ تو انسان کی طبیعت نافرمانی، برائی اور گناہ کی طرف زیادہ مائل ہوگی۔ اور اگر قوت ملکیہ غالب ہوگی۔ تو انسان کی طبیعت نیکی کی طرف راغب ہوگی۔ تو اللہ سبحانہٗ نے انسان کو نیکی پر چلانے اور قائم رکھنے کے لئے خاص مدد فرما کر مہربانی فرمائی ہے۔ جس کی صورت یہ فرمائی۔ کہ انسان روزہ رکھے اور اس طرح قوتِ شہوانی کو کمزور بنائے۔ جس کے نتیجہ میں مقابلتہً قوتِ مَلکیہ کو غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

marfat.com

روزہ کا منشاء

یہ ہے۔ کہ روزہ دار کھانے پینے کو ترک کرنے کے ساتھ ساتھ تمام ان افعال و اعمال کو بھی مکمل طور پر چھوڑے۔ کہ جن کو شریعت حرام یا ناجائز قرار دیتی ہے۔ مثلاً

زبان کو جھوٹ ۔ غیبت ۔ چغلی ۔ فواحش وغیرہ سے بچائے

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِيْ اَنْ يَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ

جو شخص نہ چھوڑے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا۔ پس اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانا پینا چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

(ابوہریرہؓ / مشکوٰۃ شریف باب تنزیہ الصوم ص ۱۸۳)

پس معلوم ہوا

کہ روزہ صرف سحری سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے سے منہ بند کرنے کا نام نہیں ہے۔ بلکہ تمام اعضاء و جوارح کو بھی گناہ کی بات سے بچانے کا نام ہے۔ اسی لئے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :۔

marfat.com

لِكُلِّ شَيْءٍ زَكٰوةٌ ہر چیز کی زکوٰۃ (پاکیزگی کا طریقہ) ہے
وَزَكٰوةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ اور جسم کی زکوٰۃ (پاکیزگی) روزہ ہے۔

(عن ابوھریرہؓ / ابن ماجہ صفحہ ۲۱۳)

○

اور

جسم کی پاکیزگی اسی وقت حاصل ہو سکتی ہے۔ جب کہ تمام جسم کے اعضاء و جوارح یعنی آنکھ، کان، زبان، ہاتھ پاؤں وغیرہ کو غیر مشروع افعال سے باز رکھا جائے۔ اور روزے کا تو معنیٰ یہی ہے۔ الصوم کا معنیٰ ہے الامساك ۔ یعنی رک جانا۔ بند ہو جانا

اور

اللہ تعالیٰ نے بھی قرآن کریم میں روزہ رکھنے کی یہی حکمت ذکر فرمائی ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ

(البقرۃ آیہ ۱۸۳)

○

marfat.com

روزہ کی کیفیت

حضرت امام غزالیؒ اپنی کتاب "الاربعین فی اصول الدین" میں لکھتے ہیں۔ کہ

کیفیت کے لحاظ سے روزہ کی تین قسمیں ہیں۔

ایک تو عوام کا روزہ ہے۔ کہ صرف روزہ توڑنے والی چیزوں یعنی کھانے پینے اور جماع سے بچتے ہیں۔ اگرچہ بدن سے گناہ کئے جائیں۔ سو یہ نام ہی کا روزہ ہے۔

دوسرا درجہ یہ ہے۔ کہ بدن کے کسی عضو سے بھی کوئی کام خلافِ شرع نہ ہو۔ یعنی زبان غیبت وغیرہ سے محفوظ رہے۔ اور آنکھ نامحرم کو بری نگاہ کے ساتھ دیکھنے سے بچی رہے وغیرہ

تیسرا خاص روزہ خاص بندوں کا ہے۔ کہ اعضائے بدن کے ساتھ ان کا قلب بھی فکر و وسواس سے محفوظ رہتا ہے۔ اور سوائے ذکر الٰہی کے کسی چیز کا بھی ان کے دل میں گذر نہیں ہوتے پاتا۔ یہ کمال کا درجہ ہے۔

اور

چونکہ اس کا حاصل کرنا ہر شخص کا کام نہیں۔ اس لئے کم سے کم

marfat.com

اتنا خیال تو ضرور رکھنا چاہیئے۔ کہ ایسے کھانے پر روزہ افطار کیا کرو، جو بلاشبہ حلال اور پاک ہو، اور وہ بھی اتنا نہ کھاؤ کہ جس سے معدہ بھاری اور بدن کسلمند ہو جائے۔ کہ تہجد کو بھی آنکھ نہ کھلے ـــــ یعنی ـــــ ایسا نہ کرو۔ کہ دن کے چھوٹے ہوئے کھانے کی بھی تلافی افطار کے وقت کرنے لگو۔

کیونکہ

ایسا کرنے والوں کو روزہ کا اتنا نفع نہیں ہوتا
جتنا کسل کی وجہ سے نقصان ہو جاتا ہے!

○

فرض روزوں کے علاوہ

نوافل روزے

بھی بہت ہیں

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

لَوْ اَنَّ رَجُلاً صَامَ	اگر کوئی شخص ایک روزہ نفلی رکھے
یَوْمًا تَطَوُّعًا ثُمَّ اُعْطِیَ	پھر اس کو (دنیا میں) زمین کے برابر سونا
مِلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا لَمْ	دیا جائے تو جب بھی اس کے روزہ

marfat.com

يَسْتَوْفِ ثَوَابَهُ دُوْنَ يَوْمِ الْحِسَابِ

کا ثواب قیامت کے دن سے پہلے پورا نہ ہوگا۔

(عن ابی ہریرہؓ / الترغیب والترہیب جلد ۲ صفحہ ۸۴)

○

مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي ابْتِغَاءِ وَجْهِ اللهِ بَعَّدَهُ اللهُ مِنْ جَهَنَّمَ كَبُعْدِ غُرَابٍ طَائِرٍ وَهُوَ فَرْخٌ حَتّٰى مَاتَ هَرِمًا

جو شخص اللہ سبحانہٗ کی خوشنودی کے لئے ایک دن کا روزہ رکھے اللہ سبحانہٗ اس کو دوزخ سے اس قدر دور کر دیتا ہے۔ جتنا کوا بچپن سے بڑھاپے تک اڑے

(ابوہریرہؓ / احمدؒ / بیہقیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صـ ۳۵۲ شمار ۱۹۶۳)

○

مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيْلِ اللهِ جَعَلَ اللهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ خَنْدَقًا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

جو شخص روزہ رکھے اللہ کیلئے ایک دن کا تو کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک خندق، جیسی کہ آسمان اور زمین کے درمیان خندق ہے۔

(ابوامامہؓ / ترمذیؒ۔ مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صـ ۴۸۵ شمار ۹۶۶)

○

marfat.com

ایامِ بیض

اَنَّهٗ کَانَ یَاْمُرُ	آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔
بِصِیَامِ الْبَیْضِ ثَلَاثَ	ایامِ بیض کے روزوں کا ۱۳، ۱۴، ۱۵،
عَشْرَۃَ وَ اَرْبَعَ عَشْرَۃَ	تاریخ ہر ماہ۔ اور فرماتے
وَخَمْسَ عَشْرَۃَ وَیَقُوْلُ	(یہ روزے) تمام عمر کے روزوں
ھُوَ کَصَوْمِ الدَّھْرِ	کی طرح ہیں۔

(عن عبد الملکؓ بن المنہال/ابن ماجہؒ صفحہ ۱۲۳)

○

عاشورہ کا روزہ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ	حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ جب جناب
حِیْنَ صَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عاشورہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ	کے دن کا روزہ رکھا۔ اور لوگوں کو اس
یَوْمَ عَاشُوْرَآءَ وَاَمَرَ	دن کے روزہ کا حکم دیا۔ تو لوگوں نے
بِصِیَامِہٖ قَالُوْا یَارَسُوْلَ	عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس
اللّٰہِ اِنَّہٗ یَوْمٌ یُعَظِّمُہُ	دن کی تو یہود و نصاریٰ عظمت کرتے

marfat.com

الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰی فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَئِنْ بَقِيْتُ اِلٰی قَابِلٍ لَاَصُوْمَنَّ التَّاسِعَ

ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر زندہ رہا میں اگلے سال تک۔ تو روزہ رکھوں گا نویں تاریخ کا بھی۔

.....

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول ص ۴۸۱ شمار ۱۹۴۳)

رجب المرجب کے روزے

حتی الامکان رجب المرجب کے پورے مہینے کے روزے رکھیں اگر کسی معذوری کی بنا پر ہر کوئی سارے مہینے کے روزے نہ رکھ سکے، تو یہ روزے کبھی قضا نہ کرے۔ رجب کی پہلی، درمیانی اور آخری تاریخ کا۔

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

(یہ حدیث طویل حدیث کا حصہ ہے)

" رجب مہینہ اللہ کا ہے۔ اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ کہا گیا — یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا معنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کے۔ کہ مہینہ

marfat.com

اللہ کا ہے۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔
اس واسطے۔ کہ تحقیق رجب خاص کیا گیا ہے ساتھ بخشش کے۔ اور
اس میں نگاہ رکھی جاتی ہے خون (قتل) کی (قتل کے قصاص میں)
اور اس میں توبہ قبول کی اللہ تبارک و تعالےٰ نے اپنے نبیوں
(علیہم السلام) کی۔ اس میں نگاہ میں رکھا دوستوں کو اپنے، دشمنوں
کے ہاتھ سے۔ جو شخص اس کا روزہ رکھے۔ واجب ہوتی ہیں اللہ
سبحانہٗ پر تین چیزیں ـــــ بخشش واسطے اس چیز کے جو گذری
ہے اس کے گناہوں سے۔ اور نگاہ رکھنا باقی عمر میں گناہوں
سے۔ اور اس پر تیسری چیز بے ڈر رہنا ہے پیاس سے بڑی
پیشی کے دن ـــ پس کھڑا ہوا ایک بوڑھا ضعیف۔ پس اس
نے کہا ـــ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تحقیق میں عاجز
ہوا اس کے تمام روزے رکھنے سے۔ پس فرمایا جناب
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ـــ روزہ رکھ تو اس کے پہلے دن
کا۔ اور اس کے بیچ کے دن کا، اور اس کے آخر کے دن کا۔ پس
تحقیق تو دیا جائے گا ثواب اس شخص کا۔ جو تمام مہینے کے روزے رکھے"

(غنیۃ الطالبین صفحہ ۲۱۔ ۳۱۹)

marfat.com

شعبان المعظم کا روزہ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :۔

اِذَا کَانَتْ لَیْلَۃُ	جب شعبان کی پندرھویں رات
النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ	آئے۔ تو تم رات کو قیام کرو
فَقُوْمُوْا لَیْلَھَا وَصُوْمُوْا	یعنی نوافل پڑھو۔ اور دن کو روزہ
یَوْمَھَا فَاِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی	رکھو۔ اس لئے کہ اللہ سبحانہٗ اس
یَنْزِلُ فِیْھَا لِغُرُوْبِ	رات میں آفتاب غروب ہونے کے
الشَّمْسِ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا	بعد ہی آسمانِ دنیا پر نازل ہوتا
فَیَقُوْلُ اَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ	ہے۔ اور کہتا ہے۔ کہ کوئی مغفرت
فَاَغْفِرَ لَہٗ اَلَا مُسْتَرْزِقٍ	چاہنے والا ہے؟ تاکہ میں اسکو بخش
فَاَرْزُقَہٗ اَلَا مُبْتَلًی	دوں۔ کوئی رزق مانگنے والا ہے؟
فَاُعَافِیَہٗ اَلَا کَذَا اَلَا	میں اس کو رزق دوں۔ کوئی گرفتارِ بلا
کَذَا حَتّٰی یَطْلُعَ الْفَجْرُ	ہے۔ میں اس کو عافیت دوں۔ اور

ایسا ایسا اللہ فرماتا رہتا ہے۔ یہانتک کہ صبح روشن ہوجاتی ہے

(علی / ابن ماجہ / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۲۹۶ شمار ۱۲۳۳)

marfat.com

شوال المکرم کے روزے

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ کَانَ کَصِیَامِ الدَّھْرِ

جو شخص روزے رکھے رمضان کے پھر چھ روزے رکھے شوال میں تو گویا اس نے روزے رکھے ہمیشہ کے

(ابو ایوب انصاریؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صـ۴۸۲ شمار ۱۹۴۹)

○

عشرہ ذی الحجہ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

مَا مِنْ اَیَّامٍ اَلدُّنْیَا اَیَّامٌ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ اَنْ یُّتَعَبَّدَ لَہٗ فِیْھَا مِنْ اَیَّامِ الْعَشْرِ وَاَنَّ صِیَامَ یَوْمٍ مِّنْھَا یَعْدِلُ صِیَامَ سَنَۃٍ وَلَیْلَۃٍ مِّنْھَا بِلَیْلَۃِ الْقَدْرِ

دنوں میں سے کوئی دن بلحاظ عبادت عشرہ ذی الحجہ کے مقابلہ میں اللہ کو زیادہ محبوب نہیں اس کے ہر دن کا روزہ سال کے روزوں کے برابر ہے اور ہر رات کا قیام لیلۃ القدر کے قیام کی طرح ہے۔

(ابی ہریرہؓ / ابن ماجہؒ صفحہ ۱۲۵)

marfat.com

حج

اسلام ایک ہمہ گیر ضابطۂ حیات، دستور العمل اور آئین زندگی ہے، اور اپنے اندر زندگی کے ہر پہلو کے لئے مناسب و مفصل ہدایات و احکام رکھتا ہے اسلام کے احکام ہر فرد کے لئے انفرادی زندگی گذارنے کی مکمل رہنمائی بہم پہنچاتے ہیں۔ اور اجتماعی زندگی کے لئے مکمل نظم، ضبط اتحاد و تنظیم کی راہیں روشن کرتے ہیں۔

اجتماعی زندگی

انسانی فطرت کا خاصا ہے۔ اسلام دینِ فطرت ہے۔ اور اس اجتماعی زندگی کے لئے مختلف مراحل پر مناسب مواقع بہم پہنچا کر اس کی راہیں استوار کرتا ہے۔ اجتماعیت کی تربیت زندگی کے ہر پہلو کو محیط ہے۔

مسلمانوں کو نماز کے لئے پانچ وقت مسجد میں حاضر ہونے کا حکم ہے نماز باجماعت ادا کرنے کی حکمت کے علاوہ اس حکم کے ادا کرنے میں اور بہت سی مصلحتیں ہیں۔ پوری قوم کو دن میں پانچ دفعہ مستعد و ہوشیار کیا جاتا ہے اور وہ دل سے اور عمل سے اس بات کا واشگاف اقرار کرتے ہیں۔ کہ اس حکم کی باقاعدہ بجا آوری کے ساتھ ساتھ

marfat.com

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

پڑھ لینے کے بعد جو ذمہ داریاں ہم پر عائد ہوتی ہیں۔ ہم ان کے لئے پوری طرح سے مستعد و تیار ہیں۔ اور ہماری باقاعدگی کے ساتھ حاضری ہمارے اس اقرار کی تصدیق کرتی ہے۔

وقت کی پابندی ــــ مساوات کا جذبہ ــــ اخوت ــــ باہم میل جول اور ہمدردی ــــ بستی میں اجتماعی مفادات کی نگرانی اور معاشرتی برائیوں کے انسداد کی تدابیر اس حکم کے ادا کرنے کے ضمنی فوائد ہیں ــــ جن کو آج ہم بے حس ہو کر بُری طرح سے نظر انداز کر رہے ہیں

اجتماعیت کا دائرہ

وسیع کرنے کے لئے ہفتہ میں ایک دفعہ پورے شہر کے لوگوں کو

جُمعہ

کے دن جمع ہونے کا حکم ہے۔ اجتماع کی وسعت کے ساتھ ساتھ اس کے فوائد بھی وسیع تر ہو جاتے ہیں۔ سال میں دو دفعہ علاقے کے لوگوں کو

عِیدَین

کے موقع پر اجتماع کا موقعہ بہم پہنچایا ہے!

اجتماعیت میں مزید ہمہ گیریت پیدا کرنے اور پوری اسلامی برادری کو

marfat.com

عالمگیر رشتۂ اخوت میں عین اس طرح منسلک کرنے کے لئے۔ جس طرح کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ

"تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں اور جب کسی ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے۔ تو سارا جسم بیچین ہو جاتا ہے"

سال میں حج کے مہینے میں دنیا بھر کے مسلمانوں کو اسلام کے دینی مرکز

بیت اللہ شریف

میں طواف اور زیارت حرمین شریفین کے لئے جمع ہونے کا حکم ہے۔

فریضۂ حج

کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اس اجتماع میں یہ حکمت بھی پوشیدہ ہے کہ بلادِ اسلامیہ کے امیرانِ حج اپنے ممالک کی نمائندگی کریں اور پوری عالمگیر برادری کے اجتماعی مفادات و مسائل پر مکمل غور و خوض کریں اس طرح مسلمان پوری انسانیت کے لئے سلامتی اور امن و امان کے مواقع بہم پہنچائیں۔ اور اس حسنِ سلوک اور سلامتی کے پیغام سے متاثر ہو کر تمام انسانیت اسلام کے دامن میں پناہ لیں۔ اور یہ اجتماع محض رسمی نہ رہے۔ بلکہ پوری انسانیت کی فلاح و بہبود کا ذریعہ بنے۔

اب یہ ہمارا کام ہے — کہ اسلام کے بہم پہنچائے ہوئے ان مواقع

marfat.com

سے مناسب فائدہ اٹھائیں۔ اتحاد بین المسلمین کو مضبوط بنائیں

دعوۃ وتبلیغ الاسلام

کے فریضہ کو

سرگرمی سے ادا کریں، تاکہ اس روشن دور میں اسلام کی روشنی دنیا کے کونے کونے میں پہنچ جائے۔ اور کوئی علاقہ اسلام کے نور سے بے نور نہ رہے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ

(آل عمران آیہ ۹۷)

اور اللہ کے واسطے لوگوں کے ذمہ ہے حج کرنا اس گھر (بیت اللہ) کا۔ جو کہ طاقت رکھے وہاں تک کی سبیل کی۔ اور جو شخص منکر ہوا تو اللہ تعالیٰ تمام جہان والوں سے غنی ہے۔

○

وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ

لوگوں میں حج (کے فرض ہونے) کا اعلان کر دو (اس اعلان سے) لوگ تمہارے پاس (یعنی تمہاری اس عمارت کے پاس

marfat.com

كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۙ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ ۖ

حج کیلئے) چلے آئیں گے پاؤں چل کر بھی اور (ایسی اونٹنیوں پر سوار ہو کر بھی) جو دور دراز راستوں سے چل کر آئی ہوں۔ (اور سفر کی وجہ سے) دُبلی ہو گئی ہوں۔ تاکہ یہ آنے والے اپنے منافع حاصل کریں۔ (الحج آیہ ۲۷-۲۸)

○

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :-

حُجُّوْا فَاِنَّ الْحَجَّ يَغْسِلُ الذُّنُوْبَ كَمَا يَغْسِلُ الْمَآءُ الدَّنَسَ

حج کرو۔ کیونکہ حج گناہوں کو ایسے دھو دیتا ہے۔ جیسے پانی میل کو دھو دیتا ہے۔"

(عبداللہ بن جرادؓ / الترغیب والترہیب جلد ۲ صفحہ ۱۴۶)

○

مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهُ

جو شخص اللہ کے لئے حج کرے اس طرح کہ اس حج میں نہ رفث ہو (یعنی فحش بات) اور نہ فسق (حکم عدولی) ہو وہ حج سے ایسا واپس ہوتا ہے۔ گویا آج ہی اس کی ماں نے اس کو جنا ہے۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اول صفحہ ۶۰۴ شمارہ ۲۲۹۳)

○

marfat.com

اتنی استطاعت رکھنے والے مسلمانوں کے لئے جو سواری کا خرچ اور زادِ راہ رکھنے کے علاوہ اپنے اہل وعیال کے لئے نان ونفقہ کا بندوبست آسانی سے کرسکیں۔ حکم ہے۔ کہ وہ

عمر بھر میں ایک دفعہ حج کے مہینے میں بیت اللہ شریف کے

طواف کے لئے حاضر ہوں!

تمام بلادِ اسلامیہ کے فرزندانِ اسلام

سرزمینِ عرب یعنی بیت اللہ شریف میں ایک اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی بجا آوری کے لئے ایک ہی مرکز پر ایک ہی جھنڈے تلے جمع ہوں۔ اور اپنے گناہوں کی معافی کے لئے دارالامن کو وسیلہ بناتے ہوئے گڑگڑائیں۔ اس طرح ندامت کی آنکھ سے بہتے ہوئے آنسو انسان کے کردہ گناہوں کو صاف کردیں گے۔ نیز جب تمام مسلمان ایک جگہ پر ایک ہی مقصد کے لئے ایک اللہ اور ایک ہی رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی قیادت میں جمع ہوں گے۔ تو یہ منظر اقوامِ غیر کے لئے بڑا پُرشوکت اور ذی شان ہوگا۔ اس طرح ان کے دلوں پر عظمتِ اسلامیہ کا سکہ بیٹھ جائیگا اور وہ مسلمانوں کے مقابلہ میں مرعوب ومغلوب رہیں گے

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز!

marfat.com

یا حیُّ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

یا قیوم

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

دعوۃ و تبلیغ الاسلام

تمہید

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیُّوم!

تیرا شکر و احسان ہے۔ کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے ہمیں انسان پیدا کیا۔ اگر جانور بنا دیتا۔ تو ہمارا کیا عذر و دعویٰ تھا! الحمد للہ الحمد للہ الحمد للہ

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیُّوم!

تیرا شکر و احسان ہے۔ کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے ہمیں مسلمانوں کے گھر پیدا کیا۔ اگر کسی کافر کے گھر پیدا کر دیتا تو ہم کیا کر سکتے تھے!

الحمد للہ الحمد للہ الحمد للہ

marfat.com

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیوم

تیرا شکر و احسان ہے۔ کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے اپنے حبیب اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا کیا۔ اگر کسی اور امت میں پیدا کر دیتا، تو ہم کیا کر سکتے تھے: الحمد للہ! الحمد للہ! الحمد للہ!

یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا حیُّ یا قیّوم!

تیرا شکر و احسان ہے، کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے ہمیں صحت بخشی! اگر بیمار کر دیتا، تو ہم کیا کر سکتے تھے! الحمد للہ! الحمد للہ! الحمد للہ!

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیوم!

تیرا شکر و احسان ہے۔ کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے ہمارے اعضاء درست بنائے۔ اگر مفلوج کر دیتا۔ تو ہم کیا کر سکتے تھے! الحمد للہ! الحمد للہ! الحمد للہ!

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیوم!

تیرا شکر و احسان ہے۔ کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے ہمیں دین کا صحیح فہم عنایت فرما کر اپنے دین اسلام کی اس دعوت و تبلیغ پر مامور فرمایا۔ اگر دنیاوی لہو و لعب میں مبتلا کر دیتا تو ہم کیا کر سکتے تھے

الحمد للہ! الحمد للہ! الحمد للہ!

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیّ یا قیوم!

تیرا شکر و احسان ہے۔ کہ تو نے اپنے لطف و کرم سے ہمیں اپنی

marfat.com

عبادت کے لئے اور کائنات کی ہر شئے کو ہمارے لئے پیدا فرمایا۔

لیکن

افسوس کا مقام ہے۔ کہ ہم تیری عبادت نہیں کرتے، جو جس کے جی میں آتا ہے۔ کرتا ہے۔ جیسے کہ کوئی کسی کو پوچھنے والا ہی نہیں ہوتا۔ ہم (تیرے بندوں) نے تیرے کسی حکم کی کماحقہٗ کبھی پرواہ نہیں کی۔

یہ تیرا کرم ہے۔ کہ

پھر بھی تو ہم سے اپنی کوئی نعمت نہیں روکتا، اور نہ ہی ہمیں کسی مشقت میں مبتلا کرتا ہے: الحمدللہ! الحمدللہ! الحمدللہ!

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم یا حیُّ یا قیوم!

تو ہمارے حال پہ ترس فرما اور ہمیں اپنی طاعت، اور اپنے ذکرِ دوام کی ایسی توفیق بخش! جو سرمدی ہو، اور ہماری ساری کمی کو پورا کردے، ہم تیری توفیق و عنایت ہی سے تیری طاعت و ذکر کر سکتے ہیں:

یا حیّ یا قیوم

تو ہمیں توفیق عنایت فرما

آمین!

marfat.com

عالمِ بے عمل کے لئے وعید

اللہ رب العالمین نے فرمایا :-

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ — "کیا غضب ہے۔ کہ کہتے ہو لوگوں کو
وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ — نیک کام کرنے کو، اور اپنی خبر نہیں لیتے
تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط اَفَلَا — حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو کتاب
تَعْقِلُوْنَ — کی، تو پھر کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے۔"

(البقرۃ آیۃ ۴۴)

○

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ — "قیامت کے دن ایک شخص کو لایا جائیگا
الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ — اور اس کو آگ میں ڈال دیا جائے گا (یعنی
فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُهُ فِي — دوزخ میں) اس کی انتڑیاں آگ میں جلتے
النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيْهَا كَطَحْنِ — ہی فوراً اس کے پیٹ سے نکل پڑینگی،
الْحِمَارِ بِرَحَاهُ فَيَجْتَمِعُ — اور وہ اپنی ان انتڑیوں کو اس طرح پیسے گا۔
اَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ — جس طرح پن چکی یا خراس کا گدھا آٹا پیستا ہے۔

marfat.com

فَيَقُوْلُوْنَ اَنْتَ فُلَانٌ مَا شَانُكَ اَلَيْسَ كُنْتَ تَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ اٰمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ وَ اَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اٰتِيْهِ

(متفق علیہ)

دوزخی یہ دیکھ کر اس کے گرد جمع ہو جائیں گے اور اس سے کہیں گے "اے فلاں شخص! تیرا کیا حال ہے۔ تو تو ہم کو نیک کاموں کا حکم دیتا اور برے کاموں سے منع کیا کرتا تھا۔ وہ جواب دیگا۔ ہاں! میں تم کو امر بالمعروف کرتا تھا۔ اور خود اس پر عمل نہ کرتا تھا۔ اور تمکو بری باتوں سے منع کرتا تھا، اور خود باز نہ رہتا تھا۔

(اسامہ بن زیدؓ / بخاری / مسلم / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۴۳ شمار ۴۹۱۰)

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ اُسْرِيَ بِيْ بِرِجَالٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيْضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ

حضرت انسؓ کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ "میں نے معراج کی رات میں بہت سے شخصوں کو دیکھا کہ ان کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جاتے ہیں۔ پوچھا جبرئیل سے یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے کہا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے خطیب (واعظ) ہیں۔ جو لوگوں کو نیکی کی ہدایت کرتے

marfat.com

يَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ
يَنْسَوْنَ اَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ
السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ
الْاِيْمَانِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ
خُطَبَآءُ مِنْ اُمَّتِكَ
الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مَالَا يَفْعَلُوْنَ
وَيَقْرَءُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ
وَلَا يَعْمَلُوْنَ

تھے۔ اور آپ کو بھول جاتے تھے (یعنی خود نیک کام نہ کرتے تھے)" (شرح السنۃ)
اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ جبرئیلؑ نے کہا "یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے واعظ ہیں۔ جو ایسی بات کہتے تھے۔ جس پر خود عمل نہ کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو پڑھتے تھے۔ اور اس پر عمل نہ کرتے تھے۔"

(مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۴۹/۵۰ شمار ۴۹۲۰)

ذیل کی یہ حدیث ایک طویل حدیث کا حصہ ہے۔ جو "مشارق الانوار" میں درج ہے

فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا
عَلٰى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ عَلٰى
قَفَاهُ وَرَجُلٌ قَآئِمٌ عَلٰى
رَأْسِهٖ بِفِهْرٍ اَوْ بِصَخْرَةٍ
فَيَشْدَخُ بِهٖ رَأْسَهٗ فَاِذَا

سو ہم آگے چلے یہاں تک کہ چت لیٹے مرد کے پاس آئے۔ اور ایک مرد اس کے سر پر پتھر لئے کھڑا ہے۔ سو اس سے اس کے سر کو کچلتا ہے۔ تو اس کو جب مارتا ہے پتھر ڈھلک جاتا ہے۔ تو اس کی طرف وہ

marfat.com

ضَرَبَهُ تَدَهْدَهَ الْحَجَرُ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ لِيَأْخُذَهُ فَلَا يَرْجِعُ إِلَى هٰذَا حَتّٰى يَلْتَئِمَ رَأْسُهُ وَعَادَ رَأْسُهُ كَمَا هُوَ فَعَادَ إِلَيْهِ فَضَرَبَهُ فَقُلْتُ مَا هٰذَا .....

چلا جاتا ہے۔ کہ لے آوے۔ سو یہاں تک پلٹ کر نہیں پہنچتا ہے کہ اس کا سر جڑ جاتا ہے۔ اور درست ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ تھا۔ سو وہ مرد اس کی طرف پلٹ آتا ہے۔ اور مارتا ہے۔ سو میں نے کہا۔ کہ یہ کیا ہے؟ .....

..... وَالَّذِي رَأَيْتَهُ يُشَدَّخُ رَأْسُهُ فَرَجُلٌ عَلَّمَهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَنَامَ عَنْهُ بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلْ فِيهِ بِالنَّهَارِ يُفْعَلُ بِهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اور جس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تھا کہ اس کا سر کچلا جاتا تھا۔ سو وہ مرد ہے۔ جس کو اللہ نے قرآن سکھلایا۔ سو قرآن سے غافل ہو کر رات کو سو رہا۔ یعنی تہجد میں قرآن نہ پڑھا اور دن کو اس پر عمل نہ کیا۔ یہی عذاب اس پر ہوا کرے گا روز قیامت تک۔

(سمرہ بن جندبؓ)

بخاریؒ و مسلمؒ / مشارق الانوار

صفحہ ۱۸۵-۱۸۳ شمارہ ۵۶۷)

marfat.com

اللہ تبارک وتعالےٰ عزّ وجلّ ذوالجلال والاکرام نے فرمایا

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ "تو آپ جس طرح کہ آپ کو حکم ہوا ہے (راہِ

ھود (۱۱۲) دین پہ) مستقیم رہیئے"

ف :- یعنی جس طرح اللہ نے جس کام کو کرنے کے بارے میں امر دیا ہے اس پہ ڈٹے رہیں۔ اور امر پہ کس کر کمر باندھیں۔ یہ حکم استقامت کی اصل ہے دین کا سارا انحصار استقامت یعنی اللہ سبحانہٗ کے اس حکم ہی کی تعمیل پہ منحصر ہے۔ جب تک کسی کو اوامر و نواہی پہ استقامت حاصل نہیں، گویا کچھ بھی نہیں۔ ایک کام اختیار کیا۔ پھر اسے چھوڑ دیا۔ دل کی جمعیت ایک بار جم کر بکھر گئی۔ اس سے کہیں بہتر تھا۔ کہ اس کام کو اختیار ہی نہ کرتے۔ جب بھی کسی نیک کام کو اختیار کرو، پھر اسے عمر بھر کبھی ترک نہ کرو۔ اور یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ ماشاء اللہ

○

ایفائے وعدہ

اسلام کا دوسرا اور بہت ہی ضروری حکم یہ ہے۔ کہ جس سے جو وعدہ کرو۔ پورا کرو۔ اپنے کسی وعدہ سے کبھی مت پھرو۔ جب تک آپ اپنی کہی ہوئی

marfat.com

بات ہی کے پکے اور پورے نہیں، آپ کی کسی بات پہ کوئی کیا اعتبار کر سکتا ہے اور اس حال میں اللہ کے نزدیک آپ کے کسی عمل کی کیا وقعت و قدر ہو سکتی ہے۔ اللہ رب العلمین نے فرمایا :-

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۚ (المائدہ آیہ-۱)

"اے ایمان والو! (اپنے) عہدوں کو پورا کرو"!

○

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○

"اے ایمان والو! ایسی بات کیوں کہتے ہو۔ جو کرتے نہیں ہو۔ خدا کے نزدیک یہ بات بہت ناراضی کی ہے کہ ایسی بات کہو، جو کرو نہیں۔"

الصف (۲ - ۳)

○

وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُوْلًا ○

"اور عہد کو پورا کیا کرو۔ کیونکہ (قیامت میں) عہد کی باز پرس ہو گی

بنی اسرائیل (۳۴)

○

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا

"اور جب تم لوگ آپس میں قول و قرار

marfat.com

عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ○

کر لو۔ تو اللہ تعالےٰ کی قسم کو پورا کرو۔ اور قسموں کو ان کے پکا کئے پیچھے نہ توڑو۔ حالانکہ اللہ کو اپنا ضامن ٹھہرا چکے ہو۔ کچھ شک نہیں۔ کہ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بخوبی واقف ہے۔"

(النحل آیہ ۹۱)

○

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْعِدَةُ دَيْنٌ وَيْلٌ لِّمَنْ وَعَدَ ثُمَّ اَخْلَفَ وَيْلٌ لِّمَنْ وَعَدَ ثُمَّ اَخْلَفَ وَيْلٌ لِّمَنْ وَعَدَ ثُمَّ اَخْلَفَ

وعدہ قرض ہے۔ ہلاکت ہے اس شخص کے لئے۔ جس نے وعدہ کیا پھر پورا نہ کیا۔ ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جس نے وعدہ کیا پھر اس کی خلاف ورزی کی، ہلاکت ہے اس شخص کے لئے جس نے وعدہ کیا پھر پورا نہ کیا۔

(کنز العمال جلد ۲ صد ۱۷ شمار ۱۷۳۶)

○

عِدَةُ الْمُؤْمِنِ دَيْنٌ وَعِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَالْاَخِ

مومن کا وعدہ قرض کی طرح) واجب الادا ہے اور مومن کا وعدہ ایسا ہے۔ جیسے بھائی

marfat.com

بَالِیَدِ سے پکڑ لینا

(علیؓ - کنز العمال جلد ۲ ص ۷۲ شمار ۱۷۴۰)

○

اِنَّ خِیَارَ عِبَادَ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ الْمُوْفُوْنَ الْمُطَیِّبُوْنَ

"قیامت کے دن اللہ کے سب سے بہتر بندے ہونگے، جو خوشدلی سے وعدہ وفا کرتے ہیں"

(عائشہؓ / کنز العمال جلد دوم صفحہ ۷۲ شمار ۱۷۴۶)

○

اَلْوَاعِدُ بِالْعِدَۃِ مِثْلُ الدَّیْنِ اَوْ اَشَدُّ

"وعدہ کرنے والے کا اقرار قرض کی طرح ہے یا اس سے بھی زیادہ

(علی کرم اللہ وجہہٗ - کنز العمال جلد اول صفحہ ۷۲ - شمار ۱۷۴۷)

○

marfat.com

دیباچہ

میرا علم قلیل، عقل ناقص اور کوشش ناتمام ہے، پھر بھی میں اپنے اللہ تبارک و تعالیٰ عزّوجلّ ذوالجلال والاکرام سے یہ دعا کرتا ہوں، کہ وہ مجھ عاجز و ناتواں کو یہ توفیق بخشے، کہ میں اپنا ہر معاملہ دینی ہو یا دنیوی، ظاہری ہو یا باطنی اپنے اللہ ہی کو سونپ کر، اور کون و مکان کی ہر شے سے مستغنی و بے نیاز ہو کر، اور ہر طرف و جانب سے کلیتہً منہ موڑ کر اور تمام امیدیں توڑ کر اپنے ربّ رحمٰن و رحیم، ربّ عرش عظیم اور اپنے مولائے کریم حضرت اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ عین النعیم دائم النعیم **محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** کی سنّت مطہرہ کی طرف ہمہ تن و من محو و منہمک رہوں

یا حیّ یا قیّوم ـــ آمین!

بے شک یہ راہ شاہراہ اور اس کے سوا ہر راہ کراہ ہے۔

اللہ سبحانہٗ اپنے لطف، اپنے کرم، اپنے فضل، اپنی رحمت، اپنی عزت، اپنی عظمت، اپنے جمال، اپنے جلال، اپنی قدرت اور اپنے کمال سے مجھ عاجز و ناتوان کو اس کتاب العمل بالسنۃ المردف بہ ترتیب شریف پر سو فیصدی

marfat.com

عمل کی توفیق بخشے، ایسی توفیق، جسے کوئی چھین نہ سکے اور جو کبھی چھن نہ سکے،

یا حیّ یا قیّوم ـــــ آمین

اور ـــــ اے جانِ من!

بندے کا اللہ کی طرف متوجّہ ہونا ـــ اللہ کا بندے کی طرف متوجہ ہونے کی بدولت ہوتا ہے۔ ورنہ جب تک اللہ اپنے کسی بندے کی طرف متوجہ نہیں ہوتا، کوئی بندہ اللہ کی طرف کبھی متوجہ نہیں ہو سکتا۔

اللہ کا شکر ہے

کہ اللہ نے مجھے اپنی طرف متوجّہ کیا، اور پھر مجھ کو اپنے حبیب اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل محمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّتِ مطہّرہ پر چلنے کی توفیق بخشی، اور میں اللہ کے اس احسانِ عظیم کا کسی بھی زبان اور کسی بھی طرح کبھی شکر ادا نہیں کر سکتا، اگرچہ قیامت تک شکر کرتا رہوں:

یا حیّ یا قیّوم ـــــ!

الحمد للہ حمداً کثیراً طیّباً مبارکاً فیہ کما یحبّ ربّنا و یرضیٰ

احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

marfat.com

الاِهْدَاء

بحضُور اَقْدَس و اَکْمَل ، اَطْیَب و اَطْهَر ،
اَکْرَم و اَجْمَل ، جَناب سَرْوَرِ کَائِنَاتْ ،
فَخْرِ مَوْجُودَاتْ ، سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ ،
خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ ، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ،
شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ ، صَاحِبِ تِیْجَانُ الْمُقَرَّبِیْنَ ،
رَاحَتِ قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِیْنَ ، حَبِیْبِ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ،
مَاوَانَا و مَلْجَانَا ، سَیِّدِنَا وَ سَنَدِنَا ،
حَبِیْبِنَا وَ مَحْبُوْبِنَا
مُحَمَّد مُصْطَفٰی اَحْمَد مُجْتَبٰی

حضرت **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ**

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

marfat.com

التقرب الی اللہ

حضرت پیرانِ پیر، قدوۃ الموحّدین،
شمس العارفین، امام الاولیاء الکاملین، زبدۃ
السّالکین، دلیل المحقّقین، عمدۃ الرّاسخین
قائد الواصلین، شمسِ طریقت، امامِ شریعت، غوّاصِ
بحرِ عرفانی، شہبازِ لامکانی، عارفِ یزدانی، فقیرِ
اصفہانی، درویشِ سبحانی، مسکینِ زمانی، سالکِ
حقّانی، ابو الخیر، راشد التّوحید، قاسم
الفیوض الرّشید، غوث الثّقلین، غوث الاعظم
غوث الاقلیم الوریٰ، غوثِ صمدانی، محبوب المصطفیٰ
سیّد السّادات سیّدنا حضرت

الشیخ محی الدین عبد القادر الجیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

marfat.com

الانتساب الی

حَضْرَتِ الْاَقْدَسِ حَبِیْبِ اللّٰہِ (تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی)
وَ مَحْبُوْبِ حَبِیْبِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)
قَآئِمِ اللَّیْلِ وَ النَّھَارِ صَآئِمِ الدَّھْرِ الْعَابِدِ الزَّاھِدِ
اَلْمُحِبِّ الْاِسْلَامِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ اَلْمَقْبُوْلُ عِنْدَ
الْمُقَرَّبِیْنِ اَلْعَارِفُ الرَّبَّانِیْ وَ صَابِرُ الْوَلِیِّ
الْحَقَّانِیْ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَ اَبِیْنَا وَ مَخْدُوْمِنَا
وَ مُطَاعِنَا وَ ھَادِیْنَا وَ صَاحِبِ اِرْشَادِنَا السَّیِّدُ
الْمَخْدُوْمُ (لِکُلِّ الدِّیَارِ)

علاء الدین علی احمد صابر الکلیری

رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اَدَامَ اللّٰہُ تَعَالٰی بَرَکَاتُہٗ
وَ اَمَدَّ اللّٰہُ فُیُوْضَہٗ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

marfat.com

تشکّر و امتنان

"کِتَابُ الْعَمَلِ بِالسُّنَّۃ" المعروف بہ "ترتیب شریف"

تالیف و تدوین، ترتیب و تنظیم، تشکیل و تکمیل، تشہیر و تدبیر، تبلیغ و تفسیر و تشریح اور طباعت و کتابت و اشاعت میں جن جن مطابع و مکاتب ۔ نیز اصحابِ تصنیفات و تالیفات سے استفادہ کیا گیا ہے، نیز وہ تمام افراد و اشخاص ـــ جن سے ـــ علمی ، ادبی ، نظری ، فکری ، قلمی ، عملی ، مالی اور لسانی استمداد حاصل کی گئی ہے ۔ اور اس مقدس و مطہر تالیف میں جس جس نے کسی طرح سے بھی میری مدد کی ہے اور میرا ہاتھ بٹایا ہے

وُہ سَب

میرے قلبی اور دلی شکریہ و اظہارِ امتنان کے حقدار ہیں ۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ ـــ خاکسار اُن سب کا ممنون و شکر گذار ہے اور ان کی مغفرت کیلئے دعاگو و امیدوار ہے

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا وَمِنْھُمْ اٰمِیْنَ ثُمَّ اٰمِیْنَ

marfat.com

ناقص تعلیم

ناقص حال کی حامل ہوتی ہے!

اور

یہ تعلیم

حضورِ اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل طیب و اطہر

صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم ہے!

اس میں

کسی بھی قسم کے نقص کا ہرگز کوئی امکان نہیں

یہ تعلیماتِ نبویہ

ہر لحاظ و اعتبار سے مکمّل و اکمل ہیں

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

اِس کا عامل ۔ کامل

اس کے سوا ہر عمل کا عامل ناقص ہے۔ اگرچہ کوئی ہو، اور کیسا ہو،

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

marfat.com

تعلیماتِ رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا عامل ہی
کامل ہو سکتا ہے،

کوئی اور تعلیم اور کسی اور کی تعلیم
کسی کمال کی کبھی دعویدار نہیں ہو سکتی

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

رسولِ اکرم واجمل صلّی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات
ہر کمال کی حامل ہیں

اور

یہ کمال کسی اور کو کبھی حاصل نہیں،

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

کسی کی کوئی تعلیم
ان کی کسی تعلیم سے ہرگز افضل نہیں
ساری دُنیا کی تعلیمات ایک طرف اور

marfat.com

میرے آقا و مولیٰ جانم فدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّتِ مطہرہ ایک طرف
اور کسی کا کوئی بھی عمل اگرچہ کیسا ہو۔ اور کتنا ہو

کسی بھی سنّت کی کبھی برابری نہیں کر سکتا

ہرگز نہیں کر سکتا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

ہم ہر طرف و جانب سے کلّیتہً مُنہ موڑ کر

سُنّتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

ہمہ تن و مَن محو و منہمک ہوتے ہیں

بے شک

سُنّت کی اِتّباع افضل اکرم اور اعظم شے ہے

اِس سے باہر

ہم نے کوئی قدم نہیں رکھنا، اور کبھی نہیں رکھنا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

marfat.com

یہ نظام الاوقات ہے

یہ نظام الاوقات امرِ الٰہی ہے

یہ نظام الاوقات فرمان رسولِ اکرم واجمل صلی اللہ علیہ وسلم ہے

یہ نظام الاوقات ارشادِ مُرشد ہے

یہ نظام الاوقات صلوٰۃ الوسطیٰ ہے

یہ نظام الاوقات اکسیرِ اعظم ہے

یہ نظام الاوقات نسخۂ مایۂ یحیی العظام ہے

یہ نظام الاوقات جہادِ اکبر ہے

یہ نظام الاوقات بلوغ المرام ہے

یہ نظام الاوقات مقبول دستور العمل ہے

یہ نظام الاوقات رُوح اور نفس کے درمیان ایک فیصلہ کن جنگ ہے

یہ نظام الاوقات مُستند مجاہدہ ہے

یہ نظام الاوقات نور کا منبع ہے

یہ نظام الاوقات قاری کی ہر شئے کو منوّر کر دیتا ہے!

marfat.com

یہ نظام الاوقات قاری کے نفس کو روح کی اطاعت و اتباع
پہ مجبور کرتا ہے

یہ نظام الاوقات قاری کو کائنات کی ہر شے سے مستغنی
و بے نیاز کر دیتا ہے

یہ نظام الاوقات ذکرِ کثیر کی ایک مفصل تفصیل ہے

یہ نظام الاوقات ہر مرض کی دوا اور ہر بیماری سے شفا ہے

یہ نظام الاوقات جنّات و شیاطین کو بھگاتا اور ہر قسم کی
زحمت، مرض، بیماری، بلا، وبا، قحط،
افلاس، اور ناداری کو دور کرتا ہے۔ اور
رحمتِ الٰہی کو کھینچ لاتا ہے۔

یہ نظام الاوقات ہر قسم کے ہم و غم کو زائل کرتا ہے

یہ نظام الاوقات ایک مستقل کسب ہے، جو اپنے قاری کو
کسی اور کسب کا محتاج نہیں رکھتا۔

یہ نظام الاوقات آبِ حیات ہے۔ قاری کو حیاتِ جاوداں
بخشتا ہے۔

یہ نظام الاوقات زنگ آلودہ دلوں کو صیقل کرتا ہے

اِس نظام الاوقات کی مداومت کر، اس کی موجودگی میں کوئی دوسرا

marfat.com

نظام کبھی چل نہیں سکتا

اِس نظام الاوقات کا حبلال شیاطین کو جلا دیتا ہے

اِس نظام الاوقات کا جمال خاکی و نوری کو تسخیر کرتا ہے

اِس نظام الاوقات کا ہر عمل ایک مقام اور ہر مقام قرب نجات اور ولایت کا ایک زینہ ہے

اِس نظام الاوقات میں دین دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی اور خوبی موجود ہے

اِس نظام الاوقات کی مداومت جنگلوں کو بساتی اور بیابانوں کو خیابان بناتی ہے

اِس نظام الاوقات کی قرأت مجذوب کو سالک (مجذوب) اور سالک کو مجذوب (سالک) بنا دیتی ہے

اِس نظام الاوقات کے قاری کا مقام ہر مقام پہ حاوی اور ہر مقام اس کی زد میں ہوتا ہے

یہ نظام الاوقات اپنے قاری کو مسرور و مخمور کر دیتا ہے اور اس کا سرور اور اس کا خمار کبھی اتر نہیں سکتا، اور نہ ہی کسی طرح اتارا

marfat.com

جا سکتا ہے۔

یہ نظام الاوقات ایک ایسا مضبوط قلعہ ہے، جسے کوئی بھی اور کبھی بھی پھاند نہیں سکتا۔

اور نہ ہی اسے توڑ سکتا ہے

یہ نظام الاوقات ایک ایسا حصار ہے، جس میں کسی بھی طرح، اور کوئی بھی کبھی داخل نہیں ہو سکتا

یہ نظام الاوقات عمل کا ایک ایسا پہاڑ ہے، جسے کوئی ہلا نہیں سکتا

marfat.com

فضائلُ الذّکر

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ، ذوالجلال والاکرام فرماتے ہیں کہ میں دانا کے ہر کلام کو قبول نہیں کرتا ہوں بلکہ میں دانا کی **خواہش اور ارادہ** کو قبول کرتا ہوں۔ اگر اس کی خواہش اور اس کا ارادہ میری عبادت کا ہو تو میں اس کے **چپ** رہنے کو بھی اپنی تعریف اور بڑائی قرار دیتا ہوں اگرچہ کلام نہ کرے۔ (مہاجر بن حبیبؓ / دارمیؒ ـــــ دارمی شریف صفحہ ۹۲ شمارہ ۲۵۵ / ترتیب شریف صفحہ ۱۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ذکرِ اللہ کے سوا کسی کلام کی کثرت نہ کرو۔ کیوں کہ اللہ کے ذکر کے سوا کلام کی کثرت دل کو سخت کر دیتی ہے اور اللہ تبارک وتعالےٰ سے زیادہ دور وہ ہے جو سخت دل ہے۔ (یہ حدیث غریب ہے) (ابن عمرؓ / ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۵۵ شمارہ ۲۷۵ / ترتیب شریف صفحہ ۱۵)

حضرت امام مالکؒ کو پہنچا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے تھے کہ مت باتیں کرو بے کار سوائے یادِ الٰہی کے کہ کہیں سخت ہو جائیں دل تمہارے اور سخت دل دور ہے۔ اللہ سبحانہٗ سے لیکن تم نہیں سمجھتے۔ اور مت دیکھو دوسروں کے گناہ گویا

marfat.com

تم ہی رب ہو۔ اپنے گناہوں کو دیکھو اپنے تئیں بندہ سمجھ کر۔ کیوں کہ لوگوں میں سب طرح کے لوگ ہیں۔ بعض بیمار ہیں۔ بعض اچھے ہیں۔ تو رحم کر بیماروں پر اور شکر کر اللہ سبحانہٗ کا اپنی تندرستی پر۔

(موطا امام مالکؒ صفحہ ۷۰۷/ ترتیب شریف صفحہ ۱۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آدمی کے دل میں دو مکان ہیں۔ ایک میں فرشتہ (رہتا) ہے دوسرے میں شیطان۔ جب وہ اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ اور جب ذکر نہیں کرتا تو شیطان اپنی چونچ (یعنی منہ) اس کے دل میں رکھ دیتا ہے۔ اور وسوسہ ڈالتا ہے۔

(عبداللہ بن شقیقؒ / ابن ابی شیبہؒ / حصن حصین صفحہ ۲۹ / ترتیب شریف صفحہ ۱۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذو الجلال والاکرام فرماتے ہیں کہ اے انسان تو میری عبادت کیلئے فارغ ہو جا، میں تیرا سینہ غنیٰ سے بھر دوں گا۔ (تجھے دولت غنیٰ اور دلجمعی میسر آئے گی) اور تیری محتاجی کا سدباب کر دوں گا۔ اگر تو یہ نہیں کرتا تو میں تیرے دونوں ہاتھ (پریشان کن) مشاغل سے بھر دوں گا۔ اور تیری محتاجی کا سدباب نہ کروں گا۔ (یہ حدیث حسن غریب ہے)

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف
جلد دوم صفحہ ۶۸ شمار ۲۲۹ / ترتیب شریف صفحہ ۱۶)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول

marfat.com

اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا گیا کون سا بندہ سب بندوں سے درجے کے اعتبار سے سب سے بڑا اور فضیلت رکھنے والا ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کا ذکر کثرت سے کرنے والا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کیا اس ذاکر کا مرتبہ) اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے سے بھی بڑا ہے) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اپنی تلوار کافروں اور مشرکین پر چلاتا رہے یہاں تک کہ ٹوٹ جائے اور خون سے رنگین ہو جائے تب بھی اللہ کا ذکر کرنے والے اس غازی سے درجہ میں بڑے ہیں۔

(ابو سعید خدریؓ / ترمذیؒ۔ ترمذی شریف جلد دوم

شمار ۱۲۲۸ صفحہ ۲۸۶ / ترتیب شریف صفحہ ۱۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر چیز کی صفائی ہے۔ اور دل کی صفائی اللہ سبحانہٗ کا ذکر ہے۔ اور کوئی چیز اللہ تبارک وتعالےٰ کے عذاب سے بچانے والی ذکر الٰہی سے بہتر نہیں۔ حضرات صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔ کیا اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کی راہ میں جہاد کرنا بھی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں اگرچہ جہاد کرنے والے کی تلوار لڑتے لڑتے ٹوٹ جائے۔

(عبداللہ بن عمرؓ / بیہقیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۳۸۲ شمار ۲۱۶۳ / ترتیب شریف صفحہ ۱۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ غافل لوگوں میں اللہ سبحانہٗ

marfat.com

کا "ذکر" کرنے والا شخص اس شخص کی مانند ہے جو بھاگنے والوں کے پیچھے دشمنوں سے لڑتا رہے۔ اور غافل لوگوں میں "ذکر الٰہی" کرنے والا سبز ٹہنی کی مانند ہے۔ خشک درخت میں اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ وہ اس سبز درخت کے مانند ہے جو درختوں کے درمیان ہو۔ اور غافل انسانوں میں اللہ سبحانہٗ کا "ذکر" کرنے والا "چراغ" کے مانند ہے تاریک گھر میں اور ذکر الٰہی کرنے والا غافلوں میں دکھا دیتا ہے اللہ سبحانہٗ اس کو زندگی ہی میں اس کی اس جگہ کو جو جنت میں ہے اور غافل انسانوں میں اللہ سبحانہٗ کا "ذکر" کرنیوالا بخشش کی جاتی ہے اس کے گناہوں کی بقدر شمار ہر فصیح اور عجمی کے اور فصیح سے مراد انسان ہیں اور عجم سے مراد جانور۔

(مالکؓ / رزینؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۳۔ ۳۸۲ شمار۔ ۲۱۶۰ / ترتیب شریف صفحہ ۱۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غفلت شعاروں میں اللہ سبحانہٗ کا ذکر کرنے والا ایسا ہے۔ جیسا میدان جنگ سے بھاگنے والوں میں صابر غازی۔

(ابن مسعودؓ / بزارؒ / طبرانیؒ فی الاوسط / حصن حصین صفحہ ۳۰ / ترتیب شریف صفحہ ۱۷)

حضرت معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے (کچھ) نصیحت فرمائیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنا ہو سکے تقویٰ اختیار کرو۔ ہر پتھر اور درخت کے پاس اللہ سبحانہٗ کی یاد کر اور جو کچھ برائی (گناہ و غفلت) کی ہو اس کی اللہ سبحانہٗ ہی سے توبہ کر پوشیدہ گناہ کی پوشیدہ ظاہری گناہ کی ظاہری توبہ۔

marfat.com

(طبرانیؒ فی الکبیر/حصن حصین صفحہ ۲۵۰/ترتیب شریف صفحہ ۱۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ایک آدمی کی گود میں درہم ہوں جن کو وہ تقسیم کر رہا ہو۔ اور دوسرا محض اللہ سبحانہ کا ذکر کرتا ہو تو ذاکر اس سے افضل و اعلیٰ ہے۔

(ابو موسیٰ الاشعریؓ/طبرانیؒ فی الکبیر/حصن حصین صفحہ ۲۵۰/ترتیب شریف صفحہ ۱۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سبحانہٗ کے نیک بندے وہ ہیں جو چاند، سورج ستاروں اور سایوں کا صرف اللہ سبحانہٗ کے ذکر کے واسطے خیال رکھتے ہیں

(عبداللہ بن ادریؓ/حصن حصین صفحہ ۲۵۰/ترتیب شریف صفحہ ۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اکیلے لوگ سب سے آگے بڑھ گئے۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مفردین (اکیلے لوگوں) سے کیا مطلب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ لوگ جو اللہ سبحانہٗ کے ذکر کی محبت میں ڈوبے ہوئے ہیں یہ یاد اور ذکر ان کا بوجھ اتار دے گا۔ اور قیامت کے دن ہلکے پھلکے ہو جائیں گے۔ (یہ حدیث حسن و غریب ہے)۔

(ابو ہریرہؓ/ترمذیؒ۔ ترمذی شریف جلد دوم
صفحہ ۲۴۵ شمار ۱۴۴۴/ترتیب شریف صفحہ ۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جو لوگ ہمیشہ اپنی زبان اللہ سبحانہٗ کے ذکر سے تر رکھتے ہیں۔ وہ ہنستے ہوئے جنت میں جائیں گے۔

(ابی الدرداءؓ/ابن ابی شیبہؒ/حصن حصین صفحہ ۲۵۰/ترتیب شریف صفحہ ۱۸)

marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنتی (قیامت کے دن جنت میں داخل ہونے سے پہلے) کسی چیز پر حسرت نہیں کریں گے مگر اس گھڑی پر جو ان پر بغیر ذکر الٰہی کے گزر گئی۔ (معاذؓ طبرانیؒ ابن سنیؒ حصن حصین صفحہ ۲۳۲/ ترتیب شریف صفحہ ۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب لوگ کسی جگہ بیٹھ کر اٹھیں اور اس نشست میں اللہ سبحانہ کا ذکر نہ کریں تو ان کا وہاں سے کھڑا ہونا مردار گدھے کی مانند ہو گا اور ان پر حسرت ہوگی۔

(ابو ہریرہؓ / احمدؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۲۸۱ شمار ۲۱۵۱/ ترتیب شریف صفحہ ۱۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا (یا کسی اور جگہ) اور اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کا وہاں ذکر نہیں کیا گیا تو اس کا وہاں بیٹھنا۔ اللہ سبحانہٗ کی طرف سے اس پر افسوس اور ٹوٹا ہوگا اور جو شخص اپنے بستر پر لیٹا اور اللہ تبارک و تعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کا اس پر ذکر نہیں کیا تو اللہ سبحانہٗ کی طرف سے افسوس اور ٹوٹا ہوگا۔

(ابو ہریرہؓ / ابو داؤدؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اول

صفحہ ۲۸۱ شمار ۲۱۵۰/ ترتیب شریف صفحہ ۹-۱۸)

marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی آدمی کسی راستہ پر سے گذرا اور (اس میں) اللہ سبحانہٗ کا ذکر نہ کیا تو (یہ غفلت قیامت کے دن) اس کے واسطے حسرت و افسوس کا سبب ہوگی اور جو کوئی اپنے بستر پر سویا اور اللہ سبحانہٗ کا ذکر نہ کیا تو اس کے لیے (ایک دن اس کا ذکر چھوڑنا) حسرت و افسوس کا باعث ہوگا۔ (ابی ہریرہؓ / نسائیؒ۔ احمدؒ۔ ابن حبانؒ

(حصن حصین، صفحہ ۳۱۱ / ترتیب شریف صفحہ ۱۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ سبحانہٗ کی قسم دنیا میں ایک جماعت اللہ سبحانہٗ کو نرم و نازک بستروں پر یاد کرتی ہے جنہیں اللہ سبحانہٗ بلند جنتوں میں داخل فرمائے گا۔ (ابی سعید الخدریؓ / ابو یعلیٰؒ

حصن حصین صفحہ ۳۰۷ / ترتیب شریف صفحہ ۱۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ (تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام) فرماتا ہے کہ میں اپنے بندہ کے اس گمان کے ساتھ ہوں جو اس کو میرے متعلق ہے اور میں اس وقت بندہ کے ساتھ ہوتا ہوں جس وقت وہ میرا ذکر کرتا ہے۔ اگر وہ دل میں میرا ذکر کرتا ہے (یعنی مجھے یاد کرتا ہے) تو میں بھی اپنے جی میں اس کا ذکر کرتا ہے۔ اور اگر وہ مجمع میں میرا ذکر کرتا ہے (یعنی مجھے یاد کرتا ہے) تو میں بھی اس کا ذکر اس مجمع سے بہتر مجمع میں کرتا ہوں۔ (یعنی

marfat.com

فرشتوں میں) اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ ایک ہاتھ میری طرف آتا ہے تو میں پورا ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میرے پاس پیدل چلتے ہوئے آتا ہے تو میں تیز دوڑتے ہوئے آتا ہوں (یہ حدیث صحیح ہے)

اس حدیث کی تفسیر میں حضرت اعمشؒ کہتے ہیں کہ جو مجھ (اللہ) سے ایک بالشت قریب ہوتا ہے میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں یعنی رحمت و مغفرت کے ساتھ۔ بعض علماء نے اس کی تفسیر یوں فرمائی ہے کہ جب بندہ میری بندگی اور میرے حکم کی اطاعت و فرمانبرداری کے ذریعہ میرے نزدیک ہوتا ہے تو میری رحمت و مغفرت اس کی طرف تیزی سے بڑھتی ہے۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف جلد دوم، صفحہ ۲۴۷، شمارہ ۱۲۵۱) ترتیب شریف صفحہ)

حضرت ابی رزینؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا میں تجھ کو اس امر (دین) کی جڑ بتاؤں کہ تو اس کے ذریعہ دنیا اور آخرت کی بھلائی کو حاصل کر سکے تو اہل ذکر کی مجلسوں میں بیٹھا کر (یعنی ان لوگوں کے پاس جو اللہ سبحانہ، کا ذکر کرتے ہیں)، اور جب تنہا ہو تو جس قدر ممکن ہو اللہ سبحانہ، کی یاد میں اپنی زبان کو حرکت میں رکھ محض

اللہ سبحانہٗ کی خوشنودی کے لیے محبت کر اور اللہ سبحانہٗ کی رضامندی کے لیے بغض رکھ۔ اے ابو رزینؓ کیا تو جانتا ہے کہ جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی زیارت و ملاقات کے ارادہ سے گھر سے نکلتا ہے تو (کیا ہوتا ہے) اس کے پیچھے ستر ہزار فرشتے ہوتے ہیں جو اس کے لیے دعا و استغفار کرتے ہیں اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! اس شخص نے محض تیری رضا کے لئے ملاقات کی تو اس کو اپنی رحمت اور شفقت سے ملا دے پس اگر تجھ سے یہ ممکن ہو (یعنی اپنے مسلمان بھائی کی ملاقات کے لیے جانا) تو تو ایسا کر (یعنی اپنے مسلمان بھائی سے ملاقات کر)

(ابی رزینؓ از بیہقیؒ ــــ مشکوٰۃ شریف جلد دوم
صفحہ ۲۲۴، شمار ۴۷۷۸، ترتیب شریف صفحہ ۲۰)

حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت ابو سعید خدریؓ (دونوں) گواہی دیتے ہیں کہ حضور اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ جماعت جو اللہ کا ذکر کرتی ہے اس کو فرشتے آکر گھیر لیتے ہیں اور رحمت الٰہی، ان کو ڈھانک لیتی ہے اور ان پر اطمینانِ قلب نازل ہوتا ہے اور اللہ تبارک و تعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام ان کا ملائکہ مقربین میں ذکر کرتا ہے (یہ حدیث حسن صحیح ہے)

(ابو ہریرہؓ و ابو سعید خدریؓ ز ترمذیؒ ــ ترمذی شریف جلد دوم
صفحہ ۲۰۸، شمار ۱۲۳۰ ترتیب شریف صفحہ ۲۰)

marfat.com

حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے چند فرشتے راستوں میں (اللہ کا) ذکر کرنے والوں کو
ڈھونڈتے پھرا کرتے ہیں اور جب ان کو اللہ کا ذکر کرنے والے مل جاتے
ہیں تو وہ (اپنے ساتھی فرشتوں کو) پکارتے ہیں کہ آؤ اپنی حاجت کی طرف
(حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر یہ فرشتے ان لوگوں کو اپنے پروں
سے ڈھانپ لیتے ہیں (اور) آسمانِ دنیا تک (رتہ برتہ پہنچ جاتے ہیں) فرمایا
پھر (ذکر کی مجلس برخاست ہونے کے بعد جب یہ فرشتے اپنے مقام پر پہنچتے
ہیں تو) اللہ تبارک وتعالیٰ ان سے دریافت کرتا ہے اور حالانکہ وہ ان سے
زیادہ واقف ہوتا ہے کہ میرے بندے کیا کہہ رہے تھے۔ یہ کہتے ہیں (الٰہی)
تیری تسبیح وتکبیر وحمد وثنا کر رہے تھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے (اے فرشتو)
کیا انہوں نے مجھ کو دیکھا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں نہیں واللہ انہوں نے تجھ کو
نہیں دیکھا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے پھر اگر وہ مجھ کو دیکھتے تو کیا ہوتا۔
فرشتے کہتے ہیں، اگر وہ تجھ کو دیکھتے، تو نہایت شدت سے تیری حمد وثنا
اور تسبیح وتقدیس کرتے (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا۔
پھر اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے (اے فرشتو) وہ مجھ سے
کس چیز کا سوال کرتے ہیں فرشتے کہتے ہیں وہ تجھ سے جنت مانگتے ہیں۔ اللہ
تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے (جو اس کی طلب کرتے

marfat.com

ہیں، فرشتے کہتے ہیں نہیں دیکھا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے اگر دیکھتے تو کیا ہوتا۔ فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اس کو دیکھتے تو بہت شدت سے اس کی خواہش کرتے پھر اللہ تبارک و تعالیٰ فرشتوں سے کہتا ہے وہ پناہ کس چیز سے مانگتے ہیں۔ فرشتے کہتے ہیں دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے کیا انہوں نے دوزخ کو دیکھا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں نہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے اس کو دیکھتے تو کیا ہوتا۔ فرشتے کہتے ہیں اگر اس کو دیکھتے تو اس سے بھاگتے اور بہت ہی خوف کرتے۔ پھر اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے (اے فرشتو) میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ ان لوگوں کو میں نے بخشا۔ پھر ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ان ذکر کرنے والے لوگوں میں ایک آدمی ذکر کرنے والوں میں سے نہیں تھا بلکہ کسی ضرورت سے وہاں چلا گیا تھا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے وہ ایسے لوگ ہیں۔ جن کا ہم نشین محروم نہیں رہتا۔ یہی حضرت شعبہؓ نے بھی حضرت اعمشؓ سے روایت کی ہے۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تک سلسلہ ثابت نہیں کیا۔ حضرت سہیلؒ نے اپنے باپ سے اور انہوں نے حضرت ابوہریرہؓ سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث نقل کی ہے۔ (بخاری شریف جلد سوم

صفحہ ۲۰۷، شمارہ ۱۳۲۷ ترتیب شریف صفحہ ۲۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خبردار ہو کہ میں نے

marfat.com

تم سے بدگمان ہو کر تم کو قسم نہیں دلائی۔ لیکن میرے پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے۔ انہوں نے مجھ کو خبر دی کہ اللہ سبحانہٗ تمہارے سبب سے فرشتوں میں فخر کرتا ہے۔ یہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت فرمایا جب کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اصحاب کرامؓ کی محفل پر گذرے تو فرمایا کہ کس چیز نے تم کو بٹھایا حضرات صحابہ کرامؓ نے کہا ہم بیٹھے اللہ سبحانہٗ کی یاد کرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے ہیں کہ اس نے ہم کو اسلام کی راہ بتائی اور اس کے سبب سے ہم پر احسان کیا۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کو اللہ کی قسم ہے کہ تم کو اس کے سوا اور کسی کام نے تو نہیں بٹھایا۔ اصحابؓ نے عرض کیا اللہ کی قسم ہم کو سوا یاد الٰہی کے اور کسی کام نے نہیں بٹھایا۔

(ابو سعیدؓ / مسلمؒ / مشارق الانوار صفحہ ۱۱-۶۱۰ شمارہ ۱۸۹۶۔ ترتیب شریف صفحہ ۲۲)

حدیث قدسی ہے اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے قیامت کے روز لوگوں کو معلوم ہو جائے گا اہل کرم (جن پر اللہ سبحانہٗ انعام فرمائے گا) کون ہیں؟ دریافت کیا گیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اہل کرم کون ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مساجد میں ذکر کی مجلسیں کرنے والے۔

(ابی سعید الخدریؓ / ابن حبانؒ۔ طبرانیؒ فی الکبیر۔ ابو یعلیٰ / حسن حسین صفحہ ۲۸ ترتیب شریف صفحہ ۲۲)

marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تک دنیا سے

اَللّٰہ (سُبْحَانَہٗ) اَللّٰہ (سُبْحَانَہٗ)

کی آواز سنانے والے ختم نہ ہو جائیں، قیامت قائم نہ ہوگی (یہ حدیث حسن ہے) (انسؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۱۶ شمار ۴۷۔ ترتیب شریف ص ۲۳)

حضرت مسلمہ بن عمروؓ سے روایت ہے

کہ

حضرت عمیرؓ بن ہانی

روزانہ بلاناغہ ہزار سجدہ نماز پڑھتے، اور

لاکھ

(۱۰۰۰۰۰)

بار تسبیح کرتے تھے

(مسلمہ بن عمروؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد دوم شمار ۱۲۶۶ صفحہ ۲۹۵۔ ترتیب شریف ص ۲۳)

marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ (نیک) بندہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کی رضامندی کی تلاش میں رہتا ہے۔ اور ہمیشہ اسی حال میں رہتا ہے۔ پس اللہ سبحانہٗ حضرت جبرئیل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ میرا فلاں بندہ میری رضامندی کی تلاش میں رہتا ہے، خبردار ہو کہ میری رحمت اس پہ ہے۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام کہتے ہیں کہ اللہ سبحانہٗ کی رحمت فلاں شخص پہ ہے۔ پھر یہی بات عرش کو اٹھانے والے فرشتے کہتے ہیں اور وہ فرشتے بھی کہتے ہیں جو ان کے قریب ہیں، یہاں تک کہ ساتوں آسمانوں کے فرشتے یہی کہتے ہیں۔ پھر رحمت اس شخص کیلئے زمین پر اترتی ہے۔

(ثوبان رضؓ احمدؒ ــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۴۰۰، ۴۱۹
شمارہ ۲۲۵ / ترتیب شریف صفحہ ۲۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب محبت کرتا ہے اللہ سبحانہٗ کسی بندے سے تو پکارتا ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو اور یہ فرماتا ہے کہ بیشک اللہ سبحانہٗ نے فلانے کو دوست رکھا سو تو بھی اس کو دوست رکھ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام اس سے محبت رکھتے ہیں۔ پھر پکار دیتے ہیں حضرت جبرائیل علیہ السلام آسمان والوں میں (یعنی فرشتوں میں) کہ بیشک اللہ سبحانہٗ نے فلانے کو دوست رکھا ہے سو تم بھی اس کو دوست رکھو۔ تو آسمان والے اس سے محبت رکھتے ہیں۔ پھر اس محبوب بندے کی زمین میں قبولیت اتاری جاتی ہے۔ (یعنی زمین کے نیک لوگ اس کو مقبول

marfat.com

جانتے ہیں اور اس سے محبت رکھتے ہیں)۔ ابوہریرہؓ / بخاریؒ

(مشارق الانوار صفحہ ۵۶۹ شمارہ ۱۷۷ / ترتیب شریف صفحہ ۲۴)

مؤطا شریف امام مالکؒ صفحہ ۵۱۷ میں حضرت ابوہریرہؓ سے اسی قسم کی حدیث مروی ہے۔ مگر یہ زیادہ ہے کہ "اور جب اللہ سبحانہ کسی بندہ سے ناراض و غصہ ہوتا ہے (تو بھی) اسی طرح کرتا ہے"۔ (یعنی اس کا الٹا)۔ (ترتیب شریف صـ۲۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام فرماتا ہے جس نے میرے دوست سے عداوت کی تو میں اس کے ساتھ جنگ کا اعلان کروں گا اور مجھے اپنے بندے کا مجھ سے قرب حاصل کرنا کسی اور ذریعہ سے اتنا محبوب نہیں جتنا اس سے جو میں نے اس پر فرض کیا ہے اور میرا بندہ ہمیشگی نوافل سے میرے قریب ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں اور جب میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں تو میں اس کا وہ کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی وہ آنکھ جس سے وہ دیکھتا ہے اور اس کا وہ ہاتھ جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا وہ پیر جس سے وہ چلتا ہے۔ اور اگر وہ مجھ سے (کسی چیز کا) سوال کرتا ہے تو میں اس کو ضرور دیتا ہوں اور اگر (کسی چیز سے) پناہ مانگتا ہے تو میں اس کو پناہ دیتا ہوں اور مجھ کو کسی چیز سے جس کا میں کرنے والا ہوں اتنا تردد نہیں ہوتا جتنا کہ نفس مومن (کے معاملہ) میں ہوتا ہے کہ وہ موت کو برا سمجھتا ہے۔ اور میں اس کی برائی کو برا سمجھتا ہوں۔ (ابوہریرہؓ / بخاریؒ)

marfat.com

(بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۳۲۵، شمارہ ۱۴۱۸/ترتیب شریف صفحہ ۲۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام فرماوے گا دن قیامت کے کہ کہاں ہیں وہ لوگ جو آپس میں دوستی رکھتے تھے میری بزرگی کے واسطے آج کے دن میں ان کو سائے میں رکھوں گا۔ یہ وہ دن ہے جس دن کہیں سایہ نہیں سوائے میرے سائے کے۔ (ابوہریرہؓ/مالکؒ)

(مؤطا شریف صفحہ ۵۰، ترتیب شریف صفحہ ۲۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس بندہ نے اللہ سبحانہٗ کی خوشنودی کے لیے کسی بندہ سے محبت کی اس نے اپنے پروردگار کی تعظیم وتکریم کی

(ابی امامہؓ/احمدؒ — مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۴۲۳، شمارہ ۴۷۷۵/ترتیب شریف صفحہ ۲۵)

حضرت معاذ بن جبلؓ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے۔ جو لوگ آپس میں میری رضامندی وخوشنودی کے لئے محبت کرتے ہیں ان سے مجھ کو محبت کرنا ضروری ہے۔ اور جو لوگ محض میری رضا کیلئے باہم بیٹھتے اور میری تعریف کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں اور اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ ان سے (بھی) مجھ کو محبت کرنا واجب ہے (مالکؒ) اور ترمذیؒ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے میری عظمت وجلال کے سبب جو لوگ آپس میں محبت رکھتے ہیں ان کیلئے (آخرت میں) نور کے منبر ہوں گے اور انبیاء علیہم السلام اور شہداء ان پر رشک کریں گے۔ (مشکوٰۃ شریف

marfat.com

جلد دوم صفحہ ۲۲۲ شمار ۴۷۶۵/ترتیب شریف صفحہ ۲۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، اللہ سبحانہٗ کے بندوں میں سے کچھ لوگ (یعنی ایک جماعت) ایسے ہیں۔ جو اگرچہ نبی و شہید نہیں ہیں لیکن قیامت کے دن اللہ کے ہاں ان کے مراتب و درجات دیکھ کر انبیاء علیہم السلام اور شہداءؓ ان پر رشک کریں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیے وہ کون لوگ ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ وہ لوگ ہیں جو محض اللہ کی روح (قرآن کریم) کے سبب آپس میں محبت رکھتے ہیں۔ ان کے درمیان نہ تو قرابت داری ہے نہ مالی لین دین کا معاملہ۔ قسم ہے اللہ کی ان کے چہرے نور ہوں گے (یعنی نورانی چہرے) یا وہ خود نور ہوں گے اور نور پر متمکن ہوں گے۔ نہ تو وہ (اس وقت) غمگین اور رنجیدہ ہوں گے، جبکہ لوگ غمگین اور رنجیدہ ہونگے، اور نہ وہ خوفزدہ ہوں گے جبکہ لوگ خوفزدہ ہوں گے اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ط (آگاہ ہو، کہ اللہ کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہوگا۔ اور نہ وہ غمگین و رنجیدہ ہونگے)

(عمرؓ / ابوداؤدؒ / مشکوٰۃ شریف جلد دوم

صفحہ ۲۲۲ شمار ۴۷۶۶ ترتیب شریف صہ ۲۶)

marfat.com

اَلطَّهَارَۃ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز کی کنجی طہارت ہے اور تحریمہ اس کی تکبیر ہے (یعنی جب تکبیر تحریمہ کہی جائے تو جتنے افعال نماز کے منافی ہیں نادرست ہو گئے) اور تحلیل اس کی سلام ہے (یعنی جب سلام پھیرا تو سب افعال درست ہو گئے)۔ (علی رضؓ۔ ابوداؤد۔ ابوداؤد شریف جلد اول، صفحہ ۶۰ شمار، ۵/ ترتیب شریف ص۲۷)

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بغیر پاکیزگی یا وضو کے نماز قبول نہیں کی جاتی اور نہ مال حرام کی خیرات قبول ہوتی ہے۔

(ابن عمرؓ۔ مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۴۰، شمار ۲۷۷/ ترتیب شریف ص۲۷)

حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے پاکیزگی (حاصل کرنا) آدھا ایمان ہے اور الحمد للہ سے ترازو بھر جاتی ہے۔ اور لا الٰہ الا اللہ و اللہ اکبر سے آسمان و زمین کی فضا بھر جاتی ہے۔ اور نماز نور ہے۔ اور صدقہ برہان ہے اور وضو روشنی ہے اور قرآن تیرے حق میں یا تیرے خلاف دلیل ہے اور ہر شخص صبح کرتا ہے تو وہ اپنے نفس کو فروخت کرتا ہے، پھر یا تو اسے آزاد کرتا ہے یا ہلاک کرتا ہے۔

(دارمی شریف صفحہ ۱۴۲ شمار ۶۵۳/ ترتیب شریف صفحہ ۲۷)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا حضرت رسول اللہ

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سمندر میں سوار ہوا کرتے ہیں۔ اور پینے کے لئے تھوڑا پانی اپنے ساتھ رکھ لیتے ہیں۔ اگر اس سے وضو کریں تو پیاسے مریں۔ کیا ہم وضو کر لیں سمندر کے پانی سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا سمندر کا پانی پاک ہے۔ اور مردہ اس کا حلال ہے (یعنی مچھلی)۔

(ابو ہریرہؓ / ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۶۵ شمار ۷۷ / ترتیب شریف صفحہ ۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وضو نہیں واجب ہوتا مگر (ریح خارج ہونے کی) آواز سننے سے یا اُسکی بو (معلوم ہونے) سے۔

(ابو ہریرہؓ / ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۶ شمار ۶۵ / ترتیب شریف صفحہ ۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو لازم آتا ہے ہر بہنے والے خون سے۔

(عمر بن عبد العزیزؒ / تمیم داریؓ۔ دار قطنیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱ شمار ۴۰۲ / ترتیب شریف صفحہ ۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تمہارے کسی برتن میں کتا منہ ڈال کر اپنی زبان سے پانی پیئے تو اس برتن کی پاکی یوں ہوگی۔ کہ سات بار دھویا جاوے پہلی بار مٹی سے۔ (ابو ہریرہؓ / ابو داؤد۔ ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۴۳ شمار ۶۵ / ترتیب شریف صفحہ ۲۸)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں پر (پاس سے) گزرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں پر عذاب ہو رہا ہے۔ اور کسی بڑی بات سے عذاب نہیں ہو رہا ہے (یعنی کسی بڑے گناہ کی وجہ سے وہ عذاب میں مبتلا نہیں) دیکھو (ایک) پیشاب سے پردہ (حفاظت) نہیں کرتا تھا۔ (یا لوگوں سے مخفی ہو کر پیشاب نہیں کرتا تھا۔ عام

marfat.com

گذرگاہوں پر بیٹھ جاتا تھا اور ذرا نہ شرماتا تھا)۔

اور یہ دوسرا چغلیاں کھاتا تھا۔ اس باب میں حضرت زید بن ثابتؓ، حضرت ابی بکرؓ، حضرت ابی ہریرہؓ اور حضرت عبدالرحمٰن بن حسنہؓ سے روایت ہے۔

(یہ حدیث حسن و صحیح ہے)

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۴/۱۵ شمار ۶۲ / ترتیب شریف صفحہ ۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پانی اس وقت تک نجس نہیں ہوتا جب تک اسکا رنگ اور بو اور مزہ نہ خراب ہو (البتہ) ان مذکورہ ایک یا تینوں کے تغیر کے بعد پانی پلید ہو جائے گا۔

(ابو حاتمؒ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے)

(ابو امامہ باہلیؓ / ابن ماجہ — بلوغ المرام صفحہ ۲ شمار ۳ / ترتیب شریف صفحہ ۲۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے کوئی شخص اس ٹھہرے ہوئے پانی میں جو جاری نہ ہو پیشاب نہ کرے۔ اور نہ اس میں غسل کرے۔ (بخاریؒ و مسلمؒ)

اور مسلمؒ میں یہ الفاظ ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص ناپاکی کی حالت میں ٹھہرے ہوئے پانی کے اندر غسل نہ کرے۔ لوگوں نے حضرت ابو ہریرہؓ راوی سے پوچھا کہ پھر کیا کرے۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا کہ اس میں سے پانی لے کر یعنی چلّو سے یا کسی برتن سے غسل کرے۔

(ابو ہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۲۵، شمار ۴۳۲ — ترتیب شریف صفحہ ۲۹)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت کہ انہوں نے کہا کہ حضور اقدس و اکمل

marfat.com

جناب رسول اکرم واجمل الطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کا داہنا ہاتھ وضو اور کھانے کے واسطے تھا۔ اور بایاں ہاتھ پاخانہ اور نجاست کے واسطے تھا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۵۲/۴ شمار ۲۱ / ترتیب شریف صد ۲۹)

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے حضور اقدس واجمل جناب رسول اکرم واجمل الطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ کا ارادہ کرتے تو چلے جاتے اتنی دور تک کہ کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھتا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۷، ۴ شمار ۲ / ترتیب شریف صفحہ ۲۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو کرے ناک کو بھی جھاڑے اور جو شخص پاخانہ کے بعد ڈھیلے سے استنجا کرے اس کو چاہیئے کہ طاق ، ڈھیلے لے (یعنی تین ، پانچ یا سات)۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ و بخاریؒ۔ مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل صفحہ ۱۱۱ شمار ۱۰۱ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تین لعنت کے کاموں سے اترنے کے مقاموں میں اور سڑک میں اور سایہ کی جگہ میں پاخانہ پھرنے سے۔

(معاذ بن جبلؓ / ابوداؤدؒ ــــ ابوداؤد شریف جلد
اوّل صفحہ ۵۲، شمار ۲۴ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم آؤ پاخانہ میں تو مت منہ کرو قبلہ کی طرف پاخانہ پھرتے وقت یا پیشاب کرتے وقت۔ لیکن پورب کی طرف منہ کر دیا پچھم کی طرف (پاکستان میں شمال کی طرف منہ کر دیا جنوب کی

marfat.com

طرف) حضرت ابو ایوبؓ نے کہا جب ہم شام میں آئے تو وہاں ہمنے دیکھا کھڈیاں قبلہ رخ بنی ہوئی ہیں۔ ہم اس رخ سے پھر جاتے تھے۔ (کھڈی پر بیٹھتے وقت) اور استغفار کرتے تھے۔ اللہ سبحانہٗ سے۔

(ابو ایوب انصاریؓ / ابوداؤدؒ ــــ ابوداود شریف
جلد اوّل صفحہ ۴۸، شمارہ ۸ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰)

حضرت انس بن مالکؓ کا بیان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلا کو تشریف لے جاتے۔ تو اس وقت اپنی انگشتری علیحدہ کر دیا کرتے تھے، (اس لیے کہ اس پہ "محمد رسول اللہ" نقش تھا)۔

(ابن ماجہ شریف، صفحہ ۳۹ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰)

حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ ایک روز مجھ کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پیشاب کرتے ہوئے دیکھ کر فرمایا کہ۔ اے عمرؓ! کھڑے ہو کر پیشاب نہ کیا کرو۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۳۹ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جب جماعت جنوں کی حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی تو، انہوں نے کہا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کیجیے۔ اپنی امت کو ہڈی یا گوبر یا کوئلے سے استنجا کرنے سے کیونکہ اللہ سبحانہٗ نے ہماری روزی ان میں بنائی ہے۔ تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کر دیا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل شمارہ ۳۵ صفحہ ۵ / ترتیب شریف صفحہ ۳۱)

marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کوئی شخص تم میں سے سوراخ کے اندر پیشاب نہ کرے۔ (عبداللہ بن سرجسؓ / ابوداؤدؒ و نسائیؒ ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱۲ شمار ۳۲۲ / ترتیب شریف صفحہ ۳۱)

حضرت جریرؓ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پاخانہ میں گئے اور حاجت سے فارغ ہوئے۔ پھر فرمایا اے جریرؓ پانی لاؤ۔ میں پانی لے گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی سے استنجا کیا۔ اور ہاتھ زمین پر ملے۔ (نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۳۶ / ترتیب شریف صفحہ ۳۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جب دو مرد پاخانہ پھرنے کو نکلیں ستر کھولے ہوئے باتیں کرتے ہوئے تو اللہ سبحانہ غصہ ہوتا ہے ان پر کہا ابوداؤدؒ نے نہیں اسناد کیا اس حدیث کو مگر حضرت عکرمہ بن عمادؓ نے۔

(ابوسعیدؓ / ابوداؤدؒ۔ ابوداود شریف جلد اول صفحہ ۵۰، شمار ۱۴ ترتیب شریف صفحہ ۳۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیشاب کرے تم میں سے کوئی اپنے نہانے کی جگہ میں۔ پھر غسل کرے۔ اس جگہ یا وضو کرے۔ اس لئے کہ اکثر وسوسہ اسی سے پیدا ہوتا ہے۔ (عبداللہ بن مغفلؓ / ابوداؤدؒ ۔ ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۵۲ شمار ۲۵ / ترتیب شریف صفحہ ۳۱)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کی حالت میں سو گئے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے ہوئے اٹھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو سو گئے تھے۔ (پھر آپ صلی اللہ

marfat.com

علیہ وسلم نے وضو کیوں نہ کیا)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا۔ وضو جب ہی واجب ہوتا ہے کہ لیٹ کر سو جائے (یعنی پاؤں پھیلا کر سو جائے)۔ اس لئے کہ اس طرح لیٹنے میں جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اس باب میں حضرت عائشہؓ حضرت ابن مسعودؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ اور اس کے ایک راوی ابو خالدؓ کا نام یزید بن عبدالرحمٰنؓ ہے۔ (ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۷، اشمارہ ۶۸/ ترتیب شریف صفحہ ۳۲)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ کہتے ہیں کہ میں نے مذی کے متعلق جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مذی (نکلنے) سے وضو لازم آتا ہے اور منی نکلنے سے غسل واجب ہوتا ہے۔

(علیؓ / ترمذیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۸۰ اشمار ۲۸۶ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲)

حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قے کی پھر وضو کیا۔ (راویؓ کہتے ہیں کہ اس کے بعد) میں نے حضرت ثوبانؓ سے دمشق کی مسجد میں ملاقات کی اور اس حدیث کا ذکر کیا (اس کے قائل معدان بن ابی طلحہؓ ہیں) انہوں نے کہا کہ حضرت ابو الدرداءؓ نے سچ کہا میں نے (اس موقعہ پر) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پانی ڈالا تھا۔ امام ترمذیؒ کہتے ہیں کہ اصحابؓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور تابعینؒ میں سے کئی اہل علم کی یہ رائے ہے کہ قے اور نکسیر پھوٹنے کے بعد وضو کرنا چاہیئے۔ امام سفیان ثوریؒ۔ امام ابن مبارکؒ۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ کا یہی قول ہے۔ (ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹ شمارہ ۷۶/ ترتیب شریف صفحہ ۳۲)

marfat.com

اَلسِّوَاکُ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑ جانے کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا، اس باب میں حضرت ابو بکر صدیقؓ۔ حضرت علی المرتضیٰؓ۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ۔ حضرت ابن عباسؓ۔ حضرت حذیفہؓ۔ حضرت زید بن خالدؓ۔ حضرت انسؓ۔ حضرت عبداللہ بن عمروؓ۔ حضرت ام حبیبہؓ۔ حضرت ابن عمرؓ۔ حضرت ابو امامہؓ۔ حضرت ایوب رضؓ، حضرت تمام بن عباسؓ۔ حضرت عبداللہ بن حنظلہؓ۔ حضرت ام سلمہؓ۔ حضرت واثلہؓ حضرت ابو موسیٰؓ سے بھی روایت ہے۔ امام ابو عیسیٰؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت زید بن خالدؓ کی حدیثیں جو حضرت ابو سلمیٰؓ سے مروی ہیں صحیح روایت سے پہنچی ہیں

(ابو ہریرہؓ / ترمذیؒ، ترمذی شریف جلد اوّل
صفحہ ۶ شمار ۲۰ / ترتیب شریف صفحہ ۲۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسواک منہ کی پاکی کا سبب ہے۔ اور پروردگار کی خوشنودی کا باعث

(عائشہ صدیقہؓ / شافعیؒ / احمدؒ / دارمیؒ / نسائیؒ / مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل صفحہ ۱۱۵ شمار ۴۴۶ — ترتیب شریف صفحہ — ۳۲)

marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ نماز جس کے لئے مسواک کی گئی ہے۔ اس نماز پر جس کیلئے مسواک نہیں کی گئی ستر درجے فضیلت رکھتی ہے۔

(عائشہ صدیقہؓ / بیہقیؒ در شعب الایمان" مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل صفحہ ۱۱۷ شمار ۳۵۴ / ترتیب شریف صفحہ ۲۲)

حضرت ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اٹھتے تھے سو کر رات کو یا دن کو مگر مسواک کرتے تھے وضو سے پہلے۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۵۹، شمار ۵۲ / ترتیب شریف صفحہ ۲۲)

حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شب میں تہجد کی نماز کے واسطے بیدار ہوتے دہن مبارک میں مسواک کا استعمال فرماتے۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۳۰، / ترتیب شریف صفحہ ۲۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم لوگ مسواک کیا کرو کیونکہ مسواک سے منہ کی صفائی ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ جس مرتبہ سے میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے ہیں۔ اسی مرتبہ مجھ کو مسواک کرنے کی وصیت کی ہے۔ مجھ کو یہ خوف ہو گیا تھا کہ کہیں مجھ پر اور میری امت پر مسواک فرض نہ ہو جائے۔ اگر مجھ کو میری امت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کے واسطے مسواک لازمی کر دیتا۔ مسواک کی کثرت سے میرے دانتوں کی جڑیں خالی ہو گئی ہیں۔

(ابو امامہؓ / ابن ماجہؒ، ابن ماجہ شریف
صفحہ ۲۷ / ترتب شریف صفحہ ۲۲)

marfat.com

اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ حضرت شریح ابن ہانی رضی اللہ عنہ کے والدؓ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ، جب آپؓ کے یہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے، تو شروع میں کیا کام کرتے؟ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ کہ سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسواک فرمایا کرتے

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۳۷/۳۸/ ترتیب شریف صفحہ ۳۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں ان کو مسواک سے صاف کرو

علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ

(ابن ماجہؒ/ ابن ماجہ شریف صفحہ ۳۸/ ترتیب شریف صفحہ ۳۴)

marfat.com

اَلوضوء

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہنچے گی (جنّت میں) مومن کو زینت یا زیور جہاں تک پہنچے گا وضو کا پانی۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۰، شمار ۲۶۷ / ترتیب شریف صفحہ ۳۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو۔

(جابرؓ / احمدؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۰، شمار ۲۷۰ / ترتیب شریف صفحہ ۳۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میری امت کو قیامت کے دن غُرًّا مُّحَجَّلِیْنَ یعنی روشن پیشانی اور ـــ سفید اعضا والے کی صفت سے پکارا جائیگا اور یہ روشنی اور سفیدی وضو کی وجہ سے ہوگی۔ پس تم میں سے جس شخص کیلئے یہ ممکن ہو کہ اپنی پیشانی کی روشنی کو بڑھائے۔ پس چاہیئے کہ وہ ایسا ہی کرے

(ابوھریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ

مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۰، شمار ۲۶۶ / ترتیب شریف صفحہ ۳۵)

حضرت رباح بن عبدالرحمٰنؒ کی دادیؓ اپنے والدؓ سے بیان کرتی ہیں کہ میں نے

marfat.com

حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص وضو کرتے وقت (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم) نہ کہے اس کا وضو نہیں۔ اس باب میں حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت ابوسعید خدریؓ، حضرت سہل بن سعدؓ اور حضرت انسؓ سے روایت ہے۔

حضرت ابوعیسیٰؒ کہتے ہیں کہ میں اس باب میں کوئی ایسی حدیث نہیں جانتا جس کی اسناد جید ہوں۔ امام اسحٰقؒ کہتے ہیں کہ اگر بسم اللہ کو قصداً چھوڑ دیا تو پھر دوبارہ وضو کرے اور اگر بھول کر ترک کیا یا اس لیے کہ اس حدیث کی کوئی تاویل کی تو پہلا وضو کافی ہے۔ حضرت محمد بن اسمٰعیلؒ کہتے ہیں کہ اس باب میں سب سے اچھی حدیث حضرت رباحؓ بن عبداللہ کی ہے۔ حضرت رباحؓ بن عبدالرحمٰنؓ کی دادی کے باپ کا نام سعید بن زید بن عمرو بن نفیلؓ ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۶۷، شمار ۲۳ ترتیب شریف صفحہ ۳۶)

حضرت مقدام بن معدی کربؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کا پانی لایا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو دونوں ہونچے دھوئے تین بار۔ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار اور منہ تین بار دھویا۔ پھر دونوں ہاتھ دھوئے تین تین بار پھر مسح کیا سر پر اور کانوں کے باہر اور اندر۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۷۵، شمار ۱۰۸ ترتیب شریف صفحہ ۳۶)

حضرت مقدام بن معدی کربؓ سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وضو کرتے ہوئے

marfat.com

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسح کرنے لگے تو دونوں ہتھیلیوں کو پیشانی پر رکھ کر ان کو لئے چلے گئے گدی تک۔ پھر وہیں لے آئے جہاں سے لے گئے تھے۔

دوسری روایت میں یہ ہے کہ مسح کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کانوں کے باہر اور اندر اور حضرت ہشام رضؓ کی روایت میں یہ ہے کہ انگلیوں کو کان کے سوراخ میں ڈالا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۵، شمارہ ۱۰۹ / ترتیب شریف صفحہ ۳۶)

حضرت انس بن مالک رضؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو ایک چلو پانی لیکر اس کو ٹھوڑی کے نیچے لے جاتے اور خلال کرتے داڑھی کا اور فرماتے ایسا ہی حکم کیا مجھ کو میرے پروردگار نے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۸۱، شمارہ ۱۲۷ / ترتیب شریف صفحہ ۳۷)

حضرت رافع رضؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے وضو فرماتے تو اپنی انگلیوں کی انگوٹھی کو بھی حرکت دیتے۔

(ابی رافع رضؓ / دار قطنیؒ / ابن ماجہؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف)

جلد اوّل صفحہ ۱۲۰ شمارہ ۳۹۱ / ترتیب شریف صفحہ ۳۷

حضرت عبداللہ بن عمر رضؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک قوم کو جن کی ایڑیاں وضو میں سوکھی رہتی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خرابی ہے ایڑیوں کی جہنم کی آگ سے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۷۹ شمارہ ۹۱ / ترتیب شریف صفحہ ۳۷)

marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوئی تم میں سے وضو کرے تو اپنے ناک میں پانی ڈال کر ناک چھینکے۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ——— ابوداؤد شریف

جلد اوّل صفحہ ۷۹، شمارہ ۱۲۴ / ترتیب شریف صفحہ ۳۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضو کر کے اور ایک ناخون برابر اس نے چھوڑ دیا تھا۔ اپنے پاؤں میں، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹ جا! اچھی طرح وضو کر۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۸۹، شمارہ ۵۲ / ترتیب شریف صفحہ ۳۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم وضو کرو تو اپنے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرو۔

(یہ حدیث حسن غریب ہے)۔

(ابنِ عباسؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۹ شمارہ ۳ / ترتیب شریف صفحہ ۳۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ سبحانہٗ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ اور درجات کو بلند کر دیتا ہے۔ حضرات صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور بتلائیے۔ فرمایا (وہ) ناگواری کے باوجود وضو کو اچھی طرح پورا کرنا ہے۔ (یعنی ایسی حالت میں وضو کرنا کہ بوجہ شدت سردی یا تکلیف وغیرہ کے وضو کرنا طبیعت پر شاق گذرتا ہے۔ اس مشقت کے باوجود اچھی طرح مکمل وضو کرنا) اور مسجد

marfat.com

(دور ہونے کے باوجود اس) کی طرف قدموں کی کثرت اور (ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا) انتظار کرنا اور یہی رباط ہے۔ امام ترمذیؒ نے اس حدیث کو دوسری اسناد کے ذریعہ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کیا ہے مگر اس میں رباط تین مرتبہ آیا ہے۔ (اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید کیلئے تین بار فرمایا۔ مطلب یہ کہ تمہیں جس جہاد کی تلاش و جستجو تھی، وہ جہاد یہی ہے یہی ہے یہی ہے۔) اس باب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ۔ حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عائش رضی اللہ عنہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ مگر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اس حدیث کا ایک راوی علاء بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہٗ حضرت یعقوب جہنی رضی اللہ عنہ کا بیٹا ہے۔ اور اہل حدیث کے نزدیک ثقہ اور معتبر ہے۔

(ابوہریرہ رضی اللہ عنہ / ترمذی رحمتہ اللہ علیہ ـــــ ترمذی شریف
جلد اوّل صفحہ ۱۱ شمارہ ۴۵ / ترتیب شریف صفحہ ۳۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس وقت وضو شروع کرتا ہے بندہ مومن اور پھر کلی کرتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے منہ سے۔ پھر جس وقت ناک سنکتا ہے۔ نکل جاتے ہیں گناہ اس کے ناک سے پھر جس وقت، منہ دھوتا ہے۔ نکل جاتے ہیں گناہ اس کے منہ سے۔ یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں پلکوں کے اگنے کی جگہ۔ یعنی پوروں سے پھر جس وقت ہاتھ دھوتا ہے نکل جاتے ہیں گناہ اس کے دونوں ہاتھوں سے۔ یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں دونوں ہاتھوں کے ناخنوں

marfat.com

سے پھر جس وقت مسح کرتا ہے سر کا، نکل جاتے ہیں گناہ اس کے سر سے۔ یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں اس کے دونوں کانوں سے، پھر جس وقت پاؤں دھوتا ہے، نکل جاتے ہیں گناہ اس کے دونوں پاؤں سے۔ یہاں تک کہ نکل جاتے ہیں اس کے دونوں پاؤں کے ناخنوں سے، پھر چلنا اس کا مسجد کی طرف اور نماز الگ ہے یعنی اس کا ثواب جداگانہ ہے (عبداللہ صنابحیؓ / امام مالکؒ / موطا شریف صفحہ ۴۱/۴۰۔ ترتیب شریف صفحہ ۳۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص وضو کرے اور، اچھی طرح کرے اس کے تمام گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ ناخنوں کے نیچے کے گناہ بھی۔

(عثمانؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف

جلد اوّل، صفحہ ۱۰۵، شمار ۲۶۰/ ترتیب شریف صفحہ ۳۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے کوئی مسلمان شخص کہ جب نماز کا وقت آئے۔ پس وہ اچھی طرح کرے وضو اور کرے خشوع اور رکوع مگر یہ کہ اس کا یہ عمل اس کے پچھلے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ جب تک کہ وہ گناہ کبیرہ نہ کرے۔ اور ایسا ہمیشہ ہوتا رہتا ہے۔

(عثمانؓ / مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۰۵ شمار ۲۶۲/ ترتیب شریف صفحہ ۳۹)

حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے کا ایک ٹکڑا تھا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کے بعد (اعضاء کو)

marfat.com

خشک کر لیتے تھے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱ شمارہ ۴۸
ترتیب شریف صفحہ ۳۹)

حضرت عثمان بن عفانؓ نے پانی کا ایک برتن مانگا اور اپنی ہتھیلیوں پر تین بار پانی ڈالا۔ اور کلی کی اور ناک صاف کی پھر اپنے چہرے کو تین مرتبہ اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا۔ پھر اپنے سر کا مسح کیا۔ پھر اپنے دونوں پیر ٹخنوں تک تین بار دھوئے۔ پھر کہا حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی میرے اس وضو کی مثل وضو کرے بعد اس کے دو رکعت نماز پڑھے جن میں اپنے دل سے بات نہ کرے تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸ شمارہ ۱۵۵ ترتیب شریف صفحہ ۴۰)

حضرت عمرو بن علم الانصاریؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ کو یہ کہتے سنا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے وقت وضو کیا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے۔ فرمایا جب تک وضو نہ ٹوٹتا تب تک تمام نمازیں ایک وضو سے پڑھتے تھے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور ایک حدیث میں حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو پاکی پر (وضو کے ہوتے ہوئے) وضو کرتا ہے۔ اللہ سبحانہٗ اس کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔ اس حدیث کی اسناد ضعیف ہیں۔ حضرت ہشام بن عروہؒ نے کہا اس حدیث کی سند مشرقی ہے۔

marfat.com

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۳، شمار ۵۲ ترتیب شریف صفحہ ۴۰)

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال ہوا۔ اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وضو کرو اس سے اور سوال ہوا بکری کا گوشت کھا کر وضو کرنے، سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ وضو کرو اس سے۔ اور سوال ہوا اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ میں نماز پڑھنے سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نماز پڑھو اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ میں وہ شیطانوں کی جگہ ہے۔ اور سوال ہوا، بکریوں کے رہنے کی جگہ میں نماز پڑھنے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز پڑھو وہاں وہ برکت کی جگہ ہے۔ (اونٹ کا گوشت کھا کر وضو کرنے کا حکم استحبابی ہے)۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۹۱ شمار ۱۸۰ ترتیب شریف صفحہ ۴۱)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور، اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا پھر پانی منگوا کر کلی کی اور فرمایا اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۴، ترتیب شریف صفحہ ۴۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا پھر نہ کلی کی اور نہ وضو کیا اور نماز پڑھی

marfat.com

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۹۴ شمار ۱۷۳ ترتیب شریف صفحہ ۴۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگوا کر بغیر وضو کئے ہوئے نماز ادا فرمائی (یعنی سابقہ وضو سے ہی نماز ادا کر لی جدید وضو نہ کیا)۔

(انس بن مالکؓ / دار قطنیؒ ← بلوغ المرام
صفحہ ۱۶، شمار ۸۵ ترتیب شریف صفحہ ۴۱)

حضرت خزیمہ بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں کے مسح کی مدت مسافر کو تین دن کی دی اور مقیم کو ایک دن کی دوسری روایت میں یوں ہے کہ اگر ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مدت مانگتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ دیتے

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۸۴ شمار ۱۳۹ ترتیب شریف صفحہ ۴۱)۔

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم مسح کرتے تھے۔ موزوں پر دوسری روایت میں ہے۔ مسح کرتے تھے۔ موزوں کی پشت پر (یعنی ظاہر پر نہ باطن پر۔ ظاہر موزے کا وہ جانب ہے۔ جو پاؤں کی پشت پر ہے۔ اور باطن موزے کا وہ جانب ہے جو تلوے کے نیچے ہے)۔

marfat.com

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۸۰ شمارہ ۱۴۳/ ترتیب شریف صفحہ ۴۲)

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا۔ اور مسح کیا پیشانی پر اور، اوپر عمامے کے دوسری روایت میں ہے کہ مسح کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم موزوں پر اور پیشانی پر اور عمامے پر (مسح عمامہ پیشانی کے ضمن میں ہے نہ کہ صرف عمامے پر)۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۸۳ شمارہ ۱۴۲/ ترتیب شریف صفحہ ۴۲)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ میرے ہاتھ کا گنٹا ٹوٹ گیا۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (مسئلہ) دریافت کیا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ پٹیوں پر مسح کر لیا کرو۔

(علیؓ / ابن ماجہؒ ——— بلوغ المرام

صفحہ ۲۶ شمارہ ۱۴۶/ ترتیب شریف صفحہ ۴۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کے لئے ایک شیطان (مقرر) ہے۔ جس کا نام ولہان ہے۔ پس اے لوگو! پانی کے وسوسے سے بچو۔ اس باب میں حضرت عبداللہ ابن عمرؓ اور حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے۔ حضرت ابی ابن کعبؓ کی (مذکورہ بالا) حدیث غریب ہے۔ اور اہل علم کے نزدیک اس کی اسناد قوی نہیں۔ کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ

marfat.com

حضرت خارجہ بن مصعب رضؓ کے اور کسی نے اس کو مسند کیا ہو۔ کئی وجہ سے، یہ حدیث حسن کے قول کے طور پر نقل کی گئی ہے اور اس باب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی صحیح روایت نہیں۔ اور حضرت خارجہ بن مصعب رضؓ اس حدیث کا راوی) ہمارے اصحاب کے نزدیک ضعیف ہے۔ حضرت ابن مبارک رحؒ نے بھی اس کو ضعیف کہا ہے۔

(ابی بن کعب رضؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۲۳ شمارہ ۵۰ / ترتیب شریف صفحہ ۴۴)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضؓ کا بیان ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم گزرے حضرت سعدؓ پر جب کہ وہ وضو کر رہے تھے۔ پس فرمایا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اے سعدؓ! یہ کیا اسراف (زیادتی) ہے۔ حضرت سعدؓ نے عرض کیا کہ کیا وضو میں بھی اسراف ہے۔ فرمایا ہاں اگرچہ نہر جاری پر بھی تو وضو کرے۔

(عبداللہ بن عمرو بن العاص رضؓ / احمدؒ۔ ابن ماجہؒ ـ مشکوٰۃ شریف

جلد اوّل، صفحہ ۱۲۰، شمارہ ۳۸۹ (ترتیب شریف صفحہ ۴۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی سو کر اٹھے۔ اور وضو کا ارادہ کرے تو تین بار ناک میں پانی دے کر ناک کو جھاڑے اس لئے کہ شیطان رات گذارتا ہے اس کی ناک کے بانسے پر۔

marfat.com

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۱۶ شمار ۳۵۷ / ترتیب شریف صفحہ ۴۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے جب کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ اپنی ناک کو پکڑے (تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ نکسیر پھوٹی ہے) اور وضو کو چلا جائے۔

(عائشہؓ / ابوداؤدؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۹۶ شمار ۹۲۳ / ترتیب شریف صفحہ ۴۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی شخص سو کر اٹھے تو اپنے ہاتھ کو پانی کے برتن میں نہ ڈالے جب تک کہ اس کو تین مرتبہ نہ دھولے۔ اس لئے کہ اس کو نہیں معلوم رات کو اس کا ہاتھ کہاں رہا۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۱۶ شمار ۳۵۶ / ترتیب شریف صفحہ ۴۳)

— ۞ —

marfat.com

تیمّم

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیمّم میں دو ضربیں ہیں ایک کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کے لئے اور ایک چہرے کے لئے بروایت دار قطنیؒ۔ دوسرے آئمہ احدیث نے کہا ہے کہ صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث حضرت ابن عمرؓ پر موقوف ہے۔

(ابن عمرؓ ـــــ بلوغ المرام صفحہ ۲۵
شمار ۱۴۱ / ترتیب شریف صفحہ ۴۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فضیلت دیئے گئے ہیں۔ ہم دوسری امتوں کے لوگوں پر تین چیزوں میں ایک تو بنائی گئیں ہماری صفیں (نماز میں) مثل صفوف ملائکہ کے۔ دوسرے بنائی گئی ساری زمین ہمارے لئے مسجد۔ تیسرے بنائی گئی ساری زمین کی مٹی ہمارے لئے پاک کرنے والی جب کہ ہم کو پانی نہ ملے۔

(حذیفہؓ / مسلمؒ ـــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۳۱ شمار ۴۷۸ / ترتیب شریف صفحہ ۴۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر دس سال تک بھی (کسی

marfat.com

مسلمان کو پانی نہ ملے تو مٹی سے تیمم کر لینا اس کے لئے وضو کا کام دے سکتا ہے۔ لیکن جب پانی مل جائے تو اللہ سے خوف کر کے (فوراً) وضو کر لے۔ ابن قطانؒ نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ لیکن دار قطنیؒ نے کہا ہے کہ درست یہ ہے کہ حدیث ہذا مرسل ہے۔

(ابو ہریرہؓ / بزارؒ ـــــ بلوغ المرام
صفحہ ۲۵ شمار ۱۴۲ / ترتیب شریف صفحہ ۴۴)

حضرت ابو سعید خدریؓ کہتے ہیں کہ دو شخص سفر کو چلے راستے میں نماز کا وقت آگیا اور پانی کسی کے پاس موجود نہ تھا۔ اس لئے دونوں نے پاک صاف مٹی سے تیمم کر کے نماز ادا کی۔ اتفاقاً نماز کے وقت ہی میں پانی مل گیا۔ چنانچہ ان دونوں میں سے ایک شخص نے تو وضو کر کے دوبارہ نماز پڑھ لی۔ اور دوسرے نے نہیں پڑھی (پہلی نماز پر کفایت کی) پھر دونوں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور واقعہ سنایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے جس نے نماز دوبارہ نہیں پڑھی تھی، فرمایا تم نے سنت کے مطابق کیا وہی (پہلی) نماز کافی ہو گئی۔ اور دوسرے سے فرمایا تم کو دوہرا اجر ملے گا۔

(ابو سعید خدریؓ / ابو داؤدؒ / نسائیؒ / بلوغ المرام
صفحہ ۲۵ شمار ۱۴۴ / ترتیب شریف صفحہ ۴۵)

marfat.com

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ انسان ایک تیمم سے صرف ایک وقت کی نماز ادا کرے اور دوسرے وقت کی نماز کیلئے جدید تیمم کرے بسند ضعیف۔

(ابن عباسؓ / دار قطنیؒ ـــــ بلوغ المرام

صفحہ ۲۶ شمار ۱۴۸ / ترتیب شریف صفحہ ۴۵)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کسی ضرورت کے لئے روانہ فرمایا۔ (راستہ میں) مجھے غسل کی ضرورت ہو گئی (غسل کے لئے پانی میسر نہ آیا۔ اس لئے میں مٹی میں ایسا لوٹ پوٹ ہوا جیسے جانور لوٹتا ہے۔ (واپس آکر) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (اس طرح لوٹنے کی کیا ضرورت تھی) تمہارے لئے اتنا کافی تھا۔ کہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح کر لیتے۔ یہ فرما کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ زمین پر مار کر کہنیوں تک ہاتھوں پر اور، چہرے پر مسح کر لیا۔ (بروایت بخاریؒ و مسلمؒ اس حدیث کی عبارت مسلم شریف کی ہے)

(بلوغ المرام صفحہ ۲۵ / ۲۴ شمار ۱۳۹ / ترتیب شریف صفحہ ۴۵)

— ز —

marfat.com

المساجد

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ سبحانہ، کے نزدیک تمام آبادیوں میں محبوب ترین مقامات مساجد ہیں اور بدترین مقامات بازار ہیں۔

(ابوہریرہؓ / مسلمؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۵۴، شمار ۶۳۹ / ترتیب شریف صفحہ ۴۶)

حضرت محمود بن لبیدؓ سے منقول ہے کہ حضرت عثمانؓ نے جب مسجد بنانی، چاہی تو لوگوں نے اس بات کو بُرا جانا۔ تو حضرت عثمانؓ نے کہا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اللہ سبحانہ، (کی رضامندی) کیلئے مسجد بنادے تو اللہ سبحانہ، اس کے لئے ویسا ہی مکان جنت میں بنادیگا۔

(دارمی شریف صفحہ ۲۲۶ شمار ۱۳۸۳ / ترتیب شریف صفحہ ۴۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ مسجدوں کے بارے میں لوگ فخر کریں۔

(انس بن مالکؓ / دارمیؒ — دارمی شریف

صفحہ ۲۲۸ / شمار ۱۳۹۹ — ترتیب شریف صفحہ ۴۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ کو مسجدوں کے بلند کرنے اور آراستہ کرنے کا حکم نہیں دیا گیا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے کہا ہے، البتہ،

marfat.com

زینت کرو گے تم مساجد کی جس طرح کہ زینت کرتے ہیں یہود و نصاریٰ اپنے عبادت خانوں کی۔

(ابن عباسؓ / ابوداؤدؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۷۵ شمار ۶۶۰ / ترتیب شریف صفحہ ۴۰۔)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص میری اس مسجد میں اس غرض سے آئے گا کہ نیکی کرے گا۔ نیکی کو سیکھے گا یا سکھائے گا۔ تو اس کا مرتبہ اتنا ہو گا کہ جتنا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کا مرتبہ ہوتا ہے۔ اور جو اس غرض سے نہ آئے یعنی کسی بُری غرض سے آئے تو وہ اس شخص کی مانند ہو گا جو دوسرے کے مال کو حسرت سے تکتا ہے۔

(ابوہریرہؓ / ابن ماجہؒ / بیہقیؒ ـــ مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل صفحہ ۱۷۰ شمار ۶۸۱ / ترتیب شریف صفحہ ۴۷)

حضرت حسنؓ سے بطریق مرسل روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے۔ عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ لوگ دنیا کی باتیں مسجدوں کے اندر کریں گے۔ پس اس وقت تم ان لوگوں میں نہ بیٹھنا۔ اللہ کو ایسے لوگوں کی ضرورت نہیں ہے۔

(حسنؓ / بیہقیؒ ـــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۷۰ شمار ۶۸۲ / ترتیب شریف صفحہ ۴۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مسجد میں آوے۔ جس

marfat.com

کام کے لئے ویسا ہی بدلہ ملے گا۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ـــــ ابوداؤد شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۴۶ شمار ۳۸۵ / ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم کسی کو دیکھو کہ مسجد میں (کچھ) بیچتا ہے یا خریدتا ہے تو کہو اللہ کرے تیری تجارت میں نفع نہ ہو۔ اور جب تم کسی کو دیکھو کہ مسجد میں گم شدہ چیز ڈھونڈتا ہے تو کہو۔ اللہ کرے کہ وہ چیز تجھے نہ ملے۔

(ابوہریرہؓ / دارمیؒ ـــــ دارمی شریف
صفحہ ۲۲۸ شمار ۱۳۹۲ / ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ خیبر میں فرمایا کہ جو شخص، اس درخت یعنی لہسن میں سے کھائے تو ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۶ شمار ۷۹۸ / ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے کہ جو شخص اس درخت یعنی لہسن میں سے کھائے وہ ہماری مسجد میں ہم سے نہ ملے۔ (حضرت عطاءؒ کہتے ہیں) میں نے کہا کس قسم کا لہسن مراد ہے۔ حضرت جابرؓ بولے کہ میں یہی جانتا ہوں کہ کچا لہسن مراد ہے۔

(جابر بن عبداللہؓ / بخاریؒ ـــ بخاری شریف
جلد اوّل شمار ۷۹۰ صفحہ ۱۹۶ / ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے علیحدہ رہے (یا یہ فرمایا کہ) ہماری مسجد سے علیحدہ رہے اور اپنے گھر میں بیٹھے اور (ایک بار) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیگ لائی گئی جس میں چند سبز ترکاریاں (پکی ہوئی) تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں کچھ بو پائی تو دریافت فرمایا (کہ اس میں کیا ہے) تو جتنی ترکاریاں اس میں تھیں وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دی گئیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسے میرے بعض اصحابؓ کی طرف (جو اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے) قریب کرو۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا تو اس کا کھانا ناپسند کیا۔ اور فرمایا کہ تم کھاؤ (میں نہ کھاؤں گا)۔ کیونکہ میں اس سے مناجات کرتا ہوں۔ جس سے تم مناجات نہیں کرتے۔

(جابر بن عبداللہؓ / بخاری شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۹۷ شمار ۷۹۹ / ترتیب شریف صفحہ ۴۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ اس بدبودار درخت میں سے کچھ کھائے۔ یعنی لہسن، پیاز میں سے تو وہ ہماری مسجدوں کے قریب نہ آئے۔ اس لئے کہ فرشتے بھی ایذا پاتے ہیں اس چیز سے۔ جس سے اذیت پاتے ہیں انسان۔

(جابرؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۵۶، شمار ۶۵۰ / ترتیب شریف صفحہ ۴۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسجد میں تھوکنا گناہ ہے۔ اور کفارہ

marfat.com

اس کا یہ ہے۔ اس کو دبا دیوے۔

(انسؓ / ابوداؤدؒ ـــ ابوداؤد شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۴۶ شمار ۴۸۸ / ترتیب شریف صفحہ ۴۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کنکری قسم دیتی ہے اس شخص کو جو اس کو نکالتا ہے مسجد سے (کہ اسے نہ نکالو)۔

(ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ ـــ ابوداؤد شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۴۴ شمار ۴۸۷ / ترتیب شریف صفحہ ۴۹)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول کریم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے سات مقامات پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ (۱) جہاں گوبر اور کوڑا کرکٹ وغیرہ پھینکتے ہیں (۲)، جہاں اونٹ گائے وغیرہ جانور ذبح کئے جاتے ہوں (۳) قبرستان میں۔ (۴) راستہ کے درمیان۔ (۵) حمام میں۔ (۶) اونٹ باندھنے کی جگہ میں۔ (۷) کعبہ کی چھت پر۔ (یہ سات جگہیں ہیں۔ یہاں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے)۔ دوسری روایت میں بھی حضرت عمرؓ سے اسی کی مانند مروی ہے۔ اس باب میں حضرت ابو مرثدؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابن عمرؓ کی حدیث کی اسناد چنداں قوی نہیں۔ اس کے ایک راوی حضرت زید بن جبیرہؒ کے حافظہ کی نسبت کلام کیا گیا ہے۔ یہ حدیث ایک اور طریقہ سے بھی مروی ہے لیکن اس کی اسناد اس سے بھی کمزور ہیں۔ کیونکہ محدثین نے اس کے

marfat.com

ایک راوی حضرت عبداللہ بن عمر العمریؒ کو حافظہ کی کمی کی وجہ سے ضعیف بیان کیا ہے۔ ان میں سے ایک حضرت یحییٰ بن سعید قطانؒ ہیں۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۷۲، شمار ۳۴۱/ ترتیب شریف صفحہ ۴۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بکریوں کی جگہ میں تو نماز پڑھو مگر اونٹوں کی جگہ میں نہ پڑھو۔ حضرت ابوہریرہؓ سے دوسری روایت ——— میں بھی موقوفاً یونہی مروی ہے۔ اس باب میں حضرت جابر بن سمرہؓ، حضرت عبداللہ بن مغفلؓ، حضرت ابن عمرؓ، اور حضرت انسؓ وغیرہ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ بھی اسی کے قائل ہیں۔

(اونٹوں کی جگہ میں نماز پڑھنے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے، نجاست کی وجہ سے منع نہیں کیا۔ بلکہ اس وجہ سے کہ ان کی جگہ نماز پڑھنے سے آدمی بے خوف نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ احتمال ہوتا ہے۔ کہ ان کے، کودنے سے آدمی کو ضرر پہنچتا ہے۔ برخلاف بکریوں کے، کہ ان کے لڑنے بھڑنے سے بسبب ان کے ضعیف و کمزور ہونے کے آدمی امن میں رہتا ہے)۔

(ابوہریرہؓ / ترمذیؒ — ترمذی شریف جلد اوّل
صفحہ ۷۲، شمار ۳۴۲/ ترتیب شریف صفحہ ۵۰)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں رات کو مسجد میں رہا کرتا تھا اور جوان مجرد تھا۔ اور کتے آتے جاتے مسجد میں

marfat.com

پیشاب کرتے تھے۔ کوئی ان پر پانی نہ بہاتا تھا۔ (یہ واقعہ ابتدائے اسلام کا ہے۔)۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۲۷
شمار ۳۰۴/ ترتیب شریف صفحہ ۵۰)

حضرت (عبداللہ) ابن عمرؓ کہتے ہیں کہ ہم لوگ قبا میں صبح کی نماز میں تھے۔ کہ ہمارے پاس ایک شخص نے آکر کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قرآن کریم کی آیت نازل ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم کیا گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کی طرف منہ کریں تو لوگوں نے اسی طرف منہ کر لیا۔ اور لوگوں کا منہ شام کی طرف تھا۔ تو گھوم کر کعبہ کی طرف منہ کر لیا۔

(دارمی شریف ـــــ صفحہ ۲۰۳
شمار ۱۲۲۲/ ترتیب شریف صفحہ ۵۰)

marfat.com

اَلصَّلٰوۃ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کا کوئی امام ہو (یعنی نماز باجماعت پڑھ رہا ہو) تو امام کی قرأت اس کی قرأت ہے۔

(جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ / مسند امام اعظمؒ
صفحہ ۱۳۳ / ترتیب شریف صفحہ ۵۱)

حضرت جابرؓ نے کہا۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو نماز پڑھائی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کسی شخص نے قرأت کی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ختم کی تو فرمایا کہ میرے پیچھے تم میں سے کس نے قرات کی؟ تین مرتبہ یہ سوال فرمایا، تو ایک شخص بولا۔ میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو امام کے پیچھے نماز پڑھے۔ تو امام کی قرات اس کی قرأت ہے۔

(مسند امام اعظم صفحہ ۱۳۳۔ ۱۳۴ / ترتیب شریف صفحہ ۵۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو سورۂ فاتحہ نہ پڑھے۔

(عبادہ بن صامتؓ / بخاریؒ۔ بخاری شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۷۵ شمار ۷۰۷ / ترتیب شریف صفحہ ۵۱)

marfat.com

حضرت سالمؓ سے روایت ہے ہم حضرت ابی مسعودؓ، عقبہ بن عمرو الانصاریؓ کے پاس آئے اور ان سے کہا۔ ہم کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز بتاؤ وہ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے مسجد میں۔ اور تکبیر کہی۔ جب رکوع کیا دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھا اور انگلیوں کو ان سے نیچے رکھا اور کہنیوں کو جدا رکھا۔ یہاں تک کہ ہر ایک عضو اپنے مقام پر جم گیا۔ پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور کھڑے ہوئے۔ یہاں تک کہ ہر عضو تھم گیا۔ پھر اللہ اکبر کہا اور سجدہ کیا اور دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور کہنیاں جدا رکھیں۔ یہاں تک کہ ہر عضو تھم گیا۔ پھر سر اٹھایا اور بیٹھے یہاں تک کہ ہر عضو اپنے مقام پر تھم گیا۔ پھر دوبارہ ایسا ہی کیا۔ پھر چاروں رکعتیں اسی طرح پڑھیں۔ بعد نماز کے کہا۔ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح نماز پڑھتے دیکھا۔

(ابوداؤد شریف ـــــ جلد اوّل

صفحہ ۲۲۱ شمار ۷۴۲/ ترتیب شریف صفحہ ۵۱)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل ابیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ مختصر اور پھر پوری نماز پڑھتا ہو۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے کھڑے رہتے۔ یہاں تک کہ ہم سمجھتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے اور دونوں سجدوں کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنا بیٹھتے ہم سمجھتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے۔

marfat.com

(ابوداؤد شریف ـــــ جلد اوّل
صفحہ ۲۱۹ شمار ۳۳۲/ ترتیب شریف صفحہ ۵۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نمازوں سے ممانعت فرمائی ہے۔ فجر کے بعد یہاں تک کہ آفتاب نکل آئے۔ اور عصر کے بعد یہاں تک کہ آفتاب غروب ہوجائے۔ (یعنی نفل نماز)۔

(بخاری شریف ـــــ جلد اول صفحہ ۱۴۳
شمار ۵۵۰/ ترتیب شریف صفحہ ۵۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص آفتاب کے نکلنے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پائے تو اس نے صبح کی نماز پائی اور جو کوئی آفتاب کے غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پائے تو بیشک اس نے عصر کی نماز پائی۔

(ابوہریرہؓ/ بخاریؒ ـــ بخاری شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۴۲ شمار ۵۴۲/ ترتیب شریف صفحہ ۵۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص نماز کی ایک رکعت پائے تو اس نے (پوری) نماز پائی۔

(ابوہریرہؓ/ بخاریؒ ـــ بخاری شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۴۲، شمار ۵۴۳/ ترتیب شریف صفحہ ۵۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ تم میں سے کوئی شخص

marfat.com

سورج نکلنے کے وقت اور سورج ڈوبنے کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ نہ کرے۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جب سورج کا کنارہ نکل آئے تو، نماز کو چھوڑ دو۔ یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے۔ اور اسی طرح جب غائب ہو جائے کنارہ آفتاب کا تو نماز کو چھوڑ دو۔ جب تک کہ وہ بالکل غروب نہ ہو جائے اور آفتاب کے طلوع ہونے اور غروب ہونے کے وقت نماز کا ارادہ نہ کرو، اسلئے کہ آفتاب شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

(ابن عمرؓ / بخاریؒ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۲۰۱ شمار ۹۶۳ / ترتیب شریف صفحہ ۵۲)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں تھے۔ لوگ سو رہے فجر کی نماز کو نہ اٹھے۔ جب آفتاب کی گرمی ہوئی تو جاگے۔ پھر تھوڑی دور چلے۔ یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا۔ بعد اس کے آپؐ نے مؤذن کو حکم دیا۔ اس نے اذان دی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتیں سنت پڑھیں۔ پھر اس نے تکبیر کہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی، نماز پڑھائی۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۱۴۱

شمار ۲۵۸ / ترتیب شریف صفحہ ۵۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بھول جائے یا اس سے (بے خبر ہو کر) سو جائے۔ تو چاہیئے کہ جب اسے یاد آئے (نماز) پڑھ لے۔ (کیونکہ اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ یعنی میری یاد کے لئے نماز پڑھو۔)

(انسؓ / دارمیؒ ــ دارمی شریف صفحہ ۲۰۲

marfat.com

شمار ۱۲۱۷/ترتیب شریف صفحہ ۵۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کھانا رکھا جائے، اور نماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھا لو۔ (عائشہؓ / دارمیؒ ــــ دارمی شریف صفحہ ۲۱۰ شمار ۱۲۶۸/ترتیب شریف صفحہ ۵۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب نماز کا وقت آئے اور آدمی پاخانہ جانا چاہتا ہو تو پہلے پاخانہ جائے۔

(عبداللہ بن ارقمؓ / دارمیؒ، دارمی شریف
صفحہ ۲۳۱، شمار ۱۴۱۸/ترتیب شریف صفحہ ۵۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کسی کو نماز کی حالت میں نیند معلوم ہو تو چاہیئے کہ سو رہے۔ یہاں تک کہ اس کی نیند جاتی رہے، کیونکہ شاید کہ استغفار کرنا چاہے۔ اور نیند کی وجہ سے اپنے آپ کو گالی دینے لگے۔

(عائشہؓ / دارمیؒ / دارمی شریف صفحہ ۲۲۵ شمار ۱۳۰۴/ترتیب شریف صفحہ ۵۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں کوئی شخص نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے، تو (اللہ سبحانہ کی) رحمت اسکی طرف متوجہ ہوتی ہے لہذا وہ کنکری ہٹانے میں نہ مشغول ہو۔ (ابوذرؓ / دارمیؒ / دارمی شریف صفحہ ۲۲۶ شمار ۱۲۷۹/ترتیب شریف صفحہ ۵۵)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے انہوں نے پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیٹھ کر نماز پڑھنے کو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

نے فرمایا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا بیٹھ کر نماز پڑھنے سے افضل ہے۔ اور بیٹھ کر پڑھنے میں کھڑے ہونے کا آدھا ثواب ملتا ہے۔ اور لیٹ کر پڑھنے میں بیٹھ کر پڑھنے کا آدھا ثواب ملتا ہے۔ (ابو داؤد شریف جلد اوّل، صفحہ ۲۳۷، شمار ۸۲۸/ترتیب شریف صفحہ ۵۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرشتے دعا کرتے ہیں اس شخص کے لئے جو تم میں بیٹھا رہتا ہے اپنے مصلے میں جہاں وہ نماز پڑھتا ہے جب تک کہ حدث ہو اس کو یا اٹھ نہ کھڑا ہو وہاں سے۔ فرشتے یوں کہتے ہیں کہ اے پروردگار! بخش دے اس کو۔ اے پروردگار! رحم کر اس پر۔

(ابو ہریرہؓ / ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۴۵ شمار ۳۸۲
ترتیب شریف صفحہ ۵۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں نماز پڑھنا بہتر ہے۔ میری مسجد میں نماز پڑھنے سے مگر فرض۔

(زید بن ثابتؓ / ابو داؤدؒ، ابو داؤد شریف
جلد اوّل صفحہ ۲۵۲ شمار ۹۰۴/ترتیب شریف صفحہ ۵۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کچھ نمازیں اپنے گھروں میں پڑھا کرو اور انہیں قبریں نہ بنالو۔

(ابن عمرؓ / بخاریؒ، بخاری شریف جلد اوّل
صفحہ ۲۶۳، شمار ۱۰۹۹/ترتیب شریف صفحہ ۵۶)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حکم فرمایا،

marfat.com

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجدیں بنانے کا گھروں میں ، (یعنی نماز کی جگہ مقرر کرنے کا) اور ان کو پاک اور صاف رکھنے اور معطر کرنے کا۔

(ابو داؤد شریف ـــــ جلد اوّل
صفحہ ۱۴۳ شمارہ ۴۶۹/ ترتیب شریف صفحہ ۵۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت نماز پڑھو اس شخص کے پیچھے جو سو رہا ہو یا باتیں کر رہا ہو۔ (عبداللہ بن عباسؓ / ابو داؤدؒ)

(ابو داؤد شریف ـــــ جلد اوّل
صفحہ ۱۹۰ شمارہ ۵۸۹/ ترتیب شریف صفحہ ۵۶)

حضرت عبداللہ بن ادنیٰؓ سے روایت ہے کہ۔ ایک شخص ، جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قرآن یاد نہیں ہو سکتا تھوڑا سا بھی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سکھلا دیجئے ایسی چیز جو قرآن کا بدل ہو جاوے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہہ:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

(نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۳۹
ترتیب شریف صفحہ ۵۶)

marfat.com

نماز میں جائز و ناجائز امور

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے، کوئی شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے (یعنی اس کے فرائض اور آداب و سنن کو ملحوظ رکھ کر وضو کرے) پھر مسجد کو نکلے تو وہ انگلیوں میں انگلیاں نہ ڈالے۔ کیونکہ وہ نماز میں ہے۔ حضرت شریکؒ راوی نے اسی طرح کی ایک حدیث حضرت ابوہریرہؓ سے بھی روایت کی ہے۔ مگر وہ غیر محفوظ ہے۔

(کعب بن عجرہؓ / ترمذیؒ — ترمذی شریف جلد اوّل
صفحہ ۸۰ شمارہ ۴۳۸ / ترتیب شریف صفحہ ۵۷)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں دو موذیوں کو مارنے کا حکم دیا۔ یعنی سانپ اور بچھو کے مارنے کا۔ اس باب میں حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابورافعؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ صحابہؓ اور تابعین کا اسی پر عمل ہے۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ بھی اسی کے قائل ہیں۔ لیکن بعض علماء نے نماز میں سانپ اور بچھو کو مارنا مکروہ رکھا ہے پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔ (یعنی نماز میں سانپ بچھو کو مار

marfat.com

دنیا چاہیئے۔)

(ترمذی شریف ـــــ جلد اوّل صفحہ
۸۱/۸۰ شمار ۳۴۱/ترتیب شریف صفحہ ۵۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے جب کسی کو نماز کے اندر جمائی آئے تو وہ امکان بھر اس کو رد کرے۔ اسلیئے کہ جمائی کے وقت شیطان منہ میں گھس جاتا ہے (مسلمؒ) اور بخاریؒ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ جب کسی کو نماز میں جمائی آئے تو اس کو رد کرے جب تک ممکن ہو۔ اور ہاں نہ کہے۔ اس لئے کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے وہ اس سے ہنستا ہے۔

ابو سعید خدریؓ / بخاریؒ و مسلمؒ

(مشکوٰۃ شریف ـــــ جلد اوّل صفحہ
۱۹۴، شمار ۹۱۳/ترتیب شریف صفحہ ۵۸)

(جب جمائی آنے لگے دل میں خیال کرو کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی جمائی نہیں آئی تھی" وہیں رک جائے گی۔ کبھی نہیں، آئے گی۔) ماشاءاللہ

(مؤلف)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں کمر پہ ہاتھ رکھنے کی ممانعت فرمائی۔ اس باب میں حضرت ابن عمرؓ سے بھی روایت ہے

marfat.com

حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ اہل علم کے ایک گروہ نے اس کو مکروہ سمجھا ہے۔ (یعنی اختصار کو مکروہ بتلایا ہے) اور اختصار یہ ہے کہ مرد نماز میں اپنا ہاتھ کولہے پر رکھے اور بعض نے کمر پر ہاتھ رکھ کر چلنے کو بھی مکروہ بتلایا ہے۔ روایت ہے کہ شیطان کمر پر ہاتھ رکھ کر چلتا تھا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۷۹، شمار ۳۲۵

ترتیب شریف صفحہ ۵۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو نماز میں کوئی بات پیش آئے (یعنی اس کو کوئی بلائے یا کچھ مانگے)۔ پس چاہیے اس کو کہ وہ سُبْحَانَ اللّٰہ کہے اور دستک دینا اور تالی بجانا عورتوں کے لئے مخصوص ہے۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ سبحان اللہ کہنا مردوں کیلئے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔

(سہل بن سعدؓ / بخاری و مسلم ــــ مشکوٰۃ شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۹۴ شمار ۹۱۵ / ترتیب شریف صفحہ ۵۸)

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ میں نے حضور اقدس واکمل، جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا کیسا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ اچک لینا ہے کہ شیطان بندے کی نماز میں سے اچک لیتا ہے۔ (عائشہ صدیقہؓ / بخاری و مسلم۔ مشکوٰۃ شریف

marfat.com

جلد اوّل صفحہ ۱۹۴ شمارہ ۹۱۰/ ترتیب شریف صفحہ ۵۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ سبحانہٗ بندہ کی طرف متوجہ رہتا ہے۔ جبتک کہ وہ نماز میں ہوتا ہے۔ جبتک کہ نماز پڑھنے والا ادھر ادھر نہ دیکھے۔ (ابوذرؓ احمدؒ ابوداؤدؒ نسائیؒ دارمیؒ)

(مشکوٰۃ شریف جلد ۱ صہ ۱۹۵ شمار ۹۲۱/ ترتیب شریف صہ ۵۹)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ) سے فرمایا اے انسؓ! اپنی نگاہوں کو وہاں رکھ جہاں تو سجدہ کرتا ہے (ساری نماز میں)۔ (انسؓ بیہقیؒ)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۵ شمار ۹۲۲/ ترتیب شریف صہ ۵۹)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ باز رہیں لوگ نمازمیں دعا کے وقت آسمان کی طرف نگاہیں اٹھانے سے، یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحذیر فرمایا کہ اچک لی جائیں گی آنکھیں ان کی جو آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں نگاہیں نماز میں (ابوہریرہؓ مسلمؒ) مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۴ شمار ۹۱۱۔ ترتیب شریف صفحہ ۵۹)

ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے ایک غلام کو دیکھا جسکا نام افلحؓ تھا۔ وہ جب سجدہ میں جاتا تو پھونک مارتا (تاکہ مٹی اسکی پیشانی وغیرہ کو نہ لگے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ دیکھکر) فرمایا اے افلحؓ! خاک آلودہ کر اپنے منہ کو۔ (ام سلمہؓ ترمذیؒ ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۶ شمار ۹۲۸/ ترتیب شریف صفحہ ۵۹)

marfat.com

اللّباس

فرمایا جناب رسول اللہ علیہ وسلم نے کہ حائضہ (یعنی عورت بالغہ) کی نماز بغیر اوڑھنی کے قبول نہیں کی جاتی۔ اس باب میں حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی حدیث حسن ہے اہل علم کے نزدیک اسی پر عمل ہے کہ جب عورت بالغہ ہو جاوے وہ نماز پڑھے اور اس کے بالوں کا کچھ حصہ کھلا رہے تو اس کی نماز جائز نہیں امام شافعیؒ کہتے ہیں کہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر اس کے قدموں کی پیٹھ کھلی رہ جائے تو نماز جائز ہے۔ (یعنی ٹخنے کھلے رہ جائیں)

(عائشہؓ / ترمذیؒ ـــــ ترمذی شریف ؛

جلد اوّل صفحہ ۸۷، شمارہ ۳۳۰ / ترتیب شریف صفحہ ۶۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس وقت تک تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے سے نماز نہ پڑھے جب تک اس کپڑے کا ایک حصہ مونڈھوں پہ نہ ہو۔

(ابوہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ـــــ مشکوٰۃ شریف

جلد اوّل صفحہ ۶۲/۳ شمارہ ۶۹۴ / ترتیب شریف صفحہ ۶۰)

حضرت ام سلمہؓ نے پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

marfat.com

کیا عورت نماز پڑھ لے ایک سربند اور ایک کرتے میں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں۔ جب کرتہ پورا ہو چھپا لے اس کے پاؤں کو (تو ازار کی ضرورت نہیں بے ازار نماز ہو جاوے گی ورنہ ازار ضروری ہے)

(ابوداؤد شریف ـــــ جلد اوّل
صفحہ ۱۸۲ شمار ۵۳۹/ ترتیب شریف صفحہ ۶۰)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص اپنی ازار کو لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس سے۔ جا اور وضو کر۔ وہ چلا گیا اور پھر حاضر ہو کر عرض کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس لئے مجھ کو وضو کرنے کا حکم دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ازار لٹکا کر نماز پڑھے اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔

(ابوہریرہؓ/ ابوداؤدؒ/ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۶۳ شمار ۷۰۰/ ترتیب شریف صفحہ ۶۰)

ـــ ٭ ـــ

marfat.com

السُترہ

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر تم میں سے کسی کو یہ معلوم ہو جائے کہ اپنے کسی مسلمان بھائی کے سامنے سے گذرنا جب کہ وہ نماز پڑھ رہا ہو۔ کس قدر گناہ رکھتا ہے تو وہ اپنا سو برس تک کھڑا رہنا نمازی کے سامنے سے گزرنے سے زیادہ بہتر خیال کرے گا۔

(ابو ہریرہؓ/ابن ماجہؒ ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۶۶ شمارہ ۷۲۵ ——— ترتیب شریف صفحہ ۶۱)

حضرت مقداد بن اسودؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے لکڑی یا ستون یا درخت کی طرف تو اس کو اپنے داہنے ابرو یا بائیں ابرو کے مقابل کرتے اور اس کو اپنی دونوں آنکھوں کے بیچ میں نہ کرتے۔

(ابو داؤد شریف ۔ جلد اوّل صفحہ ۱۹۰ شمارہ ۵۸۸/ترتیب شریف صفحہ ۶۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ توڑتا ہے (یعنی باطل کرتا ہے) نماز کو گزرنا نمازی کے سامنے سے عورت

marfat.com

کا گدھے کا اور کتے کا۔ اور روکتا ہے اسکو کھڑا کرنا لکڑی کا مانند لکڑی کجاوہ کی

(ابو ھریرہؓ / مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف ـــــ جلد اوّل
صفحہ ۱۶۵ شمار ۷۱۶ / ترتیب شریف صفحہ ۶۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی اپنے سامنے کجاوہ کی پچھلی لکڑی کی مانند اونچی لکڑی رکھ لے تو اس کی طرف نماز پڑھ لے۔ اور سامنے سے گذرنے والوں کی پرواہ نہ کرے

(طلحہ بن عبید اللہؓ / مسلمؒ)

(مشکوٰۃ شریف ـــــ جلد اول صفحہ ۱۶۵
شمار ۷۱۳ / ترتیب شریف صفحہ ۶۱)

ـــ ؎ ـــ

marfat.com

الأوقات

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جبرائیل علیہ السلام نے ، بیت اللہ شریف کے پاس دو مرتبہ میری امامت کی۔ پہلی بار ظہر کی نماز اس وقت پڑھی جب کہ نعلین کے تسمہ کے برابر سایہ ڈھلا تھا۔ پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھی جب کہ تمام چیزیں اپنے سایہ کے برابر ہو گئیں۔ پھر مغرب کی نماز اس وقت پڑھی جب آفتاب غروب ہو گیا۔ اور روزہ دار نے روزہ کھولا پھر عشا کی نماز اس وقت پڑھی جب شفق غائب ہو گئی۔ پھر صبح کی نماز اس وقت پڑھی جب صبح بجلی کی طرح چمک اٹھی (پو پھٹی) اور روزہ دار پر کھانا حرام ہو گیا۔ دوسری بار ظہر کی نماز اس وقت پڑھی جب ہر چیز کا سایہ، اس کے برابر ہو گیا جس وقت انہوں نے کل عصر کی نماز پڑھی تھی۔ پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھی جب ہر چیز کا سایہ اس سے دگنا ہو گیا۔ پھر مغرب کی نماز اس وقت پڑھی جس وقت پہلی بار پڑھی تھی۔ پھر عشا کی نماز اس وقت پڑھی جب ایک تہائی رات گذر گئی۔ پھر صبح کی نماز اس وقت پڑھی جب زمین خوب روشن ہو گئی۔ پھر جبرائیل علیہ السلام میری طرف متوجہ ہوئے۔ اور فرمایا کہ یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے پیغمبروں (علیہم السلام) کا یہی وقت ہے۔ اور نماز کا وقت انہی دونوں وقتوں

marfat.com

کے درمیان ہے۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہؓ، حضرت بریدہؓ، حضرت ابو موسیٰؓ، حضرت ابو مسعودؓ، حضرت ابو سعیدؓ، حضرت جابرؓ، حضرت عمرو ابن حزمؓ، حضرت براءؓ اور حضرت انسؓ سے روایت ہے۔

(ترمذی شریف ـــــ جلد اوّل

صفحہ ۳۴ شمار ۱۳۲/ ترتیب شریف صفحہ ۶۲)

حضرت رافع بن خدیجؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صبح کی نماز روشنی ہونے پر پڑھو۔ اس سے اجر زیادہ ملتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابو برزہؓ حضرت جابرؓ، اور حضرت بلالؓ سے، روایت ہے۔ اور حضرت رافعؓ کی حدیث حسن وصحیح ہے۔ اور کئی ارباب علم صحابہؓ وتابعینؒ کا یہی قول ہے۔ کہ صبح کی نماز کو خوب روشن ہونے پر پڑھنا چاہیئے۔ امام سفیان ثوریؒ اسی کے قائل ہیں۔ امام شافعیؒ۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ یہ کہتے ہیں کہ روشنی ہونے کے معنی یہ ہیں کہ صبح واضح ہو جائے اور صبح ہونے میں شک نہ رہے۔ یہ مطلب نہیں کہ نماز میں تاخیر کی جائے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۳۵-۳۶ شمار ۱۳۷

ترتیب شریف صفحہ ۶۳)

حضرت ابو الخلیلؒ حضرت ابو قتادہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم،

marfat.com

دوپہر کے وقت نماز پڑھنے کو مکروہ خیال فرماتے تھے۔ جب تک کہ آفتاب نہ ڈھل جائے مگر جمعہ کے دن۔ اور فرمایا کہ دوزخ جھونکی جاتی ہے۔ روزانہ مگر جمعہ کے دن نہیں جھونکی جاتی۔

(ابو الخلیلؓ / ابوداؤدؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۲۰۲ شمار ۹۷۱ / ترتیب شریف صفحہ ۶۲)

حضرت عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ تین وقتوں میں نماز پڑھنے سے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم واجمل الطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو منع فرمایا کرتے تھے۔ اور انہیں وقتوں میں مردوں کو دفن کرنے (یعنی نماز جنازہ پڑھنے) سے منع فرماتے تھے۔ ایک تو آفتاب نکلنے کے وقت دوسرے اس وقت کہ دوپہر کا سایہ قائم ہو۔ یہاں تک کہ آفتاب کا سایہ ڈھل جائے۔ اور تیسرے اس وقت جب کہ آفتاب غروب ہونے لگے۔ یہاں تک کہ غروب ہو جائے۔

(عقبہ بن عامرؓ / مسلمؒ — مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل، صفحہ ۲۰۱ شمار ۹۶۴ / ترتیب شریف صفحہ ۶۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب گرمی زیادہ پڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈ میں پڑھا کرو۔ اس لئے کہ گرمی کی شدت جہنم کے جوش سے (ہوتی) ہے۔ اور آگ نے اپنے پروردگار سے شکایت کی اور کہا اے میرے پروردگار میرے ایک حصے نے دوسرے حصے کو کھالیا تو اللہ سبحانہٗ نے اسے دو مرتبہ سانس لینے کی اجازت دی، ایک سانس کی

marfat.com

جاڑوں میں اور ایک سانس کی گرمی میں اور وہی سخت گرمی ہے جسکو تم محسوس کرتے ہو۔ اور سخت سردی ہے جسے تم پاتے ہو۔

ابوہریرہؓ / بخاری ؒ

(بخاری شریف ـــــ جلد اوّل

صفحہ ۱۳۴، شمار ۵۰۲ / ترتیب شریف صفحہ ۹۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے صبح کی دو رکعتیں (سنتیں) نہیں پڑھیں وہ ان رکعتوں کو سورج نکلنے کے بعد پڑھے اس حدیث کو صرف ہم اسی طریقے سے جانتے ہیں۔ روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایسا ہی کیا۔ بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ امام سفیان ثوریؒ، امام شافعیؒ، امام احمدؒ، امام اسحٰقؒ اور امام ابن مبارکؒ اسی کے قائل ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ سے ایک اور روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے صبح کی نماز کی ایک رکعت طلوع آفتاب سے پہلے پالی تو اس نے فجر پالی۔

ابوہریرہؓ / ترمذی ؒ

(ترمذی شریف ـــــ جلد اوّل

صفحہ ۸۸، شمار ۳۷۳ / ترتیب شریف صفحہ ۶۴)

حضرت رافع بن خدیجؓ نے بیان کیا کہ ہم حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل الطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عصر کی نماز پڑھتے پھر ذبح کیا جاتا اونٹ اور تقسیم کیا جاتا۔ اس کو دس حصوں میں پھر

marfat.com

پکایا جاتا گوشت ۔ اور پھر کھاتے ہم پکا ہوا گوشت آفتاب غروب ہونے سے پہلے
(رافع بن خدیجؓ / بخاریؒ و مسلمؒ)

مشکوٰۃ شریف ـــــ جلد اوّل

صفحہ ۱۴۴ شمار ۵۶۱ / ترتیب شریف صفحہ ۶۴)

حضرت سلمہ بن اکوعؓ کہتے ہیں کہ جب آفتاب غروب ہو جاتا اور پردے میں چھپ جاتا تھا ۔ اس وقت حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم مغرب کی نماز پڑھتے تھے ۔ اس باب میں حضرت جابرؓ، حضرت زید بن خالدؓ، حضرت انسؓ، حضرت رافع بن خدیجؓ، حضرت ابو ایوبؓ، حضرت ام حبیبہؓ، حضرت عباس بن عبد المطلبؓ سے روایت ہے۔ حضرت سلمہ بن اکوعؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے اور اکثر اہل علم صحابہ کرامؓ اور تابعینؒ کا یہی قول ہے ۔ یہ سب حضرات مغرب کی نماز میں جلدی کرنے کو اختیار کرتے ہیں ۔ اور تاخیر کو مکروہ بتاتے ہیں ـــ بعض ارباب علم نے تو یہاں تک کہا ہے ۔ کہ مغرب کی نماز کے لئے ایک وقت کے سوا دوسرا وقت ہی نہیں، اور یہ حضرات جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث پر عامل ہیں، جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نماز پڑھائی،

امام ابن مبارکؒ اور امام شافعیؒ کا یہی قول ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۳۷ شمار ۱۴۵

ترتیب شریف صفحہ ۶۵-۶۴)

marfat.com

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس (عشاء کی) نماز کا وقت اور لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تیسری رات کے چاند ڈوبنے پر یہ نماز پڑھا کرتے تھے۔ ایک دوسری، روایت سے بھی حضرت نعمان بن بشیر سے اسی طرح مروی ہے۔

(یہ حدیث صحیح ہے)

(ترمذی شریف ـــ ـــ جلد اوّل

صفحہ ۳۷، شمار ۱۴۶ ـــ ترتیب شریف صفحہ ۶۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر میری امت پر یہ بات شاق نہ ہوتی تو میں اس کو حکم دیتا کہ وہ عشا کی نماز میں تہائی رات یا نصف رات تک تاخیر کریں۔ اس باب میں حضرت جابر بن سمرہؓ حضرت جابر بن عبداللہؓ، حضرت ابو برزہؓ، حضرت ابن عباسؓ، حضرت ابو سعید خدریؓ، حضرت زید بن خالدؓ اور حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے۔ مگر حضرت ابو سریرہؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ اکثر ارباب علم صحابہؓ و تابعینؒ نے اسی کو اختیار کیا ہے کہ عشا کی نماز میں تاخیر کرنی چاہیئے۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ نے بھی اسی کو اختیار کیا ہے۔

(ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ / ترمذی رحمۃ اللہ علیہ

ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۳۸/۳۷ شمار ۱۴۷

ترتیب شریف صفحہ ۶۵)

حضرت ابو برزہؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم واجل

marfat.com

الطیب والطہر صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز سے پہلے سونے اور عشا کی نماز کے بعد بات چیت کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔ اس باب میں حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے مگر حضرت ابو برزہؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ (اس حدیث کی بنا پر) اکثر اہل علم نے عشا کی نماز سے پہلے سونے کو مکروہ سمجھا ہے۔ امام ابن مبارکؒ فرماتے ہیں کہ (اس کے علاوہ) اکثر حدیثیں کراہت ہی پر دلالت کرتی ہیں۔ بعض ارباب علم نے رمضان شریف میں عشا کی نماز سے پہلے سونے کی اجازت و رخصت دی ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۳۸ شمار ۱۴۸
ترتیب شریف صفحہ ۶۵)

حضرت عباس ابن عبدالمطلبؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تک تاروں کے روشن ہونے سے پہلے پہلے میری امت نماز ادا کرتی رہے گی۔ اس وقت تک اپنے حقیقی طریقہ پر قائم رہے گی۔ حضرت ابوعبداللہ ابن ماجہؒ کہتے ہیں لوگوں کا اس حدیث میں بہت شور و شغب ہوا۔ اس لیے میں اور ابوبکر عوام ابن عبادہ ابن عوامؓ کے پاس گئے وہ باہر تشریف لائے اور اپنے والدؓ کی اصل (کتاب) دکھائی۔ اس میں یہ حدیث موجود تھی۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۸۰
ترتیب شریف صفحہ ۶۶)

marfat.com

حضرت بریدہ اسلمیؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ سفر میں تھے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابر کے روز نماز میں جلدی کیا کرو۔ اسلئے کہ جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جاتی ہے اس کے تمام عمل بے کار ہو جاتے ہیں۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۸۱ - ۸۰

ترتیب شریف صفحہ ـــــ ۲۶۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا ابتدائی وقت اللہ سبحانہٗ کی رضامندی ہے اور آخری وقت اللہ سبحانہٗ کی معافی ہے۔ اس باب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ، حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابن مسعودؓ سے بھی روایت ہے۔

ابن عمرؓ / ترمذیؒ

ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸ شمارہ ۱۵۱

ترتیب شریف صفحہ ۶۲)

marfat.com

الجماعت

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی کا جماعت سے نماز پڑھنا اس کے اپنے گھر اور اپنے بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس ۲۵ درجہ (ثواب میں) زیادہ ہے۔ کہ جب وضو کرے اور اچھا وضو کرے پھر مسجد کیطرف چلے اور محض نماز ہی کے لیے چلے تو ہر قدم جو رکھے گا اس کے سبب سے اس کا ایک درجہ بلند کیا جائے گا۔ اور ایک گناہ اس کا معاف ہوگا۔ پھر جب وہ نماز پڑھے گا تو برابر فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہیں گے۔ جب تک کہ وہ اپنے مصلے پر رہے گا۔ کہ یا اللہ اس پر رحمت نازل فرما۔ یا اللہ اس پہ مہربانی فرما اور تم میں سے ہر ایک نماز میں ہے۔ جب تک کہ نماز کا انتظار کرتا ہے۔

ابو ہریرہؓ / بخاریؒ

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵۴ شمار ۶۰۷

ترتیب شریف صفحہ ۶۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے چالیس دن اللہ سبحانہٗ کے لیے جماعت سے نماز پڑھی اس طرح کہ اس کی تکبیر اولیٰ فوت نہیں ہوئی۔ اس کے لیے دو نجاتیں لکھی گئی ہیں۔ ایک

marfat.com

دوزخ سے نجات اور ایک نفاق سے۔ دوسری روایت میں یہ حدیث جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول نہیں بلکہ موقوف ہے۔ اور ایک میں یہ حضرت انسؓ سے حضرت عمرؓ کے واسطے سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے مگر یہ روایت غیر محفوظ اور مرسل ہے۔

(انس بن مالکؓ / ترمذیؒ

ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۵۲ شمار ۲۱۴

ترتیب شریف صفحہ ۶۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اپنے گھر سے وضو کر کے فرض نماز کے لئے نکلے گا تو اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے حج کرنے کو نکلے احرام باندھے ہوئے۔ اور جو شخص چاشت کی نماز کیلئے نکلے۔ اسی کے لئے تکلیف اٹھاوے اس کو عمرہ کرنے والے کا ثواب ملے گا۔ اور جو نماز ایک نماز کے بعد ہو۔ بیچ میں کوئی برا کام نہ ہو تو وہ لکھی جاویگی علیین میں۔

ابی امامہؓ / ابوداؤدؒ

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۸۸ شمار ۱۶۴

ترتیب شریف صفحہ ۶۷)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کے دروازہ پہ کوئی نہر ہو

marfat.com

کہ وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو۔ تو تم کیا کہتے ہو کہ یہ (نہانا) اس کے میل کو باقی رکھے گا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یہ اس کے میل کو کچھ بھی نہ باقی رکھے گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پانچوں نمازوں کی یہی مثال ہے اللہ سبحانہٗ ان کے ذریعہ سے گناہوں کو مٹاتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۳۳ شمارہ ۵۱۴
ترتیب شریف صفحہ ۶۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو تاریکیوں میں، مسجد کیطرف بار بار پیدل چلتے ہیں۔ ان کو خوش خبری سنا دو کہ انکو قیامت کے دن مکمل نور مل گیا۔

(یہ حدیث غریب ہے) —— بریدہ اسلمیؓ / ترمذیؒ

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۸۴ شمارہ ۱۹۹
ترتیب شریف صفحہ ۶۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے فجر کی نماز پڑھی وہ اللہ سبحانہٗ کی پناہ میں ہے۔ لہٰذا اللہ سبحانہٗ کے پناہ دیئے ہوئے میں اس سے بدعہدی نہ کرو۔ اور جس نے عصر کی نماز پڑھی وہ (بھی) اللہ سبحانہٗ کی پناہ میں ہے۔ لہٰذا اللہ سبحانہٗ کے پناہ دیئے ہوئے کے بارے میں اس سے بدعہدی نہ کرو۔

امام ابو محمد (دارمیؒ) کہتے ہیں کہ جب اللہ سبحانہٗ نے اس کو پناہ دی اور کسی نے اس کے وعدے کو پورا نہ کیا تو اس نے بیوفائی بدعہدی کی

marfat.com

(ابو ہریرہؓ / دارمیؒ ـــــ دارمی شریف صفحہ ۲۳۱
شمار ۱۴۱۷ / ترتیب شریف صفحہ ۶۸)

فرمایا جناب رسول اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص عشا کی نماز میں شریک جماعت ہو اسے آدھی رات تک عبادت میں کھڑا رہنے کا ثواب ملا۔ اور جس نے عشا اور فجر دونوں نمازیں جماعت کے ساتھ پڑھیں اسے تمام رات قیام کرنے کا ثواب ملا۔ اس باب میں حضرت ابو ہریرہؓ، حضرت ابن عمرؓ اور حضرت انسؓ وغیرہ سے روایت ہے۔

عثمان غنی رضی اللہ عنہ / ترمذیؒ

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۴۸ شمار ۱۹۷
ترتیب شریف صفحہ ۶۸)

حضرت سلیمانؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص صبح کی نماز کو جائے وہ گویا ایمان کے جھنڈے کو لے جاتا ہے اور جو شخص بازار جاتا ہے وہ گویا ابلیس کے جھنڈے کو لے جاتا ہے۔

سلیمانؒ / ابن ماجہؒ

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۶۴ شمار ۵۸۴
ترتیب شریف صفحہ ۶۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کی نماز عصر فوت ہو جائے (وہ ایسا ہے) گویا اس کے گھر والے اور مال و اسباب لٹ گیا۔ اس باب

marfat.com

میں حضرت بریدہؓ اور نوفل بن معاویہؓ سے بھی روایت ہے۔ مگر حضرت ابن عمرؓ کی (یہ) حدیث حسن و صحیح ہے۔

ابن عمرؓ / ترمذی رح

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۳۹ شمارہ ۱۵۵

ترتیب شریف صفحہ ۶۹)

حضرت ابن مکتومؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں کیڑے اور درندے بہت ہیں۔ تو مجھے اجازت دیتے ہے گھر میں نماز پڑھنے کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو "حیّ علی الصّلوٰۃ" اور "حیّ علی الفلاح" سنتا ہے۔ انہوں نے کہا ہاں سنتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر حاضر ہو اور نہیں اجازت دی ان کو نماز چھوڑنے کی۔

(نسائی شریف ـــــ جلد اوّل صفحہ ۲۲۲

ترتیب شریف صفحہ ۶۹)

حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص نماز کے لیے پورا وضو کرے (موافق سنت کے) پھر فرض نماز کو (مسجد میں جا دے) اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھے جماعت سے نماز پڑھے یا مسجد میں پڑھے (یعنی پہلی بڑی جماعت میں شریک ہو یا دوسری جماعت میں یا اکیلے پڑھے بہرحال) اللہ سبحانہٗ اس کے گناہ بخش دے گا۔

marfat.com

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۳
ترتیب شریف صفحہ ۶۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم نماز کو آؤ تو دوڑتے ہوئے مت آؤ۔ بلکہ معمولی چال سے آؤ۔ اور اطمینان رکھو جتنی نماز تم کو جماعت سے ملے اتنی جماعت سے پڑھو اور جس قدر نہ ملے اس کو (اسلام کے بعد) پڑھ لو۔

ابو ہریرہؓ / نسائی رح

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۴
ترتیب شریف صفحہ ۷۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سب سے پہلے (مسجد میں) نماز کو آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک اونٹ قربانی کے لئے مکے میں بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک بیل یا گائے کو قربانی کے لئے بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے ایک مینڈھا بھیجا پھر جو اس کے بعد آوے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مرغی بھیجی، پھر جو اس کے بعد آوے وہ ایسا ہے۔ جیسے کسی نے ایک انڈا بھیجا۔

(ابو ہریرہؓ / نسائی رح / نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۵
ترتیب شریف صفحہ ۷۰)

حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے۔ کہ ایک رات میں حضور اقدس صلی اللہ

marfat.com

علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں طرف آکر کھڑا ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے پیچھے سے میرا سر پکڑ کر اپنی داہنی طرف کر لیا۔ اس باب میں حضرت انسؓ سے بھی روایت ہے حضرت ابن عباسؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔ کئی صحابہؓ و تابعینؒ کا یہی قول ہے کہ اگر ایک مقتدی ہو تو امام کی داہنی طرف کھڑا ہو۔

(ترمذی شریف ـــــ جلد اوّل

صفحہ ۵۰ شمارہ ۲۰۵/ ترتیب شریف صفحہ ۷۰)

حضرت ابو سعیدؓ سے منقول ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ تنہا نماز پڑھ رہا ہے تو فرمایا کہ کیا کوئی شخص نہیں ہے جو اس کو خیرات دے یعنی اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

(دارمی شریف صفحہ ۲۲۴/۲۲۳ شمارہ ۱۳۵۹

ترتیب شریف صفحہ ۷۰)

حضرت وابصہ بن معبدؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے تنہا صف کے پیچھے نماز پڑھی حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ دوبارہ نماز پڑھے۔ اس باب میں حضرت علی بن شیبانؓ اور حضرت ابن عباسؓ سے بھی روایت ہے۔ مگر یہ حدیث حسن ہے۔ علما کی ایک جماعت نے اس بات کو مکروہ سمجھا ہے کہ کوئی شخص تنہا صف کے پیچھے نماز پڑھے۔ اور اگر وہ ایسا کرے تو پھر نماز پڑھے۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ اسی کے قائل ہیں علماء کی دوسری جماعت کہتی ہے کہ اگر صف کے پیچھے اکیلے آدمی

marfat.com

نے نماز پڑھ لی تو اسے دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ امام سفیان ثوریؒ امام ابن مبارکؒ اور امام شافعیؒ اسی کے قائل ہیں۔ کوفہ والوں کی ایک جماعت حضرت وابصہؓ کی اس حدیث کے مطابق دوبارہ پڑھنے کی قائل ہے کیونکہ دوسرے راویوں سے بھی روایت ہے۔ کہ ایک شخص نے صف کے پیچھے نماز پڑھی اور اس کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ پڑھنے کا حکم دیا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۵۰/۴۹ شمار ۲۰۴
ترتیب شریف صفحہ ۷۱/۷۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تم میں سے کوئی، اس سے عاجز ہے کہ آگے بڑھ جائے یا پیچھے ہٹ جائے یا دائیں طرف یا بائیں طرف چلا جائے نفل کی نماز پڑھنے کیلئے (یعنی جہاں پر فرض نماز پڑھے وہاں نفل نہ پڑھے۔ آگے یا پیچھے یا دائیں یا بائیں ہٹ کر پڑھے)

(ابو ہریرہؓ/ابوداؤدؒ — ابوداؤد شریف جلد اوّل
صفحہ ۲۴۶ شمار ۸۷۴/ترتیب شریف صفحہ ۷۱)

حضرت نافعؒ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہا کرتے تھے کہ جس شخص نے نماز پڑھی مغرب کی یا صبح کی اور پھر پایا ان نمازوں کو امام کے ساتھ تو دوبارہ ان کو نہ پڑھے۔

(نافعؒ/مالکؒ — مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۲۱۸ شمار ۱۰۷۹/ترتیب شریف صفحہ ۷۱)

marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بندہ (مسلمان) اور کفر کے درمیان صرف نماز کی دیوار حائل ہے۔ اور ترک نماز اس فرق کو دور کر دیتا ہے۔

(جابر رضؓ / مسلم رح)

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۲۸ شمارہ ۵۱۸

ترتیب شریف صفحہ ۷۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پانچوں نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک مٹا دیتے ہیں ان گناہوں کو جو ان کے درمیان ہوئے ہیں۔ جب کہ گناہ کبیرا نہ کئے گئے ہوں

ابو ہریرہ رضؓ / مسلم رح

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۲، شمارہ ۵۱۳

ترتیب شریف صفحہ ۷۲)

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سنا میں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو تین آدمی کسی بستی یا جنگل میں ہوں پھر وہ جماعت سے نماز نہ پڑھیں تو شیطان ان پر مسلط ہو جاتا ہے۔ لازم سمجھ جماعت کو کیوں کہ بھیڑیا اسی بکری کو کھاتا ہے جو ریوڑ سے دور ہو۔

marfat.com

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۶۳ شمار ۴۵۱
ترتیب شریف صفحہ ۷۲)

حضرت اسودؒ سے منقول ہے کہ حضرت عبداللہ (بن مسعودؓ) نے کہا تم میں سے کوئی شخص یہ خیال کرکے کہ اس کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ (نماز سے فارغ ہوکر) دائیں ہی طرف پھرے۔ اپنی نماز میں سے شیطان کے لئے حصہ مقرر کرے۔ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ اپنی بائیں طرف بہت پھرا کرتے تھے۔

(دارمی شریف صفحہ ۲۲۰ شمار ۱۳۴۱
ترتیب شریف صفحہ ۷۲)

— ثم —

marfat.com

الامامت

حضرت عثمان بن ابی العاص رضؓ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے امام بنا دیجئے اپنی قوم کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو ان کا امام ہے۔ لیکن رعایت کر اسکی جو سب سے کمزور ہو۔ اور مؤذن ایسا مقرر کر جو اذان پر اجرت نہ لیوے

(ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۶۱ شمارہ ۴۳۶
ترتیب شریف صفحہ ۷۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین آدمیوں کی نماز اللہ سبحانہٗ قبول نہیں کرتا۔ ایک وہ جو امامت کرے اور لوگ اس کی امامت سے ناراض ہوں۔ دوسرے وہ شخص جو نماز کو آوے وقت قضا ہو جانے کے بعد تیسرے وہ شخص جو لونڈی بنا لیوے آزاد عورت کو یا غلام بنا لیوے آزاد مرد کو۔

عبداللہ بن عمرؓ / ابو داؤدؒ

(ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۷۳، شمارہ ۴۹۴
ترتیب شریف صفحہ ۷۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امامت کرے قوم کی جوان میں قرآن کریم کا بڑا قاری ہو۔ اور پانا قاری ہو۔ سو اگر وہ لوگ

marfat.com

قرأت میں برابر ہوں تو امامت کرے جس نے ان میں سے اوّل ہجرت کی ہو سو اگر ہجرت میں سب برابر ہوں تو ان میں بڑی عمر والا امامت کرے۔ اور نہ امامت کرے ایک مرد دوسرے کے گھر میں نہ اس کی حکومت کی جگہ میں اور نہ بیٹھے اس کی خاص جگہ پر (مسند وغیرہ پر جو اس کی عزت کی جگہ ہو) بغیر اس کے اذن کے۔

ابن مسعود بدری رضؓ / ابو داؤد رحؒ

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۷۱ شمارہ ۴۸۵

ترتیب شریف صفحہ ۷۳)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتیں کسی آدمی کو کرنا درست نہیں۔ ایک تو جب امام ہو تو خاص اپنے واسطے دعا کرنا، دوسروں کے واسطے نہ کرنا۔ اگر ایسا کرے گا تو ان کی خیانت کی (بلکہ چاہیئے کہ اپنے واسطے اور مقتدیوں کے واسطے بھی دعا کرے) دوسرے کسی کے گھر میں جھانکنا بغیر اس کی اجازت کے اگر ایسا کیا گیا تو گویا اس کے گھر میں گھس گیا۔ بغیر اجازت کے، تیسرے نماز پڑھنا پاخانہ یا پیشاب روکے ہوئے جب تک ہلکا نہ ہو جاوے پاخانہ یا پیشاب سے فارغ ہو کر۔

ثوبان رضؓ / ابو داؤد رحؒ

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۷۰ شمارہ ۸۴

ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

حضرت عائشہ صدیقہ رضؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

نے نماز پڑھی اپنے گھر میں بیٹھ کر لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ، پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارہ کیا بیٹھ جاؤ۔ جب نماز سے فارغ ہوئے فرمایا امام اس لئے ہے کہ اس کی پیروی کی جاوے جب رکوع کرے تم بھی رکوع کرو اور جب سر اٹھاوے تم بھی سر اٹھاؤ اور جب بیٹھ کر نماز پڑھے تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۷۶ شمارہ ۵۰۵

ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہیں ڈرتا تم میں سے کوئی جب سر اٹھاتا ہے سجدے سے اور امام سجدے میں ہوتا ہے۔ اس بات سے کہ اللہ سبحانہٗ اس کا سر گدھے کا سر کر دیوے یا اس کی صورت گدھے کی صورت ہو جاوے۔ (یعنی قیامت کے روز یا دنیا میں)

(ابو ہریرہؓ ابو داؤدؒ — ابو داؤد شریف جلد اول

صفحہ ۱۷۹ شمارہ ۵۲۲/ ترتیب سریف صفحہ ۷۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب امام نماز پڑھ چکے اور قعدہ اخیر کرے پھر اس کا وضو ٹوٹ جاوے بات کرنے سے پہلے اس کی نماز تمام ہو گئی اور مقتدیوں کی نماز بھی تمام ہو گئی جو پورا کر چکے ہیں اپنی نماز کو۔

(عبداللہ بن عمرؓ / ابو داؤدؒ — ابو داؤد شریف جلد اوّل

شمار ۵۱۶ صفحہ ۱۷۸/ ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

marfat.com

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے سنا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے جو شخص امامت کرے لوگوں کی وقت پر تو اس کو بھی ثواب ملے گا اور مقتدیوں کو بھی اور جو وقت میں دیر کرے تو اس کا گناہ امام پر ہوگا نہ کہ مقتدیوں پر۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۷۰۔ شمار ۴۸۲

ترتیب شریف صفحہ ۷۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل، جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے خلیفہ کیا حضرت عبداللہ بن مکتومؓ کو (مدینے میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ، تبوک میں جانے لگے) وہ لوگوں کی امامت کیا کرتے تھے حالانکہ وہ اندھے تھے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۷۴ شمار ۴۹۶

ترتیب شریف صفحہ ۷۵)

حضرت ہمام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے امامت کی لوگوں کی مدائن میں (ایک شہر تھا کوفہ کے پاس) ایک دکان پر کھڑے ہو کر (اور لوگ نیچے تھے) حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ نے ان کا کرتہ پکڑ کر ان کو گھسیٹ لیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو کہا تم کو معلوم نہیں کہ لوگ اس امر سے منع کیے جاتے تھے انہوں نے کہا ہاں مجھے بھی یاد آیا جب تم نے مجھے پکڑ کر گھسیٹا تھا۔

marfat.com

ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۷۴ شمارہ ۴۹۸

ترتیب شریف صفحہ ۷۵

حضرت انس رضؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو رغبت دلائی جماعت سے نماز پڑھنے کی اور منع کیا ان کو امام سے پہلے جانے سے

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۷۹ شمار ۵۲۳

ترتیب شریف صفحہ ۷۵)

حضرت عبد اللہ بن شخیر رضؓ کہتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضؓ نے فرمایا۔ طائف بھیجتے وقت جو آخری عہد مجھ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا تھا۔ وہ یہ تھا ـــــ کہ عثمانؓ! نماز میں تخفیف کرنا۔ اور ضعیف وغیرہ کا خیال کرنا۔ کیونکہ نماز میں ہر قسم کا آدمی ہوتا ہے ضعیف بوڑھا، صاحبِ حاجت اور دور دراز مقام والا۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۱۴ / ترتیب شریف صفحہ ۷۵)

ـــــ ؎ ـــــ

marfat.com

الصّفوف

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تم صفیں نہیں باندھتے جیسے فرشتے صفیں باندھتے ہیں۔ اپنے پروردگار کے پاس۔ ہم لوگوں نے کہا فرشتے کیونکر صفیں باندھتے ہیں اپنے پروردگار کے پاس۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلے پورا کرتے ہیں صف اوّل کو۔ پھر اس کے بعد والی پھر اس کے بعد والی کو اسی طرح اور صف میں ایک دوسرے سے مل کر (کھڑے ہوتے) ہیں۔

(جابر بن سمرہؓ ابوداؤدؒ۔ ابوداؤد شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۸۶ شمار ۵۵۸ / ترتیب شریف صفحہ ۷۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے اوّل صف کو پورا کرو۔ پھر اگر کچھ نقص رہے تو دوسری صف میں رہے۔

(انسؓ / ابوداؤدؒ۔ ابوداؤد شریف جلد اول
صفحہ ۱۸۷ شمار ۵۶۷ / ترتیب شریف صفحہ ۷۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابر کرو اپنی صفوں کو کیونکہ صف کا برابر کرنا نماز کا پورا کرنا ہے۔

انسؓ / ابوداؤدؒ۔ ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۷

marfat.com

شمار ۵۶۵/ترتیب شریف صفحہ ۷۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک اللہ سبحانہٗ اپنی رحمت اتارتا ہے۔ صف کے داہنی جانب میں اور فرشتے بھی دعا کرتے ہیں۔

(عائشہؓ / ابوداؤدؒ ۔ ابوداؤد شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۸۸ شمار ۵۷۲/ترتیب شریف صفحہ ۷۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوب مل کر کھڑے ہو صفوں میں اور ایک صف دوسری صف سے نزدیک رکھو۔ اور گردنوں کو بھی برابر رکھو۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ میں دیکھتا ہوں شیطان کو صف کے اندر جو جگہ خالی ہوتی ہے۔ وہاں سے گھس آتا ہے۔ گویا وہ بکری کا بچہ ہے۔

(انس بن مالکؓ / ابوداؤدؒ ۔ ابوداؤد شریف جلد اوّل
شمار ۵۶۴، صفحہ ۱۸۰/ترتیب شریف صفحہ ۷۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم کرو صفوں کو اور برابر کرو مونڈھوں کو اور بند کرو ان جگہوں کو جو خالی رہ جاویں اور نرم ہو جاؤ اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں اور شیطان کے واسطے صفوں کے بیچ میں جگہ نہ چھوڑو۔ اور جو شخص صف ملاوے گا۔ اللہ سبحانہ بھی اس کو ملاوے گا۔ اپنی رحمت سے اور جو صف کو کاٹے گا اللہ سبحانہٗ بھی اپنی رحمت سے اس کو کاٹ دے گا۔

marfat.com

(عبداللہ بن عمرؓ / ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۲
شمار ۵۶۳ / ترتیب شریف صفحہ ۷۷)

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوئے لوگوں پہ اور فرمایا تین بار برابر کرو اپنی صفوں کو۔ قسم اللہ سبحانہٗ کی تم اپنی صفوں کو برابر کرو ورنہ اللہ سبحانہٗ تمہارے دلوں میں پھوٹ ڈالدے گا۔ حضرت نعمانؓ کہتے ہیں میں نے دیکھا ایک شخص دوسرے شخص کے مونڈھوں سے مونڈھا اور گھٹنے سے گھٹنہ اور ٹخنے سے ٹخنہ ملاکر کھڑا ہوتا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۶ شمار ۵۵۹
ترتیب شریف صفحہ ۷۷)

حضرت ابی سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم کو دیکھا صف اوّل سے پیچھے ہٹتے ہوئے۔ فرمایا آگے آؤ اور میری پیروی کرو اور تمہارے پیچھے جو لوگ ہیں وہ تمہاری پیروی کریں۔ اور بعض لوگ ہمیشہ پیچھے رہا کریں گے۔ اللہ سبحانہٗ بھی ان کو پیچھے ڈال دے گا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۸ شمار ۵۷۶
ترتیب شریف صفحہ ۷۷)

حضرت عبدالحمید بن محمودؒ کہتے ہیں کہ ہم نے ایک امیر کے پیچھے نماز پڑھی، لوگ اتنے زیادہ آئے۔ کہ مجبوراً ہمیں دو ستونوں کے درمیان

marfat.com

نماز پڑھنی پڑی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت انس بن مالکؓ نے فرمایا ہم لوگ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس سے بچا کرتے تھے۔

(یہ حدیث حسن صحیح ہے)

علماء کے ایک گروہ نے ستونوں کے درمیان صف قائم کرنے کو مکروہ سمجھا ہے۔ امام احمدؒ اور امام اسحاقؒ اسی کے قائل ہیں۔ مگر علماء کے ایک دوسرے گروہ نے اس کی اجازت دی ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۴۹
شمار ۲۰۴/ترتیب شریف صفحہ ۷۷)

marfat.com

الفرأت

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم لوگ ، الحمد للہ شروع کیا کرو تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیا کرو ، یہ بھی اس کی ایک آیت ہے ۔

صحیح یہ ہے کہ یہ روایت موقوف ہے ۔

(ابو ہریرہؓ / دار قطنیؒ / بلوغ المرام صفحہ ۵۴
شمار ۳۰۳ / ترتیب شریف صفحہ ۷۸)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں ساٹھ آیتوں سے لے کر سو آیتوں تک پڑھتے تھے ۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۶
ترتیب شریف صفحہ ۷۸)

حضرت عمرو بن حریثؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز میں اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ پڑھتے تھے ۔

(نسائی شریف ـــــ جلد اول

marfat.com

صفحہ ۲۴۶ / ترتیب شریف صفحہ ۷۸)

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معوذتین (سورۂ فلق و الناس) کو پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز میں ان ہی دونوں سورتوں کو پڑھا۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۶

ترتیب شریف صفحہ ۷۸)

حضرت براءؓ سے روایت ہے ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھتے تھے تو کوئی ایک آدھ آیت کبھی آیتوں کے بعد سنائی دیتی۔ سورہ " لقمان " اور " والذّٰریٰت " کی۔ (یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم آہستہ سے قرأت کرتے ظہر کی نماز میں)

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۹

ترتیب شریف صفحہ ۷۸)

حضرت ابوبکر بن النضرؓ سے روایت ہے ہم صف میں حضرت انس بن مالکؓ کے پاس تھے انہوں نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ جب فارغ ہوئے تو کہا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دو سورتیں پڑھیں دو رکعتوں میں " سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى " اور " هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ " (یعنی الغاشیہ)

(نسائی شریف ـــــ جلد اوّل

marfat.com

صفحہ ۲۴۹ / ترتیب شریف صفحہ ۷۹)

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں "وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ" اور "وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ" اور ان کے برابر سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۰

ترتیب شریف صفحہ ۷۹)

حضرت ابو قتادہؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور (کوئی اور) دو سورتیں، پڑھتے تھے۔ پہلی رکعت میں بڑی سورۃ پڑھتے اور نماز صبح کی پہلی رکعت میں (بھی) بڑی سورۃ پڑھتے تھے اور دوسری رکعت میں (اس سے) چھوٹی سورۃ پڑھتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۰۷ اشارہ ۱۷

ترتیب شریف صفحہ ۷۹)

حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں اور پڑھتے تھے۔ اور پچھلی دو رکعتوں میں (صرف) سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے۔ اور ہم کو کوئی آیۃ (کبھی کبھی) سنا دیتے تھے۔ اور پہلی رکعت میں اس قدر طول دیتے تھے کہ دوسری رکعت میں نہ دیتے تھے اور اسی طرح عصر میں اور اسی طرح صبح میں۔

marfat.com

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۰ شمار ۷۲۷

ترتیب شریف صفحہ ۷۹)

حضرت ابو معمرؒ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خبابؓ سے کہا کہ کیا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر اور عصر میں قرأت کرتے تھے۔ حضرت خبابؓ نے کہا ہاں۔ ہم نے کہا تم نے کسطرح جانا حضرت خبابؓ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈاڑھی کی جنبش سے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۰ شمار ۷۲۸

ترتیب شریف صفحہ ۷۹)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ قرأت شروع کرتے تھے الحمد للہ رب العلمین کے ساتھ۔

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۰۶ شمار ۶۶۷

ترتیب شریف صفحہ ۸۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب امام غیر المغضوب علیھم ولا الضالین کہتا ہے تو تم لوگ آمین کہو۔ کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ اور امام بھی آمین کہتا ہے تو جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق پڑ جاتی ہے تو اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(ابو ہریرہؓ / دارمیؒ — دارمی شریف

marfat.com

صفحہ ۵/۲۰۴ شمارہ ۱۲۲۴ ترتیب شریف صفحہ ۸۰)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص انصاری ناضحین میں یعنی پانی کھینچنے والوں میں حضرت معاذ بن جبلؓ پر سے گذرا اور وہ مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے۔ انہوں نے سورۂ بقرہ شروع کی تو وہ شخص نماز پڑھ کر چلا گیا۔ پھر یہ خبر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ تو فتنہ کرتا ہے۔ کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے۔ (کہ لوگ نماز سے گھبرا کر جماعت میں آنا چھوڑ دیں) کیوں نہیں پڑھتا ہے "سبح اسم ربك الاعلیٰ" اور "والشمس و الضحٰها" اور ان کے برابر سورتیں۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۱/۵۲

ترتیب شریف صفحہ ۸۰)

حضرت ام افضل بنت حارثؓ سے روایت ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنے مرض موت میں) گھر میں مغرب کی نماز پڑھی تو سورۃ "المرسلٰت" پڑھی پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نماز نہیں پڑھائی۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۲

ترتیب شریف صفحہ ۸۰)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com

علیہ وسلم کو بیس مرتبہ دیکھا مغرب کی سنتوں اور فجر کی سنتوں میں "قل یآ یہا الکفرون" اور "قل ھو اللہ احد" پڑھتے ہوئے۔

(نسائی شریف جلد اول، صفحہ ۲۵۳

ترتیب شریف صفحہ ۸۰)

حضرت عبداللہ بن بریدہؓ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز میں والشمس وضحٰھا اور اسی طرح کی سورتیں پڑھا کرتے تھے، اس باب میں حضرت براء بن عازبؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن بریدہؓ کی حدیث حسن ہے۔ اور روایت ہے، کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں سورۃ والتین والزیتون پڑھی، اور اس کی مانند دیگر اصحابؓ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تابعینؒ کے متعلق روایت ہے، کہ انہوں نے اس مقدار سے زیادہ بھی پڑھا ہے، اور اس سے کم بھی، ان کے نزدیک اس کا دائرہ وسیع تھا۔ کہ اس میں دونوں طرح کی گنجائش تھی۔ اس بارے میں سب سے اچھی روایت یہ ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ "والشمس وضحٰھا" اور سورۃ "والتین والزیتون" پڑھی، اور یہ حدیث حسن وصحیح ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول، صفحہ ۶۵ شمار ۲۷۳ / ترتیب شریف صفحہ ۸۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم

marfat.com

ایک نماز سے فارغ ہوئے جس میں پکار کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرأت کی تو فرمایا۔ کیا تم میں سے کسی نے میرے ساتھ قرآن پڑھا۔ ایک شخص بولا ہاں میں نے پڑھا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ہی میں کہتا تھا مجھے کیا ہوا ہے، قرآن کوئی چھینے لیتا ہے مجھ سے۔ جب سے لوگوں نے یہ سنا تو جس نماز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پکار کر قرأت کرتے کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے قرأت نہ کرتا۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۳۸
ترتیب شریف صفحہ ۸۱)

—ز—

marfat.com

السّلام

حضرت واسع بن حبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اکبر کہتے جب جھکتے اور اللہ اکبر کہتے جب اٹھتے پھر (اخیر میں) السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے داہنی طرف اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے بائیں طرف۔

(نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۲۷
ترتیب شریف صفحہ ۸۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرتے تھے دائیں اور بائیں طرف۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رخسار کی سفیدی نظر آتی تھی۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۴۴ شمار ۸۶۵
ترتیب شریف صفحہ ۸۲)

marfat.com

حضرت یزید بن اسودؓ سے روایت ہے میں نے نماز پڑھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوئے تو قبلہ کیطرف سے پھر گئے

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۷۸ شمار ۵۱۲
ترتیب شریف صفحہ ۸۰)

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ جب ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم یہ چاہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داہنی طرف ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری طرف منہ کرتے (سلام کے بعد) اور قبلہ کیطرف پیٹھ کرتے

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۷۸
شمار ۵۱۴ / ترتیب شریف صفحہ ۸۲)

— ۞ —

marfat.com

السّفر

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا نماز کی دو دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں تو سفر کی نماز اپنے حال پر رہی اور حضر کی نماز میں بیشی ہوگئی

(ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸۰

شمار ۱۰۲۰ ترتیب شریف صفحہ ۸۳)

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے سال مکہ معظمہ میں پندرہ یوم قیام فرمایا تو نماز کو قصر سے ادا فرمایا۔

(آثار السنن از علامہ محدث نیموی جلد دوم

صفحہ ۶۴ ـــــ ترتیب شریف صفحہ ۸۳)

حضرت انس رضؓ کہتے ہیں ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مدینے سے مکے تک گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم برابر دو دو رکعت نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ ہم لوگ مدینے واپس آگئے۔ (ابو اسحاقؒ راوی کہتے ہیں)۔ میں نے (حضرت انس رضؓ سے) کہا کہ تم نے مکے میں کچھ قیام کیا تھا۔ انہوں نے کہا ہاں! دس دن وہاں ٹھہرے تھے۔

marfat.com

(بخاری شریف ـــــ جلد اوّل

صفحہ ۲۴۳ شمار ۱۰۰۲ / ترتیب شریف صفحہ ۸۳)

حضرت یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے ہیں نے حضرت عمر بن الخطابؓ سے کہا تم دیکھتے ہو لوگ برابر (ہر سفر میں) مل کر قصر کیا کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ سبحانہٗ قصر کو اس وقت فرماتا ہے۔ جب کافروں کا خوف ہو۔ وہ وقت تو اب گذر گیا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا تمہیں جو تعجب ہوا، وہی تعجب مجھ کو ہوا۔ میں نے حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ صدقہ ہے اللہ سبحانہٗ کا جو اس نے تم کو دیا۔ قبول کرو صدقہ اس کا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸۰ شمار ۱۰۳

ترتیب شریف صفحہ ۸۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم راہ سفر و حضر میں نماز پڑھی ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اور میں نے حضر (دلیں) میں ظہر کی چار رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں (سنّت) پڑھیں اور سفر میں ظہر کی دو رکعتیں اور اس کے بعد دو رکعتیں (سنّت) پڑھیں اور اس کے بعد کچھ نہیں پڑھا۔ مغرب کی سفر و حضر میں یکساں تین رکعتیں پڑھیں

marfat.com

اس میں نہ سفر میں کمی ہوئی۔ اور نہ حضر میں اور یہی دن کی وتر ہے۔ اور اس کے بعد دو رکعتیں (سنت) پڑھیں۔ یہ حدیث حسن ہے۔ امام بخاریؒ کو میں نے یہ کہتے سنا ہے۔ کہ حضرت ابن ابی لیلیٰؒ کی کوئی روایت میرے لئے اس سے زیادہ اچھی اور دل نشین نہیں ہے

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱۲/۱۱۱
شمار ۴۹۴ / ترتیب شریف صفحہ ۸۴)

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں غزوۂ تبوک میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سورج کے ڈھلنے سے پہلے سفر کرتے تو ظہر میں تاخیر کر دیتے تاکہ اس کو عصر کے ساتھ جمع کر لیں۔ پس ان دونوں کو اکٹھا پڑھتے۔ اور جب سورج ڈھلنے کے بعد چلتے تو عصر میں ظہر کو جلدی کرتے۔ اور ظہر و عصر ساتھ پڑھتے اس کے بعد روانہ ہوتے اور جب مغرب سے پہلے سفر کرتے تو مغرب میں اتنی دیر کرتے کہ عشا کے ساتھ ملا لیں۔ آخر مغرب اور عشا کو ایک ساتھ پڑھتے۔ اور جب مغرب کے بعد چلتے تو عشا میں جلدی کر کے عشا کو، مغرب کے ساتھ پڑھتے۔ اس باب میں حضرت علیؓ، حضرت ابن عمرؓ، حضرت انسؓ۔ حضرت عائشہؓ، حضرت ابن عباسؓ، حضرت اسامہ بن زیدؓ اور حضرت زیدؓ اور حضرت جابرؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت معاذؓ کی حدیث حسن غریب ہے۔ اہل علم کے نزدیک حضرت معاذؓ کی حدیث اپنی اسناد کے ساتھ اس طرح مشہور ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ

marfat.com

علیہ وسلم نے تبوک کی لڑائی میں ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشار کو جمع کیا۔ امام شافعیؒ۔ امام احمدؒ۔ امام اسحٰقؒ اسی کے قائل ہیں کہ سفر میں دو نمازوں کو ایک ساتھ پڑھنے میں کچھ حرج نہیں۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۱۲ شمار ۴۹۵

ترتیب شریف صفحہ ۴۸)

حضرت عبداللہ بن عامرؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا میں نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پہ نماز پڑھ لیتے تھے۔ جس طرف وہ جارہی ہو۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۵

شمار ۱۰۱۷/ ترتیب شریف صفحہ ۸۵)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نفل نماز سوار ہونے کی حالت میں خلاف قبلہ کے پڑھ لیتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۴۵

شمار ۱۰۱۸/ ترتیب شریف صفحہ ۸۵)

حضرت نافعؒ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ اپنی سواری پہ (نفل) نماز پڑھتے تھے اور اسی پہ وتر نماز پڑھتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل

marfat.com

(صفحہ ۴۴۶/۴۴۵ شمار ۱۰۱۹/ترتیب شریف صفحہ ۸۵)

حضرت عبداللہ بن دینارؓ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سفر میں اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے تھے۔ جسطرف وہ جارہی ہو۔ اشارے سے نماز پڑھتے تھے۔ اور حضرت عبداللہ (ابن عمرؓ) نے یہ بیان کیا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۴۴۶ شمار ۱۰۲۰
ترتیب شریف صفحہ ۸۵)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی سواری پر مشرق کیطرف نماز (نفل) پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز پڑھنا چاہتے تو (سواری سے) اتر پڑتے اور قبلہ کیطرف منہ کر لیتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۴۴۶ شمار ۱۰۲۲
ترتیب شریف صفحہ ۸۵)

marfat.com

السّجدۃ السّھو

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جب تم میں سے ،
کوئی کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے تو شیطان آتا اور اس کو شبہ میں ڈالتا ہے
یہاں تک کہ اس کو یہ یاد نہیں رہتا کہ کتنی رکعتیں پڑھیں ۔ پس جب تم میں سے
کسی کو ایسی حالت پیش آئے تو وہ بیٹھ کر دو سجدے کرے ، یعنی
سجدہ سہو۔

(ابو ہریرہؓ / بخاریؒ و مسلمؒ ، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۹۷ شمار ۹۲۹ / ترتیب شریف صفحہ ۸۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے کہ جب کوئی تم میں سے ۔ ،
شک کرے اپنی نماز میں تو شک کو دور کرے اور یقین پہ بنیاد ڈالے
جب اس کو یقین ہو جاوے نماز پوری ہو جانے کا۔ تو دو سجدے کرے
اب دو صورتیں ہیں ۔ یا نماز اس کی درحقیقت پوری ہو چکی تھی تو یہ رکعت
نفل ہو جاویگی اور سجدے بھی نفل ہو جاویں گے۔ یا نماز پوری نہیں ہوئی تھی تو
اس رکعت سے پوری ہو جاویگی اور دو سجدے شیطان کو ذلیل کریں گے

(ابو سعید خدریؓ / ابو داؤدؒ / ابو داؤد شریف جلد اوّل
صفحہ ۲۴۹ شمار ۸۸۷ / ترتیب شریف صفحہ ۸۷)

marfat.com

حضرت عطا بن یسارؓ حضرت ابو سعیدؓ سے نقل کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جبکہ تم میں سے کسی کو نماز کے اندر یہ شک پیدا ہو کہ کس قدر نماز پڑھی ہے، تین رکعت یا چار رکعت تو شک کو دور کر دے اور ایک خاص تعداد کا یقین کر لے اور (پھر اس یقین کی بنا پر نماز کو پوری کر کے) سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کر لے۔ اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھی ہونگی تو یہ دو سجدے ان کو جفت بنا دیں گے۔ اور پوری چار پڑھی ہونگی تو یہ سجدے شیطان کی ذلت کا باعث ہوں گے۔

(عطا بن یسارؓ مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۹۷، شمار ۹۴۰ / ترتیب شریف صفحہ ۸۶)

حضرت عبداللہ بن بحینہ الاسدیؓ جو بنو عبدالمطلب کے حلیف ہیں بیان کرتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز میں بیٹھنے کی بجائے کھڑے ہو گئے۔ پس جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پوری کی تو سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے تکبیر کے ساتھ، کئے اور لوگوں نے بھی (اسی طرح) سجدہ کیا یہ سجدے اس بیٹھنے کے عوض تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھول گئے تھے۔ اس باب میں حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ سے بھی روایت ہے۔ نیز محمد بن ابراہیمؒ سے روایت ہے، کہ حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت سائب فارسیؓ دونوں سہو کے دو سجدے سلام سے پہلے کیا کرتے تھے۔ حضرت ابن بحینہؓ کی حدیث حسن ہے۔ اور بعض اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ امام شافعیؒ کا یہی قول

marfat.com

ہے کہ سجدہ سہو سلام پھیرنے سے قبل کرنا چاہیئے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ حدیث دوسری حدیثوں کو منسوخ کرتی ہے۔ اور کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری فعل یہی تھا۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دوسری رکعت کے بعد کھڑا ہو جائے۔ تو وہ سہو کے دو سجدے سلام سے پہلے کرے۔ حضرت ابن بحینہؓ کی حدیث کے مطابق علماء کے درمیان اس باب میں اختلاف ہے کہ انسان سجدہ سہو کب کرے سلام سے پہلے یا اس کے بعد؟ بعض کی یہ رائے ہے کہ سلام کے بعد کرے امام سفیان ثوریؒ اور کوفہ والوں کا یہی قول ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ قبل از سلام کرے مدینہ کے فقہا یحییٰ بن سعیدؒ اور ربیعہؒ وغیرہ کا یہی قول ہے۔ امام شافعیؒ بھی اسی کے قائل ہیں۔ بعض یوں بھی کہتے ہیں کہ جب نماز میں کچھ زیادتی ہو جائے (اور اس زیادتی کی وجہ سے سجدہ سہو لازم آئے) تو سلام کے بعد کرے۔ اور جب کچھ کمی ہو جائے (مثلاً چار رکعت والی نماز میں پہلا قعدہ ترک ہو جائے) تو سلام سے قبل سجدہ سہو کرے۔ مالک بن انسؒ کا یہی قول ہے۔ امام احمدؒ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سجدہ سہو کے بارے میں جو جو روایت ہے اس پر اسی کی جگہ عمل کیا جائے۔ (مثلاً) جب دوسری رکعت میں کھڑا ہو جائے اور وہ نماز ظہر (یا عصر) کی ہو تو حضرت ابن بحینہؓ کی حدیث کے مطابق سلام سے پہلے سجدہ کرے اور جب ظہر میں پانچ رکعتیں پڑھ لے تو سلام کے بعد سجدہ کرے اور جب ظہر و عصر کی دو رکعتوں کے بعد ہی غلطی سے سلام پھیرے تو سجدہ سہو سلام کے بعد کرے غرض ہر موقع اپنے محل پر استعمال ہو

marfat.com

(یعنی جیسی صورت ہو ویسا کرے) اور ایسی بھول چوک جس میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ ذکر نہیں کیا - تو اس میں سلام سے پہلے سجدہ سہو کرے۔ امام اسحٰقؒ ایک صورت کے سوا تمام باتوں میں امام احمدؒ کے ہم نوا ہیں۔ جس صورت میں آپ ان سے متفق نہیں وہ یہ ہے کہ ایسی بھول چوک جس میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مروی نہیں اس میں امام اسحٰقؒ نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے۔ کہ نماز میں اگر کچھ بڑھ جائے تو سلام کے بعد بھی سجدۂ سہو کرے اور اگر کمی رہ جائے تو سلام سے پہلے کرے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۸۱ شمار ۲۴۲
ترتیب شریف صفحہ ۸۸/۸۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب امام دو رکعت پڑھ کر کھڑا ہو جائے پھر اس کو یاد آوے سیدھا کھڑا ہونے سے پہلے تو بیٹھ جاوے اگر سیدھا ہو جانے کے بعد یاد آوے تو نہ بیٹھے اور دو سجدہ سہو کرے۔

(مغیرہ بن شعبہؓ / ابوداؤدؒ / ابوداؤد شریف جلد اوّل
صفحہ ۲۵۱ شمار ۸۹۶ / ترتیب شریف صفحہ ۸۸)

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی پھر بھول گئے تو دو سجدے کئے بعد ان کے تشہد پڑھا پھر سلام پھیرا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۱ شمار ۸۹۹
ترتیب شریف صفحہ ۸۸)

marfat.com

الأذان

حضرت ابو عمیرؓ بن انسؓ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے چچا سے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اہتمام کیا نماز کا یعنی اسباب کا نماز کے واسطے کیوں کر لوگوں کو جمع کیا کریں لوگوں نے کہا ایک جھنڈا بلند کر دیا کیجیے۔ نماز کے وقت اس کو دیکھ کر ایک دوسرے کو خبر کر دے گا۔ لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ رائے پسند نہ آئی۔ اس واسطے کہ اس میں بڑا حرج تھا۔ سفر اور حضر میں ہر ایک مسجد کے واسطے ایک جھنڈا ضرور تھا۔ دوسرے یہ کہ جھنڈا مکانوں کے اندر سے کیسے نظر آتا۔ اور ان لوگوں کو بھی دکھلائی نہ دیتا جو آڑ میں ہوتے یا بہت پست ہوتے۔ پھر کسی شخص نے کہا یہودیوں کی طرح ایک نرسنگا بنا لیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تجویز بھی پسند نہیں آئی اس وجہ سے کہ اس میں یہود کی مشابہت تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم عبادات میں اہل کتاب سے مشابہت پسند نہیں فرماتے تھے۔ دوسرے یہ کہ اس میں بھی ایک حرج تھا۔ ہر ایک مسجد کے واسطے ہر ایک قوم کو ایک سینگ رکھنا ہوتا سفر میں بھی ساتھ لینا پڑتا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو یہودیوں کا کام ہے۔ پھر کسی نے ذکر کیا ناقوس کا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو نصاریٰ کا کام ہے۔ پھر حضرت عبداللہ بن زیدؓ وہاں

marfat.com

سے لوٹے لیکن اسی کا خیال تھا چونکہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا خیال تھا ان کو خواب میں اذان تبلائی گئی۔ جب صبح کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کچھ سوتا تھا۔ کچھ جاگتا تھا۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور مجھے اذان سکھائی۔ راویؓ نے کہا حضرت عمرؓ اس سے بیسروز پیش تر، اذان کو خواب میں سیکھ چکے تھے۔ لیکن انہوں نے کسی سے نہیں کہا۔ جب حضرت عبداللہ بن زیدؓ کہہ چکے تو انہوں نے بھی کہا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تم نے پہلے کیوں نہ کہا۔ انہوں نے کہا مجھ سے پہلے حضرت عبداللہ بن زیدؓ نے بیان کر دیا، اس واسطے مجھ کو شرم آئی۔ پھر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلالؓ سے فرمایا اٹھ جیسا حضرت عبداللہ بن زیدؓ کہیں اسی طرح کر۔ حضرت بلالؓ نے اذان دی۔ حضرت ابو بشیرؓ نے کہا مجھ سے حضرت ابو عمیرؓ نے بیان کیا۔ انصار یہ سمجھتے تھے کہ اگر حضرت عبداللہ بن زیدؓ بیمار نہ ہوتے اس دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم انہی کو موذن بناتے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵۱ شمارہ ۴۰۸
ترتیب شریف صفحہ ۹۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موذن کیلئے۔ بخشا جاتا ہے۔ جہاں تک اس کی آواز جاتی ہے۔ اور گواہ ہو جاتی ہیں اس کے لئے سب چیزیں تر اور خشک اور جو شخص جماعت میں حاضر

marfat.com

ہوتا ہے اس کے واسطے پچیس نمازوں کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اور ایک نماز سے دوسری نماز تک کے اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

(ابو ہریرہؓ/ابو داؤدؒ/ابو داود شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵،
شمار ۴۲۱/ترتیب شریف صفحہ ۹۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب اذان ہوتی ہے تو شیطان پیٹھ موڑ کر پاڈتا ہوا چلا جاتا ہے۔ تاکہ اذان نہ سنے۔ جب اذان ہو جاتی ہے پھر آجاتا ہے جب تکبیر ہوتی ہے پیٹھ موڑ کر چلا جاتا ہے جب تکبیر ہو جاتی ہے پھر آتا ہے آدمی کے دل میں اِدھر اُدھر کے خیالات ڈالتا ہے۔ جو اس کو کبھی نہ آتے تھے۔ یہاں تک کہ وہ بھول جاتا ہے کہ کتنی رکعتیں پڑھیں۔

(ابو ہریرہؓ/ابو داؤدؒ/ابو داؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵،
شمار ۴۲۲/ترتیب شریف صفحہ ۹۰)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ شیطان جب اذان کو سنتا ہے تو بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ مقام روحاء تک پہنچ جاتا ہے۔ راویؓ کا بیان ہے کہ روحاء مدینے سے چھتیس ۳۶ میل کے فاصلہ پر ہے۔

(جابرؓ/مسلمؒ/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۶۱ شمارہ ۶۱
ترتیب شریف صفحہ ۹۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص بارہ ۱۲ برس

marfat.com

تک اذان دے اس کے لئے جنت واجب ہوجاتی ہے۔ اور لکھی جاتی ہیں (اس کے حساب میں) اس کی اذان کے معاوضہ میں روزانہ ساٹھ نیکیاں اور تکبیر کے بدلہ میں تیس نیکیاں۔

(ابن عمرؓ/ابن ماجہؒ/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵۲
شمار ۶۲۲/ترتیب شریف صفحہ ۹۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امام ضامن ہے اور موذن امانت رکھنے والا ہے۔

اے اللہ! تو اماموں کو سیدھا رستہ دکھا اور موذنوں کو بخش دے۔ اس باب میں حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت حسین بن سعدؓ اور حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے۔

(ابوہریرہؓ/ترمذیؒ — ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۴۶
شمار ۱۸۵/ترتیب شریف صفحہ ۹۱)

حضرت معاویہؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اذان دینے والے لوگ قیامت کے دن لمبی گردنوں والے (صاحب وقار) ہونگے۔

(معاویہؓ/مسلمؒ/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۴۹
شمار ۵۹۸/ترتیب شریف صفحہ ۹۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے کہ اذان اور اقامت کے بیچ میں دعا رد نہیں کی جاتی۔ یعنی ضرور قبول ہوتی ہے۔ دنیا میں

marfat.com

یا آخرت میں اس کا ثواب ملتا ہے۔

(انس بن مالکؓ / ابو داؤدؒ / ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۵۸
شمار ۴۲۶ / ترتیب شریف صفحہ ۹۱)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں
سنتے جن اور انسان اور نہ کوئی دوسری شئے۔ موذن کی انتہائی آواز
کو مگر یہ کہ شہادت دیں گی وہ قیامت کے دن اس کی

(ابو سعید خدریؓ / بخاریؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۹۴، شمار ۶۰۰ / ترتیب شریف صفحہ ۹۱)

marfat.com

التکبیر

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے انہوں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نماز شروع کی تو دونوں ہاتھ اٹھائے۔ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں انگوٹھے کانوں کی لو تک پہنچ گئے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۹
ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے تھے تو انگلیاں کھول دیتے تھے۔ یہ روایت کئی طریق سے مروی ہے۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھنے کھڑے ہوتے تو اپنے ہاتھ کھول کر اٹھاتے اور یہ روایت زیادہ صحیح ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۵۲، شمار ۲۱۲
ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تکبیر سے شروع کرتے تھے اور قرأت الحمد للہ رب

marfat.com

العالمین سے اور نماز سلام پر ختم کرتے تھے

(دارمی شریف ـــــــ صفحہ ۲۰۳ شمار ۱۲۲۴

ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

حضرت براء بن عازب رضؓ سے روایت ہے کہا، دیکھا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اٹھائے جب نماز شروع کی۔ پھر نہیں اٹھائے ہاتھ نماز سے فارغ ہونے تک۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمار ۷۴۲

ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

حضرت ابن حذیفہ رضؓ سے روایت ہے۔ حضرت امیر المومنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ نے فرمایا سنت ہے رکھنا بہونچے کا دوسرے پہونچے پر نماز میں ناف کے نیچے۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمار ۷۴۶

ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

حضرت وائل بن حجر رضؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز میں کھڑے ہوتے تو داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر باندھتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۳۰

ترتیب شریف صفحہ ۹۳)

حضرت سمرہ رضؓ بن جندب رضؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ

marfat.com

وسلم دو سکتے کرتے ایک شروع نماز میں دوسرے جب قرأت سے بالکل فارغ ہوتے۔ (ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۰۵
شمار ۷۶۳/ ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب فرض (نماز) کی تکبیر ہو تو کوئی نماز نہیں ہے سوائے فرض کے (یعنی سنت اور نفل کچھ نہیں پڑھنا چاہیئے بلکہ فرض میں شریک ہونا چاہیئے۔ البتہ اگر تکبیر سے پہلے شروع کر چکا ہو تو اس کو تمام کر لیوے) (ابوہریرہؓ / نسائی شریف
جلد اوّل صفحہ ۲۲۵ ترتیب شریف ص ۹۲)

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارثؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے کھڑے ہوتے تھے تو جس وقت کھڑے ہوتے تکبیر کہتے تھے۔ پھر جس وقت رکوع کرتے تھے تکبیر کہتے تھے پھر رکوع سے اپنی پیٹھ اٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے۔ پھر کھڑے ہونے کی حالت میں ربنا ولک الحمد کہتے تھے پھر جب (سجدہ کیلئے) جھکنے لگتے تکبیر کہتے تھے۔ پھر جب اپنا سر (سجدہ) اٹھاتے تکبیر کہتے تھے۔ پھر جب سجدہ کرتے تھے تکبیر کہتے تھے۔ پھر جب اپنا سر (سجدہ) اٹھاتے تکبیر کہتے تھے۔ پوری نماز میں یہی کرتے یہاں تک کہ اسکو ختم کر دیتے اور جب دو رکعتوں سے بیٹھ کر اٹھتے تھے تکبیر کہتے تھے۔ (بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۲
شمار ۷۸۴/ ترتیب شریف صفحہ ۹۲)

marfat.com

الرکوع والسجود

حضرت براءؓ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سجدے اور جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تھے اور دونوں سجدوں کے درمیان نشست برابری کے قریب ہوتی تھی۔

(بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۸۴ شمارہ ۷۵۱
ترتیب شریف صفحہ ۹۴)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے) میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں بازوؤں کو جدا کئے ہوئے تھے۔ پسلیوں سے اور اپنے پیٹ کو اٹھائے ہوئے تھے زمین سے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۲۷ شمارہ ۷۷۶
ترتیب شریف صفحہ ۹۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ سبحانہٗ اس بندہ کی نماز کی طرف نہیں دیکھتا جو اپنی نماز کے رکوع و سجود میں اپنی پشت

marfat.com

کو سیدھا نہیں کرتا۔

(طلق بن علی حنفیؓ / احمدؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۱۸۲ شمار ۹۳۶ / ترتیب شریف صفحہ ۹۴)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی کی نماز درست نہیں ہوتی جب تک اپنا پیٹ سیدھا نہ کرے۔ رکوع و سجود میں۔

(ابی مسعود بدریؓ۔ ابوداؤدؒ۔ ابوداؤد شریف جلد اوّل
صفحہ ۲۱۹، شمار ۷۳۵ / ترتیب شریف صفحہ ۹۴)

حضرت ابوحمید ساعدیؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ میں جاتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بازو پہلوؤں سے جدا رکھتے۔ اور انگلیاں پاؤں کی کھڑی رکھتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۷۵
ترتیب شریف صفحہ ۹۴)

حضرت مالک بن حویرثؓ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب طاق نماز ہوتی (یعنی ایک یا تین رکعت پڑھ چکتے) تو نہ اٹھتے جب تک سیدھے ہو کر نہ بیٹھ جاتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸۸
ترتیب شریف صفحہ ۹۵)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا نماز میں سنت یہ ہے کہ بائیں پیر کو بچھا دے

marfat.com

اور داہنے پیر کو کھڑا کرے قعدہ میں۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۸۹ / ترتیب شریف صفحہ ۹۵)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اعتدال (ملحوظ) رکھے۔ کتے کی طرح دونوں ہاتھ نہ بچھائے۔ اس باب میں حضرت عبدالرحمٰن بن شبلؓ حضرت انسؓ۔ حضرت براءؓ۔ حضرت ابو حمیدؓ۔ اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ حضرت جابرؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے اور اہل علم کا اسی پر عمل ہے۔ کہ وہ سجدہ میں اعتدال کرنے کو پسند کرتے ہیں۔ اور درندوں کیطرح ہاتھ بچھا دینے کو مکروہ سمجھتے ہیں۔

(جابرؓ / ترمذیؒ، ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۵۸ شمارہ ۲۴۴ / ترتیب شریف صفحہ ۹۵)

حضرت وائل بن حجرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے تو ہاتھوں سے پہلے گھٹنے (زمین پر) رکھتے تھے اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے ہاتھ اٹھاتے۔ یہ حدیث حسن و غریب ہے۔ کیونکہ ہم سوائے حضرت شریکؓ کے اور کسی کو نہیں پہچانتے جس نے اسے روایت کیا ہو۔ اور اکثر اہل علم کا اسی پر عمل ہے کہ سجدہ میں ہاتھوں سے پہلے گھٹنے رکھیں اور جب اٹھیں تو پہلے ہاتھ اٹھائیں اسکو حضرت ہمامؓ نے حضرت عاصمؓ سے مرسلاً روایت کیا ہے لیکن اس میں حضرت وائل بن حجرؓ کا ذکر نہیں کیا۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۵۷ شمارہ ۲۲۰ / ترتیب شریف صفحہ ۹۵)

حضرت عباسؓ بن عبدالمطلب سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اقدس

marfat.com

واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں فرماتے سنا کہ جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے بعد (بدن کے) سات اعضاء بھی سجدہ کرتے ہیں۔ (وہ سات اعضائے بدن یہ ہیں) چہرہ، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں قدم۔ اس باب میں حضرت ابن عباسؓ، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت جابرؓ اور حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے حضرت ابن عباسؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے علماء کا اس پر عمل ہے۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۵۰ شمار ۲۴۲ / ترتیب شریف صفحہ ۹۶)

حضرت ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براءؓ ابن عازب سے دریافت کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تھے تو سر کہاں رکھتے تھے۔ حضرت براءؓ نے جواب دیا کہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان۔ اس باب میں حضرت وائل بن حجرؓ اور حضرت ابو حمیدؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت براءؓ کی حدیث حسن و غریب ہے۔ بعض اہل علم نے اس طریقہ کو اختیار کیا ہے، کہ دونوں ہاتھ کانوں کے قریب ہوں۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۵۰ شمار ۲۴۱ / ترتیب شریف صفحہ ۹۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خیال رکھتے ہو تم شراب پینے والے اور زنا کرنے والے اور چوری کرنے والے کے معاملہ میں (یہ واقعہ اس وقت کا ہے جبکہ شرعی حدود نازل نہیں ہوئی تھیں) صحابہؓ نے عرض کیا اللہ (سبحانہٗ) اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) بہتر جانتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ گناہ کبیرہ ہیں۔ اور ان کی سزا ہے اور بدترین

marfat.com

چوری وہ چوری ہے جو انسان اپنی نماز میں کرتا ہے صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں سے آدمی کیونکر چراتا ہے۔ فرمایا رکوع اور سجدہ کو پورا نہیں کرتا۔

(نعمان بن مرہؓ/مالکؒ، احمدؒ/مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل صفحہ ۱۸۱/شمارہ ۸۱۸/ترتیب شریف صفحہ ۹۶)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بندہ کا اللہ سبحانہ سے قریب ترین ہونا اسوقت متحقق ہوتا ہے جب کہ وہ سجدہ میں ہو۔ اس لئے تم سجدہ میں زیادہ دعا کرو۔

(ابوھریرہؓ/مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۸۲/شمارہ ۸۲۶/ترتیب شریف صفحہ ۹۶)

حضرت میمونہؓ کہتی ہیں کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم واجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو جدا رکھتے یہاں تک کہ اگر بکری کا بچہ درمیان سے گذرنا چاہتا تو گذر جاتا (ابوداؤدؒ) اور مسلمؒ کے الفاظ یہ ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرتے اگر چاہتا بکری کا بچہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں کے درمیان سے گذر جاتا۔

(میمونہؓ/ابوداؤدؒ و مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۸۲ شمارہ ۸۲۲/ترتیب شریف صفحہ ۹۷)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تو سجدہ کرے تو زمین پر اپنی ہتھیلیاں رکھ اور کہنیوں کو اونچا رکھ۔

marfat.com

برابن عازبؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۲۔ شمار ۸۲۱

ترتیب شریف صفحہ ۹۷

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جب آدمؑ کا بیٹا سجدہ کی آیت پڑھتا ہے اور پھر سجدہ کرتا ہے۔ تو شیطان روتا ہوا دور چلا جاتا ہے۔ اور کہتا ہے افسوس ہے۔ کہ آدمؑ کے بیٹے کو سجدہ کا حکم کیا گیا۔ اس نے سجدہ کیا اور اس کے لئے جنت ہے۔ اور مجھ کو سجدہ کا حکم دیا گیا۔ میں نے انکار کیا۔ اور میرے لئے آگ (دوزخ) ہے۔

ابوہریرہؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۲۔ شمار ۸۲۷

ترتیب شریف صفحہ ۹۷

حضرت عبدالرحمٰن بن شبلیؓ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس واکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب واطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے کوّے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے منع فرمایا ہے (سجدہ میں) اور درندے کی طرح ہاتھوں کو بچھا دینے سے اور اس سے بھی، کہ آدمی مسجدوں میں جگہ مقرر کرے، جیسا کہ مقرر کرتا ہے اونٹ۔

(عبدالرحمٰن بن شبلیؓ / ابوداؤدؒ / نسائیؒ / دارمیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۳۔ شمار ۸۳۴۔ ترتیب شریف صفحہ ۹۷)

marfat.com

التشہد

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں، کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب تشہد کے لئے بیٹھتے، تو بائیں ہاتھ کو اپنے بائیں گھٹنے پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھتے، اور بند کرتے ہاتھ اپنا مثل عدد ترپن ۵۳ کے اور اشارہ کرتے شہادت کی انگلی سے، اور ایک اور روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بیٹھتے تو دونوں ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے اور داہنے ہاتھ کی اس انگلی کو جو انگوٹھے کے پاس ہے، اٹھاتے اور دعا مانگتے، یعنی اشارہ کرتے، اور بائیں ہاتھ کو کھلا ہوا بائیں گھٹنے پر رکھتے۔

(ابن عمرؓ مسلم، مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۴ شمارہ ۸۲۰ ترتیب شریف صفحہ ۹۸)

عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دو رکعتیں یا چار رکعتیں پڑھ کر بیٹھتے تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے پھر انگلی سے اشارہ کرتے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۹۰ ترتیب شریف صفحہ ۹۸)

حضرت نافعؒ کہتے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ جب نماز میں بیٹھتے تو دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھتے اور انگلی سے اشارہ فرماتے اور نظر کو انگلی پر رکھتے پھر کہا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ انگلی شیطان پر لوہے سے زیادہ سخت ہے

(نافعؒ احمدؒ مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۵ شمارہ ۸۴۸ ترتیب شریف صفحہ ۹۸)

marfat.com

صلوٰۃ شریف

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جسکے سامنے میرا ذکر آئے لیکن مجھ پر درود نہ بھیجے اور اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جسکی زندگی میں رمضان المبارک آئے پھر اس سے پہلے کہ اسے بخشا جائے رمضان ختم ہو جائے اور اس شخص کی ناک گرد آلود ہو جس کے سامنے اس کے والدین پر بڑھاپا آیا لیکن ان دونوں نے اس کو بہشت میں داخل نہیں کیا حضرت عبدالرحمٰن رضؓ راوی کہتے ہیں، میرا خیال ہے کہ فرمایا ان میں سے ایک کو بڑھاپا آیا۔ اس باب میں حضرت جابرؓ اور حضرت انسؓ سے بھی روایت کیا ہے۔ (یہ حدیث حسن ہے اور اس طریقہ سے غریب ہے) بعض اہل علم سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک مجلس میں جب ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ لیا تو اس مجلس میں وہ جب تک رہے وہ ایک بار پڑھنا ہی اس کیلئے کافی ہے۔ (یعنی درود پڑھنے کا واجب صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے ادا ہو جاتا ہے۔)

(ابو ہریرہؓ / ترمذی۔ ترمذی شریف جلد دوم
صفحہ ۲۲۳ / شمار ۱۳۹۲ / ترتیب شریف صفحہ ۹۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے)

(علیؓ / ترمذی۔ ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۲۲۳)

marfat.com

شمار ۱۳۹۴/ ترتیب شریف صفحہ ۹۹

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھ پر جو شخص ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ سبحانہ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل کریگا۔

ابو ہریرہؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۸۶

شمار ۸۵۱/ ترتیب شریف صفحہ ۹۹—

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی میرے اوپر ایک بار درود بھیجے گا اللہ سبحانہ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا اور دس گناہ معاف ہونگے اور دس درجے اس کے بلند ہونگے۔

وانس بن مالکؓ / نسائیؒ شریف جلد اوّل صفحہ ۴۲/ ترتیب شریف صفحہ ۹۹)

حضرت ابی بن کعبؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپؐ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بتلائیں کہ میں اس کیلئے کتنا وقت مقرر کروں اپنے اعمال و اوراد میں سے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسقدر تو چاہے اگر زیادتی کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا آدھا وقت مقرر کردوں فرمایا جسقدر تو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا دو تہائی وقت مقرر کردوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسقدر تو چاہے اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا میں نے عرض کیا اپنی دعا کا سارا وقت مقرر کر دوں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، یہ کفایت کرے گا اور تیرے دین و دنیا کے مقاصد کو پورا کرے گا اور تیرے گناہ دور کئے جائیں گے،

(ابی بن کعبؓ / ترمذیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۸۷/ شمار ۸۶۹/ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۰)

marfat.com

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر صدیقؓ، اور حضرت عمر فاروقؓ بھی وہاں رونق افروز تھے۔ جب میں نماز میں بیٹھ گیا تو پہلے میں نے اللہ سبحانہٗ کی حمد و ثنا کی۔ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا۔ پھر اپنے لئے دعا مانگی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مانگ تجھے دیا جائیگا۔ مانگ تجھے دیا جائے گا۔ اس باب میں حضرت فضالہ بن عبیدؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۱۹ شمار ۵۳۰/ ترتیب شریف صفحہ ۱۰)

حضرت ابوطلحہؓ سے روایت ہے کہ ایک روز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم آئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر خوشی تھی۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر خوشی پاتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک میرے پاس فرشتہ (حضرت جبرائیل علیہ السلام) آیا اور بولا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اللہ سبحانہٗ فرماتا ہے کیا تم خوش نہیں ہوتے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا ایک بار میں اس پر دس بار رحمت بھیجوں گا۔ اور جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے گا ایک بار میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۱۶۷۔ ۱۶۸/ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۱)

حضرت عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں کہ جب تک تم اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجو گے تب تک تمہاری دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق (لٹکی) رہے گی۔ ذرا بھی اوپر نہیں چڑھے گی۔

(ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۹۹ شمار ۴۸۶/ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۱)

marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ نزدیک وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجتا ہے۔

(یہ حدیث حسن و غریب ہے)۔ روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے۔ اللہ سبحانہ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے اور اس کیلئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔

عبداللہ بن مسعودؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد اوّل

صفحہ ۹۹ شمارہ ۴۳۲ / ترتیب شریف صفحہ ۱۰۱

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ سبحانہ اور ملائکہ اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔

عبداللہ بن عمروؓ / احمدؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل

صفحہ ۱۸۷ / شمارہ ۹۳۱ / ترتیب شریف صفحہ ۱۰۱

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ سبحانہ کے فرشتے زمین پر پھرا کرتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

عبداللہ (ابن مسعودؓ) / نسائیؒ / نسائی شریف

جلد اوّل صفحہ ۲۱۶ / ترتیب شریف صفحہ ۱۰۲

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ جو کچھ وہ درود میں کہتا ہے وہی فرشتے اس پر بھیجتے ہیں۔ اب یہ انسان کو اختیار ہے کہ مجھ پر درود کم پڑھے یا زیادہ پڑھے

عبداللہ ابن عامر ابن ربیعہؓ / ابن ماجہؒ

marfat.com

ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۰۵/ترتیب شریف صفحہ ۱۰۲

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھے گا۔ وہ جنت کا راستہ نہ بھولے گا۔

(ابن عباسؓ/ابن ماجہؒ — ابن ماجہ شریف
صفحہ ۱۰۵/ترتیب شریف صفحہ ۱۰۲)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو مجھ پر سلام بھیجے، مگر یہ کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ میری روح کو مجھ پر لوٹا دیتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

ابوہریرہؓ/ابوداؤدؒ/بیہقیؒ/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل
صفحہ ۱۸۶ شمارہ ۸۵/ترتیب شریف صفحہ ۱۰۲

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے سنا ہے کہ اپنے گھروں کو قبروں کی مانند نہ بناؤ اور میری قبر پر عید اور خوشی نہ کرو البتہ مجھ پر درود بھیجو اس لئے کہ تمہارا درود میرے پاس پہنچتا ہے خواہ تم کہیں ہو۔

(ابوہریرہؓ/نسائیؒ — مشکوٰۃ شریف
جلد اوّل/صفحہ ۱۸۶/شمارہ ۸۵/ترتیب شریف صفحہ ۱۰۲)

marfat.com

تحیۃ الوضوء

نفل	۲ رکعتیں
۱ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۲ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

نماز کی برکتیں

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو صبح کی نماز کے بعد طلب فرمایا اور کہا کہ تو کیا عمل کرتا ہے جنت کے اندر میرے آگے آگے پہنچا ہے کیونکہ میں جب بھی جنت میں داخل ہوا ہوں تو اپنی جوتیوں کی آواز اپنے آگے سنی ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے جب بھی اذان دی ہے تو اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھی ہے۔ اور جب کبھی میرا وضو ٹوٹا ہے تو اسی وقت وضو کیا ہے۔ تو اس کو اللہ ذوالجلال والاکرام کی نماز سمجھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نماز ضروری ہے۔ یعنی ہر وضو کے ساتھ دو رکعت نماز ضروری ہے۔ اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انہی دو چیزوں کی وجہ سے آگے جنت میں ہے۔ (ترمذی۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول ص ۱۲۳ و ص ۲۴۲)

(یعنی اللہ ذوالجلال والاکرام کی نماز سے کسی بھی نماز کو کم نہ سمجھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ نماز بہت ہی پسندیدہ ہے)

marfat.com

تحیۃ المسجد

۱ نفل	۲ رکعتیں
۲ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ سے آگے۔ والاکرام سب سے زیادہ نماز پڑھنے والے کی طرف متوجہ رہتا ہے۔ اور اس پر اپنی رحمت نازل کرتا ہے۔ اور تحقیق بھلائی چھڑکی جاتی ہے بندہ کے سر پر جب تک کہ وہ نماز میں مشغول رہتا ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کا بندہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام سے تقرب حاصل کرنے میں جس قدر کہ قرآن سے فائدہ اٹھاتا ہے اور کسی چیز سے نہیں

ابوامامہؓ / احمدؒ / ترمذیؒ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۴۴ شمار ۱۲۴۳ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۳

۲ ابن عباسؓ / بخاریؒ / مسلمؒ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۸۸ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۳

۳ ثوبانؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۹۰ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۳ صفحہ ۱۹۰

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم میں سے جب کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے ابی قتادہؓ۔ بخاریؒ و مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۵۶ شمار ۶۴۷۔ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۵

۲ ابن عباسؓ / بخاریؒ و مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۸۸۔ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۵

۳ ثوبانؓ۔ مسلمؒ۔ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۹۰۔ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۵

marfat.com

الدعوات فی الصلوٰۃ

اذان کا اس طرح جواب دو

جب مؤذن کہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ تو کہو

ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ہے اللہ سب سے بڑا ہے

جب مؤذن کہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

marfat.com

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
تو کہو
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
جب مؤذن کہے
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں
تو کہو
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب مؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر کہے سننے والا بھی اللہ اکبر اللہ اکبر کہے جب وہ اشہد ان لا الہ الا اللہ کہے یہ بھی اشہد ان لا الہ الا اللہ کہے جب وہ اشہد ان محمد الرسول اللہ کہے یہ بھی اشہد ان محمد الرسول اللہ کہے جب وہ حی علی الصلوۃ کہے یہ کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ جب وہ حی علی الفلاح کہے یہ کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ پھر جب وہ اللہ اکبر اللہ اکبر کہے یہ بھی اللہ اکبر اللہ اکبر کہے جب وہ لا الہ الا اللہ کہے یہ بھی لا الہ الا اللہ کہے اپنے دل سے تو جنت میں جاوے گا۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ / ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۵۹ شمارہ ۴۳۲ ترتیب شریف صفحہ ۱۰۷

جب مؤذن کہے

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ طرف نماز کی

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ طرف نماز کی

تو کہو

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی توفیق کیساتھ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی توفیق کیساتھ

جب مؤذن کہے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

نجات کی طرف آؤ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

نجات کی طرف آؤ

تو کہو

marfat.com

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی (توفیق) کیساتھ

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

نہیں قوت نیکی کی اور بدی سے بچنے کی مگر اللہ کی (توفیق) کیساتھ

جب مؤذن کہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

تو کہو

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

جب مؤذن کہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

تو کہو

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

marfat.com

جب مؤذن (فجر کے وقت) کہے

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے

تو کہو

صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ

تو نے سچ کہا اور نیک بات کہی اور نیکی کی

صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ

تو نے سچ کہا اور نیک بات کہی اور نیکی کی

جب مؤذن کہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

تو کہو

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے بغیر کوئی معبود نہیں

marfat.com

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ

وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

کہ بے شک محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ

میں راضی ہوا اللہ کے رب ہونے پر اور دین اسلام پر اور

دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ابار

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے پر

جب مؤذن کہے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

نجات کی طرف آؤ

تو کہو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِيْنَ ابار

یا اللہ! کرنا ہمیں نجات پانے والے

marfat.com

حضرت جابر بن عبداللہ رضی سے روایت ہے۔ کہ جس نے اذان سنے کے بعد یہ دعا مانگی۔ اللھم رب ھذہ الدعوۃ ... الخ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی امام ابو عیسیٰ کہتے ہیں۔ کہ یہ حدیث حسن و غریب ہے۔

ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۴۶ شمار ۱۸۹ ترتیب شریف صفحہ ۱۱۲

جب مؤذن اذان دے، تو کہو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ

اے اللہ! اس مکمل پکار کے پروردگار (یعنی اذان کے پروردگار)

التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ

اور قائم رہنے والی نماز کے مالک۔ حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا کر

وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ

اور مقام محمود میں بھیج۔ جس کا تو نے

وَعَدْتَّہٗ ابار

وعدہ کیا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ

اے اللہ! اس مکمل پکار کے پروردگار

التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ

اور قائم رہنے والی نماز کے مالک

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنَّا

رحمتیں نازل فرما (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور راضی ہو ہم

marfat.com

حضرت سعد سے روایت ہے کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ جو شخص اذان سنے پھر یہ
دعا پڑھے اشہد ان لا الہ الا اللہ الخ
اللہ سبحانہ اسکے گناہ بخش دیتے ہیں
صحاح ستہ و الحلیہ ابو نعیم
مشکوٰۃ ص ۶۷
حصن حصین ص ۱۱۳

رَضِيَ لَا سَخَطَ بَعْدَهٗ ابار
سے ایسا راضی ہونا کہ اس کے بعد ناراضگی نہ ہو
وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور
اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
بے شک (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم
وَسَلَّمَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ
اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں میں راضی ہوا
بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّ
اللہ کے رب ہونے پر اور (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رسول ہونے
بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا ابار
پر اور اسلام کے دین ہونے پر
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا
اے اللہ کھول دے قفل ہمارے دلوں کے
بِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ
اپنے ذکر سے اور پوری کر ہم پر اپنی نعمت
(وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا) مِنْ فَضْلِكَ وَ
اور کامل کر ہم پر اپنا فضل اور

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب مؤذن اذان دیتا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم (کلمات) پڑھا کرتے اللھم افتح اقفال قلوبنا ... الخ

علی ابو داؤد والحلیہ ابو نعیم
مشکوٰۃ ص ۶۷ شمار ۱۰۰
ابن السنی ص ۳۱

marfat.com

اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ابار

کردے ہمیں اپنے نیک بندوں میں سے

جب نماز کے لئے گھر سے نکلو، تو کہو،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں سائلین

السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ

کے حق کے ساتھ اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس

مَمْشَايَ هٰذَا فَاِنِّيْ لَمْ اَخْرُجْ

چلنے کی وجہ سے میں گھر سے کسی شر اور غرور

اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّلَا رِيَآءً وَّلَا

اور ریا اور سمعہ کی وجہ سے نہیں نکلا۔ بلکہ میں

سُمْعَةً وَّخَرَجْتُ اتِّقَآءَ سَخَطِكَ

(گھر سے) نکلا ہوں تیرے غصہ سے بچنے اور

وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ فَاَسْئَلُكَ

رضامندی کے حاصل کرنے کے لئے پس میں تجھ سے سوال کرتا

اَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ

ہوں۔ کہ تو مجھے دوزخ سے پناہ دے اور میرے گناہوں

تَغْفِرَ ذُنُوْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

کو بخش دے۔ کیونکہ تیرے بغیر کوئی

marfat.com

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۱بار

گناہ بخشنے والا نہیں

جب نماز کے لئے نکلو، تو کہو،

۱ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ

اے اللہ! عطا کر (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ

وَاجْعَلْ فِي الْعِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ وَ

اور کر علیین میں ان کا بلند درجہ اور

فِي الْمُصْطَفَيْنَ تَحِيَّتَهٗ وَفِي

پسندیدہ لوگوں میں ان کی ثنا اور مقربین

الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ ۱بار

میں ان کا ذکر

۲ بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ

اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے شروع کرتا ہوں (نماز کے لئے نکلتا ہوں)

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا

میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر میں نے بھروسہ کیا نہ گناہ سے بچ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ

سکتے ہیں نہ نیکی کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ کی توفیق کے بغیر اے اللہ! میں تجھ

السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَخْرَجِيْ

سے مانگتا ہوں تجھ پر مانگنے والوں کے حق کی وجہ سے اور اپنے اس نکلنے کی وجہ

---

۱ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز کیلئے اذان سن کر نکلے تو اس طرح کہے۔ جب مؤذن اللہ اکبر کہے تو یہ بھی اللہ اکبر کہے اور جب اشہد ان لا الٰہ الا اللہ کہے تو یہ بھی اشہد ان لا الٰہ الا اللہ کہے اور جب مؤذن اشہد ان محمد رسول اللہ کہے تو یہ بھی اشہد ان محمد رسول اللہ کہے (نیز یہ کہے) اللھم اعط محمدن الوسیلۃ الخ تو اس کیلئے میری شفاعت قیامت کے دن واجب ہوگی عمل الیوم واللیلۃ / ابن سنی رح

صفحہ ۲۸ شمار ۹۹ ترتیب شریف صفحہ ۱۱۵

۲ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ مؤذن جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کیلئے نکلتے تو پڑھتے بسم اللہ امنت باللہ ... عمل الیوم واللیلۃ / ابن سنی رح صفحہ ۲۳/۲۴ شمار ۸۴ ترتیب شریف صفحہ ۱۵

marfat.com

هٰذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْهُ اَشَرًا وَ

سے اس لئے کہ میں تکبر اور اترانے اور

لَا بَطَرًا وَلَا رِیَآءً وَلَا سُمْعَةً

دکھلاوے اور سناوے کے لئے نہیں نکلا ہوں

خَرَجْتُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ وَاتِّقَآءَ

میں تو تیری رضامندی چاہنے اور تیری ناراضگی سے بچنے

سَخَطِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنَ

کے لئے نکلا ہوں میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے آگ سے

النَّارِ وَتُدْخِلَنِیَ الْجَنَّةَ ابار

پناہ دیں اور مجھے جنت میں داخل کریں

تکبیر کا جواب اسی طرح دو جس طرح اذان کے کلمات کا دیا جاتا ہے ——— لیکن ——— جب مکبّر کہے :-

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

تحقیق نماز کھڑی ہو گئی

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

تحقیق نماز کھڑی ہو گئی

حضرت ابو امامہؓ ان کا نام حضرت ایاسؓ ہے، یا حضرت عبداللہ بن ثعلبہؓ یا حضرت ثعلبہ بن سہلؓ سے یا کسی اور صحابیؓ سے روایت ہے کہ حضرت بلالؓ نے تکبیر شروع کی جب وہ قد قامت الصلوٰۃ کہنے لگے تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اقامہا اللہ وادامہا

باقی کلموں میں تکبیر کے اسی طرح جواب دیا جیسا کہ ابھی حضرت عمرؓ کی (اذان کی) حدیث میں گزرا ہے۔ ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۱۶۰ شمار ۴۳۳ ترتیب شریف صفحہ ۱۱۷

marfat.com

تو کہو :-

اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا اللہ نماز کو قائم و دائم رکھے	
اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا اللہ نماز کو قائم و دائم رکھے	

جب نماز کے لئے کھڑے ہو، تو کہو

سُبْحَانَ اللّٰهِ اللہ پاک ہے	۱۰ بار
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کوئی معبود نہیں مگر اللہ	۱۰ بار
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سب تعریف اللہ کے لئے ہے	۱۰ بار
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے	۱۰ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں	۱۰ بار

marfat.com

جب صف میں کھڑے ہو، تو کہو،

اَللّٰهُمَّ اِتِّنِیْ اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ

اے اللہ! دے مجھے جو سب سے بڑھ کر چیز

عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ ابار

اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے

فرض نماز شروع کرتے وقت یہ دُعا پڑھو

وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ

میں نے ہر طرف سے منہ موڑ کر اس کی طرف منہ کیا جس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

اور زمین کو پیدا کیا موحد بن کر فرمانبردار

مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ط

ہو کر اور میں ان میں سے نہیں جو اللہ کا شریک بناتے ہیں

اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ

تحقیق میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا مرنا اور میرا

وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

موت اللہ کے لئے ہے جو تمام دنیا کا پروردگار ہے

لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ

اس کا کوئی شریک نہیں اور یہی حکم مجھ کو ہوا ہے

کہ ابھی اون شخص ہونے والا تھا؟ اس شخص نے دریافت کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ (ثواب) اس وقت ملے گا جب تو اپنے گھوڑے کو تھکا دے گا۔

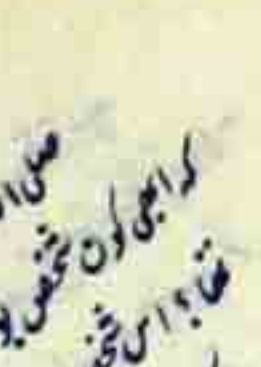

دے اور خود شہید ہو جائے

اللہ کے راستے میں

تشریح: اسلام میں کسی

کے بدلے کا ثواب اس شخص

کے برابر ہے جس کا جہاد

ہی دوسرے لوگوں کی وجہ

سے ہمارا جہاد اور وہ

بھی شہید ہو جائے

خود بھی شہید ہو جائے

marfat.com

وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ

اور میں سب سے پہلے فرمانبرداری (اسلام) کا اقرار کرتا ہوں اے اللہ!

اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

تو بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو میرا

اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ

رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں میں نے اپنی جان

نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ

پر ظلم کیا اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا

فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ

تو میرے تمام گناہ بخش دے کہ تیرے سوا

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

کوئی گناہ بخشنے والا نہیں

وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ

اور مجھے بہترین اخلاق کی راہ دکھا

لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّآ اَنْتَ

تیرے سوا کوئی بہترین اخلاق کی راہ نہیں دکھا سکتا

وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ

اور مجھے بدترین اخلاق سے بچالے تیرے سوا کوئی بدترین

عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّآ اَنْتَ لَبَّيْكَ وَ

اخلاق سے بچا نہیں سکتا میں تیرے لئے حاضر ہوں اور

marfat.com

سَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِيْ

خدمت کو تیار ہوں اور تمام بھلائی تیرے ہاتھ میں

يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا

ہے اور برائی تیری طرف منسوب نہیں ہے

بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ

تیرے ہی سبب سے موجود ہوں اور تیری ہی طرف لوٹوں گا تو ہی برکت والا

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ابار

اور برتر ہے میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں

تکبیر اور قرأت کے درمیان یہ پڑھو

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان میں ایسا فاصل

خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

کر دے جیسا تو نے مشرق اور مغرب کے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

درمیان میں فاصل کر دیا ہے اے اللہ!

نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى

مجھے گناہوں سے پاک کر دے جیسے سفید

الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ

اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی اور برف

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ۱بار

اور اولے سے دھو ڈال

۲ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے

لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ

بہت تعریف ہے اور میں صبح و شام اللہ ہی

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۱بار

کی پاکی بیان کرتا ہوں

۳ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا

اللہ بہت بڑا ہے اللہ (ہی) کے لئے تعریف ہے

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ۱بار

ایسی تعریف جو بہت پاک اور مبارک ہے

۴ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اس

خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ

طرح دوری کر جس طرح تو نے مشرق اور مغرب میں

وَالْمَغْرِبِ وَنَقِّنِيْ مِنْ خَطَيَايَ
دوری کی اور مجھے خطا سے اس طرح پاک کر دے
كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ مِنَ الدَّنَسِ ایار
جس طرح تو نے کپڑے کو میل کچیل سے پاک صاف کر دیا
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
اے اللہ تو تمام (عیب سے) پاک ہے۔ اور تیری تعریف (بھی) ہے
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى
اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری بزرگی بلند
جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ایار
مرتبت ہے۔ اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں
نفل نماز میں یہ پڑھو
اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا ۳ بار
اللہ ہی کے لئے بہت تعریف ہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۳ بار
میں صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتا ہوں
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں شیطان مردود کے مکر اور فساد

مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ ۱ بار

اور وسوسہ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

۲ سُبْحَانَ ذِی الْمَلَکُوْتِ وَالْجَبَرُوْتِ

میں اس کی پاکی بیان کرتا ہوں جو بادشاہت غلبہ

وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَةِ ۱ بار

بڑائی اور بزرگی والا ہے

۳ جب رکوع کرو، تو کہو

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ۳ بار

پاک ہے میرا پروردگار جو سب سے بڑا ہے

۴ سُبْحٰنَکَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ

تو پاک ہے اے ہمارے پروردگار اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے

اغْفِرْلِیْ ۱ بار

اللہ! مجھے بخش دے

۵ سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ

اے اللہ! تو پاک ہے اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے

رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ۱ بار

ہمارے پروردگار ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے اللہ مجھے بخش دے

۶ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ

تو نہایت پاک و صاف ہے فرشتوں اور روح الامین

marfat.com

عَلٰی هٰذِهٖ یَدَایَ وَمَا جَنَیْتُ
یہ میرے دونوں ہاتھ ہیں اور جو کچھ میں نے اپنی
عَلٰی نَفْسِیْ ابار
جان پر ظلم کیا
جب رکوع سے کھڑے ہو، تو کہو
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ
اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی
رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ابار
اے ہمارے پروردگار اور تیرے ہی لئے سب تعریف ہے
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ابار
اے اللہ ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے ہے سب تعریف
رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا
اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے بہت پاک اور
طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ابار
مبارک تعریف ہے

marfat.com

یا اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ! تیرے ہی لئے تعریف ہے (ایسی تعریف) جو آسمانوں

وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ

اور زمین کو بھر دے اور اس کے بعد جسے تو بھرنا چاہے

مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ

(سب کو بھر دے) اے اللہ! مجھے برف اور

بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ

اولے اور ٹھنڈے پانی سے پاک کر دے

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ

اے اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے اس طرح

وَالْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ

پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے

الْاَبْیَضُ مِنَ الْوَسَخِ

صاف ہو جاتا ہے

یا اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءَ

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی واسطے تمام تعریف ہے

السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ

(ایسی تعریف) جو آسمانوں اور زمین کو بھر دے اور اس چیز کو بھر دے جو

مَا بَیْنَھُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ

ان دونوں کے درمیان میں ہے اور اس کے بعد جسے تو بھرنا چاہے

شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلُ الثَّنَاءِ وَ

سب کو بھر دے اے تعریف اور بزرگی

الْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ

دا ے تو ہی اس کا مستحق ہے جو بندہ کہے

وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا

اور ہم سب تیرے بندے ہیں جو چیز تو عطا کرے اس کا

اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ

منع کرنے والا کوئی نہیں اور جو چیز تو منع کرے اس کا دینے والا

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

کوئی نہیں اور تیرے ہاں سے دولتمند کو اس کی دولت کچھ نفع نہیں دیتی

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

اے اللہ! اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے تعریف ہے اور

مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءُ

(ایسی تعریف) جو آسمانوں اور زمین کو بھر دے اور اس چیز کو جو ان کے

مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ بَعْدُ

درمیان میں ہے اور اس کے بعد جسے تو بھرنا چاہے سب کو بھر

اَهْلُ الثَّنَاءِ وَاَهْلُ الْكِبْرِيَاءِ

دے (تو ہی) تعریف اور بڑائی اور بزرگی کا مستحق

وَالْمَجْدِ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

ہے جو چیز تو عطا کرے اس کا منع کرنے والا کوئی نہیں

marfat.com

وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

اور تیرے ٹھہرے دولت مند کو اس کی دولت مندی کبھی

الْجَدُّ ابار

نفع نہیں دیتی

جب سجدہ کرو، تو کہو

۱ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ ۳ بار

پاک ہے میرا پروردگار بلندی والا

یا سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ

تو پاک ہے اے ہمارے پروردگار اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں

اغْفِرْ لِيْ ابار

اے اللہ! مجھے بخش دے

یا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ رَبَّنَا

اے اللہ! تو پاک ہے اور ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے ہمارے پروردگار

وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ابار

ہم تیری تعریف کرتے ہیں اے اللہ! مجھے بخش دے

۲ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ

تو نہایت پاک و صاف ہے فرشتوں اور روح الامین

وَالرُّوحِ۔ ابار

کا پروردگار ہے

marfat.com

یا اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
اے اللہ! پناہ مانگتا ہوں میں تیرے غصہ سے تیری رضا کی
وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ
اور پناہ مانگتا ہوں تیرے عذاب سے تیری معافی کی
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ
اور تجھ سے تیری پناہ لیتا ہوں میں تیری تعریف
ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ
نہیں کرسکتا تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے خود
عَلٰى نَفْسِكَ ابار
اپنی تعریف کی ہے
یا اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَلَكَ
اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تیرے آگے
اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ سَجَدَ وَجْهِیْ
گردن تسلیم خم کی اور تجھ پر ایمان لایا میرے چہرہ نے اس کے
لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ فَاَحْسَنَ
لئے سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا اور صورت بنائی تو اچھی صورت عطا
صُوْرَتَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ
کی اور اس کے کان اور آنکھ بنائے اللہ بڑا ہی
تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ابار
بابرکت ہے جو (سب) بنانے والوں میں بہتر (بنانے والا) ہے

marfat.com

یا اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ

اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا اور تجھ پر

اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

ایمان لایا اور تیرے سامنے گردن رکھ دی اے اللہ! تو ہی میرا

رَبِّیْ سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ

رب ہے سجدہ کیا میرے منہ نے اس کے لئے جس نے اسکو پیدا

وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ

کیا اور صورت بنائی اور اس کے کان اور آنکھ بنائی اللہ بڑا ہی

تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ابار

بابرکت ہے جو (سب) بنانیوالوں میں بہتر (بنانے والا) ہے

یا خَشَعَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَدَمِیْ

میرے کان میری آنکھیں میرا خون میرا گوشت

وَلَحْمِیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ وَمَا

میری ہڈیاں میرے پٹھے اور وہ چیز جس کو میرے

اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِیْ لِلّٰهِ رَبِّ

پاؤں اٹھائے ہوئے ہیں سب پروردگار عالم کے آگے

الْعٰلَمِیْنَ ابار

جھکے ہوئے ہیں

یا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ كُلَّهٗ

اے اللہ میرے گناہ چھوٹے اور بڑے

لہ حضرت محمد بن مسلمہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو اٹھتے تو نفل پڑھتے اور سجدہ میں کہتے۔ اللھم لک سجدت ۔ الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۸۰ ترتیب شریف صفحہ ۱۲۷، ۱۲۸

لہ جابر / نسائی / ابن حبان / حصن حصین صفحہ ۲۰۲ / ترتیب شریف صفحہ ۱۲۸

لہ حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں یہ دعا مانگتے اللھم اغفرلی الخ ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۲۴ شمارہ ۷۵۶ / ترتیب شریف صفحہ ۱۲۸

marfat.com

دِقَّهٗ وَجُلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

اگلے اور پچھلے ظاہر اور

وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ ابار

پوشیدہ (سب) بخش دے

یا اَللّٰهُمَّ سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَ

اے اللہ! میرے ظاہر اور باطن نے تیرے لئے سجدہ کیا

خَيَالِيْ وَبِكَ اٰمَنَ فُؤَادِيْ اَبُوْءُ

اور میرا دل تجھ پر ایمان لایا میں اپنے اوپر تیری

بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَهٰذَا مَا جَنَيْتُ

نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور یہ کہ جو کچھ میں نے اپنی جان

عَلٰى نَفْسِيْ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ

پر ظلم کیا اے بڑی (رحمت کرنے والے) اے بڑی (مغفرت کرنیوالے)

اغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

میری مغفرت کر کیونکہ بڑے گناہوں کو بڑا پروردگار علیم

الْعَظِيْمَةَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ ابار

ہی بخشتا ہے

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ

پاک ہے ملک اور

وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي

بادشاہت والا پاک ہے عزت

الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ

اور غلبہ والا پاک ہے (وہ)

الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

زندہ جو مرتا نہیں

اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ

میں تیری بخشش کی تیرے عذاب سے

وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ

اور تیری رضا کی تیری

سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ

ناراضگی سے اور تیری تجھ سے پناہ مانگتا ہوں

جَلَّ وَجْهُكَ ابار

تیری ذات بزرگ (و برتر) ہے

يٰۤاَ رَبِّ اَعْطِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا وَ

اے پروردگار! میرے نفس کو پرہیزگاری عطا کر اور

زَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا

اس کو پاک کر دے تو اس کا سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے

اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ

تو ہی اس کا کارساز اور مالک ہے اے اللہ

اغْفِرْلِيْ مَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ ابار

مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ اعلانیہ کیا

marfat.com

یا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا

اے اللہ! میرے دل میں نور کر دے

وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

اور میری شنوائی میں نور کر دے اور میری بینائی

فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِّنْ خَلْفِیْ

میں نور کر دے اور میرے پیچھے نور کر

نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِّنْ فَوْقِیْ نُوْرًا

دے اور میرے اوپر نور کر دے

وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ

اور میرے دائیں نور کر دے اور میرے بائیں نور

نُوْرًا وَّاجْعَلْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّ

کر دے اور میرے آگے نور کر دے اور

اجْعَلْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ

میرے پیچھے نور کر دے اور مجھے نور عظیم

لِیْ نُوْرًا

دے

(تلاوۃ) قرآن کریم کے سجدہ میں یہ کہو

سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَ

میرے چہرہ نے اس کے لئے سجدہ کیا جس نے اس کو پیدا کیا

صَوَّرَهٗ وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَ بَصَرَهٗ
اور اس کی صورت بنائی اور اسے اپنی طاقت و قوت سے شنوائی اور
بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ ابار
بینائی بخشی
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ابار
اللہ بڑا ہی بابرکت ہے جو سب بنانے والوں میں بہتر بنانے والا ہے
یا اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ
اے اللہ! تو اس کے بدلے میرے لئے اپنے پاس اجر و ثواب
اَجْرًا وَّ ضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَّ
لکھ دے اور (اس کے سبب سے) مجھ سے گناہوں کا بوجھ دور کر دے اور
اجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّ
اس کو اپنے پاس میرے لئے ذخیرہ بنا دے اور
تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ
اس کو مجھ سے قبول کرے جس طرح اس کو تو نے اپنے بندے
عَبْدِكَ دَاوٗدَ ابار
(حضرت) داؤد (علیہ السلام) سے قبول کیا تھا
یَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ۳ بار
اے پروردگار! میری مغفرت فرما

marfat.com

جب دو سجدوں کے درمیان بیٹھو

۱ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور

اھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَ

مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت سے رکھ اور مجھ کو رزق عطا فرما اور

۲ اَجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ ۳ ابار

میری بگڑی بنا دے اور مجھے بلند فرما

۴ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ابار

پروردگار! مجھے بخش دے

جب تشہد کے لئے بیٹھو، تو کہو

۵ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ

زبانی، مالی اور بدنی عبادتیں اللہ ہی کے

وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

لئے ہیں سلام آپ پر اے (اللہ کے)

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ کی رحمت اور اس کی
بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ
برکتیں سلام ہم پر اور
عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ط اَشْهَدُ
اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط
کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں
اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبٰرَكٰتُ
زبانی مبارک عبادتیں
الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبٰتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ
جانی مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں اے نبی (صلی اللہ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
علیہ وسلم) آپ پر سلام اللہ کی رحمت

marfat.com

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
اور برکتیں نازل ہوں ہم پر اور نیک
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ
عمل کرنے والے بندوں پر سلامتی ہو میں گواہی دیتا ہوں
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ
کہ بے شک اللہ ایک ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ابار
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں
یا اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوٰتُ
تمام قولی اور فعلی عبادتیں اللہ ہی کے
لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ
لئے ہیں سلام آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ
ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ
گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور

marfat.com

وَرَسُوْلُهٗ	ابار
اس کے رسول ہیں	
یا اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ	
زبانی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں	مالی اور بدنی
الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ	
عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں	سلام آپ پر
عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ	
اے اللہ کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ کی رحمت اور	
وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی	
اس کی برکات	سلام ہم پر اور اس کے
عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ	
نیک	بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں
اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ	
کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت)	
مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ	ابار
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں	
یا بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ التَّحِیَّاتُ	
اللہ کے نام اور اللہ کے ساتھ تمام زبانی اور	
لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ	
بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں	سلام

marfat.com

عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

آپ پر اے (اللہ کے) نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى

اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ

کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور (اس بات کی) کہ (حضرت) محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَسْاَلُ اللّٰهَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اور اللہ سے مانگتا ہوں میں

الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ اما

جنت اور اللہ کی پناہ میں آتا ہوں دوزخ سے

یا بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ

اللہ کے نام سے اور اللہ (لفظ) کے ساتھ جو تمام ناموں سے

الْاَسْمَآءِ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ

بہتر ہے تمام زبانی بدنی اور مالی عبادتیں

اَلصَّلَوٰتُ لِلّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اللہ کے لئے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

marfat.com

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور

رَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا

رسول ہیں جن کو اس نے دینِ حق دے کر خوشخبری دینے والا اور

وَّ نَذِيْرًا وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ

ڈر سنانے والا (بنا کر) بھیجا ہے اور (اس کی کہ) قیامت ضرور آنیوالی ہے

لَّا رَيْبَ فِيْهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اس میں کسی طرح کا شک نہیں سلام آپ پر اے اللہ کے

اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اللہ کی رحمت اور اس

بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى

کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ

عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ

کے نیک بندوں پر اے اللہ!

اغْفِرْ لِيْ وَ اهْدِنِيْ ابار

مجھے بخش دے اور میری راہنمائی فرما

تشہد کے بعد صلوٰت شریف یوں پڑھو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور (حضرت) محمد (صلی اللہ

marfat.com

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
علیہ وسلم) کی آل پر رحمت نازل فرما۔ جس طرح تو نے حضرت ابراہیم
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
(علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت نازل فرمائی
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
بے شک تو ہی تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
(صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما۔ جس طرح تو نے حضرت
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ
ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ابار
نازل فرمائی۔ بے شک تو ہی تعریف کا مستحق ہے بڑی بزرگی والا ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت
عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت
اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی ہے

marfat.com

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ

پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما

كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ اِبْرَاهِيمَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی

وَاٰلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ

آل پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا

مَّجِيدٌ

بزرگی والا ہے

ابار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّعَلَىٰ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ

وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيمَ

اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی

اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے اے اللہ! برکت نازل کر حضرت

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

marfat.com

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

پر اور (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت نازل فرمائی

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اٰمِیْن

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ! (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور (حضرت) محمد (صلی اللہ

وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ

علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

(علیہ السلام) پر بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا

مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی

بزرگی والا ہے اے اللہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور (حضرت)

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

جس طرح تو نے (حضرت) ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اٰمِیْن

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور (حضرت) محمد

marfat.com

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر درود بھیج جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

(علیہ السلام) پر درود بھیجا بے شک تو قابل تعریف اور

مَّجِيْدٌ ط وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بزرگ و برتر ہے اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

(علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی بے شک تو قابل تعریف اور

مَّجِيْدٌ

بزرگ و برتر ہے

۱ بار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! تو حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى

کی آل پر رحمت بھیج جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

پر رحمت نازل فرمائی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما جیسے کہ تو نے

حضرت کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ہے کہ مجھ پر درود اور سلام بھیجا کرو تو سلام کا طریقہ ہم جانتے ہیں لیکن درود کیونکر بھیجیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو اللھم صل علی محمد و آل محمد ... الخ

ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۴۲ شمارہ ۸۴۸

ترتیب شریف صفحہ ۱۳۷

marfat.com

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی بے شک تو
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اٰمین
قابل تعریف اور بزرگ و برتر ہے
۱؎ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)
عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
کی آل پر رحمت بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے
مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
بزرگ ہے اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو برکت دی
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اٰمین
بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے
۲؎ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

marfat.com

وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

(علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکت نازل فرما

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر برکت نازل فرمائی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط ابار

بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی رحمت بھیجی

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! برکت بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسی برکت

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ابار

دی تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد کو

حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کو حکم ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا اور سلام بھیجنے کا تو سلام تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے لیکن درود کیونکر بھیجیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو اللھم صل علی محمد کما صلیت الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۱۸۳ ترتیب شریف صفحہ ۱۳۹

marfat.com

۱ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ

وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ایک بار

علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج

۲ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ایک بار

جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر برکت نازل فرمائی

۳ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد

marfat.com

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جیسے کہ

بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ

تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل

اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ابار

پر برکت نازل فرمائی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد

عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ

پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد

عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ ابار

پر برکت نازل فرمائی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد

وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
(صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
(علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل کو برکت دے جس طرح تو نے
بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ فِى
حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو تمام عالم میں برکت دی ہے
الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ابار
بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی ہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ
عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وسلم) کی آل پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)
عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
کی آل پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اور
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل کو برکت دے
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو تمام عالم میں

marfat.com

فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

برکت دی بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی

مَّجِيْدٌ ط

ابار

بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیجی جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

وَبَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

(علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور برکت دی بے شک

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابار

تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نبی امی پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر رحمت بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور حضرت ابراہیم

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

(علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

نبی امی کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

آل کو برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ

(علیہ السلام) کو اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو برکت

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۱بار

دی بے شک تو ہی تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے

لہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِهٖ

نبی امی ہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں پر جو مومنوں

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ

کی مائیں ہیں اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اولاد اور اہل بیت

وَاَهْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی

پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ

کی اولاد پر رحمت بھیجی بے شک تو تعریف اور

مَّجِیْدٌ ۱بار

بزرگی والا ہے

لہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اس کو پورا ثواب ملے جبکہ وہ ہم پر اور اہل بیت پر درود بھیجے پس اس کو چاہیے کہ اس طرح درود بھیجے۔ اللھم صل علی محمد النبی الامی ابوہریرہ / ابوداؤد مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۸۷ شمارہ ۸۶۶ ترتیب شریف صفحہ ۱۴۳

marfat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد

وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا

(صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

علیہ وسلم) کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو برکت دی بیشک

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابار

تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى

(علیہ السلام) پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور

مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت دے

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو برکت دی بے شک تو بہت

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اٰبار

تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

(علیہ السلام) کی آل پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت دے جس

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو برکت دی بے شک تو بہت

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اٰبار

تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ

بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

marfat.com

عَلٰٓی اٰلِ اِبۡرٰهِیۡمَ وَبَارِكۡ عَلٰی

(علیہ السلام) کی اولاد پر بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو

مُحَمَّدٍ وَّاَزۡوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو برکت دے جس

كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبۡرٰهِیۡمَ

طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد کو برکت دی بے شک

اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ابار

تو تعریف کیا گیا ہے بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ (صلی اللہ علیہ

اَزۡوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا صَلَّیۡتَ

وسلم) کی بیویوں اور اولاد پر رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

عَلٰٓی اٰلِ اِبۡرٰهِیۡمَ وَبَارِكۡ

(علیہ السلام) کی اولاد پر رحمت بھیجی اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَزۡوَاجِهٖ

کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بیویوں اور اولاد کو

وَذُرِّیَّتِهٖ كَمَا بَارَكۡتَ عَلٰٓی

برکت دے جس طرح تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد

اٰلِ اِبۡرٰهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ابار

کو برکت دی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ

اے اللہ بھیجا کر اپنی طرف سے درود اور

رَحْمَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ

رحمتیں اور برکتیں رسولوں (علیہم السلام)

الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

کے سردار اور پرہیزگاروں کے امام پر

وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ

اور نبیوں کے ختم کرنے والے پر جن کا نام (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ

ہے جو تیرے بندے اور رسول ہیں جو ہر بھلائی میں پیشوا اور ہر

وَ قَائِدِ الْخَيْرِ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ

اچھی چیز میں راہبر ہیں جو رحمت والے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اے اللہ! بھیجا کر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام محمود

يَغْبِطُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ ط

جس پر اولین و آخرین رشک کرتے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم

marfat.com

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

(علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی اولاد پر رحمت بھیجی

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

بیشک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

وسلم) اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل کو برکت دے جسطرح

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ

تو نے حضرت ابراہیم (علیہ السلام) اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام)

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

کی اولاد کو برکت دی بے شک تو

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۱ بار

تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

[1] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَ

اے اللہ (نازل) کر دے اپنے درود اور

رَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا

اور (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر جیسے (نازل) کیا تو نے حضرت

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

ابراہیم (علیہ السلام) پر بے شک تو

[1] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۲۵ شمار ۲۱۹۲ / عن بریدہ رض ترتیب شریف صفحہ ۱۴۷

marfat.com

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ	ابار
تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے	
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	
اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر میری طرف	
النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ	
سے اتنے درود بھیج - جتنے درود تیری ساری خلق	
مِنْ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰى	
بھیجا کرتی ہے اور درود بھیج حضرت محمد (صلی اللہ	
مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ	
علیہ وسلم) پر جیسے کہ ہمیں چاہیئے کہ ہم	
لَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ صَلِّ	
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجیں ، اور درود بھیج حضرت	
عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا	
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جیسے کہ تو نے ہمیں آپ	
اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ	ابار
(صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجنے کا (حکم) فرمایا ہے	
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ	
اے اللہ ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیج	
حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلٰوتِكَ	
یہاں تک کہ تیرے درودوں میں سے کچھ باقی نہ رہے	

marfat.com

شَيْئًا وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور برکت دے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو یہاں

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ

تک۔ کہ تیری برکتوں میں سے کچھ باقی نہ رہے

شَيْئًا وَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور سلام بھیج حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر یہاں

حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ

تک۔ کہ تیرے سلام سے کچھ باقی

شَيْئًا

ابار

نہ رہے

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَاتِ

اے اللہ! بچھانے والے فرشوں، زمینوں کے اور

وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ

پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کے اور مجبور کرنے والے

اَهْلِ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا
دلوں کے ان کی خلقت پر
شَقِيِّهَا وَ سَعِيْدِهَا اجْعَلْ شَرَآئِفَ
بدبخت ہونا ان کا اور نیک بخت ہونا ان کا نازل کر تو اپنی بزرگیاں
صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ
رحمتیں اور بڑھنے والی برکتیں اور
رَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
بڑی مہربانیاں اپنی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر
عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ لِمَا
جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں جو ختم کرنے والے ہیں اس
سَبَقَ وَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَ
کے جو گذرا اور کھولنے والے ہیں اس چیز کو جو بند کی گئی اور
الْمُعِيْنِ بِالْحَقِّ عَلَى الْحَقِّ وَ الْوَاضِحِ
مدد فرمانے والے ساتھ حق کے اوپر حق کے اور واضح کرنے والے
وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ
اور توڑنے والے باطل کے لشکروں کے جیسے اٹھائے
كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ
گئے تھے (ان کے توڑنے کو) پس مستعد ہو گئے تیرے حکم پر
بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ
تیری فرمانبرداری کو جلدی کرنے والے تیری خوشنودی کی طلب میں

marfat.com

غَيْرَ نَكِلٍ عَنْ قَدَمٍ وَلَا وَهِنٍ فِيْ

اور نہ سستی فرمانے والے ارادے سے

عَزْمٍ وَاعِيًا لِوَحْيِكَ حَافِظًا

ہیں نگاہ رکھنے والے تیری وحی کے محافظ تیرے

لِعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ أَمْرِكَ

قول کے چلانے والے تیرے حکم کے

حَتّٰى أَوْرٰى قَبَسًا لِقَابِسٍ بِهٖ

یہاں تک کہ روشن کر دیا تیرے نور کے شعلہ کو واسطے روشنی لینے

هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ

والے کے ہدایت دیئے گئے دل بعد ڈوب جانے کے

الْفِتَنِ وَالْآثَامِ مُوْضِحَاتِ

فتنوں اور گناہ ہیں ظاہر کرنے والے

الْأَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْإِسْلَامِ وَ

دین کی نشانیوں کو اور روشن کرنے والے (ارکانِ) اسلام کو اور

نَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ فَهُوَ أَمِيْنُكَ

روشن کرنے والے احکامِ (اسلام) کو پس آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) امین

الْمَأْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ

ہیں تیرے امن دیئے گئے اور نگہبان ہیں تیرے پوشیدہ علم

الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ

کے اور گواہ ہیں تیرے دن قیامت کے

marfat.com

الدِّيْنِ وَبَعِيْثَةِ لَكَ نِعْمَةً قَ

اور تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں اور

رَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ

رسول تیرے ساتھ حق کے سراپا رحمت ہیں اے اللہ!

افْسَحْ لَهٗ مُفْسَحًا فِيْ عَدْنِكَ وَ

کشادہ کر دے تو جگہ واسطے ان کے کشادہ کی ہو کی اپنی جنت میں اور

اجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ

جزا دے ان کو دو چند نیکیوں کی اپنے فضل

فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ لَهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ

سے جو گوارا ہوں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کیلئے بے کدورت

مِنْ نَوَالِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَ

ہوں ساتھ کامیابی ثواب تیرے کے جو اتارا گیا ہے اور

جَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ اَللّٰهُمَّ

بڑی بخشش تیری کے جو ہے در پے آنے والی ہے اے اللہ!

اَعْلِ عَلَى النَّاسِ بِنَائَهٗ وَاَكْرِمْ

بلند کر لوگوں پر آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی منزل کو اور بزرگ کر

مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی منزل کو پاس اپنے اور مہمانی اس کی اور تمام کر دے

لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ ابْتِعَاثِكَ

واسطے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا اور جزا دے آپ

marfat.com

لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنے اٹھانے سے ان کی تمکین مقبولیت گواہی کی اور خوشنودی

الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّكَلَامٍ

گفتگو کی جو انصاف کی گویائی والی اور فیصلہ کی شان

فَصْلٍ وَّحُجَّةٍ وَّبُرْهَانٍ ابار

والی اور حجت اور دلیل والی

تشہد اور صلوٰت شریف کے بعد یہ کہو

اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

اے اللہ! ان کو قیامت کے روز اپنے پاس

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ابار

خاص مقام میں اتار

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا

اے اللہ! میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے

كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا

اور تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا

اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ

تو تو اپنی (خاص) بخشش سے مجھے بخش دے

عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ

اور مجھ پر رحم فرما بے شک تو ہی

marfat.com

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ابار

بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ

بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ

تحقیق کہ تو اکیلا ہے۔ بے نیاز ہے جس کی

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

نہ کوئی اولاد ہے اور نہ ماں باپ نہ کوئی

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ہمسر ہے کہ تو میرے

اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ

گناہ بخش دے بے شک تو بڑا بخشنے والا

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ابار

رحم کرنے والا ہے

۲ اَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَ

بہترین کلام کلام اللہ ہے اور

اَحْسَنُ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ

بہترین ہدایت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابار

کی ہدایت

۲ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تشہد کے بعد فرماتے تھے احسن الکلام کلام اللہ ... الخ نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۲۴ ترتیب شریف صفحہ ۱۵۲

۱ حضرت محمد بن اورع رضی سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لے گئے۔ ایک شخص نماز پڑھ کر تشہد میں تھا۔ اتنے میں کہنے لگا۔ اللھم انی اسئلک یا اللہ بانک الواحد ... الخ ... صلی اللہ علیہ وسلم نے ... بخش دیا ... نسائی شریف جلد اول صفحہ ۳۲۱ ترتیب شریف صفحہ ۱۵۲

marfat.com

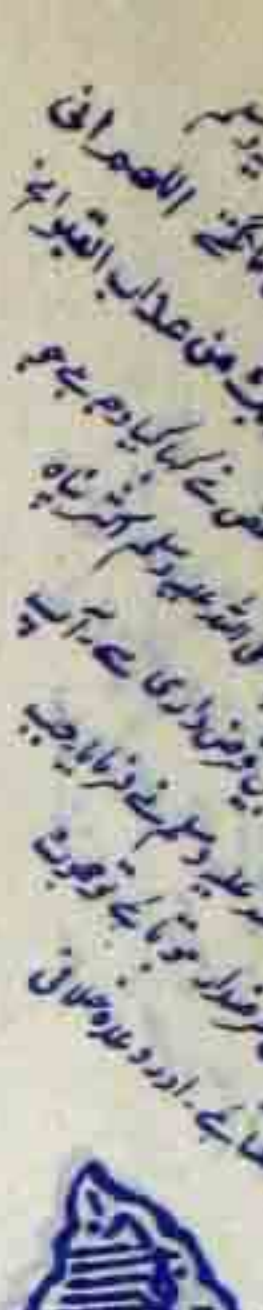

۱ اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا ابار
اے اللہ! تو مجھ سے آسانی سے حساب لینا
۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ
اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا
الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ
ہوں اور دجال کے فتنے سے پناہ مانگتا
الدَّجَّالِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ
ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے
الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
سے پناہ مانگتا ہوں اے اللہ! میں
اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَ الْمَغْرَمِ ابار
گناہ اور قرض سے (بھی) پناہ مانگتا ہوں
۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں
عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے
وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ وَ
اور زندگی اور موت کے فتنہ (آزمائش) سے اور
مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ابار
کانے دجال کے فتنہ کی برائی سے

اعوذ بک من عذاب القبر الخ
ایک شخص نے کہا کیا میں بھی
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح
مانگوں فرمایا ہاں
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب
آدمی قبر میں رکھا جاتا ہے اور دفن
کیا جاتا ہے اور دوست احباب
لوٹتے ہیں تو وہ ان کے جوتوں
کی آواز سنتا ہے

لفظ بعد اپنی اکرم نے فرمایا
کہ پھر مکمل فرما دیجئے
کہ اس کے بعد
کی نسوں کا
پناہ مانگے
چاہیے!
نسائی شریف جلد اول صفحہ ۴۲۴
ترمذی شریف صفحہ ۱۵۲

صحیح حصین صفحہ ۲۲۰/۲۱۹
صحیح ابی ہریرہ صفحہ
مسلم ج ۱
سنن اربعہ / اتق جان ج ۱
ترمذی شریف صفحہ ۱۵۲

marfat.com

۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ	
اے اللہ! میں دوزخ کے عذاب سے تیری	
عَذَابِ جَھَنَّمَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ	
پناہ مانگتا ہوں اور تیرے عذاب سے تیری	
عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ	
پناہ چاہتا ہوں اور کانے دجال کے فتنہ سے	
فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ	
پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور	
مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اٰمین	
موت کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں	
۲ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ وَوَیْلٌ	
میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم سے خرابی ہے	
لِّاَھْلِ النَّارِ اٰمین	
جہنم والوں کی	
۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ	
اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی بہتری چاہتا ہوں	
کُلِّہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ	
جو کچھ میں جانتا ہوں اور جو کچھ میں نہیں	
اَعْلَمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ	
جانتا اے اللہ! میں تجھ سے وہ خیر مانگتا	

۱ ابوداؤد شریف سے روایت ہے کہ نماز پڑھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نفل نماز فرمائی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

۲ الصواعق المحرقہ لابن حجر مکی صفحہ ۱۵۹ مشکوٰۃ شریف صفحہ ۲۴۵ ابوداؤد شریف صفحہ ۱۵۹ ترمذی شریف صفحہ ۱۵۲

۳ حصن حصین صفحہ ۲۲۱-۲۲۲ ابن ماجہ شریف صفحہ ۲۵۵

marfat.com

مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ

جوں جو تجھ سے تیرے نیک بندوں نے

الصّٰلِحُوْنَ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ

مانگی ہے اور اس برائی سے پناہ مانگتا

شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ

ہوں جس سے تیرے نیک بندوں نے پناہ

الصّٰلِحُوْنَ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي

مانگی ہے اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

برکت دے اور آخرت میں بھی خیر و برکت

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا

رَبَّنَآ إِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم تجھ پر ایمان لائے ہیں تو ہمارے گناہ

ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

معاف فرما اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا اے ہمارے

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى

پروردگار! جیسے وعدے اپنے رسولوں (ع) کی معرفت تو نے ہم سے

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

فرمائے ہیں ہم کو نصیب کر اور قیامت کے دن ہم کو رسوا نہ کیجیو

marfat.com

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ابار

تو (کبھی) وعدہ خلافی تو کیا ہی نہیں کرتا

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَ

اے اللہ! میں آپ کے علم غیب اور آپ کی

قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ

مخلوق پر قدرت کے طفیل آپ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے زندہ رکھ جب

الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ وَ تَوَفَّنِيْ اِذَا

تک میرے لئے زندگی آپ کے علم میں بہتر ہو اور مجھے وفات دے جب آپ

عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ

میرے لئے وفات بہتر جانیں اے اللہ میں آپ سے

وَ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ يَعْنِيْ فِي الْغَيْبِ

سوال کرتا ہوں آپ کا خوف پوشیدگی اور ظاہر

وَالشَّهَادَةِ وَ اَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ

میں اور آپ سے سوال کرتا ہوں سچی بات کا

فِي الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ وَ اَسْئَلُكَ

رضامندی اور غصہ کی حالت میں اور آپ سے سوال کرتا ہوں

الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَ اَسْئَلُكَ

درمیانی حال کا فقر اور دولتمندی میں اور آپ سے سوال کرتا

نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَ اَسْئَلُكَ قُرَّةَ

ہوں ایسی نعمت کا جو ختم نہ ہو اور آپ سے آنکھوں کی ٹھنڈک مانگتا

marfat.com

عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَأَسْئَلُكَ الرِّضَآءَ

ہوں جو ختم نہ ہو اور آپ سے سوال کرتا ہوں رضامندی کا

بَعْدَ الْقَضَآءِ وَأَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ

آپ کے فیصلہ کے بعد اور آپ سے سوال کرتا ہوں ٹھنڈی زندگی کا

بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ

موت کے بعد اور سوال کرتا ہوں تجھ سے لذت تیرے چہرے

إِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلٰى لِقَآئِكَ

کو دیکھنے کی اور شوق آپ کی ملاقات کا اور میں

فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ

پناہ مانگتا ہوں تیری اس مصیبت سے جس پر صبر نہ ہو سکے اور فساد

مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ

سے جو گمراہ کر دے اے اللہ! زینت بخش ہم کو ایمان کی

الْإِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً

زینت کے ساتھ اور ہم کو بنا ہدایت کرنے والے

مُّهْتَدِيْنَ

ہدایت پائے ہوئے

ابار

marfat.com

صَلٰوۃُ الْمَغْرِبْ

۱ اذان	
۲ دعا بعد اذان مغرب	ابار
۳ اَللّٰھُمَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِکَ وَ	
اے اللہ! یہ تیری رات آ رہی ہے اور	
اِدْبَارُ نَھَارِکَ وَ اَصْوَاتُ	
یہ تیرا دن ختم ہو رہا ہے اور تیری طرف بلانے والوں (مؤذنوں) کی	
دُعَاتِکَ فَاغْفِرْ لِیْ	ابار
آوازیں بلند ہو رہی ہیں (ایسے وقت میں) مجھے بخش دے	

marfat.com

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِسْتِقْبَالُ لَيْلِكَ	
اے اللہ! یہ تیری رات کی آمد ہو رہی ہے	
وَاسْتِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ	
اور یہ تیرا دن چلا جا رہا ہے اور تیرے مؤذنوں کی آوازیں	
دُعَاتِكَ وَحُضُوْرُ صَلٰوتِكَ	
سنی جا رہی ہیں اور تیری نمازیں کھڑی ہو رہی ہیں	
اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ	۱ بار
درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے کہ مغفرت فرما دے تو میری	
سنت غیر مؤکدہ	۲ رکعتیں
فرض (باجماعت)	۳ رکعتیں

marfat.com

الدعوات	
۱ سنت مؤکدہ	۲ رکعتیں
نفل	۲ رکعتیں
۲ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے ہی	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
عزت والے	

marfat.com

۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ	۳۳ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۳۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے	

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا کوئی شریک نہیں ہے
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
اس کا اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہے تعریف اور وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ایک بار
ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں مگر اللہ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور کوئی تدبیر
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱۰۰ بار
اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

marfat.com

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا
کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے اور کوئی بچاؤ
مَنْجٰى مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ۱۰۰ بار
کی جگہ نہیں ہے اللہ کی گرفت سے مگر اسی کے دامن رحمت میں
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۱۰۰ بار
حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

marfat.com

۱۔ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ
میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو ہی
التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار
بہت توبہ قبول کرنے والا بہت بخشنے والا ہے
۲۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۱۰۰ بار
زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا اور رجوع کرتا ہوں میں اس کی طرف

marfat.com

فضائل یا حیّ یا قیّوم

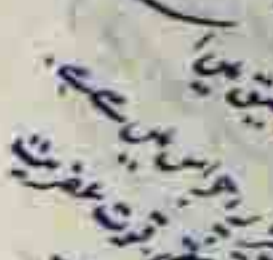

marfat.com

یا حیُّ یا قیّومُ

(صوفی محمد شفیع صاحب)

آزمودہ

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت کی گئی ہے۔ اسم اعظم ہے۔ جب اس کے ساتھ دعا کی جاوے۔ تو دیتا ہے۔ اور وہ یا ذوالجلال والاکرام ہی ہے۔

(تحقیق کرنے سے ایسا کہا گیا)

(قبول کرنے سے اور جب)

لیا زادی شفے۔ پس غائب ہو گیا تخت بلقیس کا زمین کے نیچے۔ یہاں تک کہ وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے آ رکھا گیا۔ پھر اپنے دونوں قدم رکھے تھے جب اپنی بڑی کرسی پر بیٹھے تھے۔

سلیمان جس پر حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے دونوں قدم رکھے تھے جب اپنی بڑی کرسی پر بیٹھے تھے۔

(بقیہ انعا لبسن صفحہ ۱۸۸/۱۸۶ مطبع صدیقی لاہور ۱۳۲۴ء آرٹیکل نمبر ۱۹۵)

لہ ھٰذَا الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَاسْمُ اللّٰہِ الْمَوْرُوْثُ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بار

* وَالْمُسْتَعَانُ لِلْاِتْمَامِ فِیْ ھٰذِہِ التَّسْلِیَۃِ الطَّرِیْقَۃِ

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ جو شخص اللہ سے کوئی حاجت طلب کرے۔ اس کو چاہیئے کہ یا حی یا قیوم کا ورد کرے۔ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر یا حی یا قیوم لکھا ہوا تھا۔ جس کی برکت سے ان کو ہر چیز پر قدرت حاصل تھی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر یا حی یا قیوم لکھا ہوا تھا۔ جس کی برکت سے ان کو ہر چیز پر قدرت حاصل تھی۔

یا حی یا قیوم کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر مشکل سے نجات دیتا ہے۔ اور ہر مراد پوری کرتا ہے۔ (حصن حصین صفحہ ۱۹۵ ترجمہ شائع کردہ)

marfat.com

صلوٰۃ الاوابین

نفل	۶ یا ۲۰ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھی سے سلامتی	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ ط يَا ذَا	
اے محبت کرنے والے اے محبت رکھنے والے اے مالک	

marfat.com

الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ ط يَا مُبْدِئُ يَا
بزرگی والے عرش کے اے پہلی بار پیدا کرنے
مُعِيْدُ ط يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ط
والے اے دوبارہ پیدا کرنے والے۔ اے کر ڈالنے والے اس چیز کے جس کا
اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ
ارادہ کرے۔ مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری ذات کے اس نور کے طفیل۔ جس نے
مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَ
بھر دیا ہے تیرے عرش کے ستونوں کو اور مانگتا
اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ
ہوں میں تجھ سے تیری اس قدرت کے طفیل جس سے قدرت رکھتا
بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ
ہے تو اپنی تمام مخلوق پر اور تیری اس رحمت کے طفیل۔ جو
الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَآ اِلٰهَ
حاوی ہے ہر چیز پر کوئی معبود نہیں مگر تو اے
اِلَّآ اَنْتَ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ
فریاد رسی کرنے والے میری فریاد رسی کر اے فریاد رسی کرنے
اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ ابار
والے میری فریاد سن۔ اے فریاد سننے والے سن لے میری فریاد !

marfat.com

صلوٰاتُ اللَّیَالِی السَّبع

شبِ شنبہ

(ہفتہ کی رات)

نفل	۱۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ سب سے بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

marfat.com

شب یکشنبہ

(اتوار کی رات)

نفل	۲۰ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

شبِ دوشنبہ

(سوموار کی رات)

نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی ملتی ہے بڑا با برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	
سورۃ الاخلاص	۷۵ بار

marfat.com

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰى لِنَفْسِيْ وَ	
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ بزرگ و برتر سے اپنے لئے اور	
لِوَالِدَيَّ	۷۵ بار
اپنے والدین کے لئے	
الصلوٰۃ الشریفہ	۷۵ بار
اپنی حاجت مانگ	
شبِ دوشنبہ (ایضاً)	
۲ نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
اَلسَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	

marfat.com

وَالْاِكْرَامِ	۱بار
اور عزت والے	
اٰیۃ الکرسی	۱۵ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۱۵ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	

شبِ سہ شنبہ

(منگل کی رات)

۲ نفل	۱۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	

marfat.com

وَالْاِكْرَامِ	ابار
اور عزت والے	

شبِ چہار شنبہ

(بدھ کی رات)

نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	ابار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	ابار
اور عزت والے	

شبِ پنجشنبہ

(جمعرات کی رات)

۱ نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۱۵ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	

اس کا ثواب والدین کو بخش

۱ حضرت ابو صالح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے پنج شنبہ کی رات مغرب اور عشا کے درمیان دو رکعتیں نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی پانچ بار اور سورۂ اخلاص پانچ بار اور معوذتین

(سورۂ فلق و الناس) پانچ بار پھر نماز سے فارغ ہو کر پندرہ بار استغفار پڑھ اور اس کا ثواب ماں باپ کو بخش تو اس نے ماں باپ کا حق ادا کیا۔ اگرچہ ان دونوں کا علاق ہو۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کو صدیقوں اور شہیدوں کا سا ثواب دیتا ہے۔ تنبیہ الطالبین صفحہ ۱۵۷ مطبع صدیقی ۱۳۲۳ ہجری لاہور ترتیب شریف صفحہ ۱۷۶

marfat.com

شبِ جمعۃ المبارک

۱ نفل	۱۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

۱ حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے جمعہ کی رات مغرب اور عشاء کے درمیان بارہ رکعتیں نماز پڑھیں ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص دس بار گویا اس نے اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کی عبادت بارہ سال کی۔ دن کو روزہ رکھا اور رات کو کھڑا رہا۔

غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۷۴ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ ہجری ترتیب شریف صفحہ ۱۷۷

marfat.com

شبِ جمعۃ المبارک (ایضاً)

۱ نفل	۱۰ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

marfat.com

فضائل تلاوۃ القرآن العظیم

جب سورہ القیٰمۃ کی آخری آیۃ

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ

کیا وہ (اللہ سبحانہٗ) اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ

يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ○

(قیامت میں) مردوں کو زندہ کر دے

پڑھو، تو جواب میں کہو

بَلٰى وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ

ہاں اور میں اس بات پر گواہ ہوں

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ابار

ہم اللہ پر ایمان لائے

جب سورۃ المرسلٰت کی آخری آیۃ

فَبِاَیِّ حَدِیْثٍۭ بَعْدَهٗ یُؤْمِنُوْنَ ○

تو پھر اس (قرآن کریم) کے بعد اور پھر کونسی بات پر ایمان لاویں گے

پڑھو، تو جواب میں کہو

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ — ۱ بار

ہم اللہ پر ایمان لائے

جب سورۃ التین کی آخری آیۃ

اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِیْنَ ○

کیا اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے؟

پڑھو، تو جواب میں کہو

بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ

ہاں! اور میں اس بات پر

الشّٰهِدِیْنَ ○ — ۱ بار

گواہ ہوں

جب سورۃ آل عمران کی یہ آیۃ پڑھو

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

گواہی دی اللہ تعالیٰ نے کہ سوائے اس کی ذات کے کوئی معبود

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص پڑھے شہد اللہ لا الٰہ الا ھو الخ اور پھر کہے وانا شہد بما شہد اللہ الخ تو وہ شخص قیامت کے دن اس شہادت کے ساتھ حاضر ہوگا تو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ارشاد ہوگا۔ یہ عہد میرے بندے! یہ عہد پورا کرنے اور عہد پورا کرنے میں (وفائے عہد) سے زیادہ حق ہے حکم ہوگا) میرے جنت میں داخل کرو۔ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۴۲ ۸۱ ۲۵ ترتیب شریف صفحہ ۱۸۱

marfat.com

هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ

نہیں اور فرشتوں نے اور اہل علم نے بھی

قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ قائم ہے عدل کے ساتھ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اِنَّ الدِّيْنَ

زبردست حکمت والا ہے بے شک (دین (حق)

عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وقف

اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اسلام ہے

تو اس کے بعد کہو

وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ

اور میں (بھی) گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ جو گواہی دی اللہ تعالیٰ

وَاسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ

نے اور میں اس گواہی کو بطور امانت

وَهِيَ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ ابار

اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں

سورۃ البقرۃ

آخری دو آیات ابار

سورۃ آلِ عمران	
آخری رکوع	۱ بار
مسبحات	
سورۃ بنی اسرائیل	۱ بار
سورۃ الحدید	۱ بار
سورۃ الحشر	۱ بار
سورۃ الصف	۱ بار

marfat.com

سورۃ الجمعہ	ابار
سورۃ التغابن	ابار
سورۃ الاعلیٰ	ابار
سورۃ الزمر	ابار
سورۃ الحم السجدہ	ابار

marfat.com

سورۃ الملک	ایک بار
سورۃ یٰسٓ	ایک بار
سورۃ حٰمٓ الدّخان	ایک بار
سورۃ الواقعہ	ایک بار
سورۃ الانشراح	گیارہ بار

ارشاد مرشدی شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری

سورۃ القدر	۱۱ بار
سورۃ الزلزال	۱۱ بار
سورۃ الکوثر	۱۱ بار
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
سورۃ الاخلاص	۱۱ بار
(ہر بار آیۃ اللہ الصمد پر سو سو بار تکرار)	
یَا عَزِیْزُ	۱۱۰۰ بار
اے زبردست	
یَا بُدُّوْحُ	۱۱۰۰ بار
(یہ عبرانی میں اسم ذات باری تعالیٰ ہے توریت میں۔ واللہ اعلم بالصواب)	

۱ تا ۳ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب رح سہارن پوری

یَا لَطِیْفُ	۱۱۱ بار
اے باریک بین	
یَا یٰسٓ	۱۱۱ بار
اے یٰسین	
یَا وَاجِدُ	۱۱۱ بار
اے ہر چیز کو پانے والے	
یَا مَاجِدُ	۱۱۱ بار
اے بزرگی والے	
یَا وَاحِدُ	۱۱۱ بار
اے وہ جو تنہا ہے	
یَا اَحَدُ	۱۱۱ بار
اے وہ جو ایک ہے	
یَا صَمَدُ	۱۱۱ بار
اے بے نیاز	
یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا حَقُّ یَا	
اے اللہ اے نور اے ذات برحق اے	
مُبِیْنُ	۱۱۱ بار
وہ ذات جو واضح اور کھلم کھلا ہے	

لہ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری قدس سرہٗ و نور اللہ مرقدہٗ
ترتیب شریف صفحہ ۱۸۵

marfat.com

۱ الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار ۱۱ بار
۲ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۱۱ بار
میں ہی ہوں ظلم کرنے والوں میں سے
۳ اَللّٰھُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۱۱۱ بار
اے اللہ! اے حاجتوں کو پورا فرمانے والے
۴ الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار ۱۱ بار
۵ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
اے اللہ! اے بیحد مہربان اے نہایت رحم کرنے والے
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۱۱۱ بار
اے زندۂ جاوید اے ہمیشہ قائم رہنے والے

۱ تا ۵ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری قدس سرہٗ نور اللہ مرقدہ

ترتیب شریف صفحہ ۱۸۶

marfat.com

صلوٰۃ العشاء

۱ اذان	
۲ دعا بعد اذان	
۳ سُنت غیر مؤکدہ	۴ رکعتیں
فرض (باجماعت)	۴ رکعتیں

marfat.com

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز پڑھ کر ہمیشہ میرے ہاں آتے اور چار یا چھ رکعت نماز پڑھتے۔ عائشہ صدیقہؓ / ابوداؤدؒ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۰۹۶ صفحہ ۲۲۰ ترتیب شریف صفحہ ۱۸۹

الدعوات	
سنت مؤکدہ	۲ رکعتیں
نفل	۴ رکعتیں

حاشیہ ۴ از صفحہ گذشتہ

حضرت سعید بن منصورؒ نے اپنی کتاب "سنن" اور برہان شرح مواہب الرحمٰن میں حدیث بیان کی ہے، کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کہ جو کوئی نماز عشاء سے پہلے چار رکعتیں پڑھے، تو گویا اُس نے اُس رات

تہجد

پڑھی، اور جو کوئی بعد عشاء چار رکعت پڑھتا ہے، تو گویا اس نے لیلۃ القدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔

(مظاہر حق شرح مشکوٰۃ و شرح وقایہ نور الہدایہ صفحہ ۱۳۶ - ترتیب شریف صفحہ ۱۸۸ - ۷۰ -)

marfat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	
سُبْحَانَ اللّٰہِ	۱۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	۱۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰہِ	۳۳ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	

marfat.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۳۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا کوئی	
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ	
شریک نہیں اس کا اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہے تعریف	
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	ایک بار
اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں مگر اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور کوئی	
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	۱۰۰ بار
تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے	

marfat.com

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا
کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے اور
مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ۱۰۰ بار
کوئی بچاؤ کی جگہ نہیں اللہ کی گرفت سے مگر اسی کے دامن رحمت میں
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۱۰۰ بار
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔
رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ
میرے رب! بخش دے مجھے اور توبہ قبول کر لے میری بیشک تو ہی
اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار
بہت توبہ قبول کرنے والا بہت بخشنے والا ہے
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
بخشش مانگتا ہوں میں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۱۰۰ بار
زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا اور رجوع کرتا ہوں میں اسی کی طرف
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بار

marfat.com

صلوٰۃ الوتر

واجب	۳ رکعتیں

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور

نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَ

تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اور تجھی پر ایمان لاتے ہیں اور

نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ

تیری بہترین تعریف کرتے ہیں۔ اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں

وَ لَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ

اور تیری ناشکری سے بچتے ہیں اور ہم اس شخص کو چھوڑ دیں گے

مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ

اور ترک کر دیں گے جو تیرا گناہ کرے اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے

نَعْبُدُ وَ لَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ

ہیں اور صرف تیرے لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں

وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْ

اور تیری طرف دوڑتے اور تیری خدمت میں شتابی کرتے ہیں اور

رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ

تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے یقینی عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا

عَذَابَكَ الْجِدَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ اٰمِيْن

قطعی اور یقینی عذاب کفار کو پہنچنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں

وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا نَكْفُرُكَ

اور تیری بہتر ہی تعریف کرتے ہیں اور تیری ناشکری سے بچتے ہیں ہم اس

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اٰمِيْن

شخص کو چھوڑ دیں گے اور ترک کر دیں گے جو تیرا گناہ کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰمِيْن

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ

اے اللہ! ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور صرف تیرے لیے نماز

نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى

پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور تیری

وَنَحْفِدُ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ

خدمت میں سستی نہیں کرتے ہیں اور تیرے یقینی عذاب سے ڈرتے ہیں

وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں بے شک تیرا قطعی اور یقینی عذاب

marfat.com

اَلْحَقَّ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ابار

کفار کو پہنچنے والا ہے

یا اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ

اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت کی ہے انکے زمرے

وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ

میں مجھے بھی ہدایت دے اور مجھے دنیاوی اور اخروی آفتوں سے عافیت میں رکھ

فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا

ان لوگوں کے زمرے میں جنہیں تو نے عافیت دے رکھی ہے اور ان لوگوں کے زمرے

اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ

میں میری کارسازی کر جن کی تو نے مدد کی اور جو تو نے مجھے عطا کیا اس میں برکت دے

اِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ

اور مجھے اس چیز کی برائی سے بچائے جو تو نے میرے مقدر میں لکھی ہے کیونکہ تیرا حکم

وَاِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَ

سب پر چلتا ہے۔ اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا جس کا تو نگہبان ہو وہ کبھی ذلیل نہیں

لَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ

ہو سکتا اور جس کو تو نے دشمن رکھا وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا تو بابرکت ہے اے

رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ

ہمارے پروردگار اور تو ہی برتر ہے ہم تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں اور

نَتُوْبُ اِلَیْكَ ابار

تیری طرف رجوع کرتے ہیں

marfat.com

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

اور اے اللہ! رحمت بھیج (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو

مُحَمَّدٍ

ابار

نبی ہیں

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اے اللہ! ہم کو اور سب ایماندار مرد اور

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ایماندار عورتوں اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو

وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ

بخش دے اور ان کے دلوں میں الفت و محبت بھر دے اور انکے سارے

ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

کام سنوار دے اور اپنے اور ان کے دشمنوں

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ

پر اللہ کی مدد مسنونہ اے اللہ

اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ

کفار کو جو تیری راہ سے لوگوں کو روکتے

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ

اور تیرے پیغمبروں کو جھٹلاتے

مُرْسَلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ
اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں لعنت کر
اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَ
اے اللہ! ان کی باتوں میں مخالفت پیدا کر دے اور
زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ
ان کے قدموں کو ڈگمگا دے اور ان پر اپنا وہ عذاب
بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ
نازل کر جسے تو گنہگار قوم پر سے رد (ہی)
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ بِسْمِ
نہیں کرتا شروع کرتا ہوں
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۱بار
اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ۳بار
پاک ہے بادشاہ منزہ ہے ہر عیب سے
رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ۱بار
جو پروردگار ہے فرشتوں کا اور روح الامین کا
نفل ۲رکعتیں
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱بار
اللہ بہت بڑا ہے

manat.com

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ)
شمار ۸۸۸ صفحہ ۱۹۰
ترتیب شریف ۱۹۸

۱ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
عزت والے	
۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ	
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی تیرے	
سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ	
غصے سے اور تیری معافی کی تیری	
عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا	
سزا سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کی تیری	
اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا	
گرفت سے انہیں حق ادا کر سکتا میں تیری تعریف کا تو ایسا ہی ہے جیسا کہ	
اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ	۱ بار
تو نے خود اپنی تعریف کی۔	

۱ ثوبان رضی اللہ عنہ
مسلم، مشکوٰۃ شریف جلد ۱
شمار ۸۱۰ صفحہ ۱۹۰
ترتیب شریف صفحہ ۱۹۸

۲ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے اخیر میں یہ دعا پڑھتے تھے اللھم انی اعوذ برضاک ... الخ
علی مرتضیٰ، ابو داؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجہ، مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۱۹۲ صفحہ ۱۳۵
ترتیب شریف صفحہ ۱۹۸

marfat.com

اَوْرَادُ النَّوْمِ

وضو	
تحیۃ الوضوء نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

marfat.com

۱ اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ
اے اللہ جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ
پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے رب
کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ
ہر چیز کے اور مالک اس کے گواہی دیتا ہوں میں کہ
لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ
کوئی معبود نہیں ہے مگر تو پناہ پکڑتا ہوں میں تیری اپنے
شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَ
نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور
شِرْکِہٖ اٰبار
اس کے شرک سے
۲ سورۃ الفاتحۃ اٰبار
سورۃ الاخلاص اٰبار
سورۃ البقرۃ اٰبار
اٰیات ۱ تا ۵

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ

الف۔ لام۔ میم یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں

فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

ہدایت ہے ان پرہیزگار لوگوں کے لیے

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا

يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو کتاب تم پر نازل کی گئی ہے (یعنی

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

قرآن) اور جو کتابیں تم سے پہلے نازل کی گئی ہیں ان سب پر

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ

ایمان لاتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے

يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى

ہیں وہ لوگ اور ہدایت

هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ

کے ہیں اپنے پروردگار سے اور وہ لوگ وہی ہیں

marfat.com

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

چھٹکارا پانے والے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ

اللہ وہ زندہ جاوید ہستی جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے

الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ لگتی ہے

نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے اسی

فِي الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

کا ہے کون ہے جو اس کی جناب میں اس

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ يَعْلَمُ مَا

کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے جو کچھ بندوں کے سامنے ہے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

اور اس کی معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفت ادراک میں نہیں

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

آ سکتی الا یہ کہ کسی چیز کا علم خود ہی اس کو دینا چاہے۔ اس کی حکومت

سورۃ البقرۃ - آیات ۲۵۵، ۲۵۶ (ترتیب شریف صفحہ ۲۰۱)

marfat.com

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ

آسمانوں اور زمینوں کو سنبھالنا اس پر بھاری نہیں ہے اور ان کی

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

نگہبانی اس کے لئے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے۔ بس وہی ایک بزرگ

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ

دبرتر ذات ہے۔ دین کے معاملے میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔ سیدھی بات غلط

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ

خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے

بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ

اللہ پر ایمان لے آیا اس نے

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ

ایک ایسا مضبوط سہارا تھام لیا جو

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ (جس کا سہارا اس نے لیا ہے)

عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا حامی و مددگار اللہ ہے

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

اور وہ ان کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال

النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ

لاتا ہے۔ اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں، ان کے حامی و مددگار

marfat.com

الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

طاغوت ہیں۔ اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

کھینچے جاتے ہیں۔ وہی آگ میں جانے والے لوگ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ ابار

ہیں جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

ط لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔ سب اللہ

الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ

کا ہے۔ تم اپنے دل کی باتیں خواہ ظاہر کرو

اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

خواہ چھپاؤ۔ اللہ بہرحال ان کا حساب تم سے لے لے گا۔ پھر

بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

اسے اختیار ہے جسے چاہے معاف کر دے اور

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

جسے چاہے سزا دے وہ ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ

رکھتا ہے۔ رسول اس ہدایت پر

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ

ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے اور جو لوگ

ص ۱
سورۃ البقرہ آیہ ۲۸۴ تا ۲۸۶
ترتیب شریف صفحہ ۲۰۳

marfat.com

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

اس رسول کے ماننے والے ہیں انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کر لیا ہے

وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ

اور ان کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے ہم نے

اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

حکم سنا اور اطاعت قبول کی مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی

الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

طرف پلٹنا ہے اللہ کسی شخص پر اس کی قدرت سے بڑھ کر ذمہ داری

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

کا بوجھ نہیں ڈالتا ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اس کا پھل اسی کیلئے ہے

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

اور جو بدی سمیٹی ہے اس کا وبال اسی پر ہے (ایمان لانے والو! تم یوں دعا کیا کرو)

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ

اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں ان پر گرفت نہ کر لے

لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

ہمارے پروردگار ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

پر ڈالے تھے پروردگار جس بار کو

marfat.com

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ ہمارے ساتھ

عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟

نرمی کر ہم سے درگزر فرما اور ہم پر رحم کر

أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

تو ہمارا مولا ہے کافروں کے مقابلے میں ہماری

الْكٰفِرِيْنَ ○ ابار

مدد کر :

۱ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ

اللہ زندہ جاوید ہستی جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے اس کے

الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

سوائے کوئی خدا نہیں ہے وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ

نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

لگتی ہے زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسی کا ہے

فِي الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

کے بغیر سفارش کر سکے۔ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

جانتا ہے اور جو ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے اور اسکی معلومات

marfat.com

يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا

ہیں سے کوئی چیز انکی گرفتِ ادراک میں نہیں آسکتی الا یہ کہ کسی چیز کا حسکم وہ

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

خود ان کو دینا چاہے اس کی حکومت آسمانوں اور زمینوں پر چھائی ہوئی

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

ہے اور ان کی نگہبانی اس کے لئے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ ابار

بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے

لہ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ

رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ

ہوئی ہے۔ اور جو لوگ اس رسول کو ماننے والے ہیں انہوں نے بھی اس ہدایت کو

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ

دل سے تسلیم کر لیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اسکی کتابوں اور اسکے

كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

رسولوں کو مانتے ہیں۔ اور ان کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے

اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

سے الگ نہیں کرتے۔ ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی مالک!

وَاَطَعْنَا ۡ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔

marfat.com

الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

اللہ کسی متنفس پر اس کی قدرت سے بڑھ کر ذمے داری کا

اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

بوجھ نہیں ڈالتا ہر شخص نے جو نیکی کمائی ہے اس کا پھل اسی کیلئے ہے اور جو

مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

بدی کمائی ہے اس کا وبال اسی پر ہے (ایمان لانے والو! تم یوں دعا کیا کرو) اے ہمارے

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا

رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں ان پر گرفت نہ کر مالک! ہم پر

تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ

ڈالے تھے پروردگار! جس بار کو

لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ

وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَ

ہمارے ساتھ نرمی کر ہم سے درگذر فرما اور ہم

ارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے کافروں کے

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ آمین

مقابلے میں ہماری مدد کر

سورۃ البقرہ آیہ ۲۸۵ - ۲۸۶

marfat.com

سورۃ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	الْكٰفِرُوْنَ
شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے		
قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ		
کہو! اے کفر کرنے والو! میں نہیں عبادت کرتا ہوں اسکی		
مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ		
جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم عبادت کرتے ہو اسکی جس کی میں عبادت کرتا		
مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا		
ہوں اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم نے		
عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ		
عبادت کی ہے اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس کی		
مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ		
میں عبادت کرتا ہوں تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے		
دِيْنِ ۝		
میرا دین		
سورۃ الاخلاص		۳ بار
سورۃ الفلق		۳ بار
سورۃ الناس		۳ بار

marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ	۳۳ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۳۴ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
سورۃ الاخلاص	۱۰۰ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ	
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے، جس کے سوا کوئی	
اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ	
معبود نہیں، مگر وہی زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا اور	
اَتُوْبُ اِلَیْهِ	۳ بار
رجوع کرتا ہوں میں اسی کی طرف	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا عَدَدَ الشَّفْعِ	
اللہ تعالیٰ بہت بڑائی والا ہے جفت اور طاق	
وَالْوَتْرِ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ	
عدد اور اللہ کے کلمات پاکیزہ	
الطَّیِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ	۳ بار
مبارک کلمات	

marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۳ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالیٰ کے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا کوئی شریک نہیں	
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ	
اسی کا اسی کی ہے بادشاہی اور اسی	
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	
کے لئے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا	
قَدِيْرٌ ط لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ	
ہے کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر	
اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ	
اللہ کی مدد سے پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے	
لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ	
لئے ہے اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت	
اَكْبَرُ	ایار
بڑا ہے	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ	
تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے بچا لیا مجھے اور	
وَاٰوَانِيْ وَاَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ	
ٹھکانا دیا اس نے مجھے اور کھانا کھلایا اس نے مجھے اور پلایا اس نے مجھے	

marfat.com

وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ وَ

اور جس نے احسان کیا میرے اوپر اور بے پایاں کیا اور جس

الَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ

نے عطا کیا مجھے اور بہت زیادہ عطا کیا تعریف اللہ ہی کیلئے ہے

لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اَللّٰھُمَّ

ہر حال میں اے اللہ!

رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْکَہٗ

پروردگار ہر چیز کے اور مالک اس کے

وَاِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ اَعُوْذُ بِکَ

اور معبود ہر چیز کے پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنَ النَّارِ ۱ بار

دوزخ کی آگ سے

لہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے کھلایا ہمیں اور

وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَاٰوَانَا فَکَمْ

پلایا ہمیں اور بچا لیا اس نے ہمیں اور کفایت کیا ہمیں کتنے ہیں جن کا

مِمَّنْ لَّا کَافِیَ لَہٗ وَلَا مُؤْوِیَ ۱ بار

کوئی بچانے والا نہیں اور کفایت دینے والا نہیں

مہ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

جو چاہے اللہ نہیں قوت مگر اللہ کے ساتھ

marfat.com

اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ	
میں گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز	
شَيْءٍ قَدِيْرٌ	۱ بار
پر قادر ہے	
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا	
نہ گناہ سے بچ سکتے ہیں اور نہ نیکی کر سکتے ہیں مگر	
بِاللّٰهِ	۱۰ بار
اللہ تعالیٰ کی توفیق سے	
اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ	
اے اللہ! میں نے اپنی جان کو تیرے حوالے کیا اور میں نے	
وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ	
اپنے چہرے کو تیری طرف متوجہ کیا اور اپنے کام کو تیرے	
اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ	
سپرد کیا اور اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں	
اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ	
دیا میں ایمان لایا تیری نازل کی ہوئی کتاب (قرآن مجید) پر اور	
وَنَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ اَللّٰهُمَّ نَفْسِيْ	
(ایمان لایا) تیرے نبی مرسل (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر اے اللہ! میرے نفس کو	
خَلَقْتَهَا لَكَ مَحْيَاهَا وَمَمَاتُهَا	
تو نے پیدا کیا تیرے لئے ہی ہے اس کا جینا اور مرنا	

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کو تین مرتبہ اور شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے گا تو ان کے دینے کی بھی اور شام کے وقت شیطان کی تدبیریں اور صبح کے وقت جو کچھ میرا غضب دور کر دیں گے (الحزب الاعظم صفحہ ۱۹۱)

شمارہ ۱۲ و ۱۳ حزب الاعظم صفحہ ۱۹۱

marfat.com

اِنْ قَبَضْتَهَا فَارْحَمْهَا وَاِنْ
اگر تو اسے قبض کرے تو اس پر رحم فرما اور اگر زندہ
اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِحِفْظِ
رکھے تو ایمان کی حفاظت کے ساتھ
الْاِيْمَانِ ابار
محفوظ رکھ
اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ
اے اللہ سونپ دی میں نے اپنی جان تجھ
وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَ
اور کر دیا میں نے اپنا رخ تیری طرف اور
فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ
سپرد کر دیا میں نے اپنا معاملہ تیرے اور
اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً
لگا دیا میں نے اپنی پیٹھ کو تیری طرف رغبت کرتے
وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا
ہوئے اور ڈرتے ہوئے کوئی جائے پناہ نہیں اور کوئی
مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ
جائے نجات نہیں تیری گرفت سے مگر تیرے دامن رحمت
اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ
میں۔ ایمان لایا میں تیری اس کتاب پر جس کو تو نے نازل کیا

marfat.com

وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ اٰمنت
اور تیرے اس نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جس کو تو نے بھیجا
۱؎ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ
اے اللہ! سونپ دی میں نے اپنی جان تجھے
وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ
اور کر دیا میں نے اپنا رُخ تیری طرف اور رکھ دی میں
ظَهْرِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ
نے اپنی پیٹھ تیری طرف اور سپرد کر دیا میں نے اپنا معاملہ
اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ
تیرے کوئی جائے پناہ نہیں تیرے عذاب سے مگر تیرے دامن رحمت
اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ وَبِرَسُوْلِكَ اٰمنت
میں۔ ایمان لاتا ہوں میں تیری کتاب پر اور تیرے رسول پر
۲؎ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری عزت والی
الْكَرِيْمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ
ذات کی اور تیرے کلمات کاملہ کی ہر اس
مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ
چیز کے شر سے جس کی پیشانی سے تو نے اسے پکڑ رکھا ہے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَغْرَمَ
اے اللہ تو ہی دور کرتا ہے قرض و تاوان کو

فرمایا جناب رسول اکرم ﷺ نے جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر جائے تو یہ کہے اللھم اسلمت نفسی الیک الخ اگر وہ اسی رات کو مر جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (مؤطا امام مالک رضی اللہ عنہ) (صحیح بخاری، صحیح مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، مسند احمد، دارمی، مشکوٰۃ شریف، حصن حصین، ترغیب شریف)

marfat.com

وَالْمَاْثَمَ اَللّٰهُمَّ لَا يُهْزَمُ

اور گناہ کو اے اللہ! نہیں شکست دی جا سکتی

جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ وَ

تیرے لشکر کو اور نہیں خلاف ورزی ہو سکتی تیرے وعدے کی اور

لَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

نہیں نفع دے سکتی کسی اقبال مند کو تیرے عذاب سے اس کی اقبالمندی

سُبْحٰنَكَ وَبِحَمْدِكَ ۱بار

پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اے اللہ! پروردگار آسمانوں اور زمین کے

وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَ

اور پروردگار ہر چیز کے پھاڑنے والے دانے اور

النَّوٰى مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ

گٹھلی کے اتارنے والے تورات اور انجیل اور

وَالْقُرْاٰنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

قرآن کے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ہر اس شر

كُلِّ ذِيْ شَرٍّ اَنْتَ اٰخِذٌ

والی چیز کے شر سے جس کو پکڑ رکھا ہے تو نے

بِنَاصِيَتِهٖ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ

چوٹی سے تو ہی سب سے پہلے تھا تجھ سے پہلے

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر جاتے تو کہتے۔ اللھم رب السموت والارض ورب کل شیء ۔ ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ / ترمذیؒ / ابن ماجہؒ

مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۲۸۱ صفحہ ۳۰۵ ترتیب شریف صفحہ ۲۱۲

marfat.com

فَبْلَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ

کچھ نہ تھا اور تو ہی سب سے بعد رہ جائیگا تیرے بعد

بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ

کچھ نہ ہوگا۔ اور تو ہی ظاہر ہے تیرے

فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ

اوپر کچھ نہیں ہے اور تو ہی

الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ

باطن ہے تیرے سوا کچھ نہیں ہے

اِقْضِ عَنِّيَ الدَّيْنَ وَ اَغْنِنِيْ

ادا کردے میرے قرض کو اور دولت مند کردے مجھے

مِنَ الْفَقْرِ

افلاس

مفلسی دور کرکے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبَّ

اے اللہ! پروردگار آسمانوں اور پروردگار

الْاَرْضِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

زمین کے اور پروردگار بزرگی والے عرش کے

رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ

اے پروردگار ہمارے اور پروردگار ہر چیز کے پھاڑنے والے

الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ

دانے اور گٹھلی کے اور نازل کرنے والے توراۃ

marfat.com

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ

اور انجیل اور (قرآن) فرقان کے پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ

ہر اس چیز کے شر سے جس کی چوٹی تیرے

بِنَاصِيَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ

ہاتھ میں ہے اے اللہ! تو ہی سب سے پہلے تھا

فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ

تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا اور تو ہی سب سے بعد رہ جائیگا

فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ

تیرے بعد کچھ نہ ہوگا۔ اور تو ہی ظاہر ہے

فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ

تیرے اوپر کچھ نہیں ہے اور تو ہی

الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ

باطن ہے تیرے نیچے کچھ نہیں ہے

اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ

ادا کردے ہمارے قرض کو اور غنی کردے ہمیں

الْفَقْرِ ابار

مفلسی سے

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ

اللہ ہی کے نام کے ساتھ رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو

ابی الازہر الانصاری رضی / ابوداؤد
حاکم / حصن حصین صفحہ ۱۳۶
ترتیب شریف صفحہ ۲۱۴

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَخْسِاْ
اے اللہ! بخش دیجئے میرے گناہ کو اور دور کر دیجئے
شَیْطَانِیْ وَفُكَّ رِهَانِیْ وَثَقِّلْ
میرے شیطان کو اور آزاد کر دیجئے میری جان کو اور بھاری کر دیجئے
مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ
میرے ترازو کے اعمال کو اور شامل کر دیجئے مجھے
الْاَعْلٰی ابار
اعلیٰ جنتے ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ لِلّٰهِ
اللہ ہی کے نام کے ساتھ اور اللہ ہی کے لئے رکھا ہے میں نے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَخْسِاْ
اپنے پہلو کو اے اللہ! بخش دیجئے میرے گناہ کو اور دور کر دیجئے
شَیْطَانِیْ وَفُكَّ رِهَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ
میرے شیطان کو اور آزاد کر دیجئے میری جان کو اور شامل کر دیجئے
فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی ابار
اعلیٰ جنتے ہیں
اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
اے اللہ! پروردگار سات آسمانوں کے
وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ
اور ان چیزوں کے جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور پروردگار زمینوں کے

marfat.com

وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَ

اور ان چیزوں کے جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں اور پروردگار شیطانوں کے اور

مَآ اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ

اس کے جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے بن جائے میری پناہ گاہ اپنی تمام

شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ

مخلوق کے شر سے مبادا

يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ

زیادتی کرے مجھ پر ان میں سے کوئی یا وہ

يَّبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَ

بغاوت کرے تجھ میں سے تیری پناہ میں آنیوالا اور بلند تر ہے تیری تعریف اور

لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ابار

کوئی معبود نہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں مگر تو

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اے اللہ! پروردگار سات آسمانوں کے

وَمَآ اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ

اور ان چیزوں کے جن پر وہ سایہ فگن ہیں اور پروردگار زمینوں کے

وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنِ وَمَآ

اور ان چیزوں کے جن کو وہ اٹھائے ہوئے ہیں اور پروردگار شیطانوں کے

اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ

اور ان کے جن کو گمراہ کیا ہے انہوں نے بن جائے میری پناہ گاہ اپنی تمام

marfat.com

خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ

مخلوق کے شر سے میرا دا زیادتی کرے مجھ پر

اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى عَزَّ

کوئی ان میں سے یا وہ بغاوت کرے غلبے میں ہے

جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ابار

تیری پناہ لینے والا اور بڑی برکت والا ہے تیرا نام

لہ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کے ان کلمات کاملہ کی

الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا

جن سے نہیں بچ سکتا ہے کوئی نیک اور نہ

فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ

کوئی بدکار اس چیز کے شر سے جو نازل ہوتی ہے آسمان

السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ

سے اور جو چڑھتی ہے اس میں اور

مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمَا

اس چیز کے شر سے جو پھیلی ہوئی ہے زمین میں اور جو

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ

نکلتی ہے اس سے اور رات کے فتنوں کے شر سے

اللَّيْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ

اور دن کے فتنوں کے شر سے اور

marfat.com

طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا

رات دن کے حوادث کے شر سے سوائے اس حادثہ کے

يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ اٰمین

جو بھلائی لے کر آئے اے بخشنے مہربان

لے أَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی ذات کریم کی

وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا

اور اللہ کے ان کلمات تامہ کی جن سے نہیں

يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ

بچ سکتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بدکار اس چیز کے

شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ

شر سے جو نازل ہوتی ہے آسمان سے اور اس چیز کے

شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

شر سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو پیدا ہوئی

فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

زمین میں اور اس چیز کے شر سے جو نکلتی ہے اس سے

وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ

اور رات دن کے فتنوں سے اور

مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

رات دن کے حوادث سے

marfat.com

اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ابار
سوائے اس حادثہ کے جو ساتھ لائے بھلائی کو اے بڑے مہربان
۱ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی اس بہ عظمت ذات کی
الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ
جس سے کوئی شے بھی بڑی نہیں ہے
وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ
اور اللہ کے ان کلمات کاملہ کی جن سے
لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ
نہیں سکتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بدکار
وَبِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا
اور اللہ کے تمام اچھے اچھے ناموں کی
مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ
جن کو میں جانتا ہوں اور وہ جن کو میں نہیں جانتا اس کی
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ ابار
مخلوق کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا اور پھیلایا ہے
۲ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کلمات کاملہ کی اس کے
مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ
غصے سے اور اس کی سزا سے اور اس کے

marfat.com

عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ

بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسہ اندازی سے

وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۱ بار

اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اے اللہ! پروردگار آسمانوں اور زمین کے

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ

جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو ہی

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

رب ہے ہر چیز کا گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

نہیں ہے مگر تو اکیلا کوئی شریک نہیں ہے تیرا

لَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا صَّلَّى

اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَ

تیرے بندے اور

رَسُوْلُكَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ

تیرے رسول ہیں اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ

پناہ لیتا ہوں میں تیری شیطان سے اور اس کے شرک سے

marfat.com

وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے کہ کروں میں اپنے نفس پر

نَفْسِیْ سُوْٓءً اَوْ اَجُرَّهٗٓ اِلٰى

کوئی برائی یا تھوپوں میں اس کو کسی

مُسْلِمٍ ابار

مسلمان کے سر

[1] اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِیْ وَ

اے اللہ! تو نے پیدا کیا ہے میری جان کو اور

اَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَ

تو ہی وفات دے گا اس کو تیرے ہی لئے اس کا مرنا اور

مَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا

اس کا زندہ رہنا ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت

وَ اِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ

فرما اور اگر تو اسے موت دیوے تو اس کو بخش دینا اے اللہ!

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ ابار

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تندرستی کا

[2] اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَ

اے اللہ! ڈوب گئے ہیں ستارے اور

هَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَ اَنْتَ حَیٌّ

سکون میں آگئی ہیں (نیند سے) آنکھیں اور تو ہے زندہ جاوید

[1] عمر فاروق رضی اللہ عنہ، مسلم، نسائی، حصن حصین صفحہ ۱۴۱ ترتیب شریف صفحہ ۲۲۰

[2] حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی نیند اچٹ جانے کی شکایت کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دعا پڑھ لیا کرو اللھم غارت النجوم وھدایت الخ زید بن ثابت، ابن سنی، حصن حصین صفحہ ۱۵۱-۲ ترتیب شریف صفحہ ۲۲۰

marfat.com

قَيُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا
ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں آتی ہے تجھے اونگھ اور نہ
نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِيْ
نیند اے زندہ جاوید اے ہمیشہ قائم رہنے والے میں
لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ ۱ بار
دے تجھے اس رات میں اور نیند طاری فرما میری آنکھوں میں
۱ نَامَتِ الْعُيُوْنُ وَغَارَتِ
سو گئی ہیں آنکھیں اور ڈوب گئے ہیں
النُّجُوْمُ وَاَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۱ بار
ستارے اور تو ہی ہے زندہ جاوید اور ہمیشہ قائم رہنے والا
۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُّوَافِيْ
تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ایسی تعریفیں جو پوری ہوں
وَيُكَافِيْ مَزِيْدَهٗ ۳ بار
اور برابری کریں زائد سے زائد حمد کی
۳ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَاغْفِرْ لِيْ
تیرے ہی نام کے ساتھ میرے پروردگار پس بخشش دیجئے
ذَنْبِيْ ۱ بار
میرے گناہ کو
۴ بِاسْمِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ
تیرے نام سے اے میرے پروردگار رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو

marfat.com

فَاغْفِرْ لِیْ	ابار
پس تو مجھے بخش دے	
بِاسْمِكَ رَبِّیْ وَضَعْتُ جَنْبِیْ	
تیرے نام سے اے میرے پروردگار رکھا ہے میں نے اپنے پہلو کو	
وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ	
اور تیری ہی مدد سے میں اسے اٹھاؤں گا اگر تو نے روک لیا میری جان	
فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا	
کو تو اس کی بخشش فرمانا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی	
فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ	
اس طرح حفاظت فرمانا جیسا کہ تو حفاظت فرماتا ہے	
عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ	ابار
اپنے نیک بندوں کی	
اَللّٰهُمَّ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِیْ	
اے اللہ تیری ہی مدد سے رکھا ہے میں نے اپنے پہلو	
وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنْ	
کو اور تیری ہی مدد سے میں اسے اٹھاؤں گا اے اللہ اگر تو نے	
اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ	
روک لیا میری جان کو تو اسے بخش دینا اللہ اگر تو	
اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ	
اسے چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو حفاظت	

marfat.com

بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ۱ بار

کرتا ہے اپنے نیک بندوں کی

۲ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ

تیرے ہی نام سے اے میرے پروردگار رکھا ہے میں نے اپنے

وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ

پہلو کو اور تیری ہی مدد سے میں اسے اٹھاؤں گا اگر تو نے روک

نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا

لیا میری جان کو تو اس پر رحم فرما اور اگر تو اسے چھوڑ دے

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ

تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جیسا تو حفاظت کرتا ہے

عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ۱ بار

اپنے نیک بندوں کی

۳ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ

اے اللہ! بچا لینا مجھے اپنے عذاب سے جس دن

تَبْعَثُ عِبَادَكَ ۳ بار

اٹھائیگا تو اپنے بندوں کو

۱۔ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ

اے اللہ! بچالے مجھ کو اپنے عذاب سے جس دن تو

تَجْمَعُ اَوْ تَبْعَثُ عِبَادَکَ ۳ بار

جمع کرے گا یا تو اٹھائے گا اپنے بندوں کو

۲۔ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَ

اے اللہ! تیرے نام سے میں مرتا ہوں اور

اَحْیٰی ۳ بار

میں زندہ ہوتا ہوں

۳۔ بِاسْمِکَ نَمُوْتُ وَنَحْیٰی ۳ بار

تیرے نام سے ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں

۴۔ بِاسْمِکَ اَللّٰھُمَّ اَمُوْتُ وَ

تیرے ہی نام سے اے اللہ! میں مرتا ہوں اور

اَحْیٰی ۳ بار

میں زندہ ہوتا ہوں

حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحن اقدس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب بستر پر تشریف لاتے تو ارادہ فرماتے تو اپنا ہاتھ مبارک اپنے مبارک رخسار کے نیچے رکھتے پھر فرماتے اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ الترمذی

حصن حصین شریف صفحہ ۲۹۱ شمار ۲۰۵

ترغیب شریف صفحہ ۲۲۳

۲ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار مبارک کے نیچے رکھ لیتے اور فرماتے اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی وَاِذَا اسْتَیْقَظَ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ (صحیح بخاری جلد اول صفحہ ۹۳۴ شمار ۵۹۵۳ صحیح مسلم جلد دوم صفحہ ۳۴۵ شمار ۶۹۲۴ ابوداؤد صفحہ ۷۱۲ شمار ۵۰۴۵ ترمذی شریف صفحہ ۱۲۳ جلد دوم ابن ماجہ صفحہ ۲۷۳ نسائی شریف صفحہ ۱۱۴ جلد دوم عمل الیوم واللیلۃ صفحہ ۱۲۰ شمار ۱۲۲ ابن السنی صفحہ ۱۲۰ شمار ۱۲۲ ترغیب شریف صفحہ ۲۲۳ جلد دوم)

marfat.com

سورۃ الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن (اور) رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ

کہہ پناہ مانگتا ہوں میں صبح کے رب کی

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

اس کی مخلوق کے شر سے اور اندھیرے کے شر

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں

النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ

پھونکیں مارنے والی عورتوں کے شر سے اور حاسد کے

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ۱۱ بار

شر سے جب وہ حسد کرے

سورۃ الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن (اور) رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ
کہہ پناہ لیتا ہوں میں لوگوں کے رب کی لوگوں کے
النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ
بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی وسوسہ ڈالنے
شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ
والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ
جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۙ ۱۱۱ بار
جنوں سے ہو یا انسانوں میں سے
رات کو سوتے میں جب کروٹ لو، تو کہو
بِسْمِ اللّٰهِ ۱۰ بار
اللہ کے نام سے
سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰ بار
پاک ہے اللہ
اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ ۱۰ بار
ایمان لایا ہوں میں اللہ پر اور انکار کیا ہے میں نے طاغوت کا

اِذَا انْتَبَهَ مِنَ النَّوْمِ

جب نیند سے بیدار ہو تو (کہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا ہمیں

بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ابار

بعد اس کے کہ موت دی اس نے ہمیں اور اسی کی طرف جی اٹھنے کے بعد جانا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَا

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے زندہ کیا

نَفْسِیْ بَعْدَ مَآ اَمَاتَهَا وَاِلَیْهِ

موت دینے کے بعد اور اسی کی طرف جی اٹھنے

النُّشُوْرُ ابار

کے بعد جانا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے میرے جسم

فِیْ جَسَدِیْ وَرَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَ

کی تندرستی عطا کی اور میری روح میری طرف لوٹا دی اور

اَذِنَ لِیْ بِذِکْرِهٖ ابار

مجھے اپنے ذکر کی اجازت دی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ اِلَیَّ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے واپس کر دی میری طرف

نَفْسِیْ وَلَمْ یُمِتْهَا فِیْ مَنَامِهَا

میری جان اور نیند کی حالت میں اسے موت نہیں دی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے تھام رکھا ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا

آسمانوں اور زمین کو اس سے کہ وہ ٹل نہ جاویں

وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا

اور اگر وہ ٹل جاویں تو تھام نہ سکے کوئی

مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ

اس کے سوا کوئی شک

كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا اَلْحَمْدُ

نہیں وہ بہت ہی بردبار بہت ہی بخشنے والا ہے تعریف اس اللہ

لِلّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ

ہی کے لئے ہے جس نے تھام رکھا ہے آسمان کو

اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا

کہ وہ گر پڑے زمین پر مگر

بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ

اس کی اجازت سے بیشک اللہ لوگوں پر نہایت

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب سو کر اٹھے تو کہے الحمد للہ الذی ردّ الی نفسی الخ جابرؓ نسائیؒ ابن حبانؒ حاکمؒ ابو یعلیٰؒ حصن حصین صفحہ ۱۵۳ ترتیب شریف صفحہ ۲۲۷

marfat.com

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	ابار
مہربان بہت رحم کرنے والا ہے	
۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِیْ	
تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جو زندہ کرتا	
الْمَوْتٰی وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	
ہے مردوں کو اور وہ ہر چیز پر	
قَدِیْرٌ	ابار
قدرت رکھتا ہے	
۲ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ	
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو تنہا ہے زور آور ہے	
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا	
پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انکے	
بَیْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ	ابار
درمیان ہے زبردست (بڑا) بخشنے والا ہے	
۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ	
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے نیند اور بیداری کو	
النَّوْمَ وَالْیَقْظَةَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	
پیدا کیا سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں	
الَّذِیْ بَعَثَنِیْ سَالِمًا سَوِیًّا	
جس نے مجھے صحیح درست اٹھایا ہیں	

أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْمَوْتٰى
گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ زندہ کرتا ہے مردوں کو
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ ایک بار
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے
۱ أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُوَافِيْ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ایسی تعریفیں جو پوری ہوں
وَيُكَافِيْ مَزِيْدَهٗ ۔ ۳ بار
اور برابری کریں زائد سے زائد حمد کی
۲ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اس کا
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
کوئی شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کے لئے
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
قَدِيْرٌ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ
اور پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی
لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
کے لئے ہے اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
بہت بڑا ہے اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت

marfat.com

إِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ اغْفِرْلِيْ	ایک بار
نہیں ہے کہ اللہ کی توفیق سے اے میرے رب مجھے بخش دے	
لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ	
کوئی معبود نہیں کہ تو پاک ہے تو	
اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ	
اے اللہ! اور میں تیری تعریف کرتا ہوں اور تجھ سے بخشش مانگتا	
لِذَنْبِيْ وَأَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ	
ہوں اپنے گناہوں کی اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری رحمت	
اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ	
اے اللہ! میرے علم کو زیادہ کر اور راہ راست سے نہ ہٹا	
قَلْبِيْ بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ	
میرے دل کو اس کے بعد کہ تو نے مجھے ہدایت دی اور بخش	
لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ	
دے مجھے اپنی طرف سے رحمت بلاشبہ	
أَنْتَ الْوَهَّابُ	ایک بار
تو ہی بہت بخشش کرنے والا ہے	
معشرات السبع	
اَللّٰهُ أَكْبَرُ	۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ	۱۰ بار
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف کرتا ہوں	
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ	۱۰ بار
پاک ہے بادشاہ بیحد پاک	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۱۰ بار
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۱۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِيْقِ	
اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی	
الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	۱۰ بار
تنگی سے اور روزِ قیامت کی تنگی سے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۱۰ بار
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں	

حضرت عاصم بن عمیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جاگنے کی دعا سے فرمائیں کہ جاگنے کے بعد کیا پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا تم نے ایسی بات پوچھی ہے جو کسی نے مجھ سے پہلے نہیں پوچھی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیدار ہوتے تھے تو دس بار

اور سبحان اللہ کہتے تھے دس بار اور استغفار کرتے تھے دس بار اور فرماتے تھے اللھم اغفرلی الخ اور دعا مانگتے تھے تنگی سے قیامت کے روز یعنی یوم الحساب الی اعوذ بک من ضیق الخ

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ
اے اللہ! بخش دے مجھے اور ہدایت دے مجھے اور رزق دے
وَعَافِنِیْ ۱۰ بار
مجھے اور عافیت دے مجھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری جگہ کی تنگی
الْمُقَامِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۱۰ بار
قیامت کے دن
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ پروردگار تمام جہانوں کا
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ۱۰۰ بار
سن لی اللہ نے اس کی جس نے اس کی تعریف کی
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۱۰۰ بار
سب تعریفیں ہیں اس اللہ کے لئے جو پروردگار ہے جہانوں کا

marfat.com

سورۃ آل عمران آخر رکوع — ۱ بار

آیات ۱۹۰ تا ۲۰۰

صلوٰۃ التسبیح

نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے۔	

سُورۃ العلق

لہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝

پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

پیدا کیا انسان کو خون کے لوتھڑے سے

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِيْ

پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے جس نے

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ

قلم سے تعلیم دی تعلیم دی انسان کو جو

مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ ۝

وہ نہ جانتا تھا ہرگز نہیں بے شک انسان

لَيَطْغٰى ۝ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝

سرکشی کرتا ہے جب اپنے آپ کو غنی دیکھتا ہے

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝

بے شک تیرے رب کی طرف لوٹنا ہوگا

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى ۝ عَبْدًا اِذَا

کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے ایک بندے کو جب

صَلّٰى ۝ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى

وہ نماز پڑھتا ہے کیا تو نے دیکھا اگر وہ ہدایت پر

الْهُدٰٓى ۝ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝

ہو یا تقویٰ کا حکم دیتا ہو

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

کیا تو نے دیکھا اگر وہ جھٹلاتا اور پیٹھ پھیرتا ہو

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝

کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ اس کو دیکھتا ہے

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا

ہرگز نہیں اگر یہ شخص باز نہ آوے گا البتہ ہم پیشانی

بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ

سے پکڑ کر کھینچیں گے جھوٹی خطاکار پیشانی

خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝

سو وہ اپنے ہم مجلس کو بلا لے

marfat.com

سَنَدُعُ الزَّبَانِيَةَ ○ كَلَّا لَا تُطِعْهُ
ہم بھی سزا دینے والوں کو بلا سکتے ہیں ہرگز نہیں تو اس کی بات
وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ○ ۱۱ بار
زمان اور سجدہ کر اور قرب حاصل کر
بروز جمعۃ المبارک
سورۃ ھود ۱ بار
سورۃ الکھف ۱ بار

marfat.com

التّہجّد

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو تہجد (کی نماز) کیلئے اٹھتے تھے تو اپنے منہ کو مسواک سے صاف کر لیتے تھے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۳ شمار ۱۰۵۴، ترتیب شریف صفحہ ۲۳۷)

حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ میرے پاس (قبیلہ بنی اسد کی ایک عورت (بیٹھی ہوئی تھی) اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے۔ اور فرمایا کہ یہ کون ہے۔ میں نے عرض کیا کہ فلاں عورت ہے۔ رات کو سوتی نہیں ہے۔ (عبادت میں ساری رات گذار دیتی ہے) پھر اس کی نماز کی کیفیت ذکر کی گئی۔ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خاموش رہو۔ (اے لوگو) تم اپنے اوپر اسی قدر اعمال لازم کرو جن کو تم (ہمیشہ) برداشت کر سکو۔ اس لئے کہ اللہ سبحانہٗ (ثواب دینے سے) نہیں تھکتا یہاں تک کہ تم (عبادت کرنے سے) تھک جاؤ۔ (بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۰ شمار ۱۰۶۹ / ترتیب شریف صفحہ ۲۳۷) حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ (ایک مرتبہ مسجد میں) حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے تو (کیا دیکھتے ہیں کہ) ایک رسی دو ستونوں کے درمیان تنی ہوئی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ رسی کیسی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ یہ رسی زینبؓ (کی تنی ہوئی) ہے۔ جب وہ نماز میں کھڑے کھڑے تھک جاتی ہیں تو اس رسی میں لٹک جاتی ہیں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں (ایسا ہرگز نہ کرنا چاہیئے) اس کو کھول ڈالو تم میں سے ہر ایک اپنی طبیعت کے خوش رہنے تک نماز پڑھے۔ پھر جب تھک جائے تو چاہیئے کہ بیٹھ جائے۔ بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۰ شمار ۱۰۶۸ / ترتیب شریف صفحہ ۲۳۷۔

حضرت اسودؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا کہ رات کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی

marfat.com

نماز کس طرح ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم شروع رات میں سو رہتے تھے۔ اور پھر رات میں اٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ بعد نماز کے پھر اپنے بستر کی طرف لوٹ آتے تھے۔ پھر جب مؤذن اذان دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھتے۔ پس اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرورت ہوتی تو غسل کرتے ورنہ وضو کر کے باہر تشریف لے جاتے (بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۵ شمار ۱۰۶۲ از ترتیب شریف صفحہ ۲۳۷)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک شخص کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ وہ برابر صبح تک سوتا رہتا ہے۔ نماز (تہجد) کیلئے نہیں اٹھتا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شیطان اس کے کان میں پیشاب کر دیتا ہے۔

(بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۵ شمار ۱۰۶۲ از ترتیب شریف صفحہ ۲۳۷)

حضرت عبداللہ بن عمرو (بن العاصؓ) کہتے ہیں کہ (ایک مرتبہ) حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ مجھے خبر دی گئی ہے کہ تم رات بھر (نماز میں) کھڑے رہتے ہو اور دن کو ہمیشہ روزہ رکھتے ہو۔ میں نے عرض کیا — کہ (جی ہاں) میں ایسا کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو تم جب وقت ایسا کرو گے۔ تمہاری آنکھیں ضعیف ہو جائیں گی اور تمہارا جی سست ہو جائے گا۔ اور بے شک تمہارے جی کا (بھی) تم پر حق ہے۔ اور تمہاری بیوی کا (بھی تم پر) حق ہے۔ لہٰذا تم (کچھ دنوں) روزہ رکھو اور (کچھ دنوں) نہ رکھو۔ اور رات کو (تھوڑی دیر کیلئے) اٹھو اور (نماز پڑھ کر) سو رہو۔

(بخاری شریف جلد اول صفحہ ۲۵۷ شمار ۱۰۷۱ از ترتیب شریف صفحہ ۲۳۷)

marfat.com

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ
اے اللہ! تعریف تیرے ہی لئے ہے تو
قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
قائم رکھنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا اور
مَنْ فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ
جو ان کے درمیان ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تو
نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ
نور ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ
ان کے درمیان ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تو
مَالِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ
مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ
فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ
ان کے درمیان ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے تو حق
وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ
ہے اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیری ملاقات حق ہے
وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ
اور تیری بات حق ہے اور جنت حق ہے اور دوزخ
حَقٌّ وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ
حق ہے اور تمام نبی (علیہم السلام) حق ہیں اور حضرت محمد

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ

صلی اللہ علیہ وسلم حق ہیں

وَالسَّاعَةُ حَقٌّ

اور قیامت حق ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ

اے اللہ! میں تیرا مطیع ہو گیا ہوں اور تجھ پر

اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ

ایمان لایا ہوں اور تیرے اوپر میں نے بھروسہ کیا ہے اور تیری طرف

اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ

میں متوجہ ہوا ہوں اور تیری ہی بدولت میں نے جھگڑا کیا ہے اور فیصلہ

حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ

کیلئے تیرے پاس آیا ہوں پس بخشش دے میرے پہلے اور

وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَ

اور پوشیدہ اور ترچھلے

مَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ

اعلانیہ گناہوں کو اور ایسے گناہوں کو کہ تو زیادہ جانتا ہے

مِنِّيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

ان کو مجھ سے تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی (توفیق سلب

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَآ اِلٰهَ

کر کے) پیچھے ہٹانے والا ہے کوئی معبود نہیں مگر تو اور کوئی معبود نہیں

marfat.com

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو نماز کیلئے کھڑے ہوتے تو اپنی نماز کو اس دعا سے شروع کرتے۔

اللھم رب جبرائیل ۱۲ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا مسلم مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۲۶ شمارہ ۱۱۳۲ ترتیب شریف صفحہ ۲۳۹/۴۰

غَيْرُكَ ابار

سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَ

اے اللہ! پروردگار جبرائیلؑ اور

مِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ

میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے پیدا کرنے والے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

آسمانوں اور زمین کے جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ

غیب اور حاضر کے تو ہی فیصلہ کرے گا

بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا

اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ط اِهْدِنِيْ لِمَا

جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں میری راہنمائی کر اختلافی

اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ

باتوں میں حق کی طرف اپنے حکم سے

اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى

بلاشبہ تو راہنمائی کرتا ہے جس کی تو چاہتا ہے سیدھی

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ابار

راہ کی طرف

marfat.com

صلوٰۃ التہجد

۱ نفل	۸ رکعتیں
۲ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے	

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ

اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور

مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا

تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ابار

اے بزرگی اور عزت والے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رَحْمَةً

اے اللہ! میں ہوں مانگتا تجھ سے تیری خاص رحمت

مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِیْ بِهَا

کہ ہدایت دیوے تو اس سے میرے دل کو

لہ حاشیہ بر صفحہ آئندہ

قَلْبِیْ وَ تَجْمَعُ بِهَا اَمْرِیْ

اور اکٹھا کردے تو اس سے میرے کام کو

وَ تَلُمُّ بِهَا شَعْثِیْ وَ تُصْلِحُ

اور جمع کردے تو اس سے میری پراگندہ حالت کو

بِهَا غَآئِبِیْ وَ تَرْفَعُ بِهَا

اور درست کردے تو اس سے میرے باطن کو اور بلند کردے تو اس

شَاهِدِیْ وَ تُزَكِّیْ بِهَا

سے میرے ظاہر کو اور پاکیزہ بنادے تو اس سے میرے

عَمَلِیْ وَ تُلْهِمُنِیْ بِهَا رُشْدِیْ

عمل کو اور ڈال دیوے تو میرے دل میں اس سے راستی

وَ تَرُدُّ بِهَا اُلْفَتِیْ وَ تَعْصِمُنِیْ

کو اور لوٹا دیوے تو اس سے میری الفت کو اور بچا لیوے تو

بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ

اس سے مجھے ہر برائی سے

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا وَّ

اے اللہ! عطا کردے مجھے ایسا ایمان اور

یَقِیْنًا لَّیْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّ رَحْمَةً

یقین جس کے بعد کفر نہ ہو اور ایسی رحمت

اَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِی

کہ حاصل کروں میں اس کے ذریعے تیری عزت کی بلندی کو

marfat.com

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
دنیا اور آخرت میں
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْفَوْزَ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے کامیابی
فِی الْقَضَآءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَآءِ
فیصلے کی اور مہمانی شہیدوں کی
وَعَيْشَ السُّعَدَآءِ وَالنَّصْرَ
اور زندگی سعادت مندوں کی اور فتح
عَلَى الْاَعْدَآءِ
دشمنوں پر
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُنْزِلُ بِكَ
اے اللہ! میں پیش کرتا ہوں تیرے حضور
حَاجَتِیْ وَاِنْ قَصُرَ رَأْیِیْ
اپنی حاجت اگرچہ کوتاہ ہے میری رائے
وَضَعُفَ عَمَلِیْ اِفْتَقَرْتُ اِلٰی
اور کمزور ہے میرا عمل محتاج ہوں میں تیری
رَحْمَتِكَ فَاَسْئَلُكَ یَا قَاضِیَ
رحمت کا پس تجھ سے مانگتا ہوں اے فیصلہ کرنے
الْاُمُوْرِ وَیَا شَافِیَ الصُّدُوْرِ
والے معاملات کے اور شفا دینے والے سینوں کے

marfat.com

كَمَا تُجِيرُ بَيْنَ الْبُحُورِ

جیسا کہ پناہ دیتا ہے تو سمندروں کے درمیان

أَنْ تُجِيرَنِي مِنْ عَذَابِ

کہ پناہ دے تو مجھے دوزخ کے عذاب

السَّعِيرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُورِ

سے اور ہلاکت کی پکار سے اور

وَمِنْ فِتْنَةِ الْقُبُورِ

قبر کے فتنے سے

اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ

اے اللہ! وہ بھلائی جس تک میری

رَأْيِي وَلَمْ تَبْلُغْهُ نِيَّتِي

سمجھ نہیں پہنچ سکی اور جہاں تک

وَلَمْ تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتِي مِنْ

میری نیت اور طلب نہیں پہنچ سکی اور

خَيْرٍ وَعَدْتَهُ أَحَدًا مِنْ

اس کا وعدہ کیا ہے تو نے اپنی مخلوق میں

خَلْقِكَ أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيهِ

سے کسی ایک کے ساتھ یا وہ بھلائی کہ تو دینے والا ہے

أَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ فَإِنِّي

اے اپنے بندوں میں سے کسی ایک کو پس میں

marfat.com

أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيهِ وَأَسْئَلُكَهُ

رغبت رکھتا ہوں تیرے حضور اس کی اور تجھ سے مانگتا

بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

ہوں میں وہ چیز تیری رحمت کے واسطے سے اے تمام جہانوں کے پروردگار

أَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ

اے اللہ! مضبوط رسی والے اور

وَالْأَمْرِ الرَّشِيْدِ أَسْئَلُكَ

درست کام والے میں تجھ سے مانگتا ہوں

الْأَمْنَ يَوْمَ الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ

امن خوف کے دن میں اور جنت

يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ

ہمیشگی کے دن میں اپنے مقربین کے ساتھ جو

الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ الْمُوْفِيْنَ

(توحید) کی گواہی دینے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنیوالے

بِالْعُهُوْدِ إِنَّكَ رَحِيْمٌ وَدُوْدٌ وَ

عہد پورا کرنے والے ہیں یقیناً تو بہت مہربان بہت محبت

إِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ

کرنیوالا ہے بے شک تو اسے کر ڈالتا ہے جس کا تو ارادہ کرتا ہے

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ

اے اللہ بنا دے ہمیں ہدایت کی طرف بلانے والا

marfat.com

مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا

ہدایت پر چلنے والا جو نہ تو گمراہ ہو اور نہ

مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَ

گمراہ کرنے والا ہو صلح کرنے والا ہو تیرے دوستوں سے اور

عَدُوًّا لِّاَعْدَآئِكَ نُحِبُّ

دشمنی کرنے والا ہو تیرے دشمنوں سے تیری محبت کی وجہ

بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ

سے ہم ان سے محبت رکھیں جو تجھ سے محبت کریں اور عداوت

بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ

رکھیں تیری عداوت کی وجہ سے ان لوگوں کے ساتھ جو تیرے مخالف ہیں

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَ

اے اللہ یہ دعا ہے میری اور

عَلَيْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجَهْدُ

اے قبول کرنا تیرا کام ہے اور یہ کوشش ہے (میری)

وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ

اور تیرے اوپر بھروسہ ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ

اے اللہ! کر دے میرے لئے نور میرے

قَلْبِيْ وَنُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا

دل میں اور نور میری قبر میں اور نور

marfat.com

بَيْنَ يَدَيَّ وَ نُوْرًا مِّنْ خَلْفِيْ

میرے آگے اور نور میرے پیچھے

وَ نُوْرًا عَنْ يَّمِيْنِيْ وَ نُوْرًا عَنْ

اور نور میرے دائیں اور نور میرے

شِمَالِيْ وَ نُوْرًا مِّنْ فَوْقِيْ وَ نُوْرًا

بائیں اور نور میرے اوپر اور نور

مِّنْ تَحْتِيْ وَ نُوْرًا فِيْ سَمْعِيْ وَ نُوْرًا

میرے نیچے اور نور میرے کان میں اور نور

فِيْ بَصَرِيْ وَ نُوْرًا فِيْ شَعْرِيْ وَ نُوْرًا

میری آنکھ میں اور نور میرے بالوں میں اور نور

فِيْ بَشَرِيْ وَ نُوْرًا فِيْ لَحْمِيْ وَ نُوْرًا

میری جلد میں اور نور میرے گوشت میں اور نور

فِيْ دَمِيْ وَ نُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ

میرے خون میں اور نور میری ہڈیوں میں

اَللّٰهُمَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّ

اے اللہ! بہ عظمت کر دے میرے لئے نور کو اور

اَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا

عطا کر مجھے نور اور بنا دے میرے لئے نور ہی نور

سُبْحَانَ الَّذِيْ تَعَطَّفَ الْعِزَّ

پاک ہے وہ ذات جس نے عزت کی چادر اوڑھی

marfat.com

وَقَالَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْمَجْدَ

اور اس چیز کو بیان بھی کیا پاک ہے جس نے بزرگی کا لباس پہنا

وَتَکَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَنْبَغِیْ

اور اس سے شرف ہے پاک ہے وہ کہ نہیں لائق

التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ

تسبیح مگر اسی کے لئے پاک ہے احسان

وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِی الْمَجْدِ وَالْکَرَمِ

اور نعمتوں والا پاک ہے بزرگی اور عزت والا

سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ابار

پاک ہے بزرگی اور عزت والا

ایمان مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَ

ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور

کُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر

وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی

اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے

وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط ۳ بار

اور موت کے بعد جی اٹھنے پر

ایمان مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ

ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور

وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ

صفتوں کے ساتھ ہے اور قبول کئے میں نے اس کے تمام احکام

اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ

زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق

بِالْقَلْبِ ط ۳ بار

کر کے

کلمۂ طیب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ

رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط ۳ بار

وسلم) اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم

کلمۂ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

marfat.com

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ

جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۳ بار

(حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور کوئی

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

گناہوں سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق کے

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۳ بار

ساتھ جو بہت بلند عظمت والا ہے

کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

کوئی شریک نہیں ہے راج اسی کا ہے اور اسی کے لئے

marfat.com

اَلْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ

تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ایسا

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط

زندہ ہے جو کبھی بھی نہیں مرے گا

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ

بزرگی اور عزت والا ہے اسی کے ہاتھ

الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيْرٌ ط ۳ بار

رکھتا ہے

کلمۂ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جو میرا رب ہے ہر اس

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً

گناہ سے جس کو میں نے عمداً کیا یا غلطی سے کیا

سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّ اَتُوْبُ

چھپ کر کیا یا سامنے کیا اور میں رجوع کرتا ہوں

اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ

اس گناہ سے جس کو

marfat.com

أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْ لَآ

میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے جس کو میں نہیں

أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

جانتا ہوں بلاشبہ تو بہت زیادہ جاننے والا ہے پوشیدہ

وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ

چیزوں کا اور بہت ڈھانپنے والا ہے عیبوں کا اور بہت بخشنے والا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

گناہوں کا اور گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے مگر اللہ کی

الْعَظِيْمِ ط ۳ بار

توفیق سے جو بلند اور عظمت والا ہے

کلمۂ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری اس بات سے

أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا

کہ میں شریک کروں تیرے ساتھ کسی کو جانتے

أَعْلَمُ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا

ہوئے اور میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اس گناہ

لَآ أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

کو جسے میں نہیں جانتا میں نے اس سے رجوع کیا اور

marfat.com

تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ
میں بری طرف ہو گیا ہوں کفر سے اور شرک سے
وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ
اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے
وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ
اور چغل خوری سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور بہتان سے
وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَ
اور دیگر تمام نافرمانیوں سے اور مطیع ہو گیا ہوں میں اور
اَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
میں کہتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے (حضرت) محمد (صلی اللہ
رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط ۳ بار
علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ بلند عظمت والا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار
الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
عزت والا کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے
سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
پاک ہے اللہ پروردگار بزرگی والے

marfat.com

الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

وشش کا سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۷ بار

ہے تمام جہانوں کا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

اے وہ ذات جو زندہ ہے اور وہ جو قائم ہے تیری رحمت کی

اَسْتَغِيْثُ ۷۰ بار

فریاد کرتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۷۰ بار

میں ہی ظالموں میں سے ہوں

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ

اللہ اللہ جو میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی

بِهٖ شَيْئًا ۷۰ بار

کو شریک نہیں کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ

اے اللہ بخش دے مجھ کو اور مجھ پر رحم کر

وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اور مجھے ہدایت دے اور مجھے تندرستی عطا کر اور رزق دے مجھے

marfat.com

وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ ۷۰ بار

اور مجھے درست رکھ اور میرے رتبے کو بلند کر دے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اے اللہ پروردگار آسمانوں اور زمین کے

عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اِنِّیْ

جاننے والے پوشیدہ اور حاضر کے میں عہد

اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ

کرتا ہوں تجھ سے اس زندگی میں

الدُّنْیَا اَنِّیْ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

کہ میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ کوئی معبود نہیں

اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ

مگر تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں

لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ

اور اس بات کی کہ (حضرت) محمد صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ

علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول

فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ

ہیں پس اگر تو مجھے سپرد کرتا ہے میرے نفس کے

تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ

تو نزدیک کر دے گا تو مجھے برائی کے اور دور کر دے گا تو

ابن عباسؓ ترمذیؒ حصن حصین صفحہ ۲۱۰ ترتیب شریف صفحہ ۲۵۳

ابن عباسؓ حاکمؒ ابن ماجہؒ بیہقیؒ فی سنن کبیر حصن حصین صفحہ ۲۱۰ (احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے) ترتیب شریف صفحہ ۲۵۳

حصن حصین صفحہ ۴۲۸/۲۹ ابن مسعودؓ احمدؒ (احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے) ترتیب شریف صفحہ ۲۵۳/۵۴

marfat.com

مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْٓ اِنْ اَثِقُ

مجھے بھلائی سے اور میں نہیں بھروسہ کرتا ہوں

اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَكَ

مگر تیری رحمت پر پس میرے لئے اپنی طرف سے ایسا

عَهْدًا تُوْفِيْنِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

عہد بنا دے جس کو پورا کرے تو قیامت کے روز

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۳ بار

بلاشبہ تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ہے

جب کسی رات کو اللہ کی عبادت میں گذارنا چاہیں تو یوں دُعا کریں

[1] اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اے اللہ! واسطے تیرے تمام تعریفیں ہیں ایسی تعریفیں

خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

جو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہیں ساتھ تیری ہمیشگی کے اور تیرے لئے تمام تعریفیں ہیں

دَآئِمًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ

ہمیشہ رہنے والی جن کی کوئی انتہا نہیں سوائے تیری مشیت کے اور ہر

وَعِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ نَفَسٍ ۱ بار

آنکھ جھپکنے کے اور ہر سانس کے لینے تک (تیری تعریف ہے)

[1] حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کیا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ پسند کریں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کریں اللہ تعالیٰ کی کسی رات کو جیسا کہ حق ہے عبادت کرنے کا پس کہئے۔ اللھم لک الحمد ..... الخ مجمع الزوائد جلد دہم صفحہ ۹۷ علی / طبرانی ترتیب شریف صفحہ ۲۵۵

marfat.com

الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
سورۃ المزمل	۱۱ بار
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ	۱۱۱ بار
اے بہت بخشنے والے! اے بہت رحم کرنے والے	
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
سورۃ طٰہٰ	۱ بار
سورۃ یٰسٓ	۱ بار
سورۃ الفتح	۱ بار
سورۃ الرحمٰن	۱ بار

marfat.com

سورۃ نوح	۱ بار
سورۃ المدثر	۱ بار
سورۃ الدھر	۱ بار
سورۃ المرسلٰت	۱ بار
سورۃ التکویر	۱ بار
سورۃ الانفطار	۱ بار
سورۃ الانشقاق	۱ بار
سورۃ الاعلیٰ	۱ بار

سورۃ الفجر	ایضاً
سورۃ التکاثر	ایضاً
سورۃ الفیل	ایضاً
سورۃ قریش	ایضاً
سورۃ الماعون	ایضاً
سورۃ الکوثر	ایضاً
سورۃ الکفرون	۷ بار
سورۃ النصر	۲۱ بار

سورۃ اللھب	۱ بار
سورۃ الاخلاص	۱۱ بار
سورۃ الفلق	۷ بار
سورۃ الناس	۷ بار

تلاوۃ

القرآن الکریم

سورۃ الفاتحہ	۷ بار
	۲۱ بار
	۴۱ بار

marfat.com

حاشیہ

صفحہ گزشتہ

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعبؓ سے پوچھا۔ کس طرح پڑھتے ہو تم۔ یعنی تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ حضرت ابی بن کعبؓ نے سورۃ فاتحہ پڑھی۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی۔ جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ کہ ایسی کوئی سورت نہ توراۃ میں نازل کی گئی نہ انجیل میں اور نہ زبور میں نازل کی گئی۔ اور نہ قرآن میں۔ اس سورت میں سات آیتیں ہیں۔ جو بار بار نماز میں پڑھی جاتی ہیں۔ اور یہ سورت قرآن عظیم ہے جو مجھ کو دیا گیا ہے (یہ حدیث حسن صحیح ہے) ابوہریرہؓ / ترمذیؒ

سورۃ الفاتحہ

۷۰ بار

۱۱۱ بار

۳۰۰ بار

۵۰۰ بار

۷۰۰ بار

۱۱۰۰ بار

مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۶۲ شمارہ ۲۰۲۵ ترتیب شریف صفحہ ۲۶۰

حضرت ابوسعید المعلیؓ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو آواز دی۔ میں نے نماز میں مشغول ہونے کے سبب جواب نہیں دیا۔ (پھر نماز سے فارغ ہو کر) میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نماز پڑھ رہا تھا (اسلئے جواب نہ دے سکا) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے یہ حکم نہیں دیا ہے کہ جب تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بلائیں تو تم اللہ تبارک و تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلانے پر ان کو جواب دو اور ان کی اطاعت کرو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تجھ کو نیز مسجد سے باہر جانے سے پہلے ایک ایسی سورۃ نہ بتلاؤں جو قرآن کی بڑی سورۃ ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا (اور باتوں میں مشغول ہو گئے) پھر جب میں نے مسجد سے باہر جانے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ الحمد للہ رب العالمین ہے قرآن کی ایک بڑی سورۃ سکھاؤں گا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ الحمد للہ رب العالمین ہے سات آیتیں ہیں جو نماز میں بار بار پڑھی جاتی ہیں اور یہ قرآن عظیم ہے جو مجھ کو دیا گیا ہے ابوسعید المعلیؓ بخاری مشکوٰۃ شریف جلد ۱ صفحہ ۳۵ شمارہ ۲۰۰۳ ترتیب شریف صفحہ ۲۶۰

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جبرائیل حضور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے کہ انہوں نے اوپر کی جانب دروازے کھلنے کی (باقی بر صفحہ آئندہ)

سورۃ الاخلاص	۱۰ بار
	۵۰ بار
	۱۰۰ بار
	۲۰۰ بار

سورۃ الاخلاص	۳۰۰ بار
	۵۰۰ بار
	۱۱۰۰ بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ

پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف

بِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۱۰۰ بار

ہے میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

marfat.com

صلوٰۃ الفجر

۱ اذان	
۲ دعا بعد اذان	
۳ سنتِ مؤکدہ	۲ رکعتیں

marfat.com

۱ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَ

اے اللہ! جو رب ہے جبرئیلؑ کا اور

مِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمُحَمَّدِ

میکائیلؑ کا اور اسرافیلؑ کا اور نبی حضرت محمد

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کا

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ۳ بار

میں پناہ لیتا ہوں تیری (جہنم کی) آگ سے

۲ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا

اے اللہ! کر دے میرے دل میں نور

وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ

اور میری آنکھ میں نور اور میرے کان میں

نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ

نور اور میرے دائیں نور اور میرے

marfat.com

يَسَارِيْ نُوْرًا وَّ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّ

بائیں نور اور میرے اوپر نور اور

تَحْتِيْ نُوْرًا وَّ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّ

میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور

خَلْفِيْ نُوْرًا وَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا

میرے پیچھے نور اور کردے میرے لئے نور ہی نور

وَّ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ

اور میری زبان میں نور اور میرے

عَصَبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ لَحْمِيْ

پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں

نُوْرًا وَّ فِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ

نور اور میرے خون میں نور اور میرے

شَعْرِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَشَرِيْ

بالوں میں نور اور میرے چمڑے میں

نُوْرًا وَّ اجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا

نور اور کردے میری جان میں نور

وَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ

اور بڑا عظمت بنادے میرے لئے نور کو اے اللہ

اَعْطِنِيْ نُوْرًا ابار

عطا کر مجھے نور

۱ دائیں کروٹ پر لیٹ		
۲ فرض	(باجماعت)	۲ رکعتیں
الدعوات		
۳ سُبْحَانَ اللّٰهِ		۱۰ بار
پاک ہے اللہ		
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ		۱۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے		
اَللّٰهُ اَكْبَرُ		۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے		
۴ سُبْحَانَ اللّٰهِ		۳۳ بار
پاک ہے اللہ		
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ		۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے		
اَللّٰهُ اَكْبَرُ		۳۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے		
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا		
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اس کا		

marfat.com

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ	
کوئی شریک نہیں ہے	واسطے اسی کا ہے اور اسی کے
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	
لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر	
قَدِيْرٌ	ایک بار
قدرت رکھتا ہے	
۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں مگر اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
۲ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا	
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہ سے پھرنے	
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	۱۰۰ بار
اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے	
۳ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا	
گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے اور	

marfat.com

مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ۱۰۰ بار

کوئی جائے پناہ نہیں اللہ سے مگر اسی کے پاس

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ ۱۰۰ بار

اور اس کے رسول ہیں

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ

اے میرے پروردگار مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر لے

اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار

بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو زندہ

هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۱۰۰ بار

قائم رہنے والا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بار

ابوداؤد شریف ص ۲۲۸ نمبر ۱۵۲۰ ابن ماجہ ص ۲۷۳ نمبر ۳۸۱۹ مشکوٰۃ شریف ص ۲۰۵ نمبر ۲۳۹۵

ترمذی شریف ص ۴۸۰ نمبر ۳۵۷۷ ابن ماجہ ص ۲۷۳ نمبر ۳۸۱۹ مشکوٰۃ شریف ص ۲۰۵ نمبر ۲۳۹۵

حضرت بلال بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد سے اور انہوں نے میرے دادا سے بیان کیا اور انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو ... الخ پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ جہاد کے میدان سے بھاگنے ہی کا گناہ کیوں نہ ہو۔

ابوداؤد شریف جلد اول ص ۲۲۸ نمبر ۱۵۲۰ ترمذی شریف ص ۴۸۰ نمبر ۳۵۷۷ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ابن ماجہ ص ۲۷۳ نمبر ۳۸۱۹ مشکوٰۃ شریف ص ۲۰۵ نمبر ۲۳۹۵ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۳۹۶ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۳۹۷ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۳۹۸ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۳۹۹ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۰۰ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۰۱ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۰۲ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۰۳ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۰۴ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۰۵ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۰۶ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۰۷ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۰۸ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۰۹ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۱۰ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۱۱ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۱۲ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۱۳ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۱۴ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۱۵ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۱۶ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۱۷ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۱۸ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۱۹ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۲۰ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۲۱ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۲۲ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۲۳ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۲۴ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۲۵ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۲۶ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۲۷ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۲۸ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۲۹ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۳۰ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۳۱ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۳۲ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۳۳ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۳۴ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۳۵ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۳۶ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۳۷ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۳۸ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۳۹ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۴۰ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۴۱ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۴۲ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۴۳ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۴۴ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۴۵ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۴۶ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۴۷ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۴۸ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۴۹ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۵۰ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۵۱ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۵۲ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۵۳ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۵۴ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۵۵ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۵۶ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۵۷ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۵۸ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۵۹ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۶۰ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۶۱ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۶۲ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۶۳ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۶۴ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۶۵ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۶۶ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۶۷ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۶۸ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۶۹ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۷۰ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۷۱ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۷۲ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۷۳ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۷۴ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۷۵ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۷۶ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۷۷ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۷۸ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۷۹ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۸۰ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۸۱ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۸۲ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۸۳ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۸۴ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۸۵ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۸۶ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۸۷ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۸۸ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۸۹ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۹۰ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۹۱ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۹۲ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۹۳ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۹۴ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۹۵ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۹۶ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۹۷ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۹۸ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۴۹۹ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے) ۲۰۶ نمبر ۲۵۰۰ (حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں اس کو روایت کیا ہے)

marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو اکیلا ہے اس کا کوئی	
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ	
شریک نہیں راج اسی کا ہے اور اسی کے	
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	
لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت	
قَدِيْرٌ	۱۰۰ بار
رکھتا ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ	
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بادشاہ ہے سچا	
الْمُبِيْنُ	۱۰۰ بار
واضح طور پر	
سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ	

marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ	۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے	

marfat.com

۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ	
اللہ پاک ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے میں اللہ سے بخشش	
اللّٰهَ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝	۷۰ بار
چاہتا ہوں بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے	
۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ	بار
پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے	
۳ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ	
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے پاک ہے اللہ	
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ	بار
عظمت والا	
۴ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَ اَتُوْبُ	
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ بزرگی والے سے اور اسی کی طرف	
اِلَيْهِ	بار
رجوع کرتا ہوں	

۱ حضرت ابن سنی نے عمل الیوم واللیلۃ میں بسند حسن

۲ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

۳ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے

۴ یہ کلمات توبہ و استغفار کی شکل میں ہیں

۵ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

۶ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہے سبحان اللہ العظیم و بحمدہ تو اس کے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگایا جاتا ہے (ترمذی) مشکوٰۃ شریف جلد اول ص ۲۰۸ شمارہ ۲۱ ترجمہ نمبر ۲۰۲

۷ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دو کلمے ہیں زبان سے کہنے میں ہلکے میزان میں بھاری رحمٰن کو پسند (اور وہ یہ ہیں) سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم (البخاری) شمارہ ۲۸۶۷ صفحہ ۲۸۶ ترجمہ نمبر ۲۸۶۷ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۱ ترجمہ نمبر ۲۰۲

۸ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ان کلمات کو استغفر اللہ العظیم و اتوب الیہ کے ساتھ پڑھے (وہ اسی طرح ہے جیسا کہ اس شخص نے کہا ہو) ان کلمات کو نہیں بتایا ہے کہ (جب) اللہ تبارک و تعالیٰ نے یہ کلمات (اس شخص) کو نہیں بتائے تھے (ابن عباس) ابن السنی ص ۲۱۰ ترتیب حصن حصین

ف ۱ سے ۴ تک کے آگے نفس اور دل نہیں لگتا نہ ہی توجہ حاصل ہوتی ہے بار بار پڑھنے سے (مؤلف)

marfat.com

فضائل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روایت کی گئی ہے حضرت عطاؓ سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا انہوں نے جب اتری بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تو بھاگ گیا بادل مشرق کی طرف اور آرام پکڑا ہواؤں نے اور ٹھہر گیا دریا نے اور لگائے چوپایوں نے کان اپنے۔ اور چلائے گئے شیطان آسمان سے اور قسم کھائی اللہ عزوجل نے ساتھ عزت اپنی کے کہ نہیں ذکر کیا جاوے گا نام اس کا کسی چیز پر مگر اللہ اس کو شفا دے گا اور نہیں ذکر کیا جاوے گا نام اس کا کسی چیز پر مگر برکت کرے گا اس میں اور جو شخص پڑھے گا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم داخل ہوگا بہشت میں۔ اور روایت کیا گیا ہے حضرت ابی وائلؒ سے وہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے کہا انہوں نے کہ جو شخص ارادہ کرے کہ خلاصی دیوے اس کو اللہ تبارک و تعالیٰ آگ کے فرشتوں سے جو انیس ہیں تو چاہیئے کہ کہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پس تحقیق یہ تسمیہ انیس حرف ہیں پس کرے گا اللہ تعالیٰ ہر حرف کو ان سے ڈھال ہر ایک سے ان فرشتوں سے۔ اور روایت ہے حضرت طاؤسؒ سے وہ حضرت ابن عباسؓ سے یہ کہ تحقیق حضرت عثمان بن عفانؓ نے پوچھا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے کہا حضرت عثمانؓ پس فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ نام ہے اللہ عزوجل کے ناموں سے اور نہیں درمیان بسم اللہ اور درمیان اسم اعظم کے مگر جس طرح درمیان آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کے ہے نزدیکی سے۔

اور روایت ہے حضرت انس بن مالکؓ سے کہا۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ اٹھاوے کاغذ کو زمین سے جس میں ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم واسطے تعظیم اللہ کی اس سے کہ پاؤں کے نیچے کیا جاوے لکھا جاتا ہے وہ شخص صدیقوں سے اور ہلکا کیا جاتا ہے۔ اس کے ماں باپ سے اگرچہ وہ ہوں مشرک یعنی عذاب اور کہا گیا ہے کہ نہیں رویا شیطان لعین مانند تین دنوں کے کبھی ایک رونا اس وقت کہ لعنت کیا گیا۔ اور نکالا گیا آسمان کے فرشتوں سے اور ایک رونا اس وقت کہ پیدا کئے گئے نبی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک رونا اس وقت کہ اتارا گیا فاتحہ واسطے ہر نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بیچ اسکے۔

marfat.com

اور روایت ہے سالم بن ابی الجعدؒ سے یہ کہ تحقیق حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جب اتاری گئی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تو فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی دفعہ کہ اتاری گئی یہ آیت حضرت آدمؑ پر تو فرمایا حضرت آدم علیہ السلام نے بے ڈر رہے گی اولاد میری عذاب سے جب تک کہ ثابت رہے گی اس کے پڑھنے پر پھر اٹھائی گئی یہ آیت پس اتاری حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام پر پس پڑھا اس کو اسی حال میں کہ وہ منجنیق کے بیچ میں تھے پس کیا اللہ سبحانہ نے ان علیہ السلام پر آگ کو ٹھنڈی اور سلامتی پھر اٹھائی گئی پیچھے اس کے پس نہ اتاری گئی یہ (آیت) مگر حضرت سلیمان علیہ السلام پر اور نزدیک ان کے اترنے کے کہا فرشتوں نے کہ اب اللہ کی قسم پورا ہوا ملک تیرا۔ پھر اٹھائی گئی پس اتارا اس کو اللہ سبحانہٗ عزوجل نے مجھ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر آئے گی امت میری قیامت کے دن اور وہ کہتے ہوں گے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ پس جب رکھے جائیں گے ان کے عمل ترازو میں تو بھاری ہوں گی ان کی نیکیاں فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھو تم اس کو اپنے خطوں میں پس جس وقت کہ تم لکھو ان کو پس پڑھو تم اس کو۔

روایت ہے عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے یہ کہ تحقیق انہوں نے کہا اول اس چیز کا کہ پیدا کیا اللہ سبحانہٗ نے لوح اور قلم حکم کیا اللہ سبحانہٗ نے قلم کو۔ پس جاری ہوا لوح پر ساتھ اس چیز کے جو ہونے والی ہے قیامت تک۔ پس اول اس چیز کا جو لکھی گئی لوح پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تھی۔ پس کیا اللہ سبحانہٗ نے اس آیت کو امان واسطے خلقت اپنی کے جب تک ثابت رہیں اس کے پڑھنے پر اور یہ قرأت ہے سات آسمانوں کے رہنے والوں کی اور بزرگی سر اوقات والوں اور نزدیکی فرشتوں اور صف باندھنے والوں اور تسبیح کرنے والوں کی۔ پس پہلے اس کے جو اتاری گئی ہے حضرت آدم علیہ السلام پر۔ پس کہا حضرت آدم علیہ السلام نے کہ بے ڈر ہوئی اولاد میری عذاب سے۔ جب تک ہمیشگی کریں گے۔ اس کے پڑھنے پر، پھر اٹھائی گئی پیچھے اس کے۔ پس اتاری گئی۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام پر سورۂ فاتحہ میں پس پڑھا اس کو اور وہ منجنیق کے بیچ میں تھے پس کیا اللہ سبحانہٗ نے آگ کو ان پر ٹھنڈک اور سلامتی، پھر اٹھائی گئی پیچھے اس کے۔ پس اتاری گئی حضرت موسیٰؑ پر صحیفوں میں۔ پس ساتھ اسکے غالب آئے موسیٰ علیہ السلام اور فرعون اور اس کے جادوگروں اور ہامان اور اس کے لشکروں اور قارون اور اس کے تابعداروں پر۔ پھر اٹھائی گئی پیچھے اس کے۔ پس اتاری گئی سلیمان بن داؤد علیہ السلام پر پس نزدیک اس کے داخل ہونے کے کہا فرشتوں نے آج کے دن قسم اللہ کی پورا ہوا ملک تیرا اے بیٹے داؤدؑ کے پس نہ پڑھا اس کو سلیمان علیہ السلام نے کسی چیز پر مگر

marfat.com

فرمانبردار ہو گئی واسطے ان کے اور حکم کیا ان کو اللہ سبحانہٗ نے جس دن کہ اتارا ان پر یہ کہ پکار دیوے یہ نبی اسرائیل کے گروہوں میں کہ خبردار جو شخص دوست رکھے تم سے یہ کہ نہ آیت اللہ سبحانہٗ کی اماں کی پس چاہیئے کہ حاضر ہووے طرف سلیمان علیہ السلام کی داؤد علیہ السلام کی محراب میں۔ پس تحقیق وہ چاہتا ہے کہ کھڑا ہو کر وعظ کرے۔ پس نہ باقی رہا وہ شخص کہ بند کیا گیا تھا نفس اس کا عبادت میں اور نہ چلنے والا مگر جلدی کی اُس نے طرف اس کے یہاں تک کہ اکٹھے ہوئے دانا اور عابد اور زاہد اور اولاد یعقوب علیہ السلام کی سارے آپکے پاس کھڑے ہوئے۔ پس چڑھے ابراہیم خلیل علیہ السلام کے منبر پر اور پڑھی ان پر آیت امان کی۔ جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہے۔ پس نہ سنا اس کو کسی نے مگر پھر گیا از روئے خوشی کے اور کہا کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ تحقیق تو اللہ کا پیغمبر ہے سچا۔ پس ساتھ اس کے غالب آئے سلیمان علیہ السلام زمین کے بادشاہوں پر اور ساتھ اس کے فتح کیا اللہ سبحانہٗ نے واسطے پیغمبر اپنے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ کو۔ پس اٹھائی گئی سلیمان علیہ السلام کے پیچھے۔ پس اتاری گئی عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام پر۔ پس وہ خوش ہوا ساتھ اس کے اور خوشخبری حاصل کی ساتھ اس کے حواریوں نے پس وحی بھیجا اللہ تعالیٰ نے طرف اس کی کہ اے عیسیٰ کنواری کے کیا تو جانتا ہے کون سی آیت اتاری گئی ہے تجھ پر کہ تحقیق وہ آیت امان کی ہے۔ قول اللہ سبحانہٗ کا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پس بہت کر تو پڑھنا اس کا اپنے اٹھنے اور بیٹھنے اور لیٹنے اور آنے اور جانے اور چڑھنے اور اترنے میں پس تحقیق جو شخص کہ پاوے دن قیامت کے اپنے نامہ اعمال میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو آٹھ سو مرتبہ اور ہووے ساتھ میرے ایمان رکھنے والا اور ساتھ میرے اللہ سبحانہٗ کی میری خدائی کے تو آزاد کروں گا میں اس کو آگ سے اور داخل کروں گا میں اس کو بہشت میں پس چاہیئے کہ ہووے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم شروع تیری قرأت اور نماز کی پس تحقیق جس شخص نے کیا اس کو اپنی قرأت اور نماز کے شروع میں جب مر گیا اس پر تو نہ ڈرا سکیں گے اس کو منکر اور نکیر اور آسان کی جاویں گی اس پر سختیاں موت کی اور تنگی قبر کی اور ہووے گی رحمت میری اس پر اور کشادگی کروں گا میں واسطے اس کے اس کی قبر میں اور روشنی کروں گا میں واسطے اس کے اس کی قبر میں مقدار درازی اس کی آنکھ کے اور نکالوں گا میں اس کے اس کی قبر سے سفید جسم اور روشن منہ والا کہ چمکتا ہو گا نور اس کا۔ اور حساب کروں گا اس کا حساب آسان اور ہلکا کروں گا میں اس کی ترازو اور دوں گا میں اس کو روشنی پر پل صراط پر یہاں تک کہ داخل ہو گا بہشت میں اور حکم کروں گا میں پکارنے والے کو یہ کہ

marfat.com

ذاکر کے ساتھ اس کے قیامت کے میدانوں میں ساتھ نیک بختی اور بخشش کے کہا عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے
اللہ میرے پروردگار پس یہ امر میرے واسطے ہی خاص ہے۔ پس فرمایا واسطے تیرے خاص ہے۔
اور واسطے اس شخص کے جو تیری تابع داری کرے اور پکڑے تیرے پکڑنے کو اور کہے ساتھ تیرے
کہنے کے اور یہ واسطے (حضرت اقدس) احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ان کی امت کے لیے ہے پیچھے تیرے
اور خبر دی عیسیٰ علیہ السلام نے اس حال کی واسطے اپنے تابعداروں کے۔ پس فرمایا اللہ سبحانہٗ نے اور
خوشخبری دینے والا ساتھ پیغمبر کے جو آویگا پیچھے میرے نام ان کا (حضرت اقدس) احمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے انکی صفت
اور تعریف اور ان کی بزرگی اس طرح اور لیا عہد ان کا ساتھ ایمان لانے کے ان (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور
نیا کیا ان کے شان کو جب وقت اٹھایا ان کو اللہ سبحانہٗ نے طرف آسمان کے واسطے باروں اپنے کے۔ پس
جب گذر گئے حواری اور جنہوں نے عیسیٰ علیہ السلام کی تابعداری کی تھی۔ اور آئے دوسرے پس گمراہ ہوئے اور
گمراہ کیا اور تبدیل کیا دین کو اور دین کے بدلے دنیا کو اختیار کیا پس اٹھائی گئی اس وقت آیت ان کی نصاریٰ کے
سینوں سے اور باقی رہے انجیل والے مسلمانوں کے سینوں میں مانند بحیرہ راہب جو اس کے مانند تھے۔
یہاں تک کہ بھیجا اللہ سبحانہٗ نے حضور اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پس اتاری گئی آپ
صلی اللہ علیہ وسلم پر سورۃ فاتحہ میں بیچ کہ کے پس حکم کیا حضور اقدس جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس
لکھی گئی یہ آیت سورتوں کے سروں پر اور رسالوں اور دفتروں کے ابتدا میں پس ہوا ہے اترنا اس آیت کا حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر فتح بڑی اور قسم کھائی ہے اللہ سبحانہٗ نے اپنی عزت کے ساتھ اس بات
کی کہ نہیں پڑھے گا اس کو سامان یقین والا کسی چیز پر مگر برکت کروں گا میں واسطے اس کے اس میں اور
نہیں پڑھتا اس کو مومن مگر کہتی ہے بہشت واسطے اس کے میں حاضر ہوں تیری خدمت میں حاضر ہونا بعد
حاضر ہونیکے اور میں تیرے موافق ہوں موافق ہونا بعد موافق ہونے کے۔ اے اللہ داخل کر تو اس بندے
اپنے کو مجھ میں ساتھ برکت بسم اللہ الرحمن الرحیم کے۔ پس جب طلب کی بہشت نے واسطے بندے کے
پس تحقیق واجب کر دیا اس نے واسطے اس کے داخل ہونا بہشت میں اور تحقیق فرمایا ہے حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں رد کی جاتی دعا جس کے اول بسم اللہ الرحمن الرحیم ہے۔ فرمایا

marfat.com

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق میری امت آوے گی قیامت کے دن اور وہ کہتے ہوں گے بسم اللہ الرحمن الرحیم پس بھاری ہونگی نیکیاں ان کی ترازو میں پس کہیں گی امتیں کہ کیا بھاری ہیں حضور اقدس جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے ترازو۔ پس کہیں گے پیغمبر علیہ السلام اپنی امتوں کو کہ حضور اقدس جناب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے ابتدائے کلام میں تین نام ہیں اللہ سبحانہٗ کے بزرگ ناموں سے اگر رکھے جاویں یہ نام ترازو کے پلہ میں اور رکھی جاویں تمام خلقت کی برائیاں دوسرے پلہ میں البتہ بھاری ہوں گی ان کی نیکیاں۔ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اذ کیا ہے اللہ سبحانہٗ نے اس آیت کو شفا ہر بیماری سے اور مددگار واسطے ہر دعا کے اور تونگری ہر فقر سے اور پردہ آگ سے اور امان زمین میں دھنس جانے اور صورت بدلنے اور مسخ میں ڈالنے سے جب تک ہمیشگی کریں اس کے پڑھنے کی۔

روایت کیا گیا ہے عطیہ عوفی سے وہ ابی سعید خدری سے کہا فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق عیسیٰ علیہ السلام کو بھیجا ان کی ماں علیہا السلام نے طرف مکتب کے تاکہ علم سیکھیں پس کہا ان (علیہ السلام) کو معلم نے کہو۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ پس فرمایا عیسیٰ علیہ السلام نے اور کیا چیز ہے بسم اللہ۔ کہا معلم نے میں نہیں جانتا پس فرمایا عیسیٰ علیہ السلام نے کہ حرف "با" روشنی ہے اللہ سبحانہٗ کی اور حرف "سین" بلندی ہے اللہ سبحانہٗ کی اور حرف "میم" بادشاہی اس کی اور کہا ہے ابوبکر وراقؒ نے کہ بسم اللہ باغ ہے بہشت کے باغوں سے واسطے ہر ایک حرف کے بسم اللہ سے ایک تفسیر ہے الگ پس ہر حرف باچھ وجہ پر ہے، پہلی وجہ ہے کہ با اشارہ اس طرف ہے کہ اللہ سبحانہٗ پیدا کرنے والا عرش سے لے کر ثناک مٹی تک بیان اس کا یہ ہے کہ وہی ہے اللہ سبحانہٗ پورا کرنے والا نکال کر کھڑا کرنے والا ہے۔ عرش سے ثریٰ تک وجہ دوسری یہ ہے کہ دیکھنے والا ہے اپنی خلقت کو عرش سے زیر زمین تک بیان اس کا یہ ہے اور اللہ سبحانہٗ دیکھنے والا ہے اس چیز کو جو کرتے ہو تم تیسری وجہ یہ ہے کہ اللہ سبحانہٗ کشادہ کرنے والا ہے روزی اپنی عرش سے زیر زمین تک بیان اس کا یہ ہے کہ اللہ سبحانہٗ کشادہ کرتا ہے روزی جس کے لیے چاہے اور بند کرتا ہے جس کے لئے چاہے چوتھی

marfat.com

دوسروں نے یہ نام مشتق ہے اِلٰہ سے بمعنی تحیہ کرنے کے۔ اور کہا جاتا ہے اَلَہْتُ اِلٰی فُلَانٍ اَلْہُ
یعنی فزع اور زاری کی میں نے طرف اس کے اور تحیہ کیا میں نے اس پر معنی اس کے یہ ہیں کہ تحقیق
خلقت زاری اور عاجزی کرتی ہے طرف اس کے چاہنوں اور حاجتوں میں پس وہ بنا دیتا ہے پس
نام رکھا گیا الٰہ جس طرح کہ کہا جاتا ہے امام اس شخص کو کہ اقتدا کی جاتی ہے ساتھ اس کے پس بندے لاچار
ہیں طرف اس کے نفعوں اور نقصانوں میں مانند حیران پریشان مغلوب کے اور کہا ہے ابو عمرو بن علاءؒ
نے کہ وہ مشتق ہے اَلَہْتُ فی الشیء سے جب حیران ہووے تو اس میں پس نہ راہ پاوے تو طرف اس کے
اور معنی اس اسم کے یہ ہیں کہ تحقیق عقلیں حیران ہیں اس کی صفت اور بزرگی کی حقیقت میں اور اس کی
کیفیت کے احاطہ کرنے میں پس اللہ سبحانہ الٰہ ہے جس طرح کہ کہا جاتا ہے واسطے لکھے گئے کے
کتاب اور واسطے حساب کیے گئے کے حساب اور کہا مبردؒ نے وہ مشتق ہے قول عرب سے جو
اَلِہْتُ اِلٰی فُلَانٍ ہے یعنی آرام پکڑا میں نے طرف اس کے پس گویا کہ خلقت آرام اور تسلی پکڑتی
ہے ساتھ اس کے ذکر کے۔ فرمایا اللہ سبحانہ عزوجل نے خبردار اللہ سبحانہ کی یاد سے آرام پکڑتے
ہیں دل۔ اور کہا گیا ہے کہ اصل اس کا وَلَہٌ سے ہے اور وہ جانا عقل کا ہے واسطے گم ہونے اس شخص
کے جو پیارا اور عزیز ہے اس پر پس گویا کہ وہ نام رکھا جاتا ہے ساتھ اس کے اس واسطے کہ تحقیق دل
دیوانے ہیں اس کی محبت میں اور خوشحال اور مشتاق ہیں بوقت اس کے یاد کرنے کے اور کہا گیا ہے
کہ معنی اس کے ہیں پردہ میں آنے والا اس واسطے کہ تحقیق عرب پہچانتے کسی چیز کو پھر پردہ میں ہو
جاتی ہے ان کی آنکھوں سے تو نام رکھتے ہیں اس کا لاہ۔ کہا جاتا ہے لَاہَتِ الْعَرُوْسُ تَلُوْہُ لَوْھًا
جب کہ پردہ میں ہو جاوے عورت نئی بیاہی ہوئی پس اللہ سبحانہ وہی ظاہر ہے ساتھ پروردگار
کے ہونے کے دلیلوں اور نشانیوں سے اور پردہ میں ہے کیفیت کی جہت سے دلوں سے اور
کہا گیا ہے کہ معنی اس کے ہیں بلند ہونے والا کہا جاتا ہے لَاہَ یعنی بلند ہوا اور اسی معنی سے کہا گیا ہے
واسطے سورج کے الٰہۃ اور کہا گیا ہے کہ معنی اس کے ہیں قدرت رکھنے والا۔ بے نمونہ پیدا کرنے
والا اور کہا گیا ہے کہ اس کے معنی سردار کے ہیں۔

marfat.com

الرحمٰن الرحیم تحقیق کہا ہے ایک قوم نے کہ یہ دونوں ساتھ ایک معنی کے ہیں اور وہ ہے صاحب رحمت کا اور یہ دونوں ذات کی صفتوں میں سے ہیں، اور کہا گیا کہ یہ دونوں ساتھ معنی چھوڑ دینے اس شخص کی جو لائق عذاب کے ہے اور پہنچانا بھلائی کا طرف اس شخص کے جو اس کے لائق نہیں ہے اور یہ دونوں صفات فعل سے ہیں اور فرق کیا ہے دونوں نے درمیان ان دونوں کے پس کہا ہے انہوں نے کہ رحمٰن واسطے مبالغہ کے ہے پس معنی اس کے یہ ہیں رحمٰن وہ ذات ہے جس کی رحمت نے سمو لیا ہے ہر چیز کو اور رحیم اس سے کم ہے مرتبہ میں اور بعضوں نے کہا ہے کہ رحمٰن مہربانی کرنے والا ہے اپنی ساری خلقت پر جن میں مومن اور کافر اور نیکوکار اور بدکار شامل ہیں، اس واسطے کہ پیدا کیا ان کو اور رزق دیا ان کو، فرمایا اللہ سبحانہ نے اور میری رحمت نے سمایا ہے ہر چیز کو اور رحیم ساتھ مومنین کے ہے خاص کر کے، ساتھ راہ دکھلانے اور توفیق دینے کی دنیا میں اور ساتھ جنت کے اور اللہ سبحانہ کے دیدار کی آخرت میں، فرمایا اللہ سبحانہ اور اللہ سبحانہ ہمیشہ ہے ساتھ مومنوں کے رحم کرنے والا پس رحمان خاص ہے لفظ اس کا عام ہے معنی اس کا اور رحیم عام لفظ اس کا خاص ہے معنی اس کا، پس رحمٰن خاص ہے اس وجہ سے کہ تحقیق درست نہیں ہے کہ یہ نام رکھا جاوے ساتھ اس کے کوئی سوا اللہ سبحانہ کے عام ہے اس جہت سے کہ تحقیق وہ شامل ہے ساری موجودات کو پیدا کرنے اور رزق دینے اور نفع پہنچانے اور نقصان دور رکھنے کے طریق سے اور رحیم عام ہے اس وجہ سے کہ تمام مخلوقات مشترک ہے نام رکھنے میں ساتھ اس کے، خاص ہے معنی کے طریق سے اس واسطے کہ تحقیق وہ رجوع کرتا ہے طرف مہربانی اور توفیق کے، اور کہا ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہ یہ دونوں نام ہیں باریک، ایک ان دونوں کا باریک ہے دوسرے سے، اور کہا مجاہدؒ نے کہ معنی رحمٰن کے ہیں مہربانی کرنے والا اہل دنیا کے ساتھ اور معنی رحیم کے ہیں مہربانی کرنے والا ساتھ اہل آخرت کے اور دعا میں آیا ہے اے رحمٰن دنیا کے اور رحیم آخرت کے اور کہا ہے، ضحاک نے کہ معنی رحمٰن کے ہیں مہربانی کرنے والا آسمان والوں کے ساتھ جس وقت جگہ دی ان کو آسمان میں اور شرق دلایا ان کو عبادتوں کا اور

marfat.com

دور رکھا آفتوں سے اور قطع کئے ان سے کھانے اور لذتیں اور معنی رحیم کے ہیں مہربانی کرنیوالا
زمین والوں کے ساتھ جس وقت بھیجے ان کی طرف پیغمبر علیہم السلام اور اتاریں ان پر کتابیں، اور
کہا ہے عکرمہؓ نے رحمٰن کے معنی ہیں رحمت کرنے والا ساتھ ایک رحمت کے اور رحیم کے معنی ہیں
مہربانی کرنے والا ساتھ سو رحمت کے۔

اور روایت کیا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ تحقیق
واسطے اللہ عزوجل کے سو رحمت ہے اور تحقیق اس نے اتاری ہے ان سے ایک رحمت طرف
زمین کے پس بانٹا اس کو درمیان خلقت اپنی کے ساتھ اسی کے۔ ایک دوسرے کے ساتھ نرمی
کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور نگاہ رکھی (رکھ چھوڑا) اللہ سبحانہ نے
ننانوے رحمت واسطے اپنے۔ مہربانی کرے گا ساتھ ان کے اپنے بندوں پر قیامت کے دن
اور دوسری روایت میں ہے تحقیق اللہ سبحانہ اٹھائے گا اس کو طرف ننانوے رحمت کے
پس پورا کرے گا۔ ایک سو اور رحم کرے گا ساتھ ان کے بندوں پر قیامت کے دن، رحمٰن وہ
ذات ہے کہ جب سوال کیا جاوے تو دیوے اور رحیم وہ ذات ہے کہ جب نہ سوال کیا جاوے
تو غصہ کرے اور فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوہریرہؓ کی حدیث میں جو شخص
نہیں سوال کرتا اللہ سبحانہ سے غصہ ہوتا ہے اس پر اور کہا ہے ایک شاعر نے

(اللہ سبحانہ غصہ ہوتا ہے اگر چھوڑ دیوے تو اس سے مانگنا اور بنی آدم سے جس
وقت مانگا جاتا غصہ ہوتا ہے) مہربانی کرنے والا ہے ساتھ نعمتوں کے اور وہ نعمتیں وہ
ہیں جو اس نے دیں اور عطا کیں۔ مہربانی کرنے والا ہے ساتھ آلا کے اور آلا وہ چیز ہے جو
اس نے بنائی ہے اور باز رکھی ہے۔ مہربانی کرنے والا ہے ساتھ خلاصی دینے کے دوزخ کی آگ
سے جیسے کہ فرمایا اللہ سبحانہ نے جو بزرگ ہے کہنے والوں سے "اور تھے تم اوپر کنارے گڑھے کی آگ
سے پس خلاصی دی تم کو اس سے" اور رحیم ہے ساتھ داخل کرنے کے بہشتوں میں جیسے کہ فرمایا اس نے
داخل ہو تم بہشت میں ساتھ سلامتی کے امن والے۔ مہربانی کرنے والا نفسوں پر اور رحم کرنے والا دلوں

marfat.com

پر اور مہربانی کرنے والا ساتھ دور کرنے سختیوں کے اور رحم کرنے والا ساتھ بخشنے گناہوں کے ساتھ بیان کرنے راستے حق کے اور رحم کرنے والا ساتھ نگاہ رکھنے اور توفیق دینے کے مہربانی کرنے والا ساتھ بخشنے برائیوں کے اگرچہ ہوویں بہت اور رحم کرنے والا ہے ساتھ قبول کرنے بندگیوں کے اگرچہ نہ ہوویں صفاتیب سے۔ مہربانی کرنے والا ساتھ بھلائیوں ان کی زندگی کے۔ رحم کرنے والا ساتھ بھلائیوں کی آخرت کی۔ رحمٰن وہ ہے جو رحم کرے اور قدرت رکھے ضرر کی دور کرنے اور برائی کے ہٹانے پر رحیم رزق دیتا ہے اور روزی پہنچاتا ہے اور نہیں کھلایا جاتا تحقیق اللہ سبحانہ وہی ہے رزق دینے والا صاحب قوت متین کا۔ اللہ سبحانہ رحم کرنیوالا ہے ساتھ اس شخص کے جو انکار کرے اس کا اور رحم کرنے والا ہے ساتھ اس کے جو ایک جانے اس کو۔ مہربانی کرنے والا ہے ساتھ اس کے جو اس کی نعمت کا کفر کرے اور مہربان ہے ساتھ اس کے جو رکھے واسطے اس کے شریک اور رحیم ہے ساتھ اس کے جو قائل ہووے اس کے ایک ہونے کا

کہ تو بسم اللہ پائے گا تو اللہ سبحانہ کی عفو کو۔ یہ سننا تیرا ہے پڑھنے والے سے پس کیونکر ہے سننا تیرا اللہ سبحانہ سے پس یہ سننا تیرا ہے اور غم باقی ہے پس کس طرح ہے سننا تیرا اور پروردگار ساتھی ہے پس یہ سننا تیرا ہے ساتھ واسطے کے پس کیونکر ہوگا سننا تیرا سوا واسطے کے پس یہ سننا تیرا ہے دھرکے کے گھر میں پس کیونکر ہے سننا تیرا خوشی کے گھر میں۔ پس یہ سننا تیرا ہے شیطان کے گھر میں پس کیونکر سننا تیرا اللہ سبحانہ کی ہمسائگی۔ پس یہ سننا تیرا ہے بندہ خوار سے پس کیونکر ہے سننا تیرا بادشاہ بزرگ سے یہ ہے لذت خبر کی پس کس طرح ہے لذت نظر کی۔ یہ ہے لذت مجاہدہ کی پس کس طرح ہے لذت مشاہدہ کی یہ ہے لذت بیان کی پس کس طرح لذت ظاہر دیکھنے کی۔ یہ ہے لذت غائب ہونے کی پس کس طرح ہے لذت ایک دوسرے کو دیکھنے کی۔

کہو تو بسم اللہ جو برتر ہے ضدوں سے۔ بسم اللہ جو پاک ہے شریکوں سے۔ بسم جو پاک ہے اولاد پکڑنے سے بسم اللہ جس نے روشن کیا نوروں کو۔ بسم اللہ جس نے بزرگی دی نیکوکاروں کو۔ بسم اللہ جس نے مقدر کیا سب چیزوں کو اور روشن کیا دلوں کو اور آنکھوں کو۔ بسم اللہ جس نے تجلی کی نیکوں

marfat.com

کے دلوں میں سحری کے اوقات میں۔ بسم اللہ جس نے سکھلائے دوستوں کو بھید اپنے پھر پوشیدہ کیا ان کے دلوں کو ساتھ نوروں کے اور امانت رکھے ان میں بھید اور دور کیا ان سے دُروں کو اور نگاہ رکھا ان کے دلوں کو غیروں کے غلام بننے سے اور دور کیا ان سے بوجھوں اور زنجیروں اور گناہوں کو اس واسطے کہ اللہ سبحانہ موصوف ہے ازل میں ساتھ نیکی کرنے اور فضل کرنے اور بخشنے گناہوں کے واسطے بخشش مانگنے والوں کے۔

کہہ تو بسم اللہ نام اس کا ہے جس نے جاری کیں نہریں اور اگائے درخت نام اس کا ہے جس نے آباد کئے شہر ساتھ عبادت کرنے والوں کے بندوں سے پس کیا ان کو واسطے شہروں کے مغیلیں مانند۔ پہاڑوں کے پس ہو گئی زمین بسبب ان کے واسطے ان لوگوں کے جو اس پر مانند فرش کے پس وہ چالیس اخیار (برگزیدہ) ہیں ابدال ہے۔ شریکوں سے اور ہمعصروں سے پاکی کے ساتھ مادہ کرنے والے ہیں پروردگار کو اور یہ لوگ بادشاہ ہیں دنیا میں اور سفارش کرنے والے ہیں لوگوں کی دن قیامت کے۔ اس واسطے کہ پیدا کیا ہے ان کو پروردگار میرے نے واسطے مصلحت جہاں کے اور واسطے رحمت کے بندوں کے لئے۔

بسم اللہ واسطے یاد کرنے والوں کے ذخیرہ ہے اور واسطے قوت والوں کے عزت ہے اور واسطے ضعیفوں کے پناہ ہے اور واسطے مجبوں کے نور ہے اور واسطے مشتاقوں کے خوشی ہے بسم اللہ روحوں کی راحت ہے بسم اللہ جسموں کی خلاصی ہے۔ بسم اللہ سینوں کا نور ہے۔ بسم اللہ کاموں کا نظام ہے۔ بسم اللہ عارفوں کا تاج ہے بسم اللہ واصلوں کا چراغ ہے۔ بسم اللہ عاشقوں کو بے پروا کرنے والی ہے۔ بسم اللہ نام ہے اس ذات کا جس نے کیا ہے آگ کو واسطے اپنے دشمنوں کی گھات اور کیا دیکھنے کے واسطے اپنے دوستوں کے وعدہ۔ بسم اللہ نام ہے اللہ سبحانہ کا جو ایک ہے سوا گنتی کے۔ بسم اللہ نام ہے باقی رہنے والے کا سوا نہایت کے۔ بسم اللہ نام ہے اللہ سبحانہ کا جو قائم ہے بغیر ستونوں کے۔ بسم اللہ شروع ہے ہر سورۃ کا بسم اللہ نام ہے اس کا جس کی یاد کے ساتھ خوش ہیں خلقتیں۔ نام ہے اس کا جس کے ساتھ پوری ہوئی نماز۔ نام ہے اس کا جس کے ساتھ اچھے

marfat.com

ہوتے گمان۔ نام ہے اس کا جس کے لئے بیداری کی آنکھوں نے نام ہے اس کا۔ جو کہتا ہے کسی چیز کو
ہو تو ہو جاتی ہے۔ نام ہے اس کا جو پاک ہے ہاتھ لگانے سے۔ نام ہے اس کا جو بے پروا ہے لوگوں سے
نام ہے اس کا جو بزرگ ہے اندازے سے کہہ تو بسم اللہ ایک۔ ایک حرف کر کے تا کرے تو تو اب
ہزار ہزار اور دور کئے جاویں تجھ سے گناہ سب کے سب جو شخص کہے اس کو ساتھ زبان اپنی کے
گواہ ہوتی ہے دنیا اور جو شخص کہے اس کو ساتھ دل اپنے کے گواہ ہوتی ہے آخرت اور جو شخص
کہے اس کو پرشنید و گواہ ہوتا ہے اس کے واسطے مولیٰ۔ بسم اللہ ایسا کلمہ ہے کہ میٹھا ہوا ہے ساتھ
اس کے منہ۔ بسم اللہ ایسا کلمہ ہے کہ باقی نہیں رہتا ساتھ اس کے غم۔ ایسا کلمہ ہے جو پوری ہوئی ہے
ساتھ اس کے نعمت۔ ایسا کلمہ ہے جو دور کیا جاتا ہے ساتھ اس کے عذاب ایسا کلمہ ہے جو خاص
کی گئی ہے ساتھ اس کے یہ امت ایسا کلمہ ہے کہ جمع کیا اس نے درمیان جلال اور جمال کے پس
قول اس کا بسم اللہ جلال ہے جلال میں اور قول اس کا الرحمٰن الرحیم جمال ہے جمال میں پس جو شخص کے
حاضر ہوا۔ اس کے جلال کو فانی ہوا اور جو شخص حاضر ہوا اس کے جمال کو اس نے زندگانی پائی۔ ایسا کلمہ
ہے کہ جمع کیا اس نے درمیان قدرت اور رحمت کے پس قدرت نے جمع کیا فرمانبرداروں کی فرمانبرداری
کو اور رحمت نے مٹا دیئے گناہ گناہگاروں کے کہہ تو بسم اللہ پس گویا کہ اللہ سبحانہ فرماتا ہے ساتھ
میرے پہنچا جو شخص کہ پہنچا طرف عبادتوں کے پھر ساتھ نور عبادتوں کے پہنچا طرف ظاہر دیکھنے کے
پھر بے پروا ہوا ساتھ معائنہ کے بیان سے۔ پس ہر گیا دل اس کا برتن واسطے بھیدوں اور دینی علموں
کے اور جو شخص پہنچا طرف درست کے خلاصی پائی اس نے رونے سے اور جو شخص پہنچا طرف
نظر کے بے پروا ہوا خبر سے اور جو شخص پہنچا طرف اللہ سبحانہ کے خلاصی پائی اس نے غم سے اور جو شخص
پہنچا طرف موافقت درست کے خلاصی پائی اس نے جدائی سے اور جو شخص پہنچا طرف اللہ عزوجل
کے سلامتی پائی اس نے فراق کے درد سے اور جو شخص طرف ملنے کے بے ڈر ہوا بدبختی سے۔

کہہ تو بسم اللہ پس حرف با اشارہ طرف پیدا کرنے والے مخلوقات کے اور سین اشارہ
ہے طرف ڈھانپنے والے گناہوں کے اور میم اشارہ ہے طرف احسان کرنے والے کی ساتھ

marfat.com

بخششوں کے اور کہا گیا ہے کہ تحقیق معنی باکے ہیں پاک اولاد سے اور سین کے معنی ہیں سننے والا آوازوں
کا اور میم کے معنی ہیں قبول کرنے والا دعاؤں کا کہا گیا ہے، معنی میم کے ہیں کھلاؤ تحقیق میں تم کو کھلانے
والا ہوں اور معنی سین کے چلاؤ تم تحقیق میں تم کو چلانے والا ہوں اور نظر کرو تم طرف میری پس تحقیق میں تم سے
باقی رہنے والا ہوں اور کہا گیا ہے کہ با اشارہ ہے طرف رونے توجہ کرنے والوں کے اور سین سجدہ
ہے عبادت کرنے والوں کا اور میم غفر خواہی ہے گناہگاروں کی اور کہا گیا ہے کہ معنی اللہ کے ہیں دور
کرنے والا سختیوں کا اور رحمٰن دینے والا بخششوں کا اور میم بخشنے والا گناہوں کا اللہ سبحانہ
حصہ ہے عارفوں کا، رحمٰن حصہ ہے عابدوں کا رحیم واسطے گناہگاروں کے اللہ سبحانہ وہ ہے جس
نے تم کو پیدا کیا ہے اور وہ بہتر ہے پیدا کرنے والوں کا، رحمٰن وہ ہے جس نے روزی دی تم کو اور
بہتر روزی دینے والوں کا ہے رحیم وہ ہے جو بخشتا ہے تم کو اور وہ بہتر ہے بخشنے والوں کا اور کہا
گیا اللہ سبحانہ ہے ساتھ پورا کرنے نعمتوں کے الرحمٰن الرحیم ساتھ بخشش اور کرم کے اللہ ہے ساتھ
نکالنے ہمارے کے پیٹوں سے الرحمٰن ہے ساتھ نکالنے ہمارے کے قبروں سے، الرحیم ہے
ساتھ نکالنے ہمارے کے اندھیروں سے طرف نور کے۔

غنیۃ الطالبین صفحہ ۱۹۲ تا ۲۰۳

مطبع صدیقی۔ واقع لاہور۔ ۱۳۲۳ ہجری المقدس

ترتیب شریف ــــ صفحہ ۲۷۳ تا ۲۷۸

marfat.com

الصلوٰۃ الاولیسیہ والاستغفار ۱۱ بار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۱۱ بار ۳۰۰ بار ۵۰۰ بار ۷۸۶ بار

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

الصلوٰۃ الاولیسیہ والاستغفار ۱۱ بار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱۱۱ بار

جو بلند عظمت والا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو مہربان نہایت رحم والا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اور نہیں قوت اور نہیں طاقت مگر اللہ

marfat.com

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ	بار بار
بلند عظمت والے کے ساتھ	
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
۱ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ	
اے اللہ! اے بے پایاں رحم کرنے والے اے سلامتی دینے والے	
یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ	۱۱ بار
اے غلبے والے اے بزرگی والے	
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
۲ یَا غَنِیُّ	۱۱ بار
اے وہ ذات جو بے نیاز ہے	
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ	
پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لئے	
وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ	
ہے اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے	
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ	
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد	
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ	۱۱ بار
ہے جو بلند عظمت والا ہے	

marfat.com

یَا مُغْنِیُ ۱۱ بار

اے بے نیاز کرنے والے

الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار ۱۱ بار

یَا فَتَّاحُ ۱۱ بار

اے کھولنے والے

یَا رَزَّاقُ ۱۱ بار

اے بہت رزق دینے والے

یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۱۱ بار

اے حاجات کو پورا کرنے والے

الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار ۱۱ بار

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی شیطان مردود

الرَّجِیْمِ ۱۱ بار

سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۱ بار

خدا کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے مگر اللہ

marfat.com

اَلْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ	۱۱ بار
کی مدد سے جو بلند عظمت والا ہے	
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ	
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	
رَّسُوْلُ اللّٰہِ	۱۱ بار
اللہ کے رسول ہیں	
سورۃ الاخلاص	۱۱ بار
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ	
کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو	
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ	۱۱ بار
بیشک میں ہوں ظالموں میں سے	
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
بِسْمِ اللّٰہِ یَا اَللّٰہُ الٓمّٓ	۱۱ بار
اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ الف لام میم	

marfat.com

الصلوٰۃ الاولیٰ شیہ والاستغفار ۱۱ بار

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ط

اللہ کی طرف سے مدد اور جلد ہونے والی

بار بار

الصلوٰۃ الاولیٰ شیہ والاستغفار ۱۱ بار

يَا حَقُّ

اے ثابت

بار بار

الصلوٰۃ الاولیٰ شیہ والاستغفار ۱۱ بار

marfat.com

صلوٰۃ الاشراق

جب طلوعِ آفتاب ہو، تو کہو

لہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَلَّلَنَا

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے سایہ کیا

الْیَوْمَ عَافِیَتَهٗ وَجَاءَ بِالشَّمْسِ

آج کے دن اپنی عافیت کا اور جو لایا ہے سورج کو اس کے

مِنْ مَّطْلَعِهَا اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْتُ

جائے طلوع ہونے سے اے اللہ صبح کی میں نے

اُشْهِدُكَ بِمَا شَهِدَتْ بِهٖ

گواہی دی میں نے ساتھ تیرے ساتھ اس چیز کے جو شہادت دی تو نے

لِنَفْسِكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ

اپنے وجود اقدس کے ساتھ اور گواہی دی تیرے لئے تیرے فرشتوں

وَحَمَلَةُ عَرْشِكَ وَجَمِیْعُ

نے اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں نے اور تمام تیری

خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

مخلوق نے بے شک تو ہے اللہ تیرے سوا کوئی معبود

لہ حضرت ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب وقت طلوع آفتاب یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ الحمد للہ الذی جللنا الیوم عافیۃ (الخ) اسکی اسناد صحیح ہیں ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ

marfat.com

إِلَّا أَنْتَ الْقَائِمُ بِالْقِسْطِ لَا

نہیں مگر تو قائم ہے ساتھ عدل کے نہیں کوئی

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

معبود مگر تو غالب ہے حکمتوں والا ہے

أُكْتُبْ شَهَادَتِي بَعْدَ شَهَادَةِ

لکھ لے شہادت میری تو مجھے شہادت پر سے فرشتوں

مَلٰئِكَتِكَ وَأُولِي الْعِلْمِ

کی کے اور صاحب علم (کی شہادت) کے

أَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

یا اللہ! تیرا ہی نام سلام ہے اور تجھ سے ابتدا

السَّلَامُ وَإِلَيْكَ (يَعُودُ) السَّلَامُ

ہے سلامتی کی اور تیری ہی طرف لوٹتی ہے سلامتی

أَسْئَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

میں مانگتا ہوں تجھ سے اے جلال و اکرام والے

أَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا دَعْوَتَنَا وَ

یہ کہ قبول کرے ہمارے حق میں ہماری دعا اور

أَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَأَنْ

یہ کہ دے ہمیں ہماری خواہش اور یہ کہ

تُغْنِيَنَا عَمَّنْ أَغْنَيْتَهُ عَنَّا

بے پرواہ کر دے ہمیں ان سے جن کو ہم سے بے پرواہ کیا تو نے

marfat.com

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ

اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے قلعہ بند ہو گیا ہوں

بِحِفْظِ اللّٰهِ وَبِلُطْفِ صُنْعِ

میں اللہ کے کرم حفظ سے اور اللہ کی باریک کارگردگی

اللّٰهِ وَبِجَمِيْلِ سِتْرِ اللّٰهِ فِ

سے اور اللہ کے باجمال پردے سے اور اللہ

بِعَظِيْمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَبِقُوَّةِ

کے عظمت والے ذکر سے اور اللہ کی قوت

سُلْطَانِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ

غلبہ سے داخل ہو گیا ہوں میں اللہ کی

اللّٰهِ وَاسْتَخَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ

پناہ میں اور طلب کیا میں نے بھلائی کو (جناب) رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَرَّأْتُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے بر طرف ہو

مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَاسْتَعَنْتُ

گیا ہوں میں اپنے حیلے اور طاقت سے اور مدد حاصل کی میں

بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ

نے اللہ کے حیلے اور طاقت سے اے اللہ!

اسْتُرْنِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ

ڈھانپ لے مجھے اور میری حفاظت فرما میرے دین میں اور

marfat.com

دُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَ

میری دنیا میں اور میرے اہل کی میرے مال کی اور میری اولاد کی اور

أَصْحَابِيْ وَأَحْبَابِيْ بِسِتْرِكَ الَّذِيْ

میرے ساتھیوں کی اور میرے دوستوں کی اپنے اس پردے سے جس سے

سَتَرْتَ بِهٖ ذَاتَكَ فَلَا عَيْنٌ

ڈھانپا ہے تو نے اپنی ذات کو پس کوئی آنکھ نہیں دیکھتی ہے

تَرَاكَ وَلَا يَدٌ تَصِلُ إِلَيْكَ يَا أَرْحَمَ

تجھے اور کوئی ہاتھ نہیں پہنچتا ہے تجھ تک اے تمام رحم کرنے

الرَّاحِمِيْنَ اُحْجُبْنِيْ عَنِ الْقَوْمِ

والوں سے زیادہ رحم کرنے والے چھپالے مجھے ظالم قوم

الظَّالِمِيْنَ اُحْجُبْنِيْ عَنِ الْقَوْمِ

سے چھپالے مجھے ظالم قوم

الظَّالِمِيْنَ بِقُدْرَتِكَ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ

سے اپنی قدرت کے ساتھ اے قوت والے اے توانا

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِكَ نَسْتَعِيْنُ

اے تمام رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنے والے تجھ ہی سے مدد حاصل کرتے

اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْغَوْثِ يَا

ہیں ہم اے اللہ اے فریاد پر سبقت لے جانے والے اے

marfat.com

سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا كَاشِفَ

آواز سننے والے اور اے دکھوں پر

الْعِظَامِ لَحْمًا بَعْدَ الْمَوْتِ

گوشت چڑھانے والے مرنے کے بعد

أَغِثْنِي وَأَجِرْنِي مِنْ خِزْيِ

میری فریاد کو پورا فرما اور مجھے بچا لے رسوائی

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

سے اور آخرت کے عذاب سے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ابار

بلند عظمت والے کی مدد سے

صلوٰۃ الاشراق

نفل ۲ رکعتیں

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ)
(معاذ بن انس رضی اللہ عنہ / ابوداؤد
مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۱۲۳۰
صفحہ ۲۴۱ / ترتیب شریف صفحہ ۲۸۸)
۱ ابن عباس رضی اللہ عنہ / بخاری / مسلم
مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۸۸
صفحہ ۱۹۰ / ترتیب شریف صفحہ ۲۸۸
۲ ثوبان رضی اللہ عنہ / مسلم / مشکوٰۃ شریف
جلد اول صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۹۰
ترتیب شریف صفحہ ۲۸۸
۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کہتا ہے کہ اے آدم کے بیٹے پڑھ تو میرے لئے چار رکعتیں شروع دن میں کفایت کروں گا میں تجھ کو آخر دن تک۔

۱ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۲ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے!	

صلوٰۃ الاشراق

ایضاً

۳ نفل	۴ رکعتیں

ابوالدرداء رضی اللہ عنہ / ابوذر رضی اللہ عنہ / ترمذی رضی اللہ عنہ
ابوداؤد رضی اللہ عنہ / دارمی رضی اللہ عنہ / مشکوٰۃ
شریف جلد اول شمار ۱۲۲۷
صفحہ ۲۴۱ / ترتیب شریف صفحہ ۲۸۹

marfat.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے!	

marfat.com

صلوٰاتُ الاَیّامِ السّبعہ

روزِ شنبہ (ہفتہ کے دن کی نماز)

۱ نفل	۴ رکعتیں
۲ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے :	

۱ حضرت سیدہ نے حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کیا۔ فرمایا جو شخص ہفتہ کے دن اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لائے اور ہفتہ کے دن ۴ رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور قل یا ایہا الکفرون تین تین بار اور درود شریف ۱۰ بار پڑھے اور دعا ہو کر آیۃ الکرسی پڑھے۔ اس کے لئے اللہ پاک ہر حرف کے بدلے ۷۰ نیکیاں لکھے گا۔ اور ہر حرف کے بدلے ۷۰ درجے بلند کرے گا۔ اور ہر حرف کے بدلے ۷۰ گناہ معاف کرے گا۔ اور ہر حرف کے بدلے ۷۰ بلائیں دور کرے گا۔ اور ہر حرف کے بدلے ۷۰ حاجتیں پوری کرے گا۔ اور ہر حرف کے بدلے ۷۰ فرشتے پیدا کرے گا جو قیامت تک اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔ اور ہر حرف کے بدلے ۷۰ حوریں جنت میں عطا کرے گا۔ اور ہر حرف کے بدلے ۷۰ محل جنت میں عطا کرے گا۔ اور ہر حرف کے بدلے ۷۰ نہریں جنت میں جاری کرے گا۔ اور ہر حرف کے بدلے ۷۰ درخت جنت میں لگائے گا۔ اور ہر حرف کے بدلے ۷۰ نیکیوں اور نیکوں کے ساتھ ہوگا۔

فیوض الصلوٰۃ بین ترجمہ صفحہ ۵۷۲ مطبوعہ صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ھ ترتیب ترتیب

۲ ابن عباسؓ سے روایت ہے صفحہ ۲۹۱

۳ مشکوٰۃ ترتیب صفحہ ۱۹۰ ترتیب صفحہ اول شمارہ ۲۹۱

۴ قرآن ترتیب صفحہ ۱۹۰ مشکوٰۃ ترتیب صفحہ ۱۹۰

۵ اگلی شمارہ ۲۹۰ صفحہ ۲۹۱ ترتیب ترتیب صفحہ ۲۹۱ بار

marfat.com

روزِ یک شنبہ

اتوار کے دن کی نماز

۱ نفل	۴ رکعتیں
۲ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

۱ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اتوار کے دن چار رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں فاتحہ اور ایک بار آمن الرسول ..... الخ پڑھا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کے لئے ہر نصرانی اور نصرانیہ کے بدلے نیکیاں لکھتا ہے۔ اور اس کو نبی علیہ السلام کا ثواب دیتا ہے۔ اور لکھتا ہے۔ اس کے لئے حج اور عمرہ کا ثواب اور لکھتا ہے ہر رکعت کے بدلے ہزار نماز کے بدلے جنت میں۔ ہر حرف کے بدلے کستوری تیز بو کا ایک شہر دیگا۔ غنیۃ الطالبین مترجم صفحہ ۵۶۸ مطبع صدیقی واقع لاہور ۱۳۲۳ھ

۲ ترتیب شریف صفحہ ۲۹۲

۳ ثوبان رضی اللہ عنہ مسلم شریف جلد اول شمار ۸۹۰ صفحہ ۲۹۲

۴ مشکوٰۃ شریف صفحہ ۱۹۰ ترتیب شریف صفحہ ۲۹۲

۵ ابن عباس رضی اللہ عنہ بخاری مسلم شمار ۸۸۸ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۹۰ ترتیب شریف صفحہ ۲۹۲

marfat.com

روز یکشنبہ (ایضاً)
اتوار کے دن کی نماز

نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے جمعہ کے دن آفتاب طلوع کے وقت دو رکعتیں پڑھیں ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی ایک بار اور ایک بار اخلاص اور ایک بار معوذتین پڑھی

روز دوشنبہ

سوموار کے دن کی نماز

نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے۔ بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۱۰ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
الصَّلٰوۃُ الشَّرِیْفَۃ	۱۰ بار

marfat.com

روز دوشنبہ (ایضاً)

سوموار کے دن کی نماز

۱۲ رکعتیں	۱۔ نفل
۱ بار	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
	اللہ بہت بڑا ہے۔
۳ بار	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
	بخشش مانگتا ہوں اللہ سے
	اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ
	اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے
	السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ
	سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی
۱ بار	وَالْاِکْرَامِ
	اور عزت والے
۱۲ بار	سورۃ الاخلاص
۱۲ بار	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
	بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

marfat.com

حضرت یزید الرقاشی رح سے روایت ہے کہ حضرت انس رض سے حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سہ شنبہ کے دن دوپہر کے وقت دس رکعتیں پڑھیں اور دوسری روایت میں سورج بلند ہونے کے وقت ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار ستر دن تک اس پر کوئی گناہ نہیں لکھا جاتا۔ ستر دن تک اگر مر گیا تو شہید مرا اور اس کے ستر سال کے گناہ معاف ہوئے۔ غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۶۹ مطبع صدیقی ۱۳۲۳ھ ترتیب شریف صفحہ ۲۹۵

روزِ سہ شنبہ

منگلوار کے دن کی نماز

۱ نفل	۱۰ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللہ بہت بڑا ہے	۱ بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	۳ بار
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِکْرَامِ اور عزت والے	۱ بار

marfat.com

روز چہار شنبہ

بدھوار کے دن کی نماز

۱۲ رکعتیں	۱ نفل
ابار	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ بہت بڑا ہے	
۳ بار	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
	اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
	اَلسَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
ابار	وَالْاِكْرَامِ
اور عزت والے	

marfat.com

روزِ پنجشنبہ

جمعرات کے دن کی نماز

۲ رکعتیں	۱ نفل
۱ بار	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
	اللہ بہت بڑا ہے
۳ بار	اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
	بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے
	اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ
	اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے
	السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ
	سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور
۱ بار	وَالْاِکْرَامِ
	عزت والے
۱۰۰ بار	الصلوٰۃ الشریفۃ

marfat.com

روز جمعۃ المبارک

جمعۃ المبارک کے دن کی نماز

۱ نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے۔	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
عزت والے	
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ	۵۰ بار
گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کے بغیر نہیں	

حضرت صاحب سے سعادت ہے۔
حضرت ابن عباس سے حضور اقدس
وآلہ وسلم جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن ظہر اور
عصر کے درمیان دو رکعتیں پڑھیں
پہلی رکعت میں ایک بار اور
دوسری رکعت میں ایک بار آیۃ
بار قل اعوذ برب الفلق
اور دوسری رکعت میں ایک بار
سورۃ ناس پڑھے اور ایک بار
سورۃ اخلاص اور قل اعوذ
برب الفلق بیس بار اور
بعد سلام بیس بار

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ
جو شخص
تو وہ شخص
دنیا سے نہ مرے گا جب تک
اللہ تبارک وتعالیٰ اسے
الجلال والاکرام کا خواب میں
اور اپنی جگہ بہشت میں نہ دیکھ
لے یا اس کے لئے کوئی اور
دیکھے۔

فیضہ اللہ الیقین ص ۵۱۱
بطلع صدیقی ۱۳۲۳ھ
زبدۃ الواعظین ص ۲۹۰

marfat.com

روز جمعۃ المبارک (ایضاً)

جمعۃ المبارک کے دن کی نماز

نفل	۲ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
عزت والے	
آیۃ الکرسی	۷ بار
نفل	۸ رکعتیں

manat.com

بقیہ
(صفحہ گذشتہ سے آگے)
میں کہتا ہوں مگر میں اس کیلئے
جنت کا ضامن ہوں اور نہیں
اٹھتا اپنی جگہ سے مگر اللہ اس کو
اور اس کے ماں باپ کو بخش
دیتا ہے اگر وہ مسلمان ہیں اور
عرش کے نیچے ایک منادی آواز
دیتا ہے اے اللہ کے بندے
پھر عمل شروع کر تیرے پہلے
پچھلے گناہ بخشے گئے اور
اس نماز کی بہت فضیلت
مذکور ہے جس کے بیان سے
طول ہوتا ہے اور ہم نے

بیان کیں اور فضیلتیں دوسری
نماز میں جس میں سورہ اخلاص
اٹھارہ بار پڑھنا آیا ہے جمعہ کے
دن پھر جو چاہے اسے پڑھے۔
غنیۃ الطالبین صفحہ ۵۷۱/۷۲
مطبع صدیقی ۱۳۲۳ھ
ترتیب شریف صفحہ ۲۹۸

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
عزت والے	
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	
گناہ سے پھرنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد	
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	۷۰ بار
سے جو بلند عظمت والا ہے	

marfat.com

صَلٰوۃُ الْاِسْتِخَارَۃِ

۱ نفل	۲ رکعتیں
۲ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
اَلسَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
عزت والے!	
۴ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ	
اے اللہ! میں بھلائی چاہتا ہوں تجھ سے	
بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ	
تیرے علم کے ذریعہ اور طاقت چاہتا ہوں میں تجھ سے تیری	

marfat.com

وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ

قدرت کے ذریعہ اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تیرے بے پایاں فضل

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

میں سے بے شک تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں

تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ اَنْتَ عَلَّامُ

اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں تو خوب واقف ہے

الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ

تمام پوشیدہ چیزوں سے اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ

کام بہتر ہے میرے لئے میرے

لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ

دین کے لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ سے اور میرے انجام کار

اَمْرِيْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِيْ وَاٰجِلِهٖ

کے لحاظ سے یا میرے فوری ہونے والے کام کے لحاظ سے اور

فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ

دیر سے ہونے والے کام کے لحاظ سے تو اسے مقدر فرما میرے لئے

بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ

اور آسان کر دے اس کو میرے لئے پھر برکت فرما میرے لئے اس میں

تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ

اور اگر تو جانتا ہے یہ کام بُرا ہے میرے لئے میرے دین کے

marfat.com

فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ

لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ سے اور میرے انجام کار کے لحاظ سے

اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ

یا میرے فوری ہونے والے کام کے لحاظ سے اور دیر سے ہونے والے کام کے لحاظ

فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ

سے تو ہٹا لے اسکو مجھ سے اور ہٹا لے مجھے اس سے اور مقدر

وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ

فرما میرے لئے بہتری جہاں کہیں بھی وہ ہو پھر

اَرْضِنِیْ بِهٖ ۱ بار

مجھے اس پر مطمئن اور راضی کر دے۔

[1] اِنْ کَانَ خَیْرًا لِّیْ فِیْ

اگر یہ بہتر ہے میرے لئے میرے

دِیْنِیْ وَ مَعَادِیْ وَ مَعَاشِیْ

دین کے لحاظ سے اور میری آخرت کے لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ

وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَقَدِّرْهُ لِیْ

سے اور میرے انجام کار کے لحاظ سے تو مقدر فرما اس کو میرے لئے

وَیَسِّرْهُ لِیْ وَبَارِکْ لِیْ

اور آسان کر دے اس کو میرے لئے اور برکت عطا کر میرے لئے اس

فِیْهِ وَاِنْ کَانَ شَرًّا لِّیْ

میں اور اگر یہ برا ہے میرے لئے

[1] جابر ابن حبان رضی اللہ عنہ / ابن ابی شیبہ / حصن حصین صفحہ ۲۶۵ - ۶ ترتیب شریف صفحہ ۳۰۳

marfat.com

فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَادِیْ وَ مَعَاشِیْ

میرے دین کے لحاظ سے اور میری آخرت کے لحاظ سے اور میرے معاش کے لحاظ

وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ

سے اور میرے انجام کار کے لحاظ سے تو چاہے اس کو مجھ سے

وَ اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ قَدِّرْ لِیَ

اور مجھے پھیر دے اس سے اور مقدر فرما میرے لئے

الْخَیْرَ وَ رَضِّنِیْ بِهٖ ابار

بہتر کام اور راضی و مطمئن کر دے تو مجھے اس پر

اَ خَیْرًا لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ خَیْرًا

(اگر) بہتر ہو میرے لئے میرے دین کے لحاظ سے اور بہتر ہو

لِیْ فِیْ مَعِیْشَتِیْ وَ خَیْرًا لِیْ فِیْ

میرے لئے میری معیشت کے لحاظ سے اور بہتر ہو میرے لئے میرے انجام کار

عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ

کے لحاظ سے تو مقدر فرما اس کو میرے لئے

وَ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَ اِنْ كَانَ

اور برکت عطا کر میرے لئے اس میں اور اگر ہو اس کے سوا

غَیْرُ ذٰلِكَ خَیْرًا لِیْ فَاقْدُرْ

اور کچھ بہتر میرے لئے تو مقدر فرما میرے

لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ مَا كَانَ وَ

لئے بہتری جہاں کہیں بھی ہو اور

marfat.com

رَضِّنِیْ بِقَدَرِكَ ۱بار

مجھے راضی رکھ اپنی تقدیر پر

۱ خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ

(اگر) بہتر ہو میرے لئے میرے دین میں اور میرے معاش میں

وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ

اور میرے انجام کار میں تو مقدر فرما اس کو میرے لئے

وَیَسِّرْهُ لِیْ وَاِنْ كَانَ كَذَا وَ

اور آسان کر دے اسے میرے لئے اور اگر ہو ایسا اور

كَذَا لِلْاَمْرِ الَّذِیْ یُرِیْدُ شَرًّا

ایسا یعنی اس کام کا نام لے کر جس کا ارادہ کرے) برا

لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ وَعَاقِبَةِ

میرے لئے میرے دین میں اور میرے معاش میں اور میرے انجام کار

اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ ثُمَّ اقْدِرْ

میں تو ہٹا لے اس کو مجھ سے پھر مقدر فرما

لِیَ الْخَیْرَ اَیْنَمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَ

میرے لئے بہتری جہاں کہیں بھی وہ ہے کوئی تدبیر اور کوئی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱بار

کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

۲ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے فضل اور

۱ ابی سعید رض / ابن حبان رح / حصن حصین صفحہ ۶ / ۲۶۵ ترتیب شریف صفحہ ۳۰۴

۲ پھر یہ دعا مانگے واسئلک من فضلک الخ ابن مسعود رض / بزار رح / حصن حصین صفحہ ۶ / ۲۶۵ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰۵

marfat.com

رَحْمَتِكَ فَإِنَّهُمَا بِيَدِكَ لَا يَمْلِكُهُمَا

تیری رحمت کا کیونکہ یہ دونوں تیرے دستِ قدرت میں ہیں کوئی

أَحَدٌ سِوَاكَ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا

بھی مالک نہیں ہے ان کا تیرے سوا اس لئے کہ تو جانتا ہے اور میں

أَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَ

نہیں جانتا ہوں اور تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں

أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اَللّٰهُمَّ إِنْ

اور تو خوب واقف ہے پوشیدہ امور سے اے اللہ اگر یہ

كَانَ هٰذَا الْأَمْرُ الَّذِي يُرِيدُهُ

کام (جس کا وہ ارادہ کرتا ہے)

خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَفِي دُنْيَايَ

بہتر ہے میرے لئے میرے دین کے لحاظ سے اور میری دنیا کے لحاظ سے

وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَوَفِّقْهُ وَ

اور میرے انجام کار کے لحاظ سے تو توفیق عطا فرما اس کی اور

سَهِّلْهُ وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ

آسان کر دے اس کو اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور کام

خَيْرًا لِي فَوَفِّقْنِي لِلْخَيْرِ

بہتر ہے میرے لئے تو توفیق دے مجھے بھلائی کی

حَيْثُ كَانَ

جہاں کہیں بھی وہ ہو

marfat.com

رَضِّنِیْ بِقَدَرِكَ ۱بار

مجھے راضی رکھ اپنی تقدیر پر

۱ خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ

(اگر) بہتر ہو میرے لئے میرے دین میں اور میرے معاش میں

وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ

اور میرے انجام کار میں تو مقدر فرما اس کو میرے لئے

وَیَسِّرْهُ لِیْ وَاِنْ كَانَ كَذَا وَ

اور آسان کر دے اسے میرے لئے اور اگر ہو ایسا اور

كَذَا لِلْاَمْرِ الَّذِیْ یُرِیْدُ شَرًّا

ایسا یعنی اس کام کا نام لے کر جس کا ارادہ کرے) برا

لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ وَعَاقِبَةِ

میرے لئے میرے دین میں اور میرے معاش میں اور میرے انجام کار

اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ ثُمَّ اقْدِرْ

میں تو ہٹا لے اس کو مجھ سے پھر مقدر فرما

لِیَ الْخَیْرَ اَیْنَمَا كَانَ لَا حَوْلَ وَ

میرے لئے بہتری جہاں کہیں بھی وہ ہے کوئی تدبیر اور کوئی طاقت

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱بار

کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

۲ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ

اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے فضل اور

۱ ابی سعید رض / ابن حبان رح / حصن حصین صفحہ ۶ / ۲۶۵ ترتیب شریف صفحہ ۳۰۴

۲ پھر یہ دعا مانگے واسئلک من فضلک ابن مسعود رض / بزار رح / حصن حصین صفحہ ۶ / ۲۶۵ / ترتیب شریف صفحہ ۳۰۵

marfat.com

رَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا بِيَدِكَ لَا يَمْلِكُهُمَا

تیری رحمت کا کیونکہ یہ دونوں تیرے دستِ قدرت میں ہیں کوئی

اَحَدٌ سِوَاكَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا

بھی مالک نہیں ہے ان کا تیرے سوا اس لئے کہ تو جانتا ہے اور میں

اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

نہیں جانتا ہوں اور تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا ہوں

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ

اور تو خوب واقف ہے پوشیدہ امور سے اے اللہ اگر یہ

كَانَ هٰذَا الْاَمْرُ الَّذِيْ يُرِيْدُهُ

کام (جس کا وہ ارادہ کرتا ہے)

خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَفِيْ دُنْيَايَ

بہتر ہے میرے لئے میرے دین کے لحاظ سے اور میری دنیا کے لحاظ سے

وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَوَفِّقْهُ وَ

اور میرے انجام کار کے لحاظ سے تو توفیق عطا فرما اس کی اور

سَهِّلْهُ وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ

آسان کردے اس کو اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور کام

خَيْرًا لِّيْ فَوَفِّقْنِيْ لِلْخَيْرِ

بہتر ہے میرے لئے تو توفیق دے مجھے بھلائی کی

حَيْثُ كَانَ ابار

جہاں کہیں بھی وہ ہو

marfat.com

۱ سورۃ یٰسٓ	ایک بار
۲ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ	
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے پاک ہے	
اللّٰہِ الْعَظِیْمِ	بار
اللہ عظمت والا	
۳ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ	بار
پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے	

دلائل الخیرات

۴ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ	بار
اے اللہ بخش دے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو	
۵ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ	بار
اے تمام رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے!	
۶ اَللّٰھُمَّ رَفِیْقَ الْاَعْلٰی یَا عَزِیْزُ	بار
اے اللہ! اعلیٰ مرتبہ ساتھی اے غلبے والے	

(۱۲، ۳، ۴، ۵، ۶) کی تعداد درج نہیں کی گئی حسب طاقت و گنجائش وقت تعداد لکھ لیں)
"مؤلف"

marfat.com

صلوٰۃ الضحیٰ

۱ نفل	۴ یا ۸ یا ۱۲ رکعتیں
۲ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

marfat.com

۱ اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ وَبِکَ	
اے اللہ تیری مدد سے میں حیلہ کرتا ہوں اور تیری مدد سے	
اُصَاوِلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ	۱ بار
میں حملہ کرتا ہوں اور تیری مدد سے میں جنگ کرتا ہوں	
۲ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ	بار
پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد اس کی مخلوق کی ہے	
۳ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا خَلَقَ	
پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد اس کی مخلوق کی ہے	
وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ مَا خَلَقَ	
اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے اس کی مخلوق کو	
وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ	
اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ہر چیز کی	
وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ کُلِّ شَیْءٍ	
اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے ہر چیز کو	
وَسُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی	
اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جن کو	
کِتَابُہٗ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْءَ	
اس کی کتاب نے شمار کیا ہے اور پاک ہے اللہ اس قدر جو بھر دے	
مَا اَحْصٰی کِتَابُہٗ وَالْحَمْدُ	
ان چیزوں کو جو اس کی کتاب میں شامل ہیں اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	

marfat.com

(بقیہ صفحہ گذشتہ) صلی اللہ علیہ وسلم نے ابی الدرداء رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں تمہیں ایک ایسی چیز بتاتا ہوں جو دن رات ذکر کرنے سے بہتر ہے۔ (اور وہ یہ ہے) سبحان اللہ عدد ما خلق وسبحان اللہ مل الخ طبرانی ابی الدرداء رضی اللہ عنہ / بزار / حصن حصین صفحہ ۳۱۰ ترتیب شریف صفحہ ۳۱۰

لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ

اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے اس کی مخلوق کی اور تعریف اللہ کے لئے ہے

لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ

اس قدر جو بھر دے اس کی مخلوق کو اور تعریف ہے اللہ کے لئے

لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْحَمْدُ

بقدر گنتی ہر چیز کے اور تعریف ہے اللہ کیلئے

لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ وَّالْحَمْدُ

اس قدر جو ہر چیز کو پُر کر دے اور تعریف ہے اللہ کیلئے

لِلّٰهِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ

اس تعداد کے ساتھ جو شامل ہے اس کی کتاب میں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَآ اَحْصٰى

اور تعریف اللہ کے لئے ہے اس قدر جو بھر دے ان چیزوں کو جو

كِتَابُهٗ ابار

شامل ہیں اس کی کتاب میں

لہ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے اس کی مخلوق کی

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ

پاک ہے اللہ اس قدر جو پر کر دے اس کی مخلوق کو

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جو زمین

لہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے (ثواب میں زیادہ اور بہتر ہے) (اور وہ یہ ہے) سبحان اللہ عدد ما خلق الخ

ابی امامہ رضی اللہ عنہ / نسائی رضی اللہ عنہ / حاکم رضی اللہ عنہ / ابن حبان رضی اللہ عنہ / حصن حصین صفحہ ۳۱۱ / ترتیب شریف صفحہ ۳۱۱

marfat.com

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَسُبْحَانَ

اور آسمانوں میں ہیں اور پاک ہے اللہ اس قدر

اللّٰهِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ

جو بھر دے ان تمام چیزوں کو جو زمین اور آسمان

السَّمَآءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ

میں ہیں اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے

مَآ اَحْصٰی کِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ

ان چیزوں کی جو اس کی کتاب میں شامل ہیں اور پاک ہے اللہ اس قدر

اللّٰهِ مِلْءَ مَآ اَحْصٰی کِتَابُهٗ

جو بھر دے ان کو جو اس کی کتاب میں شامل ہیں

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ کُلِّ

اور پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ہر چیز

شَیْءٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ

کی اور پاک ہے اللہ اتنا کہ بھر دے

کُلِّ شَیْءٍ ۱ بار

ہر چیز کو

(وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ)

(اور اسی طرح الحمد للہ)

لہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

تعریف اللہ کے لئے ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر

لہ اور اسی طرح ہر کلمہ کے ساتھ الحمد للہ ملا کر پڑھے ترتیب شریف صفحہ ۳۱۲

marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اس قدر جو بھر دے اس کی مخلوق کو
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِی
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو زمین
الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْحَمْدُ
اور آسمان میں ہیں اور تعریف اللہ ہی کیلئے ہے
لِلّٰهِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ
اس قدر جو بھر دے اس کو جو زمین اور آسمان
السَّمَآءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ
میں ہیں اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ان چیزوں کی تعداد
مَا اَحْصٰی کِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ
کے برابر جو شامل ہیں اس کی کتاب میں اور تعریف اللہ کیلئے ہے
لِلّٰهِ مِلْءَ مَا اَحْصٰی کِتَابُهٗ
اس قدر جو بھر دے ان کو جو شامل ہیں اس کی کتاب میں
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ
اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ کُلِّ
اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اس قدر جو بھر دے ہر چیز
شَیْءٍ
بار
کو

marfat.com

(وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ)
اور اسی طرح اللہ اکبر
اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ
اللہ بہت بڑا ہے اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر
اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ مَا خَلَقَ
اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جو اس کی مخلوق کو بھر دے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا فِي
اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد ان چیزوں کی ہے جو
الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَاللّٰهُ
زمین اور آسمان میں ہیں اور اللہ بہت
اَكْبَرُ مِلْءَ مَا فِي الْاَرْضِ
بڑا ہے اس قدر جو زمین و آسمان کی
وَالسَّمَآءِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ
تمام چیزوں کو بھر دے اور اللہ بہت بڑا ہے ان اشیاء کی تعداد میں
مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
جن کو گھیرا ہے اس کی کتاب نے اور اللہ بہت بڑا ہے
مِلْءَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ
اتنی دفعہ جو بھر دے ان چیزوں کو جو اس کی کتاب میں شامل ہیں
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ كُلِّ
اور اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ہر چیز کی اور

اسی طرح طبرانی نے روایت کی ہے۔ (عن ابی امامہؓ) سے کہ انہوں نے سبحان اللہ کی بجائے الحمد للہ روایت کیا ہے۔ اور فرمایا ہے اسی طرح سبحان اللہ کے بعد اور اسی طرح اللہ اکبر کے بعد اور لا الٰہ الا اللہ کے بعد اور اسی طرح

راوی الحدیث حنبل نے سنا ابی عبداللہ رحمہ کو کہتے ہیں کہ میں نے سنا ابی عبداللہ رحمہ کو کہتے ہیں کہ میں نے سنا حسن حسین رضی اللہ عنہ سے کہتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہتے ہیں کہ میں نے سنا جبرئیل علیہ السلام سے کہتے ہیں کہ میں نے سنا اللہ سے

marfat.com

شَيْءٍ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ
اللہ بہت بڑا ہے اتنی دفعہ جو بھر دے
كُلِّ شَيْءٍ ۱ بار
ہر چیز کو
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ
پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد اسکی مخلوق کی ہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ
پاک ہے اللہ اتنی تعداد میں جس پر وہ خوشنود ہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ
پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جو وزن ہے اس کے عرش کا پاک ہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۳ بار
اللہ اتنی دفعہ جو برابر ہو اس کے کلمات کی سیاہی کے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ
تعریف اللہ کے لئے ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے اس کی مخلوق کی
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رِضٰى نَفْسِهٖ
تعریف اللہ کے لئے ہے اتنی مرتبہ جو اس کو پسند ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اس قدر جو وزن اس کے عرش کا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۳ بار
تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اتنی دفعہ جو برابر ہو اس کے کلمات کی سیاہی کے

marfat.com

۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اور کوئی معبود نہیں سوا کے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا

اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى

ہے اتنی دفعہ جتنی تعداد اس کی مخلوق کی ہے اور جس پر وہ

نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ

خوش ہے اور جو تول ہے اس کے عرش کا اور جو برابر ہے

كَلِمَاتِهٖ ۳ بار

اس کے کلمات کی سیاہی کے

۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۱۰۰ بار ۵۰۰ بار

پاک ہے اللہ!

۱ حضرت جویریہؓ / نسائیؒ / حصن حصین صفحہ ۴۱۲ / ترتیب شریف صفحہ ۳۱۴

۲ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اتنی قدرت نہیں رکھتا کہ روزانہ ایک ہزار نیکیاں حاصل کرے جو لوگ اس مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے کسی نے پوچھا کیونکر ہم میں سے کوئی شخص ہزار نیکیاں حاصل کرے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سو مرتبہ سبحان اللہ پڑھے اس کے حساب میں ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی یا اس کے ہزار گناہ معاف کئے جائیں گے۔

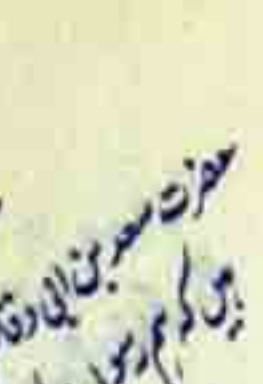

سعد بن ابی وقاصؓ / مسلمؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۱۴۲ صفحہ ۳۸۷ / ترتیب شریف صفحہ ۳۱۴ / واحقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے۔

marfat.com

صَلٰوۃُ الزَّوَالِ

نفل	۴ رکعتیں
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	

marfat.com

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ	
اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی	
تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	ایک بار
مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور عزت والے	
الصَّلٰوۃُ الْاَوْلِیٰ وَالْاِسْتِغْفَارُ	۱۱ بار
اَسْمَآءُ اللّٰہِ تَعَالٰی الْحُسْنٰی	
اللہ تعالیٰ کے پیارے نام	
ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ	
وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں	
یَا اَللّٰہُ	۱۱۱ بار
اے اللہ!	
یَا رَحْمٰنُ	۱۱۱ بار
اے بے حد مہربان!	
یَا رَحِیْمُ	۱۱۱ بار
اے نہایت رحم والے!	
یَا مَلِکُ	۱۱۱ بار
اے (سب کے) بادشاہ!	
یَا قُدُّوْسُ	۱۱۱ بار
اے پاک ذات!	

marfat.com

یَا سَلَامُ	۱۱۱ بار
اے سلامتی دینے والے!	
یَا مُؤْمِنُ	۱۱۱ بار
اے امن دینے والے!	
یَا مُهَيْمِنُ	۱۱۱ بار
اے پناہ دینے والے!	
یَا عَزِيْزُ	۱۱۱ بار
اے غلبے والے!	
یَا جَبَّارُ	۱۱۱ بار
اے زور والے!	
یَا مُتَكَبِّرُ	۱۱۱ بار
اے بڑائی والے!	
یَا خَالِقُ	۱۱۱ بار
اے پیدا کرنے والے!	
یَا بَارِئُ	۱۱۱ بار
اے بنانے والے!	
یَا مُصَوِّرُ	۱۱۱ بار
اے صورت بنانے والے!	
یَا غَفَّارُ	۱۱۱ بار
اے بہت بخشنے والے!	

marfat.com

یَا وَلِیُّ	۱۱۱ بار
اے دوست رکھنے والے!	
یَا حَمِیْدُ	۱۱۱ بار
اے تعریف کے مستحق!	
یَا مُحْصِیُ	۱۱۱ بار
اے شمار کرنے والے!	
یَا مُبْدِیُ	۱۱۱ بار
اے پہلی بار پیدا کرنے والے!	
یَا مُعِیْدُ	۱۱۱ بار
اے دوبارہ پیدا کرنے والے!	
یَا مُحْیِیُ	۱۱۱ بار
اے زندگی دینے والے!	
یَا مُمِیْتُ	۱۱۱ بار
اے موت دینے والے!	
یَا حَیُّ	۱۱۱ بار
اے زندہ رہنے والے!	
یَا قَیُّوْمُ	۱۱۱ بار
اے قائم رہنے والے!	
یَا وَاجِدُ	۱۱۱ بار
اے پانے والے!	

marfat.com

یَا مُذِلُّ	۱۱۱ بار
اے ذلت دینے والے!	
یَا سَمِیْعُ	۱۱۱ بار
اے سننے والے!	
یَا بَصِیْرُ	۱۱۱ بار
اے دیکھنے والے!	
یَا حَکَمُ	۱۱۱ بار
اے فیصلہ کرنے والے!	
یَا عَادِلُ	۱۱۱ بار
اے عادل!	
یَا لَطِیْفُ	۱۱۱ بار
اے باریک بین مہربان!	
یَا خَبِیْرُ	۱۱۱ بار
اے پورے خبر والے!	
یَا حَلِیْمُ	۱۱۱ بار
اے حلم والے! (۷ بار)	
یَا عَظِیْمُ	۱۱۱ بار
اے عظمت والے!	
یَا غَفُوْرُ	۱۱۱ بار
اے بہت بخشنے والے!	

marfat.com

یَا ظَاهِرُ	۱۱۱ بار
اے سامنے رہنے والے !	
یَا بَاطِنُ	۱۱۱ بار
اے پوشیدہ رہنے والے !	
یَا وَالِیُ	۱۱۱ بار
اے سرپرستی والے !	
یَا مُتَعَالِیُ	۱۱۱ بار
اے بلندی والے !	
یَا بَرُّ	۱۱۱ بار
اے احسان کرنے والے !	
یَا تَوَّابُ	۱۱۱ بار
اے بہت توبہ قبول کرنے والے !	
یَا مُنْتَقِمُ	۱۱۱ بار
اے انتقام لینے والے !	
یَا عَفُوُّ	۱۱۱ بار
اے معاف کرنے والے !	
یَا رَءُوْفُ	۱۱۱ بار
اے شفقت کرنے والے !	
یَا مَالِكَ الْمُلْكِ	۱۱۱ بار
اے ملک پر قبضہ و اختیار رکھنے والے !	

marfat.com

یَا وَاسِعُ	۱۱۱ بار
اے وسعت دینے والے !	
یَا حَکِیْمُ	۱۱۱ بار
اے دانا لانے والے !	
یَا وَدُوْدُ	۱۱۱ بار
اے محبت کرنے والے !	
یَا مَجِیْدُ	۱۱۱ بار
اے بزرگی والے !	
یَا بَاعِثُ	۱۱۱ بار
اے بھیجنے والے ! (رسولوں کے)	
یَا شَهِیْدُ	۱۱۱ بار
اے گواہی دینے والے !	
یَا حَقُّ	۱۱۱ بار
اے سچی ذات !	
یَا وَکِیْلُ	۱۱۱ بار
اے کارساز !	
یَا قَوِیُّ	۱۱۱ بار
اے قوت والے !	
یَا مَتِیْنُ	۱۱۱ بار
اے توانا !	

marfat.com

یَا هَادِیُ	۱۱۱ بار
اے ہدایت دینے والے!	
یَا بَدِیْعُ	۱۱۱ بار
اے انوکھی شکل دینے والے!	
یَا بَاقِیُ	۱۱۱ بار
اے ہمیشہ رہنے والے!	
یَا وَارِثُ	۱۱۱ بار
اے ہر چیز کے وارث!	
یَا رَشِیْدُ	۱۱۱ بار
اے راستی دینے والے!	
یَا صَبُوْرُ	۱۱۱ بار
اے صبر سے کام لینے والے! (برداشت کرنے والے)	
الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار

یَا ذَا الْجَلَالِ وَ	۱۰۰ بار
اے بزرگی اور	
الْاِکْرَامِ	۳۰۰ بار
عزت والے	۵۰۰ بار
	۱۱۰۰ بار

marfat.com

یَا مَاجِدُ	۱۱۱ بار
اے بزرگی والے !	
یَا وَاحِدُ	۱۱۱ بار
اے اکیلے تنہا !	
یَا اَحَدُ	۱۱۱ بار
اے یکتائی والے !	
یَا صَمَدُ	۱۱۱ بار
اے بے نیاز !	
یَا قَادِرُ	۱۱۱ بار
اے قدرت والے !	
یَا مُقْتَدِرُ	۱۱۱ بار
اے اقتدار والے !	
یَا مُقَدِّمُ	۱۱۱ بار
اے آگے بڑھانے والے !	
یَا مُؤَخِّرُ	۱۱۱ بار
اے پیچھے کرنے والے !	
یَا اَوَّلُ	۱۱۱ بار
اے سب سے پہلے !	
یَا اٰخِرُ	۱۱۱ بار
اے سب سے آخر !	

marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار
تعریف خدا ہی کیلئے ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	
گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ	
(الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ)	۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار
کی توفیق سے جو بلند و برتر ہے	

marfat.com

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ	۱۱۱ بار
اے بزرگی اور عزت والے !	
یَا مُقْسِطُ	۱۱۱ بار
اے انصاف کرنے والے !	
یَا جَامِعُ	۱۱۱ بار
اے جمع کرنے والے !	
یَا غَنِیُّ	۱۱۱ بار
اے ہر چیز سے بے نیاز !	
یَا مُغْنِیُ	۱۱۱ بار
اے بے نیاز کرنے والے !	
یَا مُعْطِیُ	۱۱۱ بار
اے عطا کرنے والے !	
یَا مَانِعُ	۱۱۱ بار
اے روکنے والے !	
یَا ضَآرُّ	۱۱۱ بار
اے نقصان دینے والے !	
یَا نَافِعُ	۱۱۱ بار
اے نفع دینے والے !	
یَا نُوْرُ	۱۱۱ بار
اے روشن کرنے والے !	

marfat.com

اَلْجُمُعَۃُ الْمُبَارَک

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جن دنوں میں سورج نکلا ان میں سب سے اچھا دن جمعہ کا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام اسی دن پیدا ہوئے اسی دن جنت میں داخل کیے گئے۔ اور اسی دن اس سے نکالے گئے۔ اور اسی دن قیامت قائم ہوگی اس باب میں حضرت ابی لبابہؓ۔ حضرت سلمانؓ حضرت ابوذرؓ اور حضرت سعد بن عبادہؓ سے روایت ہے۔ و حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔

(ابوہریرہؓ ترمذی شریف جلد اوّل صفحہ ۹۹ شمارہ ۴۳۵ / ترتیب شریف صفحہ ۳۴۷)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ جن دنوں میں سورج نکلتا ہے ان میں سب سے اچھا دن **جمعہ** کا دن ہے۔ کیونکہ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن جنت میں داخل کیے گئے اور اسی دن وہاں سے (زمین پر) اتارے گئے۔ اور اسی دن ایک ایسی ساعت (گھڑی) ہے کہ جو مسلمان بندہ بھی اس وقت نماز پڑھتے ہیں اللہ سبحانہ سے کوئی دعا یا سوال کرتا ہے تو وہ اسے ضرور عطا کرتا ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عبداللہ بن سلامؓ کے پاس گیا اور ان سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں اس ساعت (مقبولہ) کو جانتا ہوں (کہ وہ کس وقت آتی ہے) میں نے کہا مجھے بھی بتاؤ اور بخل سے کام نہ لو وہ کہنے لگے یہ ساعت عصر کے بعد سے لیکر غروب آفتاب تک ہوتی ہے میں نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس وقت بندۂ مسلم نماز پڑھتا ہوتا ہے۔ اور جو ساعت تم نے بتائی ہے اس میں کوئی نماز نہیں ہوتی۔ اس پر حضرت عبداللہ بن سلامؓ کہنے لگے کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ جو شخص نماز کے انتظار میں بیٹھا ہو تو وہ گویا نماز ہی میں ہے۔ میں نے کہا کیوں نہیں (کہا ہے) تو حضرت عبداللہ بن سلامؓ

marfat.com

الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار	۱۱ بار
سُبْحَانَ اللّٰہِ	۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ	

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسان کے بہترین کلام چار ہیں یعنی سبحان اللہ الحمد للہ لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کے نزدیک پسندیدہ کلام چار ہیں سبحان اللہ الحمد للہ لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر ان میں سے تو جس کلام سے پڑھنا شروع کرے کوئی مضائقہ نہیں سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ / مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۱۷۱ صفحہ ۳۸۶ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۵

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میرا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر کہنا میرے نزدیک دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔ (ابوہریرہ رضی اللہ عنہ / مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۲۱۷۲ صفحہ ۳۸۶ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۵) احقر نے اس کی تعداد اپنی طرف سے مقرر کی ہے۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام نے اپنے کلام میں سے چار کلمے انتخاب فرمائے ہیں سبحان اللہ الحمد للہ لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر جو شخص ایک مرتبہ سبحان اللہ کہتا ہے اس کے لئے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی بیس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں۔ اور اسی طرح جو شخص الحمد للہ رب العالمین تہ دل سے کہتا ہے اس کے لئے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے تیس گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (ابی سعید رضی اللہ عنہ / ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ / نسائی رضی اللہ عنہ / حاکم رضی اللہ عنہ / احمد رضی اللہ عنہ / بزار رضی اللہ عنہ / حصن حصین صفحہ ۴۲۶) فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے واہ واہ واہ (یہ) پانچ چیزیں میزان (قیامت) میں کس قدر وزنی ہیں۔ لا الٰہ الا اللہ سبحان اللہ والحمد للہ واللہ اکبر اور مسلمان کا وہ نیک بچہ جو مر جائے اور وہ اس پر ثواب کی خاطر صبر کرے اور آہ وزاری نہ کرے۔ (ام سلمہ رضی اللہ عنہا / نسائی رضی اللہ عنہ / ابن حبان رضی اللہ عنہ / حاکم رضی اللہ عنہ / بزار رضی اللہ عنہ / احمد رضی اللہ عنہ / طبرانی رضی اللہ عنہ / حصن حصین صفحہ ۴۲۶) ترتیب شریف صفحہ ۳۲۵) فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک جن چیزوں سے تم اللہ تعالیٰ کی بزرگی اور بڑائی بیان کرتے ہو ان ہی میں سے سبحان اللہ ولا الٰہ الا اللہ والحمد للہ ہیں اور وہ عرش الٰہی کے چاروں طرف گھومتے ہیں اور ان کی آواز شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی طرح ہوتی ہے اور وہ اپنے پڑھنے والے کی یاد (اللہ کو) دلاتے ہیں۔ کیا کوئی تم میں سے یہ پسند نہیں کرتا کہ ایسا ہو یا ہمیشہ اس کی یاد دلائی جاتی رہے (نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ / ابن ماجہ رضی اللہ عنہ / حاکم رضی اللہ عنہ / حصن حصین صفحہ ۴۲۶ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۵) فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ باقیات الصالحات (باقی رہنے والی نیکیاں) میں سے اللہ اکبر ولا الٰہ الا اللہ وسبحان اللہ والحمد للہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ کو بکثرت پڑھو۔ (ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ / نسائی رضی اللہ عنہ / ابن حبان رضی اللہ عنہ / حصن حصین صفحہ ۴۲۶ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۵)

marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو لوگ جمعہ میں حاضر نہیں ہوتے ان کے حق میں میں ارادہ کرتا ہوں کہ حکم کروں ایک شخص کو جو لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر میں جلا دوں ان لوگوں کے گھر جو جمعہ میں نہیں آتے۔

عبداللہؓ / مسلمؒ ـــــ مسلم شریف جلد دوم ـ

صفحہ ۲۱۳ / ترتیب ـــــ شریف صفحہ ۲۴۱

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر جمعہ کیلئے آوے اور خطبہ سنے اور چپ رہے تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ اس کے بخش دیے جاویں گے۔ بلکہ تین دن زیادہ کے اور جو شخص کنکریاں ہلاوے اس نے بیہودہ حرکت کی۔

ابوہریرہؓ / ابوداؤدؒ / سنن ابوداؤد ـــ جلد اول

صفحہ ۲۵۴ شمار ۹۱۰ / ترتیب شریف صفحہ ۲۲۷

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں۔ کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر بالغ پر جمعہ کے دن نہانا ضروری ہے۔ اور یہ کہ مسواک کرے اور یہ کہ اگر میسر ہو تو خوشبو لگائے۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ غسل کی نسبت تو میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ واجب ہے۔ لیکن مسواک کرنا اور خوشبو لگانا تو اللہ جانے واجب ہے یا نہیں مگر حدیث میں اسی طرح ہے۔

(بخاری شریف جلد اول صفحہ ۱۹۹ شمار ۸۷۲ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمانوں پر حق ہے کہ وہ جمعہ کے دن غسل کریں اور اپنے گھر والوں سے لیکر خوشبو لگائیں اگر کوئی خوشبو نہ پائیں تو اس کے لئے پانی ہی خوشبو ہے۔ اس باب میں حضرت ابوسعیدؓ اور ایک انصاری شخص سے بھی روایت ہے۔ حضرت براءؓ کی حدیث حسن صحیح ہے۔ اس کا ایک راوی اسمٰعیل بن ابراہیم تیمیؒ حدیث میں ضعیف گردانا گیا ہے لیکن اس کے علاوہ دوسرے طریق سے اس روایت کی اسناد بہتر ہیں۔

براءؓ بن عازبؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف

marfat.com

الصلوٰۃ الاولیٰیہ والاستغفار ۱۱ بار

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۱۰۰ بار ۱۱۰۰ بار

کافی ہے ہمیں اللہ اور وہ اچھا کارساز ہے

الصلوٰۃ الاولیٰیہ والاستغفار ۱۱ بار

صعقہ پھونکا جائے گا اور لوگ بے ہوش ہو جائیں گے۔ تم اس دن بہت درود بھیجو مجھ پر کیونکہ تم جو درود بھیجو گے وہ میرے سامنے لایا جاوے گا صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں کر ہمارا درود آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا جاوے گا حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گل جاویں گے (یعنی قبر میں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ سبحانہ نے حرام کیا ہے زمین پر انبیاء علیہم السلام کے بدنوں کو۔ یعنی زمین ان کو نہیں کھا سکتی۔ میں قبر میں زندہ رہوں گا۔

(اوس بن اوسؓ / نسائی شریف جلد اول صفحہ ۲۴۲ ۔ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمعہ کے روز ایک وقت ہے اس وقت بندہ اللہ سبحانہ سے جو مانگے گا اللہ سبحانہ دے گا لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ ساعت کون سی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت نماز کھڑی ہوتی ہے اس وقت سے نماز کے ختم ہونے تک اس باب میں حضرت ابو موسیٰؓ حضرت ابو ذرؓ حضرت سلیمانؓ حضرت عبداللہ بن سلامؓ حضرت ابو لبابہؓ اور حضرت سعد بن عبادہؓ سے بھی روایت ہے (یہ حدیث حسن و غریب ہے)۔

(عمرو بن عوفؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف

جلد اول صفحہ ۱۰۰-۹۹ شمارہ ۴۸۴ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ آفتاب ڈھلنے پر پڑھتے تھے۔

(ابو داؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۶۰ شمارہ ۹۴۲ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت سہل بن سعدؓ کہتے ہیں کہ ہم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جمعہ کے بعد دن کا کھانا کھاتے تھے اور پیتے تھے۔ اس باب میں حضرت انس بن مالکؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت سہل بن سعدؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۰۰ شمارہ ۴۹۶ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

marfat.com

نے کہا کہ بس دھوبی ہے۔ اور اس حدیث میں لمبا قصہ ہے۔ (یہ حدیث صحیح ہے)

ابو ہریرہؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۔ شمار ۴۸۴ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۷

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمعہ کے دن جس نے غسل کیا اور غسل کرایا اور صبح سویرے جلدی سے چلا اور خطبہ کو پایا اور امام کے نزدیک ہوا اور خطبہ غور سے سنا اور خاموش رہا، اس کو ہر ہر قدم کے بدلے ایک سال کا ثواب ملے گا۔ ایک سال کے روزوں کا اور ایک سال کے (تہجد کیلئے) کھڑے ہونے کا (اس کے ایک راوی) وکیعؒ کہتے ہیں ——— کہ خود نہایا اور اپنی بیوی کو نہلایا اور امام ابن مبارکؒ کہتے ہیں کہ اسمیں غسل کیا اور کرایا کے الفاظ ہیں۔ ان کا یہ مطلب ہے کہ نہایا اور سر کو دھویا۔ اس باب میں حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمران بن حصینؓ، حضرت سلمانؓ، حضرت ابوذرؓ، حضرت ابوسعیدؓ، حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابوایوبؓ سے بھی روایت ہے۔

حضرت اوس بن اوسؓ کی حدیث حسن و صحیح ہے۔

اوس بن اوسؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۰۰ شمار ۴۸۴ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۷

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے محض سستی و غفلت کی وجہ سے تین فریضہ جمعہ ترک کر دیا تو اللہ سبحانہٗ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اس باب میں حضرت ابن عمرؓ، حضرت ابن عباسؓ اور حضرت سمرہؓ سے بھی روایت ہے۔

(حضرت ابوالجعدؓ کی حدیث حسن صحیح ہے)

حضرت محمد بن عمرؓ نے کہا کہ حضرت ابوالجعدؓ حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل الطیب و الطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی رہے ہیں۔

ابوالجعد ضمریؓ / ترمذیؒ ——— ترمذی شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۰۲ شمارہ ۴۸۴ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۷

marfat.com

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۶۲ شمار ۹۵۷ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خطبے کو طول نہیں دیتے تھے۔ جمعہ کے دن چند کلمے کہہ دیتے تھے۔

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۶۳ شمار ۹۶۰ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مدینے ہو گئے حضرت تمیم داریؓ نے آپ سے عرض کیا کہ کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک منبر تیار کروں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا بوجھ اٹھایا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہاں! انہوں نے ایک منبر بنایا دو سیڑھیوں کا۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۹ شمار ۹۲۹ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت سلمہ بن الاکوعؓ سے روایت ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر اور دیوار مسجد کے بیچ میں ایک بکری کے جانے کی راہ تھی۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۹ شمار ۹۴۰ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، جو شخص جمعہ کے روز غسل کرے اور کامل طور پر غسل کرے، پھر وضو کرے اور کامل طور پر کرے۔ اور اس کے بعد جو عمدہ کپڑے ہوں وہ پہن کر جو خوشبو میسر ہو، مل کر جمعہ کی نماز کے واسطے حاضر ہو۔ تو یہ ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہوگا

(ابوذرؓ / ابن ماجہؒ / ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۲۸۔ ترتیب شریف صفحہ ۳۳۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی۔ یہ حدیث حسن و صحیح ہے۔ اکثر اہل علم صحابہؓ و تابعینؒ کا اسی پر عمل ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جس نے جمعہ کے دن ایک رکعت پالی وہ اسی کے ساتھ دوسری ملا کر پڑھ لے اور جو شخص بیٹھنے کی حالت میں شامل جماعت ہو وہ چار رکعتیں پڑھے (یعنی اس کا جمعہ نہیں ہوا۔ وہ ظہر کی چار

marfat.com

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم (باعتبار زمانے کے) پچھلے ہیں۔ (مگر قیامت کے دن (اگلوں سے) سبقت لے جانے والے ہیں۔ سوائے اس کے کہ اگلوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی ہے۔ (اور کوئی بات ان میں زیادہ نہیں) پھر یہ (جمعہ) وہ دن ہے کہ (اس میں عبادت کرنا) ان پر فرض کیا گیا تھا۔ مگر انہوں نے اس میں اختلاف کیا اور ہمیں اللہ نے اس کی ہدایت کر دی پس سب لوگ اس بات میں ہم سے پیچھے ہیں۔ یہود کل (ہفتہ کے دن عبادت کریں گے) اور نصاریٰ پرسوں (یعنی اتوار کے دن) عبادت کریں گے۔

(بخاری شریف جلد اوّل صفحہ ۱۹۹ شمارہ ۸۱۸ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۸)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ایک روز حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں فرمایا۔ لوگو! مرنے سے پہلے اللہ سبحانہٗ سے توبہ کرو اور آخرت کی جانب جانے سے پہلے پہلے اعمال صالحہ جلدی جلدی کر لو۔ کثرت ذکر سے اللہ تعالیٰ سے وصل پیدا کرو اور ظاہر و پوشیدہ طور پر صدقہ دو اللہ تعالیٰ تم کو رزق عطا فرمائے گا۔ تمہاری مدد فرمائے گا۔ تمہارے نقصان کی تلافی فرمائے گا سنو! اللہ سبحانہٗ نے تم پر اس جگہ میں اس دن سے اس مہینہ تک اس سال سے قیامت تک کے واسطے جمعہ فرض کر دیا ہے۔ لہٰذا جس شخص نے میری زندگی میں یا میرے بعد باوجود امام ظالم یا عادل ہونے کے اس جمعہ کو حقیر سمجھ کر چھوڑ دیا۔ اس کا انکار کرتے ہوئے اس کو ترک کر دیا تو اللہ تعالیٰ اس کے کام کو تتر بتر کر دے گا۔ اور اسمیں کبھی برکت نہ فرمائے گا۔ غور سے سنو کہ نہ اس کی نماز قبول ہوگی نہ صدقہ نہ زکوٰۃ نہ حج نہ روزہ اور نہ کوئی نیکی جب تک اللہ سے توبہ نہ کرے۔ دیکھو عورت مرد کی اور اعرابی مہاجر اور فاجر مومن کی امامت نہ کرے، البتہ اگر سلطان کا حکم ہو اور اس کے ظلم کا خوف ہو۔ یعنی قتل ہونے کا یا کوڑے لگنے کا۔ تو معذوری ہے۔

(ابن ماجہ شریف صفحہ ۱۲۵ / ترتیب شریف صفحہ ۳۲۸)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، سب دنوں میں تمہارے لئے افضل دن جمعہ کا ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن ان کی روح قبض ہوئی۔ اور اسی دن

marfat.com

ایک جماعت نے اس کو مکروہ بتلایا ہے۔ اور بعض علماء نے اس کی اجازت دی ہے حضرت عبداللہ بن عمرؓ وغیرہ اجازت دینے والوں میں شامل ہیں۔ امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ بھی اسی کے قائل ہیں۔ ان کے نزدیک خطبہ سنتے وقت احتباء کرنے میں کچھ حرج نہیں۔

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۰۵۔ ۱۰۴۔ شمار ۴۵۸)

(ترتیب شریف صفحہ ۳۳۰)

حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابوھریرہؓ کہتے ہیں۔ کہ ہم نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے لکڑی کے منبر پر یہ فرماتے سُنا ہے۔ کہ لوگ جمعہ کو چھوڑنے سے باز رہیں (یعنی جمعہ کے دن کی نماز کو نہ چھوڑیں) ورنہ اللہ سبحانہٗ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا۔ اور وہ غافل لوگوں میں شمار ہونے لگیں گے۔

(مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۴۹ شمار ۱۲۷۹۔ ترتیب شریف صفحہ ۳۳۰)

حضرت ابی جعدؓ ضمری سے روایت ہے۔ جو صحابی تھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص تین جمعے چھوڑ دے گا۔ سُستی سے، مہر کر دیگا اللہ سبحانہٗ اس کے دل پر

(ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۵۴ شمار ۹۱۲۔ ترتیب شریف صفحہ ۳۳۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جو شخص جمعہ کو بغیر عذر کے ترک کرے، تو وہ ایک دینار صدقہ دے، اگر ایک دینار نہ ہو سکے تو نصف دینار صدقہ دے

(سمرہ بن جندبؓ / ابوداؤدؒ / ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۵۵ شمار ۹۱۳ ترتیب شریف صفحہ ۳۳۰)

marfat.com

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جمعے کی نماز میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور ھل اتٰک حدیث الغاشیۃ پڑھتے تھے۔

(نسائی شریف جلد اوّل صفحہ ۲۵۳/ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے۔ پہلے منبر پر بیٹھتے یہاں تک کہ موذن اذان سے فارغ ہوتا۔ پھر کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے پھر بیٹھتے کسی سے بات نہ کرتے۔ پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ پڑھتے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۶۱ شمار ۹۴۷/ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے تھے۔ پھر بیٹھ جاتے۔ پھر کھڑے ہو کر خطبہ پڑھتے۔ جو تجھ سے کہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر خطبہ پڑھتے تھے وہ جھوٹا ہے۔ قسم اللہ کی میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ دو ہزار نمازوں سے زیادہ پڑھی ہیں۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۶۱ شمار ۹۴۸/ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دو خطبے پڑھتے تھے ان کے بیچ میں بیٹھتے تھے۔ اور خطبوں میں قرآن کریم پڑھتے۔ لوگوں کو نصیحت کرتے تھے۔

(ابوداؤد شریف جلد اوّل صفحہ ۲۶۱ شمار ۹۴۹/ ترتیب شریف صفحہ ۳۲۹)

حضرت حسین بن عبدالرحمٰنؓ سے روایت ہے کہ حضرت رویبہؓ نے بشیر بن مروانؓ کو دیکھا دعا مانگتے ہوئے جمعہ کے روز۔ حضرت عمارہؓ نے کہا برا کرے اللہ ان دونوں ہاتھوں کو۔ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا (منبر پر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم فقط کلمے کی انگلی سے اشارہ کرتے۔

marfat.com

نماز جمعہ کے لئے جب مسجد میں داخل ہو تو دروازہ کی چوکھٹ پکڑ کر کہو۔

۱ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَوْجَہَ
اے اللہ کردے مجھے اپنی طرف زیادہ
مَنْ تَوَجَّہَ اِلَیْکَ وَاَقْرَبَ
متوجہ ہونے والوں میں سے اور زیادہ قریب
مَنْ تَقَرَّبَ اِلَیْکَ وَاَفْضَلَ
قرب حاصل کرنے والوں میں سے اور زیادہ افضل
مَنْ سَاَلَکَ وَرَغِبَ اِلَیْکَ ابار
تیری طرف سوال کرنے اور رغبت کرنے والوں میں سے

۱ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب جمعہ کے روز مسجد میں داخل ہوتے تو دروازے کی چوکھٹ پکڑ کر یہ دعا پڑھتے اللھم اجعلنی اوجہ الخ

علی ہذا القیاس ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰

marfat.com

رکھتے ہیں) سفیان ثوریؒ، امام ابن مبارکؒ، امام شافعیؒ، امام احمدؒ اور امام اسحٰقؒ بھی یہی کہتے ہیں۔

ابو ہریرہؓ ترمذیؒ ــــ ترمذی شریف

جلد اوّل صفحہ ۱۰۷ شمارہ ۴۷۰ ترتیب شریف صفحہ ۳۳۰

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ تم میں سے جو شخص جمعہ کے دن آوے، تو اسے اپنی جگہ سے اٹھ کر وہ جگہ بدل دینی چاہیے۔ (تاکہ نہ بیٹھنے کا عذر جاتا رہے) ــــ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

ابن عمرؓ / ترمذیؒ / ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۰۷

شمارہ ۴۷۰۔ ترتیب شریف صفحہ ۳۳۰)

حضرت معاذ بن انس جہنیؓ اپنے والدؓ سے بیان کرتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جمعہ کے دن جس نے لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اس نے دوزخ کی طرف ایک پل بنا لیا۔ اس باب میں حضرت جابرؓ سے بھی روایت ہے۔ حضرت معاذ بن انسؓ جہنی کی یہ حدیث غریب ہے۔ اور علماء کا اسی پر عمل ہے۔ کہ جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگنا مکروہ ہے۔

اس بارے میں علماء نے بہت سختی و تاکید کی ہے۔ اور بعض علماء نے (اس روایت کے ایک راوی) حضرت رشدین بن سعدؒ کے بارے میں کلام کیا ہے اور اس کو حافظے کے لحاظ سے ضعیف کہا ہے

(ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۱۰۴ شمارہ ۴۷۵۔ ترتیب شریف ص ۳۳۰)

حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والدؓ سے بیان کرتے ہیں۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ سے وقت احتباء (یعنی گھٹنوں کو کھڑا کر کے ٹانگوں اور پیٹھ کو کپڑے سے باندھ کر بیٹھنا یا کپڑے کے بجائے ہاتھوں سے ٹانگیں پکڑ کر بیٹھنا) کرنے سے منع فرمایا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ علماء کی

marfat.com

كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ جَمِيْلِ الثَّنَاءِ

بہت بخشش والا عمدہ تعریفوں والا

جَزِيْلِ الْعَطَاءِ مُجِيْبِ الدُّعَاءِ

بہت عطا کرنے والا دعا قبول کرنے والا

عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ سَرِيْعِ

عام احسان کرنے والا جلد حساب

الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

لینے والا سخت سزا دینے والا

اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ

دردناک عذاب دینے والا غالب بادشاہ

وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

فِى الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ وَ

پیدا کرنے اور حکم کرنے میں اور

نَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار اور آقا (حضرت) محمد

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے ہیں اور بھیجے ہوئے

marfat.com

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جس شخص نے بلا وجہ نمازِ جمعہ کو ترک کیا۔ وہ اس کتاب میں منافق لکھا جاتا ہے، جس کی تحریر نہ مٹائی جا سکتی ہے اور نہ تبدیل ہو سکتی ہے۔ اور بعض روایات میں یہ الفاظ تین مرتبہ درج ہیں۔

(ابن عباسؓ / شافعیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۵۰ شمار ۱۲۸۶، ترتیب شریف صفحہ ۳۳۰)

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے، کہ جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ اس پر جمعہ کے دن جمعہ کی نماز واجب ہے۔ مگر مریض، مسافر، عورت، بچہ اور غلام اس سے مستثنیٰ ہیں۔ ان پر نماز جمعہ فرض نہیں۔ پس جو شخص نماز جمعہ سے بے پروائی اختیار کرے یا لہو و لعب میں مشغول رہے یا تجارت میں محو رہے۔ اللہ اس سے بے پرواہ ہے۔ اور اللہ بے پرواہ تعریف کیا گیا ہے۔

(جابرؓ / دارقطنیؒ / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۵ شمار ۱۲۸۷، ترتیب شریف صفحہ ۳۳۱)

حضرت عطاءؒ کہتے ہیں۔ کہ ابن عمرؓ جب مکہ میں جمعہ کی نماز پڑھ چکتے، تو (اپنی جگہ سے) آگے بڑھ جاتے۔ اور دو رکعتیں پڑھتے، اس کے بعد پھر آگے بڑھ جاتے۔ اور چار رکعتیں پڑھتے۔ اور جب آپؓ مدینہ میں ہوتے، تو جمعہ کی نماز پڑھ کر گھر چلے جاتے، اور گھر میں دو رکعتیں پڑھتے، مسجد میں نہ پڑھتے، آپؓ سے اس کا سبب پوچھا گیا، تو آپؓ نے بتایا۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ (ابو داؤدؒ) اور ترمذیؒ کی روایات میں یہ الفاظ ہیں، کہ حضرت عطاءؒ نے کہا، میں نے حضرت ابن عمرؓ کو دیکھا، کہ جمعہ کے بعد دو رکعتیں پڑھتے، اور اس کے بعد چار رکعتیں

(مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۲۲ شمار ۱۱۰۸، ترتیب شریف صفحہ ۳۳۱)

(باقی بر صفحہ آئندہ)

marfat.com

وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى
اور اللہ سے ڈرو تحقیق اللہ کا خوف تمام
مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ ؕ وَعَلَيْكُمْ
نیکیوں کا سرمایہ ہے اور سنت کو لازم
بِالسُّنَّةِ ؕ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ
پکڑو اس لئے کہ سنت اللہ کی اطاعت کا
اِلَى الْاِطَاعَةِ ؕ وَمَنْ
راستہ دکھاتی ہے اور جس نے اللہ اور
اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے
رَشَدَ وَاهْتَدٰى ؕ وَاِيَّاكُمْ
ہدایت کا راستہ پالیا اور بچو تم
وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ
بدعت سے اس لئے کہ بدعت
تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ ؕ
نافرمانی کی طرف لے جاتی ہے
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
اور جس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم
فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى ؕ وَعَلَيْكُمْ
کی نافرمانی کی پس وہ گمراہ ہوا اور بھٹک گیا اور تم

marfat.com

خطبۃ الجمعۃ المبارک

(اوّل)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَی الذَّاتِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو برتر ذات

عَظِیْمِ الصِّفَاتِ سَمِیِّ السِّمَاۃِ

عظیم صفات بلند ذات

کَبِیْرِ الشَّانِ ۔ جَلِیْلِ الْقَدْرِ

بڑی شان والا ہے بزرگ مرتبہ

رَفِیْعِ الذِّکْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ

بلند ذکر والا واجب الاطاعت

جَلِیِّ الْبُرْھَانِ ۔ فَخِیْمِ الْاِسْمِ

روشن دلیل والا بڑے نام والا

عَزِیْزِ الْعِلْمِ وَسِیْعِ الْحِلْمِ

کثیر علم والا وسیع حلم والا

marfat.com

فِی الطَّلَبِ وَتَوَکَّلُوْا عَلَیْهِ ط

کرو طلب معاشش میں اور توکل کرو اس پر

فَاِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ط

کیونکہ اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

وَادْعُوْهُ فَاِنَّ رَبَّکُمْ مُجِیْبُ

اور اس کو پکارو کیونکہ تمہارا رب پکارنے والوں سے

الدَّاعِیْنَ ج وَاسْتَغْفِرُوْهُ یُمْدِدْکُمْ

قبول کرنے والا ہے اور اس سے مغفرت طلب کرو وہ مال

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ ط اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اور اولاد سے تمہاری مدد کرے گا پناہ چاہتا ہوں میں اللہ

مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط وَ

کی شیطان مردود سے اور

قَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ

فرمایا تمہارے رب نے مجھ سے دعا کرو میں قبول

لَکُمْ ط اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ

کروں گا بے شک جو لوگ تکبر کرتے ہیں

عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ

میری عبادت سے عنقریب جہنم میں داخل ہونگے

جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ط بَارَکَ

ذلیل ہو کر اللہ برکت

marfat.com

اَلْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَ

سیاہ اور سرخ کی طرف

الْاَحْمَرِ ۚ اَلْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ

تعریف کیے گئے ساتھ شرح صدر

الصَّدْرِ ۙ وَرَفْعِ الذِّكْرِ ۙ وَ

کے اور بلندی ذکر کے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

رحمت بھیجے اللہ ان پر اور ان کی آل پر

وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ

اور ان کے اصحاب پر جو خلاصہ

خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَاءِ ۚ

ہیں اہل عرب کے

وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ

اور انبیا علیہم السلام کے بعد تمام خلائق سے

الْاَنْبِيَاءِ ۚ ط اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا

بہتر ہیں پس اس کے بعد اے

النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ

لوگو! اللہ کو ایک مانو تحقیق

التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ ۚ

اللہ کو ایک ماننا تمام طاعتوں کی جڑ ہے

marfat.com

خُطبۂ ثانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور

نَسْتَعِیْنُہٗ وَ نَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ

اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے بخشش طلب کرتے ہیں اور اس پر ایمان

بِہٖ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَ

لاتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا

پناہ چاہتے ہیں اللہ کی اپنے نفسوں کی شرارت سے

وَ مِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ

اور اپنے اعمال کی برائی سے جس

یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ

کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا

وَ مَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ

اور جس کو وہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا

marfat.com

بِالصِّدْقِ ۚ فَاِنَّ الصِّدْقَ
سچائی کو لازم پکڑو اس لئے کہ سچائی نجات
يُنْجِيْ وَالْكَذِبَ يُهْلِكُ ؕ
دلاتی ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے
وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ ۚ فَاِنَّ
اور تم احسان کو لازم پکڑو اس لئے
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ؕ وَلَا
کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور اللہ
تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ
کی رحمت سے نا امید نہ ہو
فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ؕ
اس لئے کہ وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے
وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا فَتَكُوْنُوْا
والا ہے اور دنیا سے محبت نہ کرو ورنہ نقصان اٹھانے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ؕ اَلَا وَاِنَّ
والے ہو جاؤ گے خبردار! کوئی جاندار
نَفْسًا لَّنْ تَمُوْتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ
نہیں مر سکتا جب تک کہ اپنی روزی پوری نہ
رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوْا
کر لے پس ڈرو اللہ سے اور اختصار اختیار

marfat.com

صَلِّ وَصَامَرْ وَصَلِّ عَلٰى

اور روزہ رکھنے والوں کی تعداد کے برابر اور درود بھیج حضرت محمد رسول اللہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

لِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَرْ ط

تمام قعود کرنے والوں کی تعداد کے برابر

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اور رحمت نازل کرے اللہ ان پر اور تمام

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

نبیوں اور رسولوں (علیہم السلام) پر

وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ

اور مقرب فرشتوں اور

الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ ط

خلفائے راشدین پر

خُصُوْصًا عَلٰى خَيْرِ الْبَشَرِ

خصوصاً انبیاء علیہم السلام کے

بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ ؕ

بعد تحقیقی طور پر تمام لوگوں سے بہتر

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَبِيْ بَكْرٍ

امیر المومنین حضرت ابو بکر

marfat.com

اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ

دے ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم

الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ

میں اور نفع دے ہمیں اور تمہیں

بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ط

آیات اور حکمت والے ذکر سے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے

وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ فَاسْتَغْفِرُوْهُ

اور تمام مسلمانوں کے لئے پس تم بھی بخشش مانگو اس

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ط

سے بیشک وہی بخشش کرنے والا مہربان ہے

مقدار تین آیات پڑھنے کے منبر پر چپکے بیٹھو

پھر دوسرا خطبہ پڑھو

marfat.com

مُحَمَّدِہٖ الْحَسَنِ وَ اَبِیْ عَبْدِ
محمد حسن اور ابو عبد اللہ
اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
حسین پر راضی ہو اللہ تعالیٰ ان
عَنْھُمَا وَعَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ
دونوں سے اور ان دونوں کی والدہ سردار عورتوں
النِّسَآءِ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ
کی سردار حضرت فاطمۃ الزہراء پر
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا وَعَلٰی
راضی ہو اللہ تعالیٰ ان سے اور دونوں
عَمَّیْہِ الْمُکَرَّمَیْنِ بَیْنَ النَّاسِ
ہیں ان کے دو مکرم چچا
اَبِیْ عُمَارَۃَ الْحَمْزَۃِ وَاَبِی
حضرت ابی عمارہ حمزہ اور
الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِیَ اللّٰہُ
ابو الفضل عباس پر راضی ہو اللہ
تَعَالٰی عَنْھُمَا وَعَلَی السِّتَّۃِ
تعالیٰ ان دونوں سے اور باقی چھ
الْبَاقِیَۃِ مِنَ الْعَشَرَۃِ الْمُبَشَّرَۃِ
عشرہ مبشرہ پر بھی

marfat.com

وَ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور

نَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

ہم گواہی دیتے ہیں کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے

وَ رَسُوْلُهٗ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

بندے اور رسول ہیں پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ

مردود سے بے شک اللہ اور

وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ

النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وسلم پر اے ایمان والو درود

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؕ

بھیجو ان پر اور سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! رحمت بھیج حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ

اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر نماز پڑھنے والوں

marfat.com

وَالطَّاعَاتِ وَاتِّبَاعِ سُنَنِ

اور فرمانبرداریوں اور حضور سرور کائنات صلی اللہ

سَيِّدِ الْمَوْجُوْدَاتِ اَللّٰهُمَّ

علیہ وسلم کی سنتوں کی پیروی کے ساتھ اے اللہ

انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ

مدد فرما اس کی جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

اور

مدد کرے

اجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ

ہمیں ان میں سے کر دے اور ذلیل کر اس کو جو

خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا

دین کو ذلیل کرے اور ہمیں ان میں سے

مِنْهُمْ ۞ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ

نہ کر اے اللہ کے بندو! اللہ تم پر رحم

اللّٰهُ ۞ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ

فرمائے بے شک اللہ عدل و احسان کا

وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي

حکم فرماتا ہے اور قرابت داروں کے حقوق ادا

marfat.com

الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی

صدیق پر راضی ہو اللہ تعالیٰ ان سے اور محراب و

مُزَيِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ اَمِيْرِ

منبر کو زینت دینے والے امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ

المومنین حضرت عمر ابن الخطاب پر

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَعَلٰی كَامِلِ

راضی ہو اللہ تعالیٰ ان سے اور کامل حیا

الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور ایمان والے امیر المومنین

عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰی

حضرت عثمان بن عفان پر راضی ہو اللہ تعالیٰ

عَنْهُ وَعَلٰی مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ

ان سے اور عجائب و غرائب کے مظہر

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب پر

كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ

باعزت کرے اللہ ان کے چہرے کو اور دو بزرگ امام

الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ اَبِيْ

نیک بخت اور شہید ابی

marfat.com

خطبۃ الجمعۃ المبارک

(اوّل)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَسْتَعِیْنُہٗ

سب تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لئے ہیں اسی سے مدد چاہتا ہوں

وَاَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ

اور اسی سے بخشش مانگتا ہوں اور ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ تعالےٰ سے

مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ یَّھْدِہِ

اپنے نفسوں کے شر سے جس شخص کو اللہ ہدایت دے

اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ

اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو اللہ گمراہ کرے

یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ط وَ

اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ

وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

marfat.com

وَسَائِرِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ
اور سب مہاجرین اور انصار پر
وَالتَّابِعِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ
اور تمام تابعین نیک اور صالح لوگوں پر
اِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ ۚ رِضْوَانُ
روز قیامت تک راضی ہو
اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط
اللہ تعالےٰ ان سب سے
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
اے اللہ میری مغفرت فرما اور میرے والدین کو
وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
اور سب مومنین اور مومنات
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّكَ
اور مسلمین اور مسلمات کی بے شک تو
سَمِيْعٌ ۚ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ ط
سننے والا اور دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے
اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ
اے اللہ مسلمانوں کو قوت عطا فرما
بِاِمَامِ الْعَادِلِ وَالْخَيْرِ
منصف حاکم اعمالِ خیر

marfat.com

وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ يَا أَيُّهَا

اور ہر بدعت گمراہی ہے اے

النَّاسُ تُوبُوا إِلَى اللهِ عَزَّ وَ

لوگو! توبہ کرو تم اللہ تعالیٰ کی طرف جو بلند و برتر

جَلَّ قَبْلَ أَنْ تَمُوتُوا وَبَادِرُوا

ہے اس سے پہلے کہ تمہیں موت آجائے اور جلدی کرو

بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ قَبْلَ

ساتھ اعمال صالحہ کے اس سے پہلے کہ تم

أَنْ تُشْغَلُوا وَصِلُوا الَّذِي

مشغول کیے جاؤ اور بنائے جاؤ اس چیز کو جو درمیان

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ

تمہارے اور درمیان تمہارے رب کے ہے

بِكَثْرَةِ ذِكْرِكُمْ لَهُ وَكَثْرَةِ

(یعنی موت) کثرت ذکر کے ساتھ اور صدقہ و

الصَّدَقَةِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

خیرات کی زیادتی سے پوشیدہ طور پر اور ظاہر طور پر

تُرْزَقُوا وَتُنْصَرُوا وَتُجْبَرُوا

تم رزق دیے جاؤ گے اور مدد کیے جاؤ گے اور تم بلند کیے جاؤ گے

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللهَ قَدِ افْتَرَضَ

جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر فرض کر دیا ہے

marfat.com

الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

کرنے کا اور بے حیائی اور برے کاموں سے

وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ

روکتا ہے اور سرکشی سے نصیحت کرتا ہے تمکو

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اُذْكُرُوا

تاکہ تم نصیحت حاصل کرو اللہ کا ذکر

اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ

کرو وہ تمہارا ذکر کرے گا اور اس سے دعا

يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ

مانگو وہ تم سے قبول کرے گا اور یقیناً اللہ تعالیٰ کا

تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ

ذکر بلند اور بہتر ہے اور قابل فخر

وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَ

اور بزرگ تر اور اہم اور کامل ترین اور

اَكْبَرُ ط

سب سے بڑا ہے

marfat.com

يُرَ لَهُ حَتّٰى يَتُوْبَ فَمَنْ تَابَ

لئے نہیں گی یہاں تک کہ توبہ کرے وہ جس نے توبہ کی

تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اَلَا لَا تَؤُمَّنَّ

اللہ نے توبہ اس کی قبول کی خبردار! نہ امامت کرے کوئی

امْرَاَةٌ رَّجُلًا وَّلَا يَؤُمَّ

عورت کسی آدمی کی اور نہ امامت کرے کوئی

اَعْرَابِيٌّ مُّهَاجِرًا وَّلَا يَؤُمَّ

دیہاتی مہاجر کی اور نہ امامت کرے فاجر

فَاجِرٌ مُّؤْمِنًا اِلَّآ اَنْ يَّقْهَرَهٗ

مومن کی مگر یہ کہ زبردستی ہو

بِسُلْطَانٍ يَّخَافُ سَيْفُهٗ وَسَوْطُهٗ

بادشاہ کی طرف سے اور خوف ہو اس کی تلوار کا اور کوڑے کا

لِيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَّدْعِهِمُ

البتہ ضرور رک جاویں ایسی اقوام اپنے چھوڑنے کے ترک

الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ

کرنے سے ورنہ مہر لگا دے گا

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنُنَّ مِنَ

اللہ تعالےٰ ان کے دلوں پر پھر ہو جاویں گے غافلوں

الْغٰفِلِيْنَ ط

میں سے

marfat.com

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ

جسے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور

نَذِيْرًا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

ڈرانے والا قریب قیامت کے

مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

جو شخص کرا طاعت کرے اللہ کی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی

رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ

پس اس نے ہدایت پائی اور جو شخص کہ نافرمانی کرے اللہ کی اور اس کے

لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ

رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی۔ نہیں نقصان پہنچایا اس نے مگر اپنے نفس کو اور نہیں

اللّٰهَ شَيْئًا ط اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ

ضرر پہنچایا اللہ تعالےٰ نے کچھ بعد حمد و صلوٰۃ کے تحقیق

خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ

بہتر حدیث اللہ تعالےٰ کی کتاب ہے

وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ

اور بہتر ہدایت ہدایت حضرت محمد صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا

وسلم) کی ہے اور برے کاموں میں سے نئے کام (دین کے) بدعت ہیں

marfat.com

الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ○

لوگوں کو ڈرائے جو یوں کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) اللہ تعالیٰ اولاد

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا

رکھتا ہے نہ تو اس کی کوئی دلیل ان کے پاس ہے اور نہ ان کے

لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً

باپ دادوں کے پاس تھی بڑی بھاری بات ہے جو

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ

ان کے منہ سے نکلتی ہے (اور)

يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ○ اِنَّ اللّٰهَ

لوگ بالکل جھوٹ بکتے ہیں بے شک اللہ تعالیٰ

وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى

اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں ان پیغمبر (صلی اللہ علیہ

النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وسلم) پر اے ایمان والو! تم بھی آپ صلی اللہ

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ

مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کے صحبت یافتہ ہیں وہ کفار کے مقابلہ میں تیز ہیں

marfat.com

عَلَيْكُمُ الْجُمُعَةَ فِيْ مَقَامِيْ

میری اس جگہ میں

هٰذَا فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا فِيْ

میرے اس دن میں میرے اس

شَهْرِيْ هٰذَا مِنْ عَامِيْ هٰذَا

مہینے میں میرے اس سال میں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ تَرَكَهَا

قیامت تک جس شخص نے ترک کر دیا

فِيْ حَيَاتِيْ اَوْ بَعْدِيْ وَلَهٗ

اس کو میری زندگی میں یا میرے بعد اس کے لئے

اِمَامٌ عَادِلٌ اَوْ جَائِرٌ مِنْ اِسْتِخْفَافًا

امام ہو عادل یا ظالم اس (جمعہ) کو کم اہمیت

بِهَا اَوْ جُحُوْدًا لَهَا فَلَا جَمَعَ

سمجھتے ہوئے یا انکار کرتے ہوئے پس نہیں جمع کرے گا

اللّٰهُ لَهٗ شَمْلَهٗ وَلَا بَارَكَ

اللہ تعالیٰ اس کے لئے اس کی جماعت کو اور نہیں برکت ڈالے گا

لَهٗ فِيْ اَمْرِهٖ اَلَا وَلَا صَلٰوةَ لَهٗ

اللہ اس کے امر میں خبردار نہیں ہے اس کے لئے نماز کوئی

وَلَا حَجَّ لَهٗ وَلَا صَوْمَ لَهٗ وَلَا

اور نہ اس کے لئے حج اور نہ اس کے لئے روزہ ہے اور نہ اس کے

marfat.com

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا

رہے ہیں مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ

عَظِيْمًا ۝ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ

کیا ہے اور جو مہاجرین اور انصار (ایمان لانے میں سب

مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ

سے سابق اور مقدم ہیں اور (بقیہ امت میں)

وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

جتنے لوگ اخلاص کے ساتھ ان کے پیرو ہیں

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ

اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس (اللہ) سے راضی ہوئے

وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایسے باغ مہیا کر رکھے ہیں

تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ

اَبَدًا ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ

رہیں گے اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ اے گھر والو!

عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ

تم سے آلودگی کو دور رکھے اور تم کو ہر طرح ظاہراً و باطناً

وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ رَبَّنَا

پاک و صاف رکھے اے ہمارے

marfat.com

خطبۂ ثانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے (خاص)

عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ

بندہ پر یہ کتاب نازل فرمائی اور اس میں

يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ قَيِّمًا

ذرا بھی کجی نہیں رکھی بالکل استقامت

لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ

کے ساتھ موصوف بنایا تاکہ وہ ایک سخت عذاب سے جو کہ منجانب اللہ

لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہوگا ڈرائے اور ان اہلِ ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

یہ خوشخبری دے کہ ان کو

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ

اچھا اجر ملے گا

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ وَّيُنْذِرَ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور تاکہ ان

marfat.com

خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ○

بہتر ہیں اور ان کا انجام خوشتر ہے

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ

بے شک اللہ تعالیٰ اعتدال اور احسان اور

الْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى

اہل قرابت کو دینے کا حکم فرماتے ہیں

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

اور کھلی برائی اور مطلق برائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں

وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

اللہ تعالیٰ تم کو اس لیے نصیحت فرماتے ہیں کہ تم نصیحت قبول کرو

تَذَكَّرُوْنَ ○ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْ

پس (ان نعمتوں پر) مجھ کو یاد کرو میں تم کو (عنایت سے)

كُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○

یاد رکھوں گا۔ اور میری (نعمت کی) شکر گذاری کرو اور میری ناشکری مت کرو

ترتیب شریف صفحہ ۳۳۳ تا ۳۵۲

marfat.com

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا

اور آپس میں مہربان ہیں اے مخاطب تو ان کو دیکھے گا کہ کبھی رکوع

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

کرتے ہیں اور کبھی سجدہ کر رہے ہیں۔ اللہ کے فضل اور رضا جوئی میں لگے

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ

ہوئے ہیں ان کے آثار بوجہ

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ

تاثیر سجدہ ان کے چہروں پر نمایاں ہیں

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَ

یہ ان کے اوصاف تورات میں ہیں اور

مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ

انجیل میں ان کا یہ وصف ہے کہ جیسے

اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

کھیتی۔ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس نے اس کو قوی کیا پھر وہ

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

اور موٹی ہوئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم

الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ

ہونے لگی تاکہ ان سے کافروں کو جلا دے اللہ

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

تعالیٰ نے ان صاحبوں سے جو کہ ایمان لائے ہیں اور نیک کام کر

marfat.com

۱ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	
نماز جمعہ کے بعد پڑھو	
۲ سورۃ الاخلاص	۷ بار
سورۃ الفلق	۷ بار
سورۃ النّاس	۷ بار
۳ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کے لئے تعریف ہے	

naafat.com

اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

پروردگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ

ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے

فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کینہ نہ ہونے دیجئے

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

اے ہمارے پروردگار آپ بڑے شفیق رحیم ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا

اے ایمان والو! تم اللہ کا کہنا مانو اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي

کا کہنا مانو اور تم میں جو لوگ اہل حکومت

الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ

ہیں ان کا بھی پھر اگر کسی امر میں تم باہم

فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ

اختلاف کرنے لگو تو اس امر کو اللہ اور رسول

الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ

(صلی اللہ علیہ وسلم) کے حوالے کر دیا کرو اگر تم اللہ پر اور

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ ذٰلِكَ

یوم قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ امور سب

marfat.com

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
عزت والے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ	۳۳ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۳۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے	

marfat.com

صلوٰۃ الجمعہ

۱ اذان		
۲ دعا بعد اذان		
۳ سنت مؤکدہ	۴ رکعتیں	
فرض	(باجماعت)	۲ رکعتیں
الدعوات		
۴ سنت مؤکدہ	۲ رکعتیں / ۴ رکعتیں	
۵ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	ابار	
اللہ بہت بڑا ہے		

marfat.com

وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ ۱۰۰ بار

مدد سے اور کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے اللہ کی گرفت سے مگر اسی کے دامن رحمت میں

۱ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر

اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۱۰۰ بار

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

۲ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ

میرے پروردگار مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار

فرما بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا بہت بخشنے والا ہے

۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ

هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۱۰۰ بار

زندہ قائم رہنے والا ہے اور میں رجوع کرتا ہوں اسی کی طرف

۴ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

بار

صَلٰوۃُ الظُّہْر

۱ اذان		
۲ دعا بعد اذان		
سُنّت مؤکّدہ		۴ رکعتیں
فرض	باجماعت	۴ رکعتیں
الدّعوات		
۳ سُنّت مؤکّدہ		۲ رکعتیں
نفل		۲ رکعتیں
۴ اَللّٰہُ اَکْبَرُ		۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

۱ ابن بریدہؓ / مسند امام اعظمؒ صفحہ ۱۱۱ — ۱۱۰ ترتیب شریف ص ۳۵۵

۲ جابرؓ / بخاریؒ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۶۰۳ صفحہ ۱۴۹ ترتیب شریف ص ۳۵۵

۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص حفاظت کرے ظہر سے پہلے چار رکعتوں کی اور ظہر کے بعد چار رکعتوں کی، اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس پر دوزخ کی آگ حرام کر دیتا ہے۔ ام حبیبہؓ / احمدؒ ترمذیؒ / ابوداؤدؒ نسائیؒ / ابن ماجہؒ مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۱۹ شمار ۱۰۸۸ ترتیب شریف صفحہ ۳۵۵

۴ ابن عباسؓ / بخاریؒ و مسلمؒ مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۸۸ صفحہ ۱۹۰ ترتیب شریف ص ۳۵۵

marfat.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ	۳۳ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۳۳ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۳۳ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو اکیلا ہے اس	
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ	
کا کوئی شریک نہیں راج اسی کا ہے اور اسی	
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ	
کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر	
شَيْءٍ قَدِيْرٌ	۱ بار
قدرت رکھتا ہے	
۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر کہے یعنی کل ننانوے مرتبہ اور سو کی تعداد کو پورا کرنے کے لئے یہ کہے لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک و لہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر تو اس کے گناہ بخشے جائیں گے اگرچہ دریا کے جھاگ کے برابر ہوں یعنی بہت زیادہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ مسلم

مشکوٰۃ شریف جلد اول شمار ۸۹۶ صفحہ ۱۹۱ ترتیب شریف صفحہ ۳۶۲

۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص ہر نماز فرض کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ سو مرتبہ اللہ اکبر سو مرتبہ لا الٰہ الا اللہ سو مرتبہ الحمد للہ کہے (تو) اس کے گناہ اگرچہ سمندر کے جھاگ سے بھی زیادہ ہوں بخش دیے جائیں گے۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ / نسائی حصن حصین صفحہ ۲۲۶ ترتیب شریف صفحہ ۳۶۲

marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا کوئی شریک نہیں ہے اس کا	
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ	
اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کے لئے ہے تعریف اور وہ ہر چیز پر	
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	۱ بار
قدرت رکھتا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں مگر اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے اور کوئی تدبیر اور	
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	۱۰۰ بار
کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے	
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	
کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی	

marfat.com

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۱۰۰ بار
بے شک تو بہت ہی توبہ قبول کرنے والا بہت ہی بخشنے والا ہے
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے جس کے سوا کوئی
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
معبود نہیں مگر وہی زندہ جاوید ہمیشہ قائم رہنے والا ہے
وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۱۰۰ بار
اور رجوع کرتا ہوں میں اسی کی طرف
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بار
هٰذَا الاسم الاعظم واسم لنا
مربّینا والمستغاث لنا فی
هٰذه السلسلة الطریقة

marfat.com

صلوٰۃ العصر

۱ اذان		
۲ دعا بعد اذان		
۳ سنت غیر مؤکدہ		۴ رکعتیں
۴ فرض	باجماعت	۴ رکعتیں

الدعوات

۵ سورۃ النباء	۱ بار
۶ سُبْحَانَ اللّٰهِ پاک ہے اللہ	۱۰ بار
۷ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	۱۰ بار

marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

۱۰۰ بار

یا

۱۱۰۰ بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰۰ بار
اللہ سب سے بڑا ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے	
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	۱۰۰ بار
اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے	
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	
گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے	
وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ	۱۰۰ بار
اور کوئی جائے پناہ نہیں اللہ سے مگر اسی کے پاس	
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا	
میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر	
اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا	
اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ	۱۰۰ بار
اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں	
رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ	
اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما	

marfat.com

الصلوٰۃ الاولیٰیہ والاستغفار ۱۱ بار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۱۱۱ بار

۳۰۰ بار

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان

الرحیم ۵۰۰ بار

۷۸۶ بار

نہایت رحم والا ہے

الصلوٰۃ الاولیٰیہ والاستغفار ۱۱ بار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سبحان اللہ والحمد للہ

پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر

اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

اور گناہ سے بچنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد

العلی العظیم ۱۱۱ بار

جو بلند عظمت والا ہے

الصلوٰۃ الاولیٰیہ والاستغفار ۱۱ بار

marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ	۱۰۰ بار
پاک ہے اللہ	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	۱۰۰ بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	۱۰۰ بار
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱۰۰ بار
اللہ بہت بڑا ہے	

لہ حضرت عمرو بن شعیبؓ اپنے والدؓ سے اور وہ اپنے والدؓ سے نقل کرتے ہیں۔ کہ کہا انہوں نے فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سبحان اللہ کہے سو مرتبہ صبح کے وقت اور سو مرتبہ شام کے وقت۔ اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سوچ لئے۔ اور جو شخص الحمد للہ کہے سو بار صبح کو اور سو بار شام کو۔ اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو آدمیوں کو اللہ کی راہ میں گھوڑوں پر سوار کیا ہو۔ اور جو شخص لا الٰہ الا اللہ کہے سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو۔ اس کو اس شخص کے برابر ثواب ملتا ہے جس نے سو غلام حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کئے ہوں۔ اور جو شخص اللہ اکبر کہے سو مرتبہ صبح کو اور سو مرتبہ شام کو تو قیامت کے دن اس سے زیادہ ثواب کوئی شخص نہیں لائیگا۔ مگر وہ شخص جس نے کہا ہو ان کلمات کو اتنی ہی مرتبہ یا اس سے زیادہ (یہ حدیث حسن و غریب ہے) ترمذی، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۳۸۹ شمار ۲۱۸۹ ترتیب شریف صفحہ ۳۶۵

marfat.com

۷ یَا فَتَّاحُ	۱۱ بار
اے کھولنے والے!	
یَا رَزَّاقُ	۱۱ بار
اے بہت رزق دینے والے!	
یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ	۱۱ بار
اے حاجات کو پورا کرنے والے!	
الصلوٰۃ الاولیٰ وَالاستغفار	۱۱ بار
۷ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ	
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے	
الرَّجِیْمِ	۱۱ بار
مردود سے	
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	۱۱ بار
اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے	
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ	
گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق	
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ	۱۱ بار
سے جو بلند برتر ہے	
الصلوٰۃ الاولیٰ والاستغفار	۱۱ بار

marfat.com

۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ	بار
پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے	
۲ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ	
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے پاک ہے	
اللّٰهِ الْعَظِيْمِ	بار
اللہ عظمت والا	
۳ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَ	
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ بزرگی والے سے اور	
اَتُوْبُ اِلَيْهِ	بار
اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں	

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب العمل بالسنۃ

المعروف

ترتیب شریف

حصّہ دوم

مؤلف:- احقر برکت علی لودھیانوی حنفی عفی عنہ

marfat.com

۱ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ

اے اللہ! اے بیحد مہربان! اے سلامتی دینے والے!

یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ ۱۱ بار

اے غلبے والے! اے عزت والے

الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار ۱۱ بار

۲ یَا غَنِیُّ ۱۱ بار

اے بے نیاز!

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱۱ بار

سے جو بلند عظمت والا ہے

یَا مُغْنِیُ ۱۱ بار

اے بے نیاز کرنے والے!

الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار ۱۱ بار

۱ ۲ ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہارنپوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہ ترتیب شریف صفحہ ۳۶۸

marfat.com

۷ : "دعا عبادت کی جڑ ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (بطور استدلال) یہ آیۃ پڑھی (ترجمہ) اور (لوگو) تمہارا پروردگار فرماتا ہے۔ ہم سے دعائیں مانگتے رہو۔ ہم تمہاری (دعا) قبول کریں گے!"
(نعمان بن بشیرؓ۔ سنن اربعہ۔ ابن ابی شیبہؒ۔ ابن حبانؒ۔ حاکمؒ۔ احمدؒ حصن حصین ص۱۳ ترتیب شریف ص۳۷۱)

۸ : "جس کیلئے دعا کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اس کیلئے قبولیت کے دروازے بھی کھول دئے جاتے ہیں۔"
(علی کرم اللہ وجہہ۔ ابن عمرؓ۔ ابن ابی شیبہؒ حصن حصین ص۱۴ ترتیب شریف ص۳۷۱)

۹ : "اس کے لئے بہشت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں؟"
(عمرؓ۔ مستدرک حاکمؒ حصن حصین ص۱۱ ترتیب شریف ص۳۷۱)

۱۰ : "اس پر رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور اللہ تبارک وتعالےٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ دعا اس سے عافیت مانگنا ہے۔" (ابن عمرؓ۔ ترمذیؒ حصن حصین ص۱۴ ترتیب شریف ص۳۷۱)

۱۱ : "دعا کے سوا کوئی چیز تقدیر (کے فیصلے) کو نہیں بدل سکتی، اور نیکی کے سوا کوئی چیز عمر نہیں بڑھا سکتی۔"
(سلمانؓ۔ ترمذیؒ۔ ابن ماجہ (و) ثوبانؓ۔ ابن حبانؒ۔ حاکمؒ حصن حصین ص۱۵ ترتیب شریف ص۳۷۱)

۱۲ : (قضاو) قدر سے ڈرنا (کچھ) فائدہ نہیں دیتا اور دعا اس (بلا) سے بھی فائدہ دیتی ہے۔ جو نازل ہو چکی اور اس بلا سے بھی جو ابھی تک نازل نہیں ہوئی ہے۔ اور بلا جب اترنے کو ہوتی ہے۔ اور دعا اس سے جا ملتی ہے۔ تو یہ دونوں قیامت تک آپس میں جنگ کرتی رہتی ہیں۔
(عائشہؓ۔ حاکمؒ۔ بزارؒ۔ طبرانیؒ فی الاوسط حصن حصین ص۱۵ ترتیب شریف ص۳۷۱)

۱۳ : "جو کوئی مسلمان اللہ تبارک وتعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کی طرف (کوئی چیز) مانگنے کے لئے اپنا منہ اٹھاتا ہے۔ تو اللہ تبارک وتعالےٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کا سوال ضرور پورا کر دیتا ہے۔ یا تو مانگی مراد مل جاتی ہے۔ یا اس کے واسطے آخرت میں اسے ذخیرہ کر دیتا ہے۔" (ابوہریرہؓ۔ مسند احمدؒ حصن حصین ص۱۹ ترتیب شریف ص۳۷۱)

حضرت فضالہ بن عبیدؓ فرماتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں دعا کرتے سنا۔ اس نے اپنی دعا میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجا۔ اس پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اس نے جلدی کی۔ پھر اسے بلایا۔ اور اس سے یا کسی اور سے فرمایا۔ "جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے (یعنی دعا کرے) تو پہلے اللہ کی

marfat.com

ارشاد مرشد شاہ حکیم امیر الحسن صاحب سہلہ نوری علیہ الرحمۃ و نور اللہ مرقدہ ترتیب شریف صفحہ ۲۶۹ سے ۲۷۰

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۱۱ بار

اللہ کے رسول ہیں

سورۃ الاخلاص ۱۱ بار

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

کوئی معبود نہیں مگر تو پاک ہے تو

اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۱ بار

بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں

الصلوٰۃ الاویسیہ والاستغفار

۱۱ بار

marfat.com

بعد ہر نماز

۱ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ سب سے بڑا ہے	
۲ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ	
اے اللہ! تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھ سے سلامتی	
السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ	
مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور	
وَالْاِکْرَامِ	۱ بار
عزت والے	

نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنا دایاں ہاتھ

سر پر پھیرو۔ اور کہو

۲ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلدَّعَوَاتُ

بَعْدَ صَلٰوۃِ الْخَمْسَۃِ

اَلدَّعَوَاتُ

۱ : فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز باعزت نہیں"!

(ابوہریرہؓ - ترمذیؒ - ابن ماجہؒ - ابن حبانؒ - حاکمؒ / حصن حصین ص۱۵ / ترتیب شریف ص۳۷۱)

۲ : "جو اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا نہیں کرتا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس پر غصہ ہوتا ہے"!

(ابوہریرہؓ - ترمذیؒ - حاکمؒ / حصن حصین ص۱۵ / ترتیب شریف ص۳۷۱)

۳ : "دعا کرنے میں کوتاہی نہ کرو۔ اس لئے کہ دعا کے ساتھ ہرگز کوئی ہلاک نہ ہوگا"!

(انسؓ - ابن حبانؒ - حاکمؒ / حصن حصین ص۱۵ / ترتیب شریف ص۳۷۱)

۴ : "جو شخص پسند کرے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی دعا سختی اور غم کے وقت (بھی) قبول کرے، تو اسے چاہیئے۔ کہ فراخی اور خوشحالی کے وقت خوب دعائیں کرے"!

(ابوھریرہؓ - ترمذیؒ - / حصن حصین ص۱۵ / ترتیب شریف ص۳۷۱)

۵ : "دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ دین کا ستون ہے، آسمان وزمین کی روشنی ہے"!

(ابوھریرہؓ - حاکمؒ / حصن حصین ص۱۵ / ترتیب شریف ص۳۷۱)

۶ : "جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ایسی قوم کے پاس سے گذرے جو کسی بلا میں گرفتار تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں دیکھ کر۔ کیا یہ لوگ (راحت وآرام کے زمانہ میں) اللہ سے عافیت نہیں مانگا کرتے تھے"۔ (انسؓ - بزارؒ / حصن حصین ص۱۵ / ترتیب شریف ص۳۷۱)

marfat.com

لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ

کوئی روکنے والا نہیں اس چیز کا جو تو عطا کرے اور کوئی دینے والا نہیں

لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

اس چیز کا جو تو روک لے اور نہیں کوئی کام دے سکتی کسی عزت والے کو

مِنْكَ الْجَدُّ ابار

تیرے سامنے اس کی عزت

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا

کوئی معبود نہیں محمد اللہ اکیلا اس کا

شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

کوئی شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کیلئے تعریف ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط وَلَا

اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور گناہ سے

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَا إِلٰهَ

پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے کوئی معبود

إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ

نہیں مگر اللہ اور ہم نہیں عبادت کرتے مگر اسی کی اسی کی ہے

النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ

نعمت اور اسی کا ہے فضل اور اسی کے لئے ہے اچھی

الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِينَ

تعریف کوئی معبود نہیں مگر اللہ خالص کرتے ہوئے

marfat.com

حمد و ثنا بیان کرے۔ پھر نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجے۔ اور پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے"
(یہ حدیث حسن صحیح ہے) (فضالہ بن عبیدؓ۔ ترمذیؒ ترمذی شریف جلد دوم شمار ۳۳۰ ص ۳۱۵ (ترتیب شریف ص ۳۷۱)

۱۴۔ حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں۔ کہ عرض کیا گیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کونسی دعا سب سے زیادہ سنی جاتی اور مقبول ہوتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد (مانگی ہوئی دعا) (یہ حدیث حسن ہے) — حضرت ابوذرؓ اور حضرت ابن عمرؓ سے بھی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے، "رات کے آخری حصہ میں مانگی ہوئی دعا سب سے افضل ہوتی ہے۔ اور اس کے مقبول ہونے کی سب سے زیادہ امید ہے"۔
(ابوامامہؓ۔ ترمذیؒ۔ ترمذی شریف جلد دوم شمار ۳۴۹ ص ۳۲۰ (ترتیب شریف ص ۳۷۱)

۱۵۔ حضرت فضالہ بن عبیدؓ فرماتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے۔ اتنے میں ایک شخص نے آکر نماز پڑھی اور کہا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ یعنی اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ اس پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا۔ اے نماز پڑھنے والے تو نے جلدی کی (یعنی دعا کرتے ہوئے اظہارِ مطلب میں جلدی کی اور دعا کے الفاظ کی ترتیب کو مدِ نظر نہیں رکھا) جب تو نماز پڑھے اور اس میں بیٹھے (اس سے فارغ ہو کر دعا مانگنا چاہے تو) پہلے اللہ کی حمد و ثنا بیان کر۔ جیسا کہ اس کے شایانِ شان ہے (اپنے فہم و علم کے مطابق) پھر مجھ پر درود بھیج۔ پھر اس سے دعا مانگ (جو مانگنا چاہے۔ یہ دعا کی ترتیب ہے کہ پہلے اللہ تبارک و تعالےٰ کی حمد و ثنا کرنی چاہیئے۔ پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا چاہیئے۔ اور پھر دعا مانگے)
راویؓ کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد ایک اور شخص نے نماز پڑھی (اور نماز سے فارغ ہو کر) اللہ کی حمد و ثنا کی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجا۔ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا۔ اب دعا مانگ۔ تیری دعا قبول ہوگی (یہ حدیث حسن ہے)
(فضالہ بن عبیدؓ۔ ترمذیؒ۔ ترمذی شریف صفحہ ۱۵ شمار ۳۲۸ جلد دوم / ترتیب شریف ص ۳۷۱/۲)

۱۶۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے:۔ تم لوگ مقبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگا کرو۔ اور جان لو۔ کہ اللہ تعالےٰ غافل دل اور (کسی اور کام میں) مشغول دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔ (یہ حدیث غریب ہے) ہم اسے صرف اسی طریقہ سے جانتے ہیں (باقی بر صفحہ آئندہ حاشیہ پر)

marfat.com

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ
اسی کا راج ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۳ بار
ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ
پاک ہے اللہ عظمت والا اور
بِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
وہی تعریف والا ہے اور نہیں طاقت اور نہ قوت
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۳ بار
مگر اللہ بلند عظمت والے کے ساتھ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس
كُلِّ عَمَلٍ يُخْزِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ
عمل سے جو رسوا کرنے والا ہو اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں
مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُرْدِيْنِيْ وَاَعُوْذُ
ہر اس دوست سے جو ہلاکت میں ڈالنے والا ہو اور میں تیری پناہ
بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُ
چاہتا ہوں ہر اس آرزو سے جو غفلت لانے والی ہو اور میں تیری پناہ
بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُنْسِيْنِيْ وَاَعُوْذُ
چاہتا ہوں ہر اس فقر سے جو غفلت لانے والا ہو اور میں تیری پناہ

marfat.com

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ

وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے اللہ

اَذْهِبْ عَنِّيَ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ابار

تو دور کردے مجھ سے غم اور اندوہ کو

نماز ختم کر چکنے کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی

پیشانی کو چھوؤ اور کہو

لے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ

وہ رحمٰن ہے رحیم ہے اے اللہ! دور کردے

عَنِّيَ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ابار

مجھ سے فکر اور غم

لے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا اس کا

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

کوئی شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کی تعریف ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ

اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ!

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمٰن ہے رحیم ہے

ذِي الشَّانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ

بڑی شان والا ہے بڑی برہان (دلیل) والا ہے

شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَا شَآءَ اللّٰهُ

شدید غلبے والا ہے جو اللہ چاہے وہ

كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ

ہوتا ہے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی

الشَّيْطَانِ ۱ بار

شیطان سے

marfat.com

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ابار

اس کے لئے دین کو اگرچہ ناپسند ہو یہ بات، کفار کو

نماز کی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اور مغرب و فجر کی نماز

کے بعد پاؤں موڑنے سے پہلے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا اس کا کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

شریک نہیں اسی کا راج ہے اور اسی کے لئے

الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ

تعریف ہے اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے وہی زندہ کرتا

وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيْرٌ ط ۱۰ بار

رکھتا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا اس کا کوئی شریک نہیں

۱۰ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ	
اللہ تعالیٰ نے مجھے کافی ہے میرے دین کے لئے اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے	
لِمَآ اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی	
میری تمام ضروریات کے لئے اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اس شخص کے بارے میں جو مجھ	
عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ	
پر ظلم کرے اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے اس شخص کے متعلق جو مجھ پر حسد کرے	
حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ	
اللہ تعالیٰ نے مجھے کافی ہے اس شخص سے جو مجھ سے بری تدبیر کرے	
حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِیَ اللّٰہُ	
اللہ تعالیٰ نے مجھے کافی ہے موت کے وقت اللہ تعالیٰ مجھے کافی ہے	
عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ	
ترازوئے اعمال کے وقت اللہ تعالیٰ نے مجھے کافی ہے مانگنے	
الْمَسْاَلَۃِ حَسْبِیَ اللّٰہُ فِی الْقَبْرِ	
کے وقت اللہ تعالیٰ نے مجھے کافی ہے قبر میں	
حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ	
اللہ تعالیٰ نے مجھے کافی ہے پلصراط کے تاریک (پاس) اللہ تعالیٰ نے مجھے	
اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ	
کافی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اسی پر میں نے بھروسہ کیا	
وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ ابار	
اور اسی کی طرف جھکتا ہوں	

marfat.com

بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُطْغِيْنِيْ	ابار
چاہتا ہوں میں اس دولتمندی سے جو سرکشی بنانے والی ہو	
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَيْرَ عُمُرِيْ	
اے اللہ! میری عمر کا آخری حصہ بہتر کر	
اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِيْ خَوَاتِمَهٗ وَ	
اور میرے عمل کا خاتمہ بہتر کر اور	
اجْعَلْ خَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ	ابار
میرے دنوں میں سے بہتر دن قیامت کا دن ہو	
اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا	
اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوا نہ کرنا اور مجھے رسوائی	
تُخْزِنِيْ يَوْمَ الْبَاْسِ فَاِنَّ مَنْ تُخْزِهٖ	
کے دن رسوا نہ کرنا بے شک جسے تو نے جنگ کے دن	
يَوْمَ الْبَاْسِ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ	ابار
رسوا کیا اسے تو نے رسوا کر دیا	
بعد نمازِ مغرب وفجر	
اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ	۷ بار
اے اللہ مجھے آگ کے عذاب سے پناہ دے	

اَلَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةَ اَمْرِیْ

جو میرے معاملہ کی مضبوطی کا باعث ہے

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ

اے اللہ! میری دنیا کو سنوار دے کہ اس میں تو نے

جَعَلْتَ فِیْهَا مَعَاشِیْ ۳ بار

میری گذران کی ہے

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ

اے اللہ! میری آخرت کو سنوار دے کہ جس کی طرف

جَعَلْتَ اِلَیْهَا مَرْجِعِیْ ۳ بار

تو نے میرا واپس ہونا کیا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری خوشی کے ذریعہ سے

سَخَطِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

تیری ناراضگی سے اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری

مِنْكَ ۳ بار

تجھ سے

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ

اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ

اور جسے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور تیرے آگے

marfat.com

بعد نماز فجر

هٰذِهٖ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

یہ کلمات طیبات زمین اور آسمانوں کے خزانوں کی کنجیاں ہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَاَسْتَغْفِرُ

اور پاک ہے اللہ تعالیٰ اور تعریف ہے اس کے لئے اور میں بخشش

اللّٰهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

مانگتا ہوں اللہ سے اور نہیں طاقت نیکی کی اور نہیں قوت برائی سے بچنے

بِاللّٰهِ ط اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ

کی مگر اللہ کی توفیق سے وہ اول ہے اور وہ آخر ہے اور وہ ظاہر ہے

وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط

وہ باطن ہے اللہ کے ہاتھ میں بھلائی ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى

وہ زندہ کرتا ہے اور وہ مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱۰ بار

قادر ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۱۰ بار

اور سب تعریف اسی کے لئے ہے میرا کوئی شریک نہیں

فجر و عصر

۱ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا

جو اللہ چاہے نہیں قوت مگر اللہ کے

بِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

ساتھ میں گواہی دیتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱ بار

قادر ہے

۲ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

معبود نہیں وہ حی و قیوم ہے اور میں

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۳ بار

اس کی طرف رجوع کرتا ہوں

۳ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱۰ بار

نہ گناہ سے بچ سکتے ہیں اور نہ نیکی کر سکتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے

marfat.com

۱ سُورۃ الاخلاص	۱۰ بار
۲ اَصْبَحْتُ یَا رَبِّ اُشْهِدُكَ	
میں نے صبح کی اے رب تو گواہ ہے	
وَاُشْهِدُ مَلَآئِكَتَكَ وَاَنْبِيَآءَكَ	
اور تیرے ملائکہ گواہ ہیں اور تیرے انبیاء اور	
وَرُسُلَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ عَلٰى	
رسول علیہم السلام گواہ ہیں اور تیری تمام مخلوقات میری گواہی پر اور	
شَهَادَتِيْ عَلٰى نَفْسِيْ اِنِّيْ اَشْهَدُ	
میری شہادت پر بے شک میں گواہی دیتا ہوں	
اَنَّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا	
کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو واحد ہے تیرا کوئی	
شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ	
شریک نہیں اور (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے	
وَرَسُوْلُكَ وَاُوْمِنُ بِكَ وَ	
اور تیرے رسول ہیں اور میں ایمان لاتا ہوں تجھ پر اور	
اَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ ۳ بار	
بھروسہ کرتا ہوں تجھ پر	
۳ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ	
اے اللہ! میرے دین کو سنوار دے	

marfat.com

اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ	
دے	اے اللہ بے شک تو
بِجَمِيْعِ حَاجَتِيْ عَالِمٌ وَاِنَّكَ	
میری تمام حاجات کو جانتا ہے	اور بے شک تو
عَلٰى جَمِيْعِ نُجْحِهَا قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ	
ان تمام کے پورا کرنے پر قادر ہے	اے اللہ!
اَنْجِحْ (فجر) الْيَوْمَ (عصر) اللَّيْلَةَ	
پوری فرما میرے دن کی	میری رات کی
كُلَّ حَاجَةٍ لِيْ وَلَا تُزِدْنِيْ	
تمام حاجات کو	اور نہ زیادتی کر
فِيْ دُنْيَايَ وَلَا تَنْقُصْنِيْ فِيْ	
میری دنیا میں	اور نہ کمی کر میری
اٰخِرَتِيْ	اٰبار
آخرت میں	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ	
اے اللہ! تو میرا رب ہے	نہیں کوئی معبود
اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ	
مگر تو ہی	تجھ پر میرا بھروسہ ہے اور تو
رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ	
پروردگار ہے	عرشِ کریم کا اللہ جو چاہے (وہی) ہوتا ہے

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ کلمات میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ان کو اول دن میں پڑھے اسے شام تک کوئی

marfat.com

ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ	ابار
دولت والے کو دولت نفع نہیں دیتی	
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِیْ	
اے اللہ! میں نے بخش دیا اپنے نفس کو	
وَعِرْضِیْ لَكَ فَلَا یَشْتِمْ مَنْ شَتَمَهٗ	
اور عزت کو تجھ پس نہ گالی دے اس کو جو اسے گالی دے	
وَلَا یَظْلِمْ مَنْ ظَلَمَهٗ وَلَا یَضْرِبْ	
اور نہ ظلم کرے (اس پر) جو اس پر ظلم کرے اور نہ مارے اسے جو	
مَنْ ضَرَبَهٗ	ابار
اس کو مارے	
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	
شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَمْدًا	
تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا تعریف	
كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ	۳ بار
بہت پاکیزہ بابرکت	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ	
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ملک اسی کا ہے	

marfat.com

مُسَبِّعاتِ عشر

روایت ہے حضرت عبدالرحمٰن بن حبیب حارثی بصری سے، انہوں نے حضرت سعید بن سعدؓ سے انہوں نے حضرت ابی ظبیہ کرز بن دبر حارثیؓ سے اور کرزؓ ابدال میں سے تھے، کہا میرے پاس آیا ایک میرا بھائی اہلِ شام میں سے دوسری طرف ایک ہدیہ لایا اور مجھ سے کہا قبول کر مجھ سے یہ ہدیہ اے کرزؓ! کیونکہ یہ اچھا ہدیہ ہے۔ کہا میں نے کہ اے میرے بھائی! اور کس نے بھیجا تیری طرف یہ ہدیہ؟ کہا۔ مجھ کو دیا ہے یہ ہدیہ حضرت ابراہیم تیمیؒ نے۔ پھر میں نے کہا۔ تو نے پوچھا تھا حضرت ابراہیمؒ سے کہ کس نے ان کو دیا یہ عطیہ؟ کہا۔ ہاں۔ انہوں نے مجھ سے کہا۔ کہ میں بیٹھا ہوا تھا سامنے کعبہ کے۔ اور میں لا الٰہ الا اللہ اور سبحان اللہ اور الحمد للہ کہنے میں مشغول تھا۔ ایک مرد میرے پاس آیا۔ اس نے مجھ پر سلام کیا اور بیٹھ گیا میری داہنی طرف۔ پھر میں نے نہیں دیکھا اپنے زمانے میں بہت اچھا اس سے منہ والا اور نہ بہت اچھا اس سے کپڑوں والا اور نہ بہت اچھا اس سے خوشبو والا اور نہ بہت سخت سفیدی والا اس سے میں نے کہا۔ اے اللہ کے بندے تو کون ہے اور کس جگہ سے آیا ہے؟ اس نے کہا۔ میں خضر (علیہ الصلوٰۃ والسلام) ہوں۔ تجھ پر سلام کرنے آیا ہوں۔ اور تیرے ساتھ محبت فی اللہ کیلئے اور میرے پاس ایک ہدیہ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ ہدیہ تجھ کو دوں۔ میں نے ان سے کہا۔ آپ مجھے بتلائیں اپنا یہ ہدیہ کہ کیا ہے؟ پھر حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا۔ تو پڑھا کر بعد نماز فجر و عصر تا قبل طلوع و غروب آفتاب یعنی سورج نکلنے اور چھپنے سے پہلے سورہ الحمد یعنی فاتحۃ الکتاب سات بار اور قل اعوذ برب الناس سات بار اور قل اعوذ برب الفلق سات بار اور قل ھو اللہ احد سات بار اور قل یا ایھا الکٰفرون سات بار اور آیۃ الکرسی سات بار اور تو کہہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر سات بار اور درود بھیج حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر سات بار۔ اور بخشش مانگ اپنی جان کے لئے اور اپنے والدین کے لئے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے سات بار (شفقت یوں کر۔ اللھم اغفر لی ولوالدی وللمومنین والمومنات اور اس استغفار کے بعد اَللّٰھُمَّ رَبِّ اَعْطِنِیْ رَبِّہِمْ عَاجِلاً وَ اٰجِلاً فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ

marfat.com

(فجر) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ (عصر) أَمْسَيْنَا
ہم نے صبح کی اور صبح کی ہم نے عصر کی
وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
اور عصر کی ملک نے اللہ واحد قہار
الْقَهَّارِ أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي
کے لئے سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو
(فجر) ذَهَبَ بِاللَّيْلِ وَجَاءَ بِالنَّهَارِ
رات کو لے گیا اور لے آیا دن کو
(عصر) ذَهَبَ بِالنَّهَارِ وَجَاءَ
دن کو لے گیا اور رات کو لے
بِاللَّيْلِ وَنَحْنُ فِي عَافِيَةٍ أَللّٰهُمَّ
آیا اور ہم عافیت میں ہیں اے اللہ
هٰذَا خَلْقٌ جَدِيدٌ قَدْ جَاءَ
یہ نئی پیدائش ہوئی ہے پس جو برے
فَمَا عَمِلْتُ فِيهِ مِنْ سَيِّئَةٍ
اعمال میں نے اس میں کئے ہیں
فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَمَا عَمِلْتُ فِيهِ
تو ان سے درگزر فرما اور جو نیک اعمال میں نے اس
مِنْ حَسَنَةٍ فَتَقَبَّلْهَا وَأَضْعِفْهَا
میں کئے ہیں ان کو قبول فرما اور ان نیک اعمال کو کئی گنا بڑھا

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اور ہمیشہ کرے یہی۔ یہاں تک کہ غالب ہو جاوے تجھ پر نیند۔ پھر میں نے کہا۔ کہ میں دوست رکھتا ہوں کہ مجھ کو آپ بتلا دیں وہ شخص جس سے آپ نے سنی ہے یہ دعا۔ آپؐ نے کہا۔ کیا تو تہمت دینے والا ہے مجھ کو۔ میں نے کہا۔ قسم ہے اس کی۔ جس نے بھیجا ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچے پیغمبر کو۔ میں نہیں ہوں آپؐ کو تہمت دینے والا۔ تو حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا۔ میں حاضر تھا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھلائی گئی یہ دعا اور وصیت کی گئی اس کی۔ اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا۔ پھر میں نے یہ سیکھ لی اس سے، جس نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھلائی۔ کہا حضرت ابراہیم تیمیؒ نے۔ پھر میں نے ان سے کہا مجھے خبر دیں ثواب سے اس دعا کی۔ تو مجھ سے کہا حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے۔ جب تو ملے گا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو تو ان سے اس کے ثواب سے پوچھ لینا۔ کہا حضرت ابراہیمؒ نے۔ پھر میں نے کیا جو کچھ کہا تھا مجھ کو حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اور میں ہمیشہ درود پڑھتا رہا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر۔ اور میں اپنے بستر پر تھا۔ سو جاتی رہی مجھ سے نیند شدتِ خوشی سے اس چیز کے ساتھ۔ کہ مجھ کو حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سکھلائی۔ اور اس چیز کے ساتھ کہ میں امید رکھتا تھا ملاقات حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اور میں نے صبح کی اس حال پر یہاں تک کہ میں نے فجر کی نماز پڑھی اور میں بیٹھا اپنے محراب میں۔ یہاں تک کہ اونچا ہو گیا دن۔ پھر میں نے نماز چاشت پڑھی اور میں اپنے جی میں باتیں کرتا تھا۔ کہ اگر میں زندہ رہا آج رات تک۔ تو میں کروں گا جیسا میں نے کیا تھا گذری رات میں۔ پھر غالب ہو گئی مجھ پر نیند۔ پس میرے پاس فرشتے آئے۔ انہوں نے مجھے اٹھا لیا اور بہشت میں داخل کیا۔ پھر میں نے دیکھے محل یاقوت سرخ سے اور محل زمرد سبز کے اور محل موتی سفید سے اور میں نے دیکھیں نہریں شہد اور دودھ اور شراب سے اور میں نے دیکھا ایک محل میں ان میں سے ایک جوان عورت، کہ اس نے میری طرف جھانکا۔ پس میں نے دیکھا نور اس کے منہ کا۔ زیادہ تیز چاشت کے وقت سورج کے نور سے اور ناگہاں اس کے اقبال تھے کہ پڑتے تھے زمین پر محل کے اوپر سے۔ اور پھر میں نے پوچھا فرشتوں سے۔ جنہوں نے مجھ کو داخل کیا تھا۔ کس کے لئے ہے یہ محل۔ اور کس کے لئے ہے یہ خندہ شگار؟ انہوں نے کہا۔

marfat.com

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا

اور جو کچھ نہ چاہے نہیں ہو سکتا نہیں طاقت

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور نہیں قوت مگر اللہ بلند مملکت والے کے

الْعَظِيْمِ أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى

دینے سے جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّأَنَّ اللّٰهَ قَدْ

پر قادر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ کا علم ہر

أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ

چیز کو محیط ہے اے اللہ!

إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اپنے نفس کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ

اور ہر جاندار کے شر سے کہ تو نے اس کی

بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ

پیشانی کو پکڑ رکھا ہے بے شک میرا رب صراط مستقیم

مُّسْتَقِيْمٍ ط

ابار

ہر ہے

marfat.com

طرف والے فرشتے کو۔ کہ نہ لکھے کسی پر ان میں سے کچھ برائیوں میں سے سال آئندہ تک۔ کما پھر میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ میرا ماں اور باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جہاں دکھایا اور مجھ کو بہشت دکھائے۔ بھلا اس کے لئے بھی یہ ثواب ہے۔ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ ہاں وہ دیا جائے گا یہ سب کچھ۔ پھر میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق واجب ہے ایمان والوں اور ایمان والیوں پر یہ۔ کہ اس کو سیکھیں اور اسکو سکھادیں واسطے اس کے جو اس میں سے ثواب اور بزرگی ہے۔ سو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی، جس نے بھیجا مجھ کو سچا نبی۔ اس کو نہیں کرتا مگر جس کو اللہ نے پیدا کیا نیک اور اس کو نہیں چھوڑتا۔ مگر جس کو اللہ نے پیدا کیا ہے بدبخت۔ پھر میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بھلا دیا جائے گا اس کا کرنے والا کچھ اور سوا اس کے۔ تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قسم ہے اس ذات کی۔ جس نے مجھ کو بھیجا سچا نبی۔ کہ تحقیق جو شخص کرے گا ایک ہی رات لکھی جاویں گی اس کے لئے ہر ایک قطرے کے عوض جو اترتا ہے آسمان سے جب اللہ نے دنیا پیدا کی۔ صور میں پھونکے جانے کے دن تک نیکیاں اور مٹا کی جائیں گی اس سے برابر ہر دانے کے۔ کہ اگتا ہے زمین سے اس کی برائیاں اس کے لئے جو عمل کرے اس پر مومن مردوں اور مومن عورتوں پہلوں اور پچھلوں سے **اور** روایت ہے حضرت اعرجؒ سے۔ انہوں نے حضرت ابوہریرہؓ سے، کہ کہا۔ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جو شخص پڑھے جمعہ کی رات میں دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک بار اور پندرہ بار قل ہو اللہ احد اور کہے اپنی نماز کے آخر میں ہزار بار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ پس بے شک وہ مجھے دیکھے گا خواب میں اور نہ تمام ہوگا اس کے لئے جمعہ دوسرا مگر بے شک وہ مجھے دیکھے گا۔ اور جو شخص مجھے دیکھے گا سو اس کیلئے بہشت ہے اور بخشے جاویں گے اس کیلئے جو آگے گذرے اس کے گناہوں سے اور جو پیچھے گذرے۔ ذکر کیا اس کو حدیث میں۔

(غنیۃ الطالبین مطبع مصطفیٰ ۱۳۲۳ھ صفحہ ۸۳ - ۴۸۰۔ ترتیب شریف ص ۳۸۶/۳۸۸)

marfat.com

لَهٗ اَهْلٌ وَلَا تَفْعَلْ رِبَّنَا يَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ سات بار۔ اور مت چھوڑیو اس کو صبح اور شام کو۔ کیونکہ جس نے مجھے یہ عطا کیا تھا۔ انہوں نے مجھ سے کہا تھا۔ کہ اس کو کہیو۔ ایک ہی بار اپنی نمازوں میں۔ پھر میں نے کہا۔ کہ میں دوست رکھتا ہوں۔ کہ مجھے آپ بتلا دیں وہ شخص جس نے آپ کو یہ ہدیہ دیا ہے۔ کہا مجھے یہ عطا فرمایا ہے جناب محمد رسول اللہ (جان فدا) صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ کہا پھر میں نے حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے۔ کہ مجھے وہ چیز سکھلا دیجئے اگر میں اس کو کہوں تو دیکھوں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے خواب میں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لوں۔ بھلا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا ہے آپ کو یہ عطیہ۔ انہوں نے مجھ سے کہا۔ کیا تو تہمت دیتا ہے مجھ کو۔ میں نے کہا۔ نہیں اللہ کی قسم۔ ولیکن میں دوست رکھتا ہوں۔ کہ میں اس کو سنوں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے۔ پھر انہوں نے مجھ سے کہا۔ اگر تو چاہتا ہے دیکھنا حضرت نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے خواب میں۔ تو تو جان لے۔ کہ جب تو مغرب کی نماز پڑھ لے۔ تو نہ اٹھے، نماز پڑھتا رہے عشاء تک بغیر بات کرنے کے کسی سے۔ آدمیوں میں سے اور متوجہ رہ اپنی اس نماز پر۔ جس میں تو ہے۔ اور سلام پھیرے ہر دو رکعت میں۔ اور پڑھ ہر رکعت میں سورہ الحمد ایک بار اور قل ہو اللہ احد سات بار اور پھر تو پڑھے عشاء کی نماز جماعت میں۔ اور ہرگز کلام نہ کر کسی سے جب تک آئے تو اپنے گھر میں اور وتر پڑھے اور اپنے سونے کے وقت دو رکعت پڑھے۔ اور ہر رکعت میں سورہ الحمد اور قل ہو اللہ احد سات بار۔ پھر سجدہ کر نماز کے بعد اور بخشش مانگ اللہ تعالیٰ سے اپنے سجدہ میں سات بار۔ مثلاً یوں کہہ — استغفر اللہ اور کہہ — سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سات بار۔ پھر اٹھا اپنا سر سجدہ سے اور سیدھا بیٹھ جا۔ پھر اپنے دونوں ہاتھ اٹھا اور کہہ — یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا اِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَیَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا یَا اٰتِیْ یَا اٰتِیْ یَا اٰتِیْ۔ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ۔ پھر کھڑا ہو۔ اور دعا کر مثل اس کے جو تو نے دعا کی اپنے قیام میں۔ پھر سجدہ کر اور دعا کر اپنے سجدہ میں مثل اسکی جو تو نے دعا کی۔ پھر اپنا سر اٹھا۔ اور سو جا۔ جہاں چاہے۔ منہ کر کے قبلہ کو۔ درود پڑھنا حضرت نبی کریم

marfat.com

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۷ بار

اور نہیں معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۷ بار

پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی اولاد پر اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط

اے اللہ! بخش دے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ ۷ بار

اے اللہ بخش دے مجھے اور میرے والدین کو

اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِنَا وَبِهِمْ عَاجِلًا

اے اللہ برتاؤ کر ہمارے ساتھ اور ان کے ساتھ اب

وَّاٰجِلًا فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

اور تب (بعد میں) دین اور دنیا

وَالْاٰخِرَةِ مَآ اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّ

اور آخرت میں وہ جس کا تو اہل ہے اور

لَا تَفْعَلْ بِنَا يَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ

نہ برتاؤ کر ہمارے ساتھ ایسا اے ہمارے آقا جس کے ہم

لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ

اہل ہیں بے شک تو بخشنے والا بردبار

marfat.com

اس کے لئے جو عمل کرے تیرے عمل کی طرح - پھر انہوں نے مجھ کو نہ نکالا اس باغ سے - یہاں تک کہ مجھ کو کھلایا اس کے میووں سے اور پلایا اس کے پینے سے - پھر مجھ کو نکالا - اور پھیر دیا اس جگہ کی طرف جس میں تھا - پھر میرے پاس حضور اقدس و اکمل جناب رسول اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے - آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ستر نبی علیہم السلام اور ستر صفیں تھیں فرشتوں کی - ہر صف تھی درمیان مشرق و مغرب کے - پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کیا مجھ پر اور پکڑا میرا ہاتھ - میں نے عرض کیا - یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! تحقیق حضرت خضر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے خبر دی - کہ تحقیق انہوں نے سنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث - حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا - سچ کہا خضر (علیہ السلام) نے - جس چیز کو وہ بیان کریں پس وہ حق ہے - اور وہ عالم ہیں اہلِ زمین کے اور وہ سردار ہیں ابدال کے اور وہ اللہ کے لشکروں میں سے ہیں زمین میں پھرنے پھر عرض کیا - یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! کیا ثواب ہے اس شخص کے لئے جو کرے یہ کام سوا اس کے جو میں نے دیکھا - حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے - کونسا ثواب ہوگا بہتر اس سے جو کچھ تو نے دیکھا - اور تو دیا گیا ہے - البتہ تحقیق دیکھی تو نے اپنی جگہ بہشت سے اور کھایا اس کے میووں سے اور پیا اس کے پینے سے - اور تو نے دیکھا فرشتوں اور پیغمبروں کو میرے ساتھ - اور تو نے دیکھا حور العین کو - پھر میں نے عرض کیا - یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - پھر جو کوئی عمل کرے جیسا میں نے عمل کیا - اور نہ دیکھے جیسا میں نے دیکھا اپنی خواب میں - بھلا وہ دیا جائے گا کچھ اس میں سے جو میں دیا گیا ہوں - تو فرمایا حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے - قسم ہے اس ذات کی - جس نے مجھ کو سچا نبی بھیجا - بے شک اس کے لئے ہے بخشے جائیں گے تمام کبیرہ گناہ جو اس نے کئے - اور دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس سے اپنا غضب اور اپنی ناخوشی - قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھ کو بھیجا سچا نبی ہے شک البتہ دیا جائے گا اس عمل کا کرنے والا - اگرچہ وہ نہ دیکھے اپنے خواب میں بہشت کو مثل اس کے جو تو دیا گیا - اور تحقیق ایک پکارنے والا پکارے گا آسمان سے - کہ تحقیق اللہ سبحانہٗ نے بخش دیا اس کے کرنے والے کو اور تمام (آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی) امت کو مومن مرد اور مومن عورتوں میں سے مشرق سے مغرب تک اور حکم کیا جاوے گا بائیں

marfat.com

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ	
جو سب پر غالب ہر بات کا علم رکھنے والا	گناہ بخشنے والا
وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ	
اور توبہ قبول کرنے والا	سخت سزا دینے والا
ذِى الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط	
قدرت رکھنے والا ہے	کوئی معبود نہیں اس کے سوا (سب کو)
اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○	ابار
اسی کی طرف جانا ہے	

بعد ہر نماز

۱ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا	
اللہ نے	اور فرشتوں نے اور علم والوں نے گواہی
هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ	
وہی کہ اس (اللہ) کے سوا کوئی معبود نہیں	وہی
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا	
انصاف کا حاکم ہے	اس کے سوا کوئی معبود نہیں
هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○	ابار
(وہ) زبردست حکمت والا ہے	
۲ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ	
تو کہہ کہ اے اللہ	بادشاہی کے مالک تجھے

بعد فجر و عصر

مُسَبّعاتِ عشر

سورۃ الفاتحۃ	۷ بار
سورۃ البقرۃ (آیۃ الکرسی) آیۃ (۲۵۵)	۷ بار
سورۃ الکفرون	۷ بار
سورۃ الاخلاص	۷ بار
سورۃ الفلق	۷ بار
سورۃ الناس	۷ بار

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

پاک ہے اللہ اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

marfat.com

سورۃ البقرۃ آخری دو آیات

۱ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ
مانا رسول نے جو کچھ اترا اس کو اس کے رب
مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ
کی طرف سے اور مسلمانوں نے سب نے مانا
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف
اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور کتابوں کو اور رسولوں کو
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف
ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے رسولوں سے
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
اور بولے ہم نے سنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہیے
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ
اے ہمارے رب اور تجھی تک پھرنا ہے اللہ تکلیف نہیں
اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا
دیتا کسی شخص کو مگر جو اس کی گنجائش ہے اسی کو ملتا ہے
كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا
جو کمایا اور اسی پر پڑتا جو کیا اے ہمارے رب!
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں

marfat.com

جَوَّادٌ كَرِيْمٌ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَلَا

بہت سخاوت کرنے والا بہت عزت والا بہت مہربان نہایت رحم والا ہے اللہ

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

کی مدد سے پھرنے اللہ بلند کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے جو

الْعَظِيْمِ ۷ بار

بہت بلند عظمت والا ہے

بعد ہر نماز

۱ بار — سورۃ الفاتحہ

۱ بار — آیۃ الکرسی

بعد فجر و عصر

حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

آنا، اجانا کتاب کا، اللہ کی طرف سے ہے

marfat.com

إِلَّا هُوَ ۖ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ

نہیں۔ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر

الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

چیزوں کا وہ بڑا مہربان اور

الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ

رحم والا ہے وہ ایسا معبود ہے کہ اس

لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے)

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

پاک ہے۔ سالم ہے امن دینے والا ہے نگہبانی کرنیوالا ہے

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ

زبردست ہے۔ خرابی کا درست کرنے والا ہے۔ بڑی عظمت والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

وہ معبود (برحق) ہے۔ پیدا کرنے والا ہے ٹھیک ٹھیک بنانے والا

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

ہے۔ صورت بنانے والا ہے اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور

marfat.com

تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

تو چاہتا ہے سلطنت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ

سلطنت چھین لیتا ہے اور جسے تو چاہتا ہے عزت دیتا

تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ

ہے اور جسے تو چاہے ذلیل کرتا ہے سب خوبی

الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز

قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ

ہے پیٹھاتا ہے رات کو بیچ دن کے

وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَ

اور پیٹھاتا ہے دن کو بیچ رات کے اور نکالتا

تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ

ہے زندے کو مردے سے اور

تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَ

نکالتا ہے مردے کو زندے سے اور

تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ ابار

رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ
پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اتنی دفعہ
عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضٰى نَفْسِهٖ
جو تعداد ہے اس کی مخلوق کی اور جو پسند ہے اس کی ذات کو
وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۳ بار
اور جو برابر ہے وزن میں اس کے عرش کے اور جو مساوی ہے اس کے کلمات کی سیاہی کے
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا
تنہا کوئی شریک نہیں اس کا معبود ہے وہی
وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ
ایک تن تنہا بے نیاز نہیں بنایا اس
يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ
نے کسی کو بیوی اور نہ بیٹا اور نہیں ہے
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۱۰ بار
اس کا ہمسر کوئی بھی

marfat.com

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا

اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری

كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ

جیسا رکھا تو نے اگلوں پر

قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

اے ہمارے رب اور نہ اٹھوا ہم سے جس کی طاقت

طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ

نہیں ہم کو اور درگذر کر ہم سے

لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ أَنْتَ مَوْلَانَا

اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہمارا صاحب ہے

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○ ایک بار

مدد کر ہماری قوم کافر پر

بعد نماز فجر و عصر

۷ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ

پناہ لیتا ہوں اللہ کی جو بہت سننے والا جاننے والا

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۳ بار

سے شیطان مردود سے

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ

وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

marfat.com

اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَ
ہیں جو اس نے ڈالا مریمؑ کی طرف اور روح ہیں اس کی طرف سے
اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ ۙ۬ اباد
اور یہ کہ جنت برحق ہے اور دوزخ برحق ہے
۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۙ وَاَنَّ
اکیلا کوئی شریک نہیں ہے اس کا اور یہ کہ حضرت
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور یہ کہ
اَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ
عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں
وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقٰىهَآ
اور اس کی غلام بندی کے بیٹے ہیں اور اس کے کلمہ ہیں جو اس نے ڈالا
اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ
مریمؑ کی طرف اور روح ہیں اس کی طرف سے اور یہ کہ جنت ایک اٹل
حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ ۙ۬ اباد
واقعی ہے اور دوزخ بھی برحق ہے
۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اکیلا

marfat.com

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ ۳ بار
زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے
۱ سورۃ الاخلاص ۳ بار
سورۃ الفلق ۳ بار
سورۃ الناس ۳ بار
بعد ہر نماز
۲ سورۃ الاخلاص ۱۰ بار
۳ سورۃ الفلق ۱ بار
سورۃ الناس ۱ بار

marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اس کی آسمانی مخلوق کی تعداد
فِی السَّمَآءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ
کے مطابق اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اس کی
مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَالْحَمْدُ
ارضی مخلوق کی تعداد کے مطابق اور تعریف اللہ ہی
لِلّٰهِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِكَ وَالْحَمْدُ
کے لئے ہے ان کے مابین مخلوق کی تعداد کے برابر اور تعریف اللہ ہی
لِلّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ۳ بار
کے لئے ہے اتنی مرتبہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ اپنی آسمانی مخلوق کی تعداد
فِی السَّمَآءِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
کے مطابق اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ
عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ وَلَآ
اس کی ارضی مخلوق کی تعداد کے برابر اور کوئی
اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذٰلِكَ
معبود نہیں مگر اللہ ان کی درمیانی مخلوق کی تعداد کے برابر اور کوئی
وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ۳ بار
معبود نہیں سوائے اللہ کے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے

marfat.com

بعد فجر

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ

پاک ہے قدرت رکھنے والا زبردست مضبوط

اَلْمُتَعَالِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا حَیُّ

برتر کوئی معبود نہیں مگر وہی اے زندہ جاوید

یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے بزرگی اور عزت والے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱ بار

جو بہت بلند عظمت والا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَحْدَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اکیلا اور یہ کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِیْسٰی عَبْدُ اللّٰهِ

اور اس کے رسول ہیں اور یہ کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَکَلِمَتُهٗ

اور اس کے رسول ہیں اور اس کی غلام بندی کے بیٹے ہیں اور اس کا کلمہ

بَيْنَ ذٰلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کی تعداد کے برابر اور گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے

اَلَا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ط ۳ بار

مگر اللہ کی مدد سے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے

صلوٰت شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو

بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ

سمندر ہیں تیرے انوار کے اور کان ہیں تیرے اسرار کے

وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ

اور زبان ہیں تیری دلیل و حجت کے اور دولہا ہیں تیری بادشاہی کے

وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ

اور امام ہیں تیری جناب کے اور زینت ہیں تیرے ملک کے

وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ

اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور راہ ہیں تیرے دین کے

اَلْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ

اور لذت پانے والے تیری توحید سے پتلی ہیں

عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ

کائنات ہستی کی آنکھ کے اور سبب ہیں ہر موجود

marfat.com

أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَ

غلبہ دیا اس نے اپنے لشکر کو اور مدد کی اس نے اپنے بندے کی اور

غَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ

مغلوب بنا دیا بہت سی جماعتوں کو اس اکیلے نے کوئی چیز نہیں ہے

بَعْدَهُ ۱ بار

اس کے بعد (رہے نام اللہ کا)

بعد ہر نماز

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

پاک ہے اللہ اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے اس کی آسمانی

فِي السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

مخلوق کی اور پاک ہے اللہ اتنی مرتبہ

عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ

جتنی تعداد ہے اس کی ارضی مخلوق کی اور پاک ہے اللہ

اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَ

اتنی دفعہ جتنی تعداد ہے ان کے درمیان مخلوق کی اور

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ

پاک ہے اللہ ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جن کو وہ

خَالِقٌ ۳ بار

پیدا کرنے والا ہے

ابوداؤد رحمۃ اللہ علیہ
ترمذی رحمۃ اللہ علیہ
نسائی رحمۃ اللہ علیہ
ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ
حاکم رحمۃ اللہ علیہ
حصن حصین صفحہ ۱۳
ترتیب شریف صفحہ ۳۹۶/۳۹۹

marfat.com

فرمایا شیخ علیہ الرحمۃ مؤلف دلائل الخیرات نے کہ یہ چار درود چودہ بار پڑھے جاتے ہیں۔ تحقیق اس کے پڑھنے میں بزرگی ہے اور اللہ سے توفیق ہے۔ ترتیب شریف صفحہ ۴۰۱

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ وَّ سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا حضرت آدم علیہ السلام پر اور

سَيِّدِنَا نُوْحٍ وَّ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ

ہمارے آقا حضرت نوح علیہ السلام پر اور ہمارے آقا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَ سَيِّدِنَا مُوْسٰى وَ سَيِّدِنَا عِيْسٰى

اور ہمارے آقا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اور ہمارے آقا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر

وَ مَا بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ

اور ان پر جو ان کے درمیان ہوئے پیغمبران

وَ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

اور مرسلین میں سے رحمتیں ہوں اللہ کی

وَ سَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط ۳ بار

اور سلامتی ہو اسکی ان تمام پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى بَدْرِ التَّمَامِ

اے اللہ! رحمت نازل فرما بدر کامل (چودھویں کے چاند) پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الظَّلَامِ

اے اللہ! رحمت نازل فرما اندھیروں کو بھگانے والے نور پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِفْتَاحِ دَارِ

اے اللہ! رحمت نازل فرما سلامتی کے گھر (بہشت) کی کنجی پر

فرمایا شیخ علیہ الرحمۃ مؤلف دلائل الخیرات نے جو شخص اس درود کو تین بار پڑھے گویا اس نے تمام دلائل الخیرات پڑھی ترتیب شریف صفحہ ۴۰۱/۴۰۰

marfat.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ
اللہ سب سے بڑا ہے اس کی آسمانی مخلوق کی تعداد
فِي السَّمَآءِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ
کے برابر اور اللہ سب سے بڑا ہے اس کی
مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ وَاللّٰهُ
ارضی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اللہ سب
اَكْبَرُ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ وَاللّٰهُ
سے بڑا ہے ان کے درمیان کی مخلوق کی تعداد کے مطابق اور اللہ سب سے
اَكْبَرُ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ ط ۳ بار
بڑا ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو وہ پیدا کرنے والا ہے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے
عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَآءِ ط وَلَا
اس کی آسمانی مخلوق کی تعداد کے برابر اور گناہ سے
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ
پھرنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے اس کی ارضی
مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ ط وَلَا حَوْلَ
مخلوق کی تعداد کے برابر اور گناہ سے پھرنے اور
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا
نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے ان کے درمیان مخلوق

marfat.com

اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهٗ	
فریاد کرتا ہوں میں درست کردے میرے تمام کام	
وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ	بار
اور نہ سونپ مجھے میرے نفس کی طرف کبھی بھر بھی	
۱ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ	
اس اللہ کے نام کے ساتھ کہ نہیں نقصان پہنچا سکتی	
مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ	
اس کا نام لینے سے کوئی شے زمین میں اور نہ	
وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ	
آسمان میں اور وہ (بہت) سننے والا	
الْعَلِيْمُ ○	۳ بار
جاننے والا ہے	
۲ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ	
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کلمات کامل کی	
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○	۳ بار
اس کی مخلوق کے شر سے	

۱ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام تین بار یہ کہے بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، مسند احمد، ابن حبان، حاکم، بیہقی، ابن سنی، ابونعیم، طبرانی، ابن ابی شیبہ، ابن السنی، ابن مردویہ، ابن عساکر، ابن عدی، ابن ابی الدنیا، ابن مندہ، ابن بشکوال، ابن منیع، ابن ابی عاصم، ابن ابی حاتم، ابن جریر، ابن منذر، ابن ابی شیبہ، ابن السنی، ابن مردویہ، ابن عساکر، ابن عدی، ابن ابی الدنیا، ابن مندہ، ابن بشکوال، ابن منیع، ابن ابی عاصم، ابن ابی حاتم، ابن جریر، ابن منذر)

۲ حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی منزل پر اترے اور یہ کہے اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق۔ تو اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، مسند احمد، ابن حبان، حاکم، بیہقی، ابن سنی، ابونعیم، طبرانی، ابن ابی شیبہ، ابن السنی، ابن مردویہ، ابن عساکر، ابن عدی، ابن ابی الدنیا، ابن مندہ، ابن بشکوال، ابن منیع، ابن ابی عاصم، ابن ابی حاتم، ابن جریر، ابن منذر)

marfat.com

كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ

کا اصل ہی تیری بزرگ مخلوق کے

اَلْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآءِكَ

پیش رو ہیں تیری تجلیات کے نور سے

صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى

ایسا درود جو تیری ہمیشگی کے ساتھ دائم رہے اور تیری بقا

بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ

کے ساتھ باقی رہے اور جس کی انتہا نہ ہو سوائے تیرے

عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ

علم کے اتنی رحمت جو تجھے پسند ہو اور جو ان کو پسند ہو

وَتُرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۵ بار

اور جس سے تو ہم سے راضی ہو اے پالنے والے تمام جہانوں کے

لہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ

علیہ وسلم پر اتنی مرتبہ جتنی تعداد ہے ان چیزوں کی جو تیرے علم

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ

میں ہیں ایسی رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ ہو جب تک کہ تیری بادشاہی

اللّٰهِ ط ۱۱ بار

موجود ہے

marfat.com

اَلْمُصِيْبُ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
لوٹنے سے میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کے کامل کلمات
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَ
کے ساتھ سام اور ہامہ (یعنی حشرات الارض)
الْهَامَّةِ وَ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
کے شر سے اور پناہ چاہتا ہوں اللہ کے کامل
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ عِقَابِهٖ وَشَرِّ
کلمات کے ساتھ اس کے عذاب کے شر سے اور اس کے
عِبَادِهٖ ۲ بار
بندوں کے شر سے
۵ اَللّٰهُمَّ (فجر) اَصْبَحْتُ (عصر)
اے اللہ (فجر) میں نے صبح کی (عصر)
اَمْسَيْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَ
میں نے شام کی تجھ سے نعمت میں اور
عَافِيَةٍ وَ سِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَيَّ
عافیت میں اور پردہ پوشی میں پس پوری کر مجھ پر
نِعْمَتَكَ وَ عَافِيَتَكَ وَ سِتْرَكَ
اپنی نعمت اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۳ بار
دنیا میں اور آخرت میں

marfat.com

اَلسَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ

اے اللہ! رحمت نازل فرما اس ذات پر جو شفاعت

فِيْ جَمِيْعِ الْاٰنَامِ ۝ ۱۴ بار

کرنے والے ہیں تمام مخلوق کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

پر ایسی رحمت کہ تو نجات دیوے ہمیں اس کی برکت تمام خوفناک

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ

امور میں اور آفتوں میں اور پورا کر دیوے تو اس

لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ

کے ذریعے ہماری تمام ضرورتوں کو اور پاک

تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ

کر دیوے تو ہمیں اس کے ساتھ تمام برائیوں سے

وَتَرْفَعُنَا بِهَا اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

اور سرفراز فرما دیوے تو ہمیں اس کے ساتھ اونچے درجوں پر

وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ

اور پہنچا دیوے تو ہمیں اس کے ساتھ منزل مقصود کی انتہا پر

مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ

تمام بھلائیوں کے ساتھ زندگی میں

marfat.com

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ

راضی ہو گئے ہیں ہم اللہ کو رب اور اسلام کو

دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ نَبِيًّا رَّسُوْلًا ۲ ۱بار

کو نبی تسلیم کر کے رسول مان کر

۳ (فجر) اَصْبَحْنَا (عصر) اَمْسَيْنَا عَلٰى

(فجر) صبح کی ہم نے (عصر) شام کی ہم نے بمطابق

فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ

طریقہ اسلام کے اور کلمہ توحید کے اور بمطابق

وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

دین اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ

اور بمطابق طریقے اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام

حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ

کے جو یکسو مطیع تھے اور نہ تھے وہ شرک کرنے

الْمُشْرِكِيْنَ ۱بار

والوں میں سے

marfat.com

اَللّٰهُمَّ (فجر) بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ

اے اللہ! تیری بدولت ہم نے صبح کی اور تیری بدولت

اَمْسَيْنَا (عصر) بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ

ہم نے شام کی (عصر) تیری ہی بدولت ہم نے شام کی اور تیری

اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ

ہی بدولت ہم نے صبح کی اور تیری بدولت ہم زندہ ہوتے ہیں اور تیری ہی

(فجر) وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (عصر)

بدولت ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے اور تیری

وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ ابار

طرف ہی اٹھنے کے بعد جانا ہے

اَللّٰهُمَّ (فجر) بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ

اے اللہ! (فجر) صبح کی ہم نے اور شام

اَمْسَيْنَا (عصر) بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ

کی ہم نے تیرے ساتھ (عصر) شام کی ہم نے اور صبح کی ہم نے

اَصْبَحْنَا وَبِكَ حَيَاتُنَا وَمَوْتُنَا

تیرے ساتھ اور تیرے ساتھ ہماری زندگی ہے اور ہماری موت ہے

وَ (فجر) اِلَيْكَ النُّشُوْرُ (عصر) اِلَيْكَ

اور (فجر) تیری طرف ہی زندہ ہو کر جانا ہے (عصر) تیری طرف ہی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت فرماتے اللھم بک اصبحنا وبک امسینا وبک نحیی وبک نموت والیک المصیر اور شام کو فرماتے اللھم بک امسینا وبک اصبحنا وبک نحیی وبک نموت والیک النشور (ابوہریرہ، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ) مشکوٰۃ شریف جلد اول شمارہ ۲۲۶۳ صفحہ ۴۰۲ ترتیب شریف صفحہ ۴۰۴

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ پڑھا کرتے تھے اللھم بک اصبحنا وبک امسینا وبک حیاتنا ... الخ۔ اور شام کے وقت اسی کی مثل پڑھتے ہوئے اس کے الیک المصیر کا اس میں اضافہ فرماتے (عمل الیوم واللیلۃ / ابن سنی) صفحہ ۱۴۔ شمارہ ۵۰۔ ترتیب شریف صفحہ ۴۰۵

marfat.com

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

کافی ہے مجھے اللہ کوئی معبود نہیں مگر وہ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

اسی پر بھروسہ کرتا ہوں میں اور وہ مالک ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ ۷ بار

عظمت والے عرش کا

بعد فجر و عصر

دعائے کثیر البرکت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام کے ساتھ جو بیحد مہربان اور نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ

اللہ کا نام لیتا ہوں میں اپنی جان پر اللہ اپنے دین پر

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ (فجر) اَصْبَحْتُ
اے اللہ! میں نے (فجر) صبح کی
(عصر) اَمْسَیْتُ اُشْهِدُكَ اَنَّهَا
(عصر) شام کی اس حال میں کہ گواہی دیتا ہوں کہ ہو
مَا (فجر) اَصْبَحَتْ (عصر)
عافیت اور نعمت بھی (فجر) صبح کو نازل ہوئی (عصر)
اَمْسَیْتُ بِنَا مِنْ عَافِیَةٍ وَ
شام کو نازل ہو پس آپ ہی کی طرف سے ہے
لِنِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا
آپ کا کوئی شریک نہیں
شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ ۳ بار
سب تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں
رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ
راضی ہوں میں اللہ کو رب اور اسلام کو
دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
دین اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو
وَسَلَّمَ نَبِیًّا ۳ بار
نبی مان کر

عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ
باعزت ہے تیرا پناہ اور بڑا جلال ہے تیری تعریف اور کوئی
إِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ
معبود نہیں تیرے سوا اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں
بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ كُلِّ
تیری اپنے نفس کے شر سے اور ہر شیطان
شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ كُلِّ جَبَّارٍ
سرکش سے اور ہر ظالم جبار دشمن
عَنِيْدٍ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
سے اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ کافی ہے مجھے
اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ
اللہ کوئی معبود نہیں مگر وہ اسی پر بھروسہ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
کرتا ہوں میں اور وہ مالک ہے عظمت والے
الْعَظِيْمِ ○ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ
عرش کا بے شک میرا کارساز وہی اللہ
الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى
ہے جس نے اتارا ہے کتاب کو اور وہی والی ہے
الصّٰلِحِيْنَ ۷ بار
نیک بندوں کا

marfat.com

سیّد الاستغفار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ

اے اللہ تو میرا پروردگار ہے تیرے سوا کوئی

اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ

معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ

اور میں تیرے عہد و پیمان پر ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

جتنی

کچھ مجھ میں استطاعت ہے پناہ لیتا ہوں میں تیری

شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ

اس کے شر سے جو کچھ میں نے کیا اعتراف کرتا ہوں میں ان

بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ

نعمتوں کو جن سے تو نے مجھے نوازا اور اقرار کرتا ہوں میں اپنے

فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

گناہوں کا۔ پس بخشش دے مجھے بے شک کوئی بھی بخشنے والا نہیں ہے

اِلَّآ اَنْتَ

ابار

گناہوں کا۔ تجھ تو

marfat.com

اَلْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ
آسمان کا — اللہ تعالیٰ کے نام سے
الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی اللہ
دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَ
تعالیٰ ہی کے نام کی برکت سے میں نے شروع کیا اور اللہ
عَلَی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ لَا قُوَّةَ اِلَّا
تعالیٰ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا۔ نہیں طاقت مگر اللہ تعالیٰ
بِاللّٰهِ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ لَا قُوَّةَ
(کی توفیق) سے۔ نہیں طاقت مگر اللہ (کی توفیق) سے نہیں طاقت
اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
مگر اللہ (کی توفیق) سے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے۔ کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو
الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
حلیم ہے (اور) کریم ہے کوئی معبود نہیں مگر
اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تَبَارَكَ
اللہ جو بلندی والا عظمت والا ہے برکت والا ہے
اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ
پروردگار سات آسمانوں کا اور پروردگار

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِىْ وَ مَالِىْ وَ

اللہ کا نام لیتا ہوں میں اپنے اہل اور اپنے مال اور

وَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِىْ

اپنی اولاد پر اللہ کا نام لیتا ہوں میں ان چیزوں پر جو اس نے مجھے عطا

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّىْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ

کیں اللہ اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ نہیں شریک

شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

ٹھہراتا ہوں کسی کو اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ

اللہ بہت بڑا ہے اور بہت بلند ہے اور بہت اونچا ہے اور

اَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَ اَحْذَرُ

بہت برتر ہے ان چیزوں سے جن سے میں ڈرتا ہوں اور بچتا ہوں

marfat.com

اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہ پروردگار ہے
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ابار
عرش عظیم کا
دعائے کثیر البرکت
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب
اَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ
سے بڑا ہے اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میری جان پر اور میرے دین پر
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ
اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے گھر والوں پر اور میرے مال پر
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْ
اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھ کو عطا
رَبِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ
کی اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہیں
بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ
اللہ تعالیٰ کے نام سے جو رب ہے زمین اور آسمان کا
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ
اللہ تعالیٰ کے اس نام سے جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا

marfat.com

دعائے کثیر البرکت

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ لَا قُوَّۃَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں نہیں طاقت مگر اللہ

اِلَّا بِاللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ

تعالیٰ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے دین اور

وَنَفْسِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ

میری جان پر اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے گھر والوں پر

وَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

اور میرے مال پر اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت ہر اس چیز پر جو میرے

اَعْطَانِیْہِ رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ

پروردگار نے مجھے عطا کی اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے

الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو رب ہے زمین اور

marfat.com

كُلِّ شَيْءٍ خَلَقَتَ وَ أَحْتَرِسُ

مخلوق سے جو تو نے بنائی اور تیری حفاظت

بِكَ مِنْهُنَّ وَ أُقَدِّمُ بَيْنَ

مانگتا ہوں ان سب سے اور اپنے سامنے رکھتا ہوں

يَدَيَّ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اس سورۃ کو) شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو رحمٰن و رحیم ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ

کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے اللہ ہے

الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ

نیاز ہے نہ اس نے کوئی اولاد دی اور نہ وہ کسی کی اولاد

يُوْلَدْ ۝٣ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

ہے اور نہ کوئی اس کی برابری

أَحَدٌ ۝٤

کا ہے

یہ دعا پڑھ چکنے کے بعد اوپر، نیچے، دائیں، بائیں، آگے، پیچھے (ہر چھ سمت) کی طرف منہ کر کے سورۂ اخلاص پڑھو

marfat.com

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَرَبُّ

پروردگار اور عرش عظیم کا

الْاَرْضِيْنَ وَمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَمْدُ

زمینوں کا اور جو کچھ (زمین و آسمان کے) درمیان ہے اور

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَزَّ جَارُكَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے جہانوں کا عزت والی

وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

ہے تیری پناہ اور بزرگی ہے تیری تعریف اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اِجْعَلْنِيْ فِيْ جِوَارِكَ مِنْ

مجھے اپنی پناہ میں لے لے ہر شر والی

شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ وَمِنْ

چیز کے شر سے اور شیطان مردود

شَرِّ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اِنَّ

کے شر سے بے شک میرا

وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ

کارساز اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی

وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ

اور وہی صالحین کا کارساز ہے پس

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دیجئے مجھے اللہ کافی ہے اس کے

marfat.com

فجر

رَبِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

میرا پروردگار اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی

ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ

پر میرا بھروسہ ہے، اور وہ پروردگار ہے

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ

عرشِ عظیم کا جو اللہ چاہے ہوتا

کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَ

ہے۔ اور جو اللہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

نہیں طاقت اور قوت مگر اللہ کے ساتھ جو

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَشْھَدُ اَنَّ

بلند ہے عظمت والا میں گواہی دیتا ہوں

اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ

کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور بیشک

اِسْمِهٖ دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ
سکتا اللہ تعالیٰ ہی کے نام کی برکت سے میں نے کھولا
وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ
اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا وہ اللہ ہی اللہ میرا پروردگار
لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَسْئَلُكَ
ہے میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا اے اللہ میں سوال کرتا
اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ
ہوں آپ سے تمام بھلائیوں کا وہ بھلائی جو تیرے سوا
الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ غَيْرُكَ عَزَّ
اور کوئی نہیں دے سکتا تیری پناہ
جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ
قربت والی اور تیری ثنا عظیم ہے اور کوئی معبود نہیں
اِلَّآ اَنْتَ اجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ
سوائے تیرے مجھ کو اپنی پناہ میں لے لے
وَجِوَارِكَ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَّمِنَ
ہر قسم کی برائی سے اور شیطان
الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ
مردود سے اے اللہ!
(اِنِّيْ) اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ
(میں) تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس

marfat.com

مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

جو چاہتا ہے ہو جاتا ہے اور جو تو نہیں چاہتا نہیں ہوتا نہیں قوت اور نہیں طاقت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ

مگر اللہ کے ساتھ جو بلند ہے عظمت والا میرا یقین ہے

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ

کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور بے شک اللہ علم کے ساتھ ہر چیز کو احاطہ کئے

عِلْمًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

ہوئے ہے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

نفس کے شر سے اور ہر زمین پر رہنے والے کے

دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا

شر سے تو نے پکڑ رکھا ہے اس کی پیشانی کو

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ابار

بے شک میرا رب صراط مستقیم پر ہے

marfat.com

فجر

۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ عظمت والا اور وہی تعریف والا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۳ بار

ہے اور نہیں طاقت اور قوت مگر اللہ کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ

اے اللہ مجھے ہدایت دے اپنے پاس سے

وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ

اور ڈال مجھ پر اپنا فضل اور پھیلا دے

عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ

مجھ پر اپنی رحمت اور نازل کر مجھ

عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ۱ بار

پر اپنی برکتیں

نَّافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا

جو نفع دینے والا ہو اور عمل جو مقبول ہو اور روزی

طَيِّبًا ۱ بار

جو پاکیزہ ہو

بعد فجر و عصر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ

غم و اندوہ سے اور پناہ لیتا ہوں

بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ

میں تیری درماندگی سے اور کاہلی سے اور پناہ لیتا

بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ

ہوں میں تیری بخیلی سے اور بزدلی سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری قرض کے زیر بار ہونے

وَقَهْرِ الرِّجَالِ ۱ بار

سے اور لوگوں کے دباؤ سے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے جناب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نہایت غمگین انسان ہوں۔ رنج و غم نے مجھ کو گھیر رکھا ہے اور میں قرضدار بھی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا میں تجھ کو ایک ایسی دعا بتلاؤں۔ جس کو تو پڑھے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام تیرے رنج و غم کو دور کر دے۔ اور تیرے قرض کو ادا کر دے۔ اس شخص نے عرض کیا۔ ہاں! یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صبح و شام تو یہ پڑھا کر۔ اللھم انی اعوذ بک من الھم والحزن ..... الخ

یہ شخص کا بیان ہے کہ میں نے پڑھا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ذوالجلال والاکرام نے مجھ سے غم کو دور کر دیا۔ اور قرض ادا کر دیا۔

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ / ابو داؤد مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۴۱۲ شمار ۲۳۲۰ ترتیب شریف صفحہ ۴۲۰

marfat.com

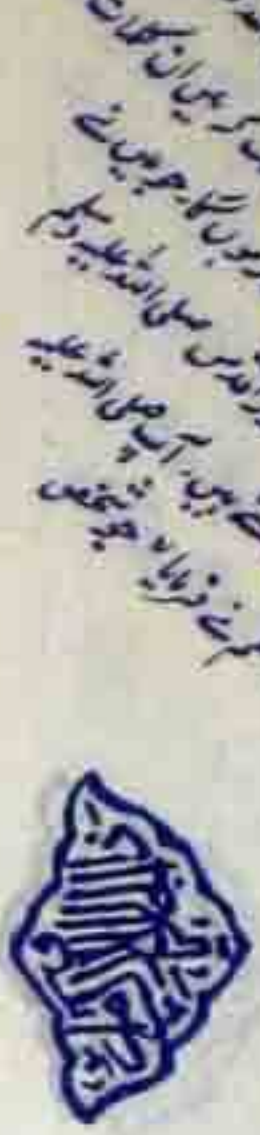

اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ط

اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی جس نے روک رکھا ہے

السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ

آسمان کو زمین پر گرنے سے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ

مگر اس کے حکم کے ساتھ ہر (زمین پر) چلنے والے کے شر

رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ

سے اے میرے رب اس کی پیشانی تیرے قبضہ میں ہے بیشک

رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ابار

میرا رب صراط مستقیم پر ہے

بعد نماز فجر و عصر

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی

اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ

معبود نہیں ہے تجھ پر میرا بھروسہ ہے اور

اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط

پروردگار ہے تو عرش عظیم کا

حضرت علی بن حبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا اے ابوالدرداء تیرا گھر جل گیا۔ انہوں نے جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ نہیں جلائے گا جب تک کہ میں ان کلمات کو پڑھتا رہوں گا۔ جو میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شروع دن میں ان کلمات کو پڑھے اسے شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی اور جو شخص آخر دن میں پڑھے اسے صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ کلمات یہ ہیں۔ اللھم انت ربی لا الہ الا ... الخ

عمل الیوم واللیلہ (ابن سنی) صفحہ ۱۶ شمار ۵۷

ترتیب شریف صفحہ ۴۱۸

marfat.com

وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اور تیری تمام مخلوق کو اس پر کہ تو ہی اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا

کوئی معبود نہیں سوائے تجھ اکیلے کے کوئی

شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

شریک نہیں ہے تیرا اور اس پر کہ حضرت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ

صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بندے

وَرَسُوْلُكَ ابار

اور تیرے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

اے اللہ جاننے والے پوشیدہ اور

الشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ

ظاہر کے پیدا کرنے والے آسمانوں اور

الْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَ

زمین کے پروردگار ہر چیز کے اور

مَلِيْكَهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

اس کے بادشاہ گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں سوائے

اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ

تیرے پناہ لیتا ہوں میں تیری اپنے نفس کے شر سے اور

marfat.com

بعد فجر

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ
خوش ہوں میں کہ اللہ میرا رب اور اسلام (میرا)
دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
دین اور محمد صلی اللہ علیہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُوْلًا وَّنَبِيًّا ۳ بار
وسلم (میرے) رسول اور نبی ہیں

بعد نماز فجر و عصر

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ
اے اللہ معاف کر مجھے تندرستی میرے بدن کی اے اللہ
عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ
عافیت دے مجھے میری سماعت میں اے اللہ تندرستی معاف کر مجھے میری
بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۳ بار
نظر میں کوئی معبود نہیں مگر تو

بعد فجر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے علم

اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ

کی اور بھلائی ان چیزوں کی جو اس میں ہیں اور پناہ لیتا ہوں میں

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ

تیری اس کی برائی سے اور ان چیزوں کی برائی سے جو اس میں ہیں اے اللہ

اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ

میں تیری پناہ لیتا ہوں کاہلی سے اور

الْهَرَمِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ

بڑھاپے سے اور عمر رسیدگی کی تکلیف سے اور دنیا کے

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ ابار

فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے

[1] (فجر) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ (عصر)

(فجر) صبح کی ہم نے اور صبح کی (عصر)

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ

شام کی ہم نے اور شام کی سارے ملک نے اللہ ہی کے لئے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے کوئی معبود نہیں مگر اللہ!

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

تنہا کوئی شریک نہیں اس کا اسی کا راج ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

[1] ابن مسعودؓ / مسلمؒ / ابوداؤدؒ / ترمذیؒ / نسائیؒ / ابن ابی شیبہؒ حصن حصین صفحہ ۱۰۸ ترتیب شریف صفحہ ۵ ۔ ۴۴

marfat.com

۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ (فجر) اَصْبَحْتُ
اے اللہ میں نے (فجر) صبح کی
(عصر) اَمْسَیْتُ اُشْھِدُکَ وَ اُشْھِدُ
(عصر) شام کی میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور گواہ بناتا ہوں
حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَ مَلٰٓئِکَتَکَ وَ
میں تیرے عرش کے اٹھانے والوں کو اور تیرے فرشتوں کو اور
جَمِیْعَ خَلْقِکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ
تیری تمام مخلوق کو اس بات پر کہ تو ہی اللہ ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
کوئی معبود نہیں تیرے سوا اور اس پر کہ حضرت محمد
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَبْدُکَ
صلے اللہ علیہ وسلم تیرے بندے
وَرَسُوْلُکَ ابار
اور تیرے رسول ہیں
۲ اَللّٰھُمَّ (فجر) اَصْبَحْنَا (عصر)
اے اللہ! (فجر) صبح کی ہم نے (عصر)
اَمْسَیْنَا نُشْھِدُکَ وَ نُشْھِدُ
شام کی ہم نے ہم تجھے گواہ بناتے ہیں اور ہم گواہ
حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَ مَلٰٓئِکَتَکَ
بناتے ہیں تیرے حاملین عرش کو اور تیرے فرشتوں کو

marfat.com

وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ ابار

اور قبر کے عذاب سے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اور

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ

نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے جو

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

چاہتا ہے اللہ ہوتا ہے اور جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا ہے

اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

میں جانتا ہوں کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا

شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ

ہے۔ اور یہ کہ یقیناً اللہ نے گھیر رکھا ہے

قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

ہر چیز کو (اپنے) علم سے

عِلْمًا ۝ ابار

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

پس پاکیزگی بیان کرو اللہ کی جب تم شام کرو

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ

اور جب تم صبح کرو اور اسی کی تعریف ہے

marfat.com

مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهٖ ابار

شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے

(فجر) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ (عصر)

(فجر) صبح کی ہم نے اور صبح کی (عصر)

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ

شام کی ہم نے اور شام کی سارے ملک نے اللہ ہی کے لئے اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

تنہا کوئی شریک نہیں اس کا اسی کا راج ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

رکھتا ہے اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ خَيْرِ (فجر) هٰذَا الْيَوْمِ وَ

بھلائی (فجر) اس دن کی اور

خَيْرِ مَا فِيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

بھلائی ان چیزوں کی جو اس میں ہیں اور پناہ میں آتا ہوں تیری اس

شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا فِيْهِ (عصر) هٰذِهٖ

کی برائی سے اور ان چیزوں کی برائی سے جو اس میں ہیں (عصر) اس رات

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب شام ہوتی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرماتے اصبحنا واصبح الملک للہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ ... الخ اور جب صبح ہوتی تو اسی طرح صلی اللہ علیہ وسلم اصبحنا واصبح الملک للہ ... الخ

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ وجہا اعوذ بک من عذاب فی النار وعذاب فی القبر ... الخ

مسند امام ابن مسعود رضی اللہ عنہ ص ۱۲ مشکوٰۃ شریف جلد اول ص ۲۱۰ ... ۲۱۵ ... ۲۲۰ ... ۲۲۴

marfat.com

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَ
اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس برائی سے جو اس میں ہے اور
شَرِّ مَا بَعْدَهَا ابار
برائی جو اس کے بعد آنے والی ہے
(فجر) اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ (عصر)
ہم نے صبح کی اور سارے ملک نے صبح کی
اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ
ہم نے شام کی اور سارے ملک نے شام کی اللہ کے لئے اور
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ
تعریف اللہ کے لئے ہے کوئی شریک نہیں اس کا کوئی معبود
اِلَّا هُوَ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ابار
نہیں مگر وہ اور اسی کی طرف جی اٹھنے کے بعد جانا ہے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَحَقُّ مَنْ ذُكِرَ
اے اللہ تو زیادہ حقدار ہے ان تمام سے جن کا ذکر کیا
وَ اَحَقُّ مَنْ عُبِدَ وَ اَنْصَرُ مَنِ
گیا اور زیادہ حقدار ہے ان سے جن کی عبادت کی گئی اور زیادہ مدد کرنیوالا
ابْتُغِيَ وَ اَرْأَفُ مَنْ مَلَكَ وَ اَجْوَدُ
ہے ان تمام سے جن سے طلب کیا گیا اور زیادہ مہربان ہے ان تمام سے جو بادشاہ
مَنْ سُئِلَ وَ اَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى
ہوئے اور زیادہ سخی ہے ان تمام سے جن سے مانگا گیا اور زیادہ وسعت والا ہے

marfat.com

قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا

رکھتا ہے اے میرے پروردگار مانگتا ہوں میں تجھ سے بھلائی ان

فِيْ (فجر) هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ

چیزوں کی جو اس دن میں ہیں اور بھلائی ان چیزوں کی جو

مَا بَعْدَهٗ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

اس کے بعد ہیں اور تیری پناہ لیتا ہوں میں ان چیزوں کے شر سے

مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا

جو اس دن میں ہیں اور ان چیزوں کے شر سے جو اس

بَعْدَهٗ (عصر) هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ

کے بعد ہیں اس رات میں ہیں اور

خَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَ اَعُوْذُبِكَ

بھلائی جو اس کے بعد ہیں اور تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

ان چیزوں کی برائی سے جو اس رات میں ہیں

وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُبِكَ

اور برائی سے جو اس کے بعد ہیں اے میرے پروردگار پناہ لیتا ہوں میں

مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوْٓءِ الْكِبَرِ رَبِّ

تیری سستی سے اور عمر رسیدگی کی تکلیف سے اے میرے پروردگار

اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ

پناہ لیتا ہوں میں تیری دوزخ کے عذاب سے

marfat.com

وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمْتَ وَالدِّيْنُ

اور حرام وہ ہے جس کو تو نے حرام قرار دیا اور دین وہ ہے

مَا شَرَعْتَ وَالْاَمْرُ مَا قَضَيْتَ

جس کو تو نے مقرر کیا اور حکم وہ ہے جس کا تو نے فیصلہ کیا

وَالْخَلْقُ خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ

اور مخلوق تیری ہی پیدا کی ہوئی ہے اور بندہ تیرا ہی بندہ ہے

وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ

اور تو اللہ ہے بہت مہربان نہایت رحم والا

اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ

مانگتا ہوں میں تجھ سے تیری ذات کے نور کے واسطے سے جس سے

اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

روشن ہوئے آسمان اور زمین

وَبِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ

اور ہر اس حق کے واسطے سے جو تجھے پہنچتا ہے اور سوال کرنے والوں کے

السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ اَنْ تُقِيْلَنِيْ فِيْ

اس حق کے طفیل جو تجھ پر ہے یہ کہ تو درگذر فرمائے مجھ سے

هٰذِهِ الْغَدَاةِ اَوْ فِيْ هٰذِهِ

اس صبح میں یا اس شام

الْعَشِيَّةِ وَاَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ

میں اور یہ کہ پناہ دیوے تو مجھے

marfat.com

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

آسمانوں میں اور زمین میں اور سمندر

عَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

کے وقت اور جب تم دوپہر کرو

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ

نکالتا ہے وہ جاندار کو بے جان سے اور

يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ

نکالتا ہے وہ بے جان کو جاندار سے اور

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

سرسبز بخشتا ہے وہ زمین کو بعد اس کے خشک ہو جانے کے

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ ابار

اور اسی طرح (مرنے کے بعد زمین سے) تم بھی نکالے جاؤ گے

اَللّٰهُمَّ (فجر) مَا اَصْبَحَ (عصر)

اے اللہ (فجر) جو بھی صبح کے وقت (عصر)

مَا اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ

جو بھی شام کے وقت مجھے حاصل ہوئی نعمت یا کسی شخص

مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ

کو تیری مخلوق میں سے پس وہ تیرے اکیلے ہی کی طرف

لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ

سے تھی کوئی شریک نہیں تیرا پس تیرے ہی لئے ہے تعریف اور

marfat.com

لہ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا

کوئی عبادت کے لائق نہیں تو میرا پروردگار ہے اور میں

عَبْدُكَ اٰمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا

تیرا بندہ ہوں میں تجھ پر ایمان لایا اپنے دین کو خالص

دِیْنِیْ (فجر) اَصْبَحْتُ (عصر)

کرتے ہوئے (فجر) میں نے صبح کی (عصر)

اَمْسَیْتُ عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

میں نے شام کی آپ کے عہد اور وعدے پر

مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْ

جہاں تک میری طاقت ہے میں آپ کی طرف توبہ (رجوع) کرتا

سَیِّیءِ عَمَلِیْ وَاَسْتَغْفِرُكَ

ہوں اپنے برے اعمال سے اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں

لِذُنُوْبِیَ الَّتِیْ لَا یَغْفِرُهَا اِلَّآ

اپنے ان گناہوں کی جسے آپ کے سوا کوئی بخش نہیں

اَنْتَ ۳ بار

سکتا

لہ حضرت ابی امامہؓ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ کہہ لے۔ اللّٰھم لک الحمد لا الٰہ الا انت ... الخ پس اگر اسی دن میں مر گیا۔ تو جنت میں داخل ہوگا۔ اور اگر شام کے وقت تین مرتبہ کہہ لے۔ اور اسی رات مر جائے۔ پس جنت میں داخل ہو جائے گا۔

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۸۹ شمارہ ۳۵۸۵

ترتیب شریف صفحہ ۴۳۵

marfat.com

أَنْتَ الْمَلِكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ

ان تمام سے جنہوں نے سوال کیا تو ہی بادشاہ ہے کوئی شریک نہیں ہے تیرا اور

الْفَرْدُ لَا نِدَّ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ

یگانہ ہے کوئی نہ مقابل نہیں تیرا ہر چیز ہلاک ہو جانے والی ہے

اِلَّا وَجْهَكَ لَنْ تُطَاعَ اِلَّا بِاِذْنِكَ

مگر تیری ذات تیری طاعت نہیں کی جا سکتی مگر تیرے حکم سے

وَلَنْ تُعْصٰى اِلَّا بِعِلْمِكَ تُطَاعُ

اور تیری نافرمانی نہیں کی جا سکتی مگر تیرے علم کے ساتھ تیری طاعت کیجاتی

فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى فَتَغْفِرُ اَقْرَبُ

ہے تو تو قبول کرتا ہے اور تیری نافرمانی کیجائے تو بخش دیتا ہے تو۔ تو بہت ہی

شَهِيْدٍ وَّاَدْنٰى حَفِيْظٍ حُلْتَ دُوْنَ

قریب موجود ہے اور تو نزدیک ترین محافظ ہے حائل ہے تو آگے دلوں

النُّفُوْسِ وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِيْ وَكَتَبْتَ

کے اور پکڑ رکھا ہے تو نے چوٹیوں سے اور لکھ دیا ہے تو نے

الْاٰثَارَ وَنَسَخْتَ الْاٰجَالَ وَالْقُلُوْبُ

لوگوں کے عملوں کو اور لکھ دی ہیں عمریں اور قلوب

لَكَ مُفْضِيَةٌ وَّالسِّرُّ عِنْدَكَ

تیرے لئے کشادہ ہیں اور راز دلوں تیرے ہاں

عَلَانِيَةٌ اَلْحَلَالُ مَا اَحْلَلْتَ

اور ظاہر ہے حلال وہ ہے جس کو تو نے حلال رکھا

marfat.com

اٰخِرَهٗ فَلَاحًا يَآ اَرْحَمَ
اس کے آخری حصے کو فلاح اے تمام رحم کرنے والوں سے
الرّٰحِمِيْنَ ابار
زیادہ رحم کرنے والے
لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ
حاضر ہوں میں اے اللہ حاضر ہوں حاضر ہوں
وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ
اور تیری خدمت گذاری کی سعادت کا آرزومند ہوں اور بھلائی تیرے ہاتھ میں
وَمِنْكَ وَاِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ
ہے اور تیرے عذاب سے پناہ تیرے ہی دامن رحمت میں مل سکتی ہے اے اللہ
مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ
میں نے جو بات کہی یا میں نے جو بھی حلف اٹھایا
اَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فَمَشِيَّتُكَ
یا جو بھی میں نے نذر مانی پس تیری مشیت
بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مَا شِئْتَ
ان سب کے سامنے حائل ہے جو کچھ تو نے چاہا
كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا
ہوا اور جو کچھ تو نہ چاہے نہیں ہوتا اور کوئی تدبیر
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ
اور نہ کوئی طاقت کارگر ہو سکتی ہے مگر تیری مدد سے بے شک تو

marfat.com

النَّارِ بِقُدْرَتِكَ ابار

دوزخ سے اپنی قدرت کے ذریعے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

فَجَاءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُبِكَ

بھلائی کی اچانک کو اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ فَاِنَّ الْعَبْدَ

اچانک شر سے کیونکہ بندہ

لَا يَدْرِیْ مَا يَفْجَاُهُ اِذَا اَصْبَحَ

نہیں جانتا جو چیز صبح اور شام کے وقت اچانک

وَاِذَا اَمْسٰى ابار

آجانے والی ہے

(فجر) اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ (عصر)

(فجر) صبح کی ہم نے اور صبح کی (عصر)

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ

شام کی ہم نے اور شام کی ملک نے اللہ کے لئے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اَعُوْذُ

اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں تمام تر اللہ کے لئے ہیں میں

بِاللّٰهِ الَّذِیْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ

اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جس نے روک رکھا ہے آسمان کو

marfat.com

غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ

بغیر کسی ضرر رساں سختی اور بغیر کسی فتنے

مُّضِلَّةٍ وَّاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَظْلِمَ

گمراہ کن کے اور پناہ پکڑتا ہوں تیری اس بات سے کہ میں ظلم

اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِيَ اَوْ

کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے اور اس بات سے کہ میں زیادتی کروں یا زیادتی

يُعْتَدٰى عَلَيَّ اَوْ اَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً

کی جائے مجھ پر یا یہ کہ کروں میں کوئی ایسی خطا

اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ

یا ایسا گناہ جس کو تو نہ بخشے اے اللہ! پیدا کرنے والے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ

آسمانوں اور زمین کے جاننے والے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ذَا الْجَلَالِ

پوشیدہ اور حاضر کے بزرگی

وَالْاِكْرَامِ فَاِنِّيْٓ اَعْهَدُ اِلَيْكَ

اور عزت والے میں عہد کرتا ہوں تیرے ساتھ

فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اس دنیا کی زندگی میں

وَاُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا

اور میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور کافی ہے تیری گواہی

marfat.com

۱ حضرت ابان اللہ البارنہ رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے۔ وہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سلمان صبح کے وقت کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّیْ اللّٰہُ لَآ ... الخ۔ پڑھ لیا۔ جس نے صبح کی اللہ کی پناہ میں آگیا۔ اور اگر شام کو کہے تو وہ بھی رات کو اللہ کی پناہ میں آگیا۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّیْ اللّٰہُ لَآ
سب تعریف اللہ کے لئے ہے اللہ میرا پروردگار ہے میں
اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَشْهَدُ اَنْ
کسی چیز کو اس کا شریک نہیں ٹھیراتا میں گواہی دیتا ہوں کہ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۱ بار
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

بعد فجر

۲ اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ
ہم نے صبح کی اور سارے ملک نے اللہ ہی کے لئے صبح کی
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْعَظَمَةُ
اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور بڑائی اور بزرگی
لِلّٰهِ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاللَّيْلُ وَ
اللہ ہی کے لئے ہے اور پیدا کرنا اور حکم دینا اور رات اور
النَّهَارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ
دن اور جو چیزیں سکون پذیر ہیں ان میں اللہ ہی کے لئے ہیں
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ
اے اللہ بنا دے اس دن کے اول حصے کو
صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّ
نیکی اور اس کے درمیانی حصے کو کامیابی اور

۲ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم پر حملہ کرتے تو رات تک انتظار کرتے اگر اذان سنتے تو حملہ نہ کرتے ورنہ حملہ کر دیتے۔ اصبحنا واصبح الملک للہ ۱۲ عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ مسلم شریف جلد اول صفحہ ۲۳۱ فوری فی کتاب الاذان صفحہ ۴۰۹ نسائی شریف صفحہ ۴۳۵ ترغیب صفحہ ۱۰۰

marfat.com

الْقُبُوْرِ وَ اَتَكَ اِنْ تَكِلْنِیْ

قبروں میں ہیں اور یہ کہ اگر تو سپرد کر دیوے گا

اِلٰی نَفْسِیْ تَكِلْنِیْ اِلٰی ضُعْفٍ

مجھے میرے نفس کے تو سپرد کر دیوے گا تو مجھے کمزوری

وَّعَوْرَةٍ وَّذَنْبٍ وَّخَطِیْئَةٍ

اور برہنگی (بیحیائی) کے اور گناہ اور خطا کے

وَّاِنِّیْ لَآ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ

اور میں نہیں بھروسہ کرتا ہوں مگر تیری رحمت پر

فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا اِنَّهٗ لَا

بخش دے میرے تمام گناہوں کو بے شک نہیں

یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَتُبْ

بخش سکتا ہے کوئی گناہوں کو سوائے تیرے اور میری توبہ

عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ابار

قبول فرما بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے

بعد عصر

اَمْسَیْنَا وَ اَمْسَی الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ

ہم نے شام کی اور سارے ملک نے اللہ ہی کے لئے شام کی اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی جس نے

marfat.com

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ مَا

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ میں نے جو

صَلَّیْتُ مِنْ صَلٰوۃٍ فَعَلٰی مَنْ

کچھ دعائے رحمت کی اسی کے لئے کی جس پر تو نے

صَلَّیْتَ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَّعْنٍ

رحمت نازل کی اور میں نے جس پر بھی لعنت بھیجی اسی پر بھیجی

فَعَلٰی مَنْ لَّعَنْتَ اَنْتَ وَلِیِّیْ فِی

جس پر تو نے لعنت کی تو ہی میرا کارساز ہے

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا

دنیا اور آخرت میں موت دینا مجھے اسلام کی حالت میں

وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ابار

اور شامل کردے مجھے نیک بندوں میں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الرِّضَا

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تسلیم و رضا کی توفیق

بَعْدَ الْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ

تیرے فیصلوں پر اللہ پر آسائش زندگی موت

الْمَوْتِ وَلَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی

کے بعد اور لذت دیدار تیرے

وَجْھِکَ وَشَوْقًا اِلٰی لِقَآئِکَ فِیْ

رہنا نہ دنیا کی اور آتش شوق تیرے وصل کی جو حاصل ہو

marfat.com

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا شَرِيْكَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ جس کا کوئی

لَـهٗ

شریک نہیں

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اسی کی بادشاہی ہے اور

لَـهُ الْحَمْدُ

اسی کی تعریف ہے

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور کوئی حیلہ اور تدبیر کارگر

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

marfat.com

اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر
اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
تو تنہا کوئی شریک نہیں ہے تیرا
لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ
تیرا ہی راج ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے
وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے
وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد صلی اللہ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ
علیہ وسلم تیرے بندے
وَرَسُوْلُكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ
اور تیرے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
وَعْدَكَ حَقٌّ وَّلِقَآءَكَ حَقٌّ
تیرا وعدہ سچا ہے اور تیری ملاقات کا ہونا سچ ہے
وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
اور قیامت آئے گی کوئی شک نہیں ہے
فِيْهَا وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي
اس میں اور یہ کہ تو زندہ کرے اٹھائے گا ان کو جو

marfat.com

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ	۱ بار
اور بچا ہم کو (آگ) دوزخ کے عذاب سے	
۴ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ	
اے ہمارے پروردگار! نہ کج کر دل ہمارے دلوں کو بعد اس	
إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ	
کے کہ تو نے ہدایت دی ہے ہم کو اور عطا کر ہمیں خاص اپنی طرف	
لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ	
سے رحمت بے شبہ تو بہت زیادہ	
الْوَهَّابُ	۱ بار
عطا کرنے والا ہے	
۵ رَبِّ أَعِنِّي عَلَىٰ ذِكْرِكَ	
میرے رب! مدد کر میری اپنے ذکر اور	
وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ	۱ بار
شکر اور اپنی اچھے طریقے سے عبادت کرنے پر	
۶ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ	
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری کفر سے اور	
الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ	۱ بار
فقر سے اور قبر کے عذاب سے	

marfat.com

يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ
تھام رکھا ہے آسمان کو گرنے سے زمین پر
اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَاَ
مگر اس کے حکم سے اور برائی سے جو پیدا کیا اور بکھیر دیا
وَ بَرَاَ ۔ ابار
اور بنایا
بعد فجر
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
اے اللہ بخش دے تمام مومن مردوں
وَالْمُؤْمِنَاتِ ۲۷ بار
اور مومن عورتوں کو
بعد فجر و عصر

ناشر: زاہد بن ادریس بخاری
صفحہ ۳۲/۱۳۲
ترتیب شریف
صفحہ ۴۴۱/۴۴

ف ۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص دن میں یا رات میں یا مہینہ میں (سب) کہے۔ تو اس کے لئے معاف ہو

لا الہ الا اللہ ولا شریک ... الخ

لہ لا الہ الا اللہ وحدہ

وما لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

ف ۲ ہم دن مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے ۲۷ یا ۲۵ بار حضرت کی دعا کرتے ہیں۔ تو وہ ان شاء اللہ قبول ہوگی۔ جن کی وجہ سے زمین والوں پر شک و اوہام کے اندھیرے دور ہو جائیں گے۔ (مشکوٰۃ)

ف ۳ یعنی راوی کو صحیح یاد نہیں، کہ آپ نے ۲۷ یا ۲۵ بار فرمایا۔ دوسری روایت میں ہے۔ جو مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے استغفار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مومن مرد اور مومن عورت کے بدلے میں ایک ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ (ایضاً الدرداء) (احسن تحسین ص ۲۷/۱۲۹ ترتیب ترغیب احسن تحسین)

ف ۴ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ جو کوئی تمام مومن مرد اور مومن عورتوں کے لئے ایک ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مومن مرد اور مومن عورت کے بدلے میں ایک ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ (احسن تحسین ص ۲۷/۱۲۹ ترتیب ترغیب احسن تحسین ص ۴۳۲ ترتیب ترغیب ص ۴۴۱)

marfat.com

۱ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ
اے میرے پروردگار! بخش دے (مجھے) اور رحم فرما اور تو
خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَلَا حَوْلَ
سب سے اچھا رحم کرنے والا ہے اور کوئی حیلہ اور
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے جو بلند
الْعَظِيْمِ ○ ۱ بار
اور عظمت والا ہے
۲ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَ
اے اللہ! برکت دے مجھے موت میں اور ان چیزوں میں
فِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ ۵ بار
جو موت کے بعد ہیں
۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری
الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ
بزدلی سے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری بخل سے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ
اور میں پناہ لیتا ہوں تیری ناکارہ عمر سے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا
اور میں پناہ لیتا ہوں تیری دنیا کے فتنہ

marfat.com

اَلْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

کفر سے اور محتاجی سے اے اللہ! میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

پناہ لیتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۳ بار

کوئی معبود نہیں سوائے تیرے

بعد ہر نماز

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے معافی

وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

اور عافیت دین اور دنیا اور

وَالْاٰخِرَةِ ۳ بار

آخرت (میں) کی

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اے اللہ عطا کر ہمیں دنیا میں

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

بھلائی اور آخرت میں بھلائی

۱؎ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ
اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم فرما میرے اوپر اور
اھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۳ بار
ہدایت دے مجھے اور عافیت عطا فرما مجھے اور مجھے رزق دے
۲؎ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ صِحَّۃً
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے صحت
فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ
ایمان کی حالت میں اور ایمان حسن اخلاق کے
خُلُقٍ وَّنَجَاحًا یَّتْبَعُھَا فَلَاحٌ
ساتھ اور ایسی نجات جس کے پیچھے چھٹکارا
وَّرَحْمَۃً مِّنْکَ وَعَافِیَۃً وَّ
اور کامرانی ہو اور تیری خاص رحمت اور عافیت
مَغْفِرَۃً مِّنْکَ وَرِضْوَانًا ۱ بار
اور تیری طرف سے بخشش اور خوشنودی
۳؎ رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ
میرے پروردگار! بچا لینا مجھے اپنے عذاب سے جس دن کہ اٹھائے گا
عِبَادَکَ ۱ بار
تو اپنے بندوں کو

۱؎ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دانائے غیوب صلی اللہ علیہ وسلم سے جب کوئی شخص اسلام قبول کرتا۔ تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو نماز سکھاتے اور پھر حکم دیتے۔ کہ ان کلمات سے دعا مانگ کر اللھم اغفرلی ... الخ

(واسماء حسنیٰ ... الخ ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی، مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۲۰۵ صفحہ ۲۰۸ نصاب تہذیب شریف صفحہ ۲۴۶ ترتیب شریف روزانہ جناب)

۲؎ (ایک روز) حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ کو بھی کچھ تکلیف ہوتی ہے۔ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے جب سے مجھے نبی بنایا ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرا جس میں مجھ پر تکلیف نہ ہوئی ہو اور دن رات ان کلمات کے پڑھنے کا حکم نہ دیا ہو۔ (اللھم انی اسئلک العفو والعافیۃ ... الخ ابن السنی، حصن حصین صفحہ ۴۲۹ ترتیب شریف صفحہ ۴۴۷)

۳؎ (البراء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے) (حصن حصین صفحہ ۴۲۹ ترتیب شریف صفحہ ۴۴۷)

marfat.com

۱۰ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ
اے اللہ! کفایت کر میری حلال روزی کے ساتھ
حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ
حرام سے بچا کر اور بے نیاز کردے مجھے اپنے فضل سے
عَمَّنْ سِوَاكَ ابار
اپنے سوا دوسروں سے
۱۱ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ
اے دلوں کے بدلنے والے! جما دے میرے دل کو
عَلٰى دِيْنِكَ ابار
اپنے دین پر
۱۲ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ
میرے رب! پناہ لیتا ہوں میں تیری شیطانوں کے
الشَّيٰطِيْنِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ
وسوسوں سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اے میرے
اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ ابار
رب! اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں

marfat.com

أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ڈال دینے والا ہے

لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ

کوئی معبود نہیں ہے سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ

اے اللہ! ہمارے رب اور ہر چیز کے رب

شَيْءٍ أَنَا شَهِيدٌ أَنَّكَ الرَّبُّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی رب ہے

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ

تو واحد ہے تیرا کوئی شریک نہیں اے اللہ!

رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا

ہمارے پروردگار اور ہر چیز کے پروردگار میں

شَهِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ

گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

علیہ وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ

اے اللہ! ہمارے رب! اور ہر چیز کے رب

أَنَا شَهِيدٌ أَنَّ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بندے تمام کے تمام

marfat.com

وَعَذَابِ الْقَبْرِ	ایک بار
اور قبر کے عذاب سے	
۱ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ تنہا کوئی	
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ	
شریک نہیں اس کا اسی کی ہے بادشاہی اور اسی کی	
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	
تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت	
قَدِيْرٌ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا	
رکھتا ہے کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور کوئی حیلہ اور	
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	ایک بار
تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے	
۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ	
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے جنت	
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ	۳ بار
اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری دوزخ سے	
۳ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ	۳ بار
اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے	

marfat.com

فِيهَا مَعَاشِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

میرا معاش اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں

بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ

تیری رضا کی تیری ناراضگی سے اور پناہ لیتا ہوں

بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ

میں تیرے دامن عفو میں تیرے انتقام سے اور پناہ لیتا ہوں میں

بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

تیرے دامن رحمت میں تیرے عذاب سے کوئی روکنے والا نہیں ہے اس چیز کا

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَآدَّ

جس کو تو عطا کرے اور کوئی دے نہیں سکتا جس کو تو روک لے اور کوئی ٹال

لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

نہیں سکتا اس کو جس کا تو فیصلہ کر دے اور نہیں بچا سکتی کسی اقبالمند کو تیری

مِنْكَ الْجَدُّ ابار

گرفت سے اسکی اقبال مندی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَئِيْ وَ

اے اللہ! میری دانستہ اور نادانستہ (سب) خطائیں

عَمَدِيْ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِصَالِحِ

بخش دے اے اللہ راہنمائی کر میری صالح اعمال

الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ

اور اخلاق کی طرف کیونکہ کوئی راہنمائی نہیں کر سکتا

marfat.com

۱ رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَجْمَعُ

پروردگار! بچا لینا مجھے اپنے عذاب سے جس دن اکٹھا کرے گا تو

عِبَادَکَ ۱بار

اپنے بندوں کو

۲ اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَ

اے اللہ! پروردگار جبرائیلؑ اور

مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ اَعِذْنِیْ

میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے بچا لے مجھے

مِنْ حَرِّ النَّارِ وَ عَذَابِ

دوزخ کی گرمی سے اور قبر کے

الْقَبْرِ ۱بار

عذاب سے

۳ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ

اے اللہ! بخش دے میرے وہ گناہ جو میں نے پہلے کئے

وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَ

اور جو میں نے بعد میں کئے اور جو گناہ چھپ کر کئے اور

مَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَ

جو سامنے کئے اور جو مجھ سے اسراف ہوا اور

مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ

جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے

۱ البراء بن عازبؓ / ابو عوانہؒ / مسلمؒ / سنن اربعہ حصن حصین صفحہ ۲۷۹/۲۲۸ / ترتیب شریف صفحہ ۴۴۷

شرح: تبعت عبادک اور تجمع عبادک میں الفاظ او اختیار کیلئے ہے کبھی تبعت عبادک اور تجمع عبادک پڑھے یا راوی کا شک ہے کہ اسے ۔ سے یہ یاد نہیں رہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لفظ تبعت عبادک فرمایا یا تجمع عبادک فرمایا۔

۲ عائشہ صدیقہؓ / طبرانی فی الاوسط حصن حصین صفحہ ۳۱ / ۲۳۰ ترتیب شریف صفحہ ۴۴۷

۳ علی المرتضیٰؓ / ابو داؤدؒ / مسلمؒ / ترمذیؒ / ابن حبانؒ / حصن حصین صفحہ ۳۱ / ۲۳۰ / ترتیب شریف صفحہ ۴۴۷

marfat.com

اَلْاَخْلَاقِ اِلَّا اَنْتَ لَا يَهْدِيْ لِصَالِحِهَا
کی بلاشبہ کوئی راہنمائی نہیں کر سکتا صالح اعمال کی طرف
وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ ابار
اور کوئی ہٹا نہیں سکتا بداعمال سے سوائے تیرے
۱ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ وَ
اے اللہ! درست کر دے میرے لئے میرے دین کو اور
وَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ
کشادہ کر دے میرے لئے میرے گھر کو اور برکت عطا فرما
لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ابار
مجھے میرے رزق میں
۲ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اے اللہ! مالک آسمانوں اور زمین کے
عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے
اِنِّيْ اُعْهِدُ اِلَيْكَ فِيْ
میں عہد کرتا ہوں تجھ سے دنیا کی
هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا اَنِّيْ
اس زندگی میں اس بات کا کہ میں
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر تو

marfat.com

إِخْوَةٌ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ

بھائی بھائی ہیں اے اللہ! ہمارے رب اور ہر چیز کے

شَيْءٍ اجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لَّكَ وَ

رب بنا دے مجھے مخلص اپنا اور

أَهْلِيْ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا

میرے اہل کو ہر گھڑی میں دنیا میں اور

وَالْآخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

آخرت ہی اے بزرگی اور عزت والے

اِسْمَعْ وَاسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

سن لیجئے اور قبول فرمائیے اللہ بہت بڑا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

بہت ہی بڑا ہے کافی ہے مجھے اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۰ بار

اللہ بہت بڑا ہے بہت ہی بڑا ہے

اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ

اے اللہ میرا دین سنوار دے جس کو

الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عِصْمَةَ أَمْرِيْ

تو نے میرے ہر کام کی پاکیزگی (حفاظت) کا ذریعہ بنایا ہے

وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ جَعَلْتَ

اور درست کر دے میرے لئے میری دنیا کو جس میں تو نے بنایا ہے

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ
اے اللہ شامل کر دے مجھے ان لوگوں میں
اِذَا اَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوْا وَاِذَا
کہ جب وہ اچھا کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب
اَسَآءُوا اسْتَغْفَرُوْا ابار
وہ برائی کرتے ہیں تو بخشش مانگتے ہیں
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
پاک ہے تیرا رب وہ رب جو بلند و برتر ہے ان
یَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ○
چیزوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں اور سلامتی ہو رسولوں پر
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○
اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے
اٰمِیْنَ ثُمَّ اٰمِیْنَ ابار
قبول فرمائیو (اس دعا کی) پھر درخواست ہے کہ قبول فرمائیو !
اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَ
اے اللہ ! مجھے میرے بدن اور میری
عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ
بینائی میں صحت و تندرستی عطا فرما اور اسے میرا
الْوَارِثَ مِنِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وارث بنائیو کوئی معبود نہیں مگر اللہ

marfat.com

لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا

صالح اعمال کی طرف اور کوئی پھیر نہیں سکتا بد اعمال سے

اِلَّا اَنْتَ ۱ بار

سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ پکڑتا ہوں تیری دوزخ

عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے

وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَ

اور زندگی کے فتنے اور موت (کے فتنے) سے اور

مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ۱ بار

مسیح دجال کے شر سے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطَایَ وَ

اے اللہ! بخش دے میری خطا کو اور

ذُنُوْبِیْ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِیْ

میرے تمام گناہوں کو اے اللہ! میرا مرتبہ بلند کر

وَاَحْيِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اور مجھے زندگی عطا کر اور میری کمی پوری کر اور مجھے رزق دے

وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَ

اور مجھے راہ دکھا اچھے اعمال اور اخلاق

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	ابار
جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے	
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ	
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے اس حق کے	
السَّآئِلِیْنَ عَلَیْکَ فَاِنَّ لِلسَّآئِلِ	
ذریعہ سے جو سوالیوں کو تجھ پر حاصل ہے کیونکہ سوالیوں کا تجھ پر	
عَلَیْکَ حَقًّا اَیُّمَا عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ	
حق ہے کہ جو کوئی غلام یا لونڈی	
مِّنْ اَھْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ	
خشکی یا تری والوں میں سے کہ قبول کی ہو تو نے	
دَعْوَتَھُمْ وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَ	
دعا ان کی اور مستجاب الدعوات کیا ہو	
ھُمْ اَنْ تُشْرِکَنَا فِیْ صَالِحِ	
انہیں یہ کہ شریک کردے تو ہمیں ان اچھی	
مَا یَدْعُوْنَکَ فِیْهِ وَاَنْ تُشْرِکَھُمْ	
دعاؤں میں کہ مانگیں وہ تجھ سے اور یہ کہ شریک کردے تو	
فِیْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْکَ (فِیْهِ)	
ان کو ان اچھی دعاؤں میں کہ مانگیں ہم تجھ سے اور	
وَاَنْ تُعَافِیَنَا وَاِیَّاھُمْ وَاَنْ	
عافیت دے تو ہمیں اور ان کو اور یہ کہ مبذول	

marfat.com

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

تنہا کوئی شریک نہیں تیرا

وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

وسلم تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ

پس اگر تو سپرد کرتا ہے مجھے میرے نفس کے

تُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ

تو وہ مجھے قریب کر دے گا برائی کے اور دور کر

مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ اَنْ اَثِقُ

دے گا مجھے بھلائی سے اور میں نہیں بھروسہ کرتا

اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ

ہوں مگر تیری رحمت پر پس اس لئے تو مجھ سے

عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْنِيْهِ

ایسا عہد (بخشش کا) کرلے جسے تو قیامت

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

کے روز پورا فرمائے بے شک تو خلاف ورزی

الْمِيْعَادَ

ابار

نہیں کرتا وعدے کی

marfat.com

وَتَنَا لَنِیْ بِرَحْمَتِكَ فَارِقِیْ مُذْنِبٌ

اور شامل حال کرنا میرے اپنی رحمت کیونکہ میں گناہگار ہوں

وَتَنْفِیْ عَنِّی الْفَقْرَ فَاِنِّیْ

اور دور کر دے مجھ سے محتاجی کیونکہ میں

مُتَمَسْكِنٌ ابار

بے کس ہوں

اَللّٰهُمَّ اٰتِ مُحَمَّدَاهِ الْوَسِیْلَةَ

یا اللہ دے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقام

وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ

وسیلہ اور کر دے برگزیدہ لوگوں میں

مَحَبَّتَهٗ وَفِی الْعَالِیْنَ دَرَجَتَهٗ

محبت آپ کی اور عالی مرتبہ لوگوں میں درجہ آپ کا

وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ ذِكْرَهٗ ابار

اور مقربین میں ذکر آپ کا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَ

یا اللہ تجھ کو سزاوار ہے تعریف اور

اِلَیْكَ الْمُشْتَكٰی وَبِكَ

تجھ سے لائق ہے شکایت اور تجھ سے

الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

چاہیے فریاد اور تو ہی ہے لائق مدد کرنے

اَلْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
بردبار عزت والا پاک ہے اللہ
رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ
جو مالک ہے عظمت والے عرش کا اور تعریف اللہ ہی کے
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ایار
لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَمَامَ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے کامل
النِّعْمَةِ ایار
نعمت
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ بلند عظمت
الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
والے کے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ
اَلْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ
بردبار عزت والے کے کوئی معبود
اِلَّا اللّٰهُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ
نہیں سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ جو مالک ہے
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
عظمت والے عرش کا تعریف اللہ ہی کے لئے

رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ — ابار

میری گردن دوزخ سے آزاد کر دے

اَللّٰھُمَّ تَمَّ نُوْرُکَ فَھَدَیْتَ

اے اللہ! تو نے اپنا نور تمام کیا پس تو نے ہدایت دی

فَلَکَ الْحَمْدُ وَعَظُمَ حِلْمُکَ

پس تیرے ہی لئے حمد ہے اور عظیم ہے تیرا حلم

فَعَفَوْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَبَسَطْتَ

تو تو نے معاف کیا پس تیرے لئے تعریف ہے اور پھیلایا تو نے

یَدُکَ فَاَعْطَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ

اپنا ہاتھ پس عطا کیا پس تیرے ہی لئے تعریف ہے

رَبَّنَا وَجْھُکَ اَکْرَمُ الْوُجُوْہِ

اے ہمارے رب تیرا چہرہ سب چہروں سے عزت والا ہے

وَجَاھُکَ خَیْرُ الْجَاہِ وَعَطِیَّتُکَ

اور تیرا مرتبہ سب مرتبوں سے بہتر ہے اور تیری عطا سب عطاؤں سے

اَنْفَعُ الْعَطَایَا وَاَھْنَاُھَا تُطَاعُ رَبَّنَا

بڑھ کر نفع دینے والی اور خوشگوار ہے اے ہمارے رب تیری اطاعت

فَتَشْکُرُ وَتُعْصٰی رَبَّنَا فَتَغْفِرُ

کی جاتی ہے تو تو قبول کرتا ہے اور اے ہمارے رب تیری نافرمانی کی جاتی ہے تو تو گناہ

الذَّنْبَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَۃَ وَتَکْشِفُ الضُّرَّ

بخش دیتا ہے اور توبہ قبول فرماتا اور تکلیف کو دور کرتا ہے اور تیری نعمتوں

حضرت عاصم بن ضمرہ سے مروی ہے کہ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ہر نماز کے بعد پڑھتے تھے۔ اللھم تم نورک الخ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۵ شمار ۴۹۷۳ ترتیب شریف صفحہ ۴۵۸/۵۹

marfat.com

تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَ
کرے تو ہم سے اور ان سے اور یہ کہ درگذر کرے
عَنَّا وَعَنْهُمْ فَاِنَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ
ہم سے اور ان سے کیونکہ ہم ایمان لائے اس پر جو
اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
تو نے اتارا اور پیروی کی ہم نے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ اٰبار
پس لکھ ہمیں شہادت دینے والوں میں
اَللّٰهُمَّ اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ
اے اللہ! معبود میرے اور معبود (حضرت)
اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) کے
وَاِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ
اور معبود جبرائیلؑ کے اور میکائیلؑ کے
وَاِسْرَافِيْلَ اَسْئَلُكَ اَنْ
اور اسرافیلؑ کے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ
تَسْتَجِيْبَ دَعْوَتِيْ فَاِنِّيْ مُضْطَرٌّ
قبول کرے میری دعا کیونکہ میں بیقرار ہوں
وَتَعْصِمَنِيْ فِيْ دِيْنِيْ فَاِنِّيْ مُبْتَلًى
اور محفوظ رکھے تو مجھے میرے دین میں کیونکہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں

marfat.com

اَلْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

زندگی میں کیونکہ تو اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا

کوئی معبود نہیں تیرے بغیر تو واحد لاشریک ہے

شَرِيْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا (صَلَّى

اور بے شک حضرت محمد (صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) عَبْدُكَ وَ

علیہ وسلم) تیرے بندے اور

رَسُوْلُكَ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ

تیرے رسول ہیں تو مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر

فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ

کیونکہ اگر تو نے مجھے میرے نفس کے حوالے کر دیا آنکھ

عَيْنٍ تُقَرِّبْنِيْ مِنَ السُّوْٓءِ وَ

جھپکنے کی دیر بھی۔ تو وہ مجھے قریب کر دے گا برائی کے

تُبَاعِدُنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَاِنِّيْ لَا

اور دور کرے گا نیکی سے اور میں صرف تیری رحمت

اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ

پر بھروسہ رکھتا ہوں پس کر دے اپنی

رَحْمَتَكَ لِيْ عَهْدًا عِنْدَكَ

رحمت کو میرے لئے اپنے نزدیک عہد جو قیامت

marfat.com

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ابار

کے اور نہیں ہے بچنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر اللہ کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ بِمَا

اے اللہ میں تجھ کو شاہد بناتا ہوں جس کی

شَهِدْتَ بِهٖ عَلٰی نَفْسِكَ وَ

تو نے شہادت دی اپنے نفس پر اور

شَهِدَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ وَاَنْبِيَآؤُكَ

جس کی شہادت دی تیرے سب فرشتوں اور تیرے نبیوں

وَاُولُوا الْعِلْمِ وَمَنْ لَّمْ

(علیہم السلام) اور اہل علم نے اور جس نے اس بات

يَشْهَدْ بِمَا شَهِدْتَ بِهٖ فَاكْتُبْ

کی شہادت دی جس کی کہ تو نے دی ہے تو اس کی شہادت کے

شَهَادَتِیْ مَكَانَ شَهَادَتِهٖ

بدلہ بھی میری شہادت لکھ لے

اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

تیرا نام السلام ہے اور سلامتی تیری طرف سے آتی ہے

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تو بڑی برکت والا ہے اے ذوالجلال والاکرام

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِكَاكَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کا کہ

marfat.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الصَّبَاحِ ابار
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں صبح کی خوبی پر
بعد نماز فجر و عصر
سُبْحَانَ الْاَبَدِيِّ الْاَبَدِ
پاک ہے وہ جو ہمیشہ ہمیشہ ہے
سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ
پاک ہے وہ جو واحد ہے احد ہے پاک ہے وہ
الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ مَنْ
جو اکیلا ہے بے نیاز ہے پاک ہے وہ ذات کہ جس نے
رَفَعَ السَّمَآءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ
بغیر ستونوں کے آسمان بلند کیا
سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلَى
پاک ہے وہ ذات جس نے بچھا پانی پر زمین کو
مَآءٍ جَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ
بچھا دیا پاک ہے وہ ذات جس نے مخلوقات
الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ عَدَدًا
کو پیدا کیا پھر اس کو شمار میں رکھا
سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ
پاک ہے وہ ذات جس نے رزق تقسیم فرمایا اور کسی ایک کو

marfat.com

وَلَا يَجْزِيْ اِلَّا نَكَ اَحَدٌ وَّلَا يُحْصِيْ

کوئی بدلہ نہیں دے سکتا اور نہ تیری نعمتوں کا شمار کوئی بیان کرنیوالا

نَعْمَآءَكَ قَوْلُ قَآئِلٍ ابار

بیان کر سکتا ہے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا عَدَدَ الشَّفْعِ

اللہ تعالیٰ بہت بڑائی والا ہے جفت اور طاق

وَالْوَتْرِ وَكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

کے عدد اور اللہ کے کامل اور پاکیزہ

الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ ۳ بار

مبارک کلمات

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۳ بار

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ

اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں اور

الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَ

زمین کے جاننے والے غیب کے اور

الشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

ظاہر کے (جو) نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے

اِنِّيْ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ

بے شک میں عہد کرتا ہوں تیری طرف اس دنیا کی

عَلِيْمٌ	۳ بار
جاننے والا ہے	
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ	
پاک ہے اللہ میزان بھر اور علم کی	
وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى	
انتہا کے برابر رضامندی کو پہنچنا	
وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا	
عرش کے وزن کے برابر اور نہیں کوئی معبود سوائے	
اللّٰهُ مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى	
اللہ تعالیٰ کے میزان بھر اور علم کی انتہا	
الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ	
کے برابر اور رضامندی کو پہنچنا عرش کے	
الْعَرْشِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْأَ الْمِيْزَانِ	
وزن کے برابر اور اللہ بہت بڑا ہے میزان بھر	
وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى	
اور علم کی انتہا کے برابر اور رضامندی کو پہنچنا	
وَزِنَةَ الْعَرْشِ	۳ بار
عرش کے وزن کے برابر	

marfat.com

حضرت علی الرضی کرم اللہ وجہہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
تم میں سے کسی کے وقت الصبح
اٹھنا ہو تو یہ کہے
اللھم لک الحمد ملء السماء و
ملء ما شئت من شیء بعد
العباد اس کے بعد پڑھے۔ تو بے شک
اس نے اس رات اور دن کا
شکر ادا کر دیا

کنز العمال جلد اول
صفحہ ۲۹۳ شمارہ ۵۹۶۳

تسبیح تہلیل درود صفحہ ۴۹۱
کے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ
علیہ وسلم پناہ مانگا کرتے تھے بتاز
کے بعد ان الفاظ سے

اللھم انی اعوذ بک من
عذاب القبر الخ
کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۱۲
شمارہ ۳۹۸۸ / تسبیح ترابی
صفحہ ۴۹۱

تُؤَدِّيهِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ إِنَّكَ
کے دن پورا کیا جائے گا۔ بے شک تو وعدہ
لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ابار
خلاف کرنے والا نہیں
اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر
عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ
کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں میں
عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ
آگ کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں
الْفِتَنِ بَاطِنِهَا وَظَاهِرِهَا
باطن اور ظاہر کے فتنوں سے
أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْأَعْوَرِ
تیری پناہ چاہتا ہوں جھوٹوں کے عیب
الْكَذَّابِ ابار
سے
بعد نماز فجر
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حُسْنِ الْمَسَاءِ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں شام کی اچھائی پر اور

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب العمل بالسنۃ

المعروف

ترتیب شریف

حصّہ سوم

مؤلفہ:- احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

marfat.com

يَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ	
بھی نہیں بھولا	پاک ہے وہ ذات جس نے
لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا	
نہ بیوی اختیار کی	اور نہ اس کا کوئی بیٹا
سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ	
ہے پاک ہے وہ ذات جس نے نہ جنا	اور نہ وہ
يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا	
جنا گیا	اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر
اَحَدٌ	
ہے	

بعد نماز فجر و عصر

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ	
ایمان لایا میں	اللہ عظمت والے پر اور
كَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ	
کفر کیا میں نے بتوں	اور شیطان کے ساتھ اور
وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى	
پکڑ لیا میں نے مضبوط دستے (قرآن) کو	
لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ	
جو ٹوٹنے والا نہیں	اور اللہ سننے والا

الأدعية مخصوصة بوقت وسبب

وضو کی دعائیں

قبل وضو

بِسْمِ اللّٰهِ	ابار
اللہ کے نام کے ساتھ	
بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ	
اللہ کے نام کے ساتھ جو عظمت والا ہے اور سب	
لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ	
تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں دین اسلام کے مطابق اسلام	

marfat.com

بعد ہر نماز

۱ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ	
پناہ مانگتا ہوں میں	اللہ کی شیطان
الرَّجِیْمِ	۱۰ بار
مردود سے	
۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا	
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو	
طَیِّبًا مُّبٰرَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ	
پاکیزہ ہو بابرکت ہو	جیسا کہ پسند کرے
رَبُّنَا وَیَرْضٰی	۱ بار
ہمارا پروردگار اور جس پر وہ خوش ہو	
۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ	
تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس کی عزت اور	
وَجَلَالِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ	۱ بار
جلال سے انجام پذیر ہوتے ہیں نیک اعمال	

عِبَادَتِكَ ایک بار

سے اپنی عبادت کرنے میں

ناک میں پانی لیتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

اے اللہ کھلانا مجھے ہوا بہشت کی اور

وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَةَ النَّارِ ایک بار

نہ کھلانا مجھے ہوا دوزخ کی

منہ دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِیْ يَوْمَ

اے اللہ! روشن کرنا میرے چہرے کو جس دن

تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ایک بار

روشن ہوں گے کچھ چہرے اور سیاہ ہوں گے کچھ چہرے

دایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ كِتَابِیْ بِيَمِيْنِیْ

اے اللہ عطا کرنا مجھے میری کتاب میرے داہنے ہاتھ میں

وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا يَّسِيْرًا ایک بار

اور حساب لینا میرا آسان حساب

marfat.com

گردن کا مسح کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ نَجِّنِیْ مِنْ مُّقَطَّعَاتِ

اے اللہ! بچا لینا مجھ کو آگ کے ٹکڑوں سے

النِّیْرَانِ ابار

(شعلوں سے)

دایاں پاؤں دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی

اے اللہ! ثابت قدم رکھیو مجھے سیدھی

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ یَوْمَ

راہ پر جس دن

تَزِلُّ الْاَقْدَامُ ابار

پھسلیں گے بہت سے قدم

بایاں پاؤں دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا

اے اللہ بنا دے میرے گناہ کو بخشا ہوا

وَّسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَّتِجَارَتِیْ

اور میری کوشش کو قابلِ قدر اور بنا دے میری تجارت کو ایسا

marfat.com

حَقٌّ وَّالْكُفْرُ بَاطِلٌ	ابار
برحق ہے اور کفر جھوٹ ہے	
دورانِ وضو	
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ	
اے اللہ بخش دے میرے گناہ کو اور کشادہ کردے	
لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ	ابار
میرے گھر کو اور برکت عطا فرما میرے رزق میں	
سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ	
پاک ہے تو اے اللہ اور تیری ہی تعریف ہے	
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ	ابار
بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں میں تیری طرف	
کلی کرتے وقت	
اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى تِلَاوَةِ	
اے اللہ مدد فرما میری قرآن کی تلاوت	
الْقُرْاٰنِ وَذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ	
کرنے اور اپنے ذکر اور شکر کرنے اور عمدہ طریقے	

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وضو کا پانی لے کر حاضر ہوا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کرکے دعا کی یہ اور میں نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے وقت فرما رہے تھے اللھم اغفرلی ذنبی ووسع لی ... الخ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں کیا میں نے تمہیں خیر نہیں بتادی۔

نسائی ابن سنی

حصن حصین ص ۱۹/۱۰ ترجمہ ترغیب ص ۴۹۵

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص وضو کرتے وقت بحمدک اللھم و سبحانک اللھم و استغفرک و اتوب الیک (تینوں جملے) اس کے (نامہ اعمال میں) ایک پرچہ لکھا جاتا ہے جو قیامت تک (کی برائیوں) کی مہر لگا دیا جاتا ہے۔ (کافی) پھر قیامت کے دن اس کی مہر نہیں توڑی جائے گی۔ (طبرانی فی الاوسط حصن حصین ص ۱۹/۱۰ ترجمہ ترغیب ص ۴۹۵/۱ ترغیب ص ۴۹۵/۱)

marfat.com

بعد وضو

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی تعریف ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ابار

بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں میں تیری طرف

جب مسجد میں داخل ہو

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ عظمت والے کی اور اس کے

بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ

بزرگی والے چہرے کی اور اس کے قدیم ملک

الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ابار

کی شیطان مردود سے

سَلَامٌ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ابار

سلام ہو نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم پر

marfat.com

بایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ

اے اللہ نہ عطا کرنا مجھے میری کتاب

بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ ابار

میرے بائیں ہاتھ میں اور نہ پیٹھ کے پیچھے سے

سر کا مسح کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِکَ

اے اللہ سایہ عطا کرنا مجھے اپنے عرش کے نیچے

یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ ابار

جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا سوائے تیرے عرش کے سائے کے

کانوں کا مسح کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ

اے اللہ شامل کردے مجھے ان لوگوں میں جو

یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ

سنتے ہیں بات کو پس پیروی کرتے ہیں

اَحْسَنَہٗ ابار

اچھی بات کی

marfat.com

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ابار

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ

اے اللہ بخش دے میرے گناہوں کو اور

اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ابار

کھول دے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ

پاک ہے اللہ تعالیٰ اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ابار

سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

مسجد میں داخل ہو چکنے کے بعد

اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

الصَّالِحِیْنَ ابار

بندوں پر

جب مسجد سے باہر نکلو

سَلَامٌ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

سلامتی ہو نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم پر

marfat.com

لَنْ تَبُوْرَ ۱ بار
کہ جس میں کبھی نقصان نہ ہو
بعد وضو
آپنی نظر آسمان کی طرف اٹھاؤ
اور یہ دُعا پڑھو
۲ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تنہا کے
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
کوئی شریک نہیں اس کا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ حضرت
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۳ بار
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ
اے اللہ شامل کر دے مجھے توبہ کرنیوالوں میں اور
وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۱ بار
شامل کر دے مجھے پاک صاف رہنے والے لوگوں میں

marfat.com

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ	۱ بار
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر	
۲ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ	
اے اللہ! بخش دے میرے گناہوں کو اور کھول	
افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِكَ	۱ بار
دے میرے لئے دروازے اپنی رحمت کے	
۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ	
اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان اور	
اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِہٖ	۱ بار
اس کے لشکر سے	
مسجد میں جب کوئی شخص گمشدہ چیز ڈھونڈے تو اُسے یوں کہو	
۴ لَا رَدَّھَا اللّٰہُ عَلَیْكَ	۱ بار
اللہ اس (چیز) کو تجھ پر نہ لوٹا دے	

maarfat.com

جب مسجد میں داخل ہو

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ

اے اللہ! کھول دے میرے لئے دروازے

رَحْمَتِكَ ۔ ایک بار

اپنی رحمت کے

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ

اے اللہ! کھول دے ہمارے لئے دروازے

رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ

اپنی رحمت کے اور آسان کر دے ہمارے لئے دروازے

رِزْقِكَ ۔ ایک بار

اپنے رزق کے

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ

میں اللہ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں) اور سلام ہو رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ایک بار

علیہ وسلم پر اور سچے طریقے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

اَنْ نُّزَلَّ اَوْ نُزَلَّ اَوْ نُضَلَّ
پھسل جائیں یا ہم پھسلا دیں یا گمراہ کر دیں کسی کو
اَوْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا اَوْ
یا ہم زیادتی کریں یا ہم پر زیادتی کی جائے یا ہم جہالت
نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا
دکھائیں یا ہم پر جہالت دکھائی جائے
جب گھر سے نکلو
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اس سے کہ میں
اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ
گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کروں کسی کو یا پھسل جاؤں
اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ
یا پھسلا یا جاؤں میں یا ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے
اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ
یا جہالت دکھاؤں میں یا جہالت دکھائی جائے مجھ پر
بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى
(میں) اللہ کے نام سے (گھر سے نکلتا ہوں) بھروسہ کیا ہے میں نے

ابار

ابار

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ
جب بھی جلیہ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم پر سے گزرے نکلتے تو
آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھتے

اللھم انی اعوذ بک ان اضل او اضل الخ

ابوداؤد ج ۲ ص ۷۲۴ / ابن ماجہ ص ۲۷۵

حصن حصین مترجم ص ۲۷۵

ترتیب شریف ص ۲۷۵

ترجمہ جب آدمی گھر سے باہر نکلے ... الخ جو
بسم اللہ توکلت علی اللہ ... الخ پڑھتا ہے تو فرشتہ اس سے کہتا ہے
وہ تجھ کو کفایت و وقایت (یعنی آئندہ) ہدایت دیا گیا اور کفایت کیا گیا اور شیطان اس سے ہٹ گیا اور دوسرا
شیطان اس سے کہتا ہے کہ تو کیسے ایسے شخص پر قابو پا سکتا ہے جس کو ہدایت دیا گیا اور کفایت کیا گیا اور وقایت کیا گیا

ابوداؤد / ترمذی / ابن ماجہ / نسائی / حاکم / عمل الیوم واللیلۃ

ترتیب شریف ص ۲۷۵

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ

اے اللہ بچالے مجھے شیطان مردود

الرَّجِیْمِ

ابار

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

فَضْلِكَ

ابار

تیرا فضل

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی

(میں) اللہ کے نام سے (لکھتا ہوں) اور سلامتی ہو رسول اللہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ

ابار

صلی اللہ علیہ وسلم پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور

marfat.com

اَوَانِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ	
کھلانا دیا سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں	
اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالْحَمْدُ	
کھلایا اور پلایا اور سب تعریفیں اللہ کے لئے	
لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ	
ہیں جس نے مجھ پر بہت احسان اور فضل فرمایا	
اَسْئَلُكَ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ	
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے دوزخ سے	
النَّارِ	ابار
پناہ دینا	
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ	
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی	
الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ	
اندر آنے کی اور بھلائی باہر نکلنے کی اللہ کے	
اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا	
نام سے ہم داخل ہوتے ہیں اور اللہ کے نام سے ہم باہر	
وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا	ابار
نکلتے ہیں اور ہم اپنے پروردگار اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں	

آداب جانے دخول اور خروج کے

حصن حصین ص ۱۳۴ ابوداؤد ۱۳۴

تشریح: بیہقی کی ایک روایت ہے کہ جب گھر میں آؤ تو گھر والوں کو سلام کرو اور جاؤ تو سلام کرکے جاؤ، اسی پر بعض علماء نے لکھا ہے کہ اگر اس وقت گھر میں کوئی نہ ہو تو السلام علیکم ورحمۃ اللہ الصالحین (اللہ کے نیک بندوں پر) اور فرشتوں کی نیت کرے۔ (کذا فی حصن حصین ص ۱۳۴)

تشریح: ص ۱۳۴

marfat.com

جب کسی کو مسجد میں اشعار پڑھتے سنو

تو کہو

فَضَّ اللّٰهُ فَاكَ — سو بار

اللہ تیرے منہ کو بھرپور کرے

جب گھر سے نکلو

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى

اللہ کے نام کے ساتھ (تحقیق میں) بھروسہ کیا میں نے

اللّٰهِ — ۱۱ بار

اللہ پر

بِسْمِ اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اللہ کے نام کے ساتھ گناہ سے پھرنے اور نیکی کرنے کی

اِلَّا بِاللّٰهِ اَلتُّكْلَانُ عَلَى اللّٰهِ — ۱۱ بار

طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد سے بھروسہ ہے اللہ ہی پر

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ ہم پناہ لیتے ہیں تیری اس بات سے کہ ہم

marfat.com

یَا ذَا الْجَلَالِ	ابار
اے بزرگی والے	
جب بیت الخلا سے نکلو تو کہو	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ	
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہم سے دور کر	
عَنَّا الْحُزْنَ وَالْاَذٰی وَ	اور
تکلیف کو دور کیا	اور
عَافَانِیْ	ابار
عافیت دی	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْسَنَ	
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ جس نے اول اور	
اِلَیَّ فِیْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ	ابار
آخر میں مجھ پر احسان کیا	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ	
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں چکھائی مجھے اس (کھانے)	
وَاَبْقٰی فِیَّ قُوَّتَهٗ وَاَذْهَبَ	
کی لذت اور باقی رکھی اس کی قوت اور دور کی مجھ سے	

marfat.com

اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ابار

اللہ پر کوئی تدبیر اور طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

مفلس آدمی جب گھر سے نکلے تو کہے

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ

اللہ کے نام کی برکت میرے نفس پر اور

مَالِیْ وَدِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ رَضِّنِیْ

میرے مال پر اور میرے دین پر اے اللہ مجھے اپنی قضا

بِقَضَائِکَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا

سے راضی کر اور مجھے اس چیز میں برکت دے جو میرے

قَدَّرْتَ لِیْ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ

مقدر ہو چکی ہے یہاں تک کہ میں کوئی چیز کی جلدی نہ

مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا

چاہوں اور جلدی لئے ہوئے چیز کو تاخیر کو

عَجَّلْتَ ا بار

طلب گار نہ ہوں

جب گھر میں داخل ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے میری کفایت کی اور مجھے

الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

جن پر نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ابار

غمگین ہوں گے

جب استنجا کر چکو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے بنایا

الْمَآءَ طَهُوْرًا وَّالْاِسْلَامَ

ہے پانی کو پاک کرنے والا اور بنایا اسلام کو ایسا

نُوْرًا قَآئِدًا وَّدَلِيْلًا اِلٰى

نور جو راہنمائی کرنے والا ہے آگے لگ کر اور ہنسلے نے والا

اللّٰهِ وَاِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ

ہے اللہ تک اور نعمتوں سے بھری ہوئی جنت تک اے اللہ!

حَصِّنْ فَرْجِیْ وَطَهِّرْ قَلْبِیْ

محفوظ کردے میری شرمگاہ اور پاک صاف بنادے میرے دل کو

وَامْحُ ذُنُوْبِیْ ابار

اور مٹادے میرے گناہ

marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

وَبَرَكَاتُهٗ ابار

اور اس کی برکتیں

جب بیت الخلا میں داخل ہو

بِسْمِ اللّٰهِ ابار

اللہ کے نام سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری گندی ناپاک مردوں

الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ابار

سے وہ مذکر ہوں یا مونث ہوں

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ابار

میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں نر و مادہ ناپاک جنوں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ

پلیدی سے نجاست سے خباثت سے

الْمُخْبُثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ابار

خباثت والے شیطان رجیم سے

غُصّہ کے وقت یہ پڑھو

۱ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْفِرْلِیْ

اے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رب! مجھے بخش

ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَ

دے میرے گناہ اور دور کردے میرے دل کا غصہ اور

اَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ ابار

پناہ دے مجھے گمراہی میں ڈالنے والے فتنوں سے

جب مُرغ کی آواز سُنو

۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

فَضْلِکَ ابار

تیرا فضل

جب گدھے یا کتّے کی آواز سُنو

۳ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِیْمِ ابار

مردود سے

عَنِّیْ اَذَاهُ	ابار
اس کی تکلیف	
جب بیت الخلاء سے باہر نکلو	
غُفْرَانَكَ	ابار
بخشش چاہتا ہوں میں تیری	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ	
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے دور کردی	
عَنِّیَ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ	ابار
مجھ سے تکلیف اور تندرستی عطا کی مجھے	
جب استنجا کرنے لگو	
بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهٖ	
اللہ بزرگی والے کے نام سے اور اسی کی تعریف	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ	
کے ساتھ سب تعریفیں اسی کے لئے ہیں دین اسلام کے مطابق	
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ	
اے اللہ! شامل کردے مجھے توبہ کرنے والوں میں	
وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ	
اور شامل کردے مجھے ان پاک صاف رہنے والے لوگوں میں	

marfat.com

جب کھانا سامنے رکھا جائے تو پڑھو

۱ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْمَا

اے اللہ! جو کچھ تو نے ہمیں رزق دیا ہے اس میں

رَزَقْتَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

برکت دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

بِسْمِ اللّٰہِ ابار

اللہ کے نام کے ساتھ (یعنی اللہ کے نام سے کھانا شروع کرتا ہوں)

۲ جب کوئی شخص کھانا کھانے کے وقت بِسْمِ

اللہ پڑھنا بھول جائے، تو جب کھانے سے فارغ

ہو جائے، قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ (سورۃ

اخلاص) پڑھے ؛

marfat.com

جب بیوی سے صحبت کرنے لگو

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا

اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ! دور رکھنا ہم سے

الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ

شیطان کو اور دور رکھنا شیطان کو اس سے

مَا رَزَقْتَنَا ایار

جو تو ہمیں عطا کرے

جب انزال ہو

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطٰنِ

اے اللہ! نہ بنانا شیطان کا

فِيْ مَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا ایار

اس میں جو تو مجھے عطا کرے کوئی حصہ

جب غصہ آئے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

الرَّجِيْمِ ایار

مردود سے

فَاَشْبَعْتَنِیْ وَسَقَانِیْ فَاَرْوَانِیْ ابار

پیٹ بھر کر کھانا کھلایا اور سیر ہو کر پانی پلایا

جب کھانا کھا چکو

اگر کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ بھول جاؤ،

تو کھانا کھا چکنے کے بعد یہ کہو

بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ ابار

اللہ کے نام کے ساتھ شروع میں اور آخر میں

جب کھانا کھا چکو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ هُوَ

سب تعریفیں اس اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں

اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَاَنْعَمَ عَلَیْنَا

پیٹ بھر کر کھلایا اور ہمیں سیراب کیا اور انعام کیا ہم پر

وَاَفْضَلَ ابار

اور زیادہ دیا اس نے

marfat.com

جب کھانا کھانے لگو

۱ بِسْمِ اللّٰہِ — ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ

۲ بِسْمِ اللّٰہِ وَ عَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ — ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی برکات پر

جب جذامی یا آفت زدہ کے ساتھ کھانا کھانے لگو

۳ بِسْمِ اللّٰہِ ثِقَۃً بِاللّٰہِ وَ تَوَکُّلًا عَلَیْہِ — ۱ بار

اللہ کے نام کے ساتھ اعتماد کرتے ہوئے اللہ پر اور بھروسہ رکھتے ہوئے اسی پر

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا	
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا	
وَ سَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ	ابار
اور ہمیں پلایا اور بنایا ہمیں مسلمانوں میں	
۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ	
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے کھلایا اور	
وَسَقٰی وَ سَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ	
پلایا اور اسے آسانی کے ساتھ حلق سے اترنے والا بنایا اور	
مَخْرَجًا	ابار
اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنایا	
۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ	
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے کھلایا مجھے	
هٰذَا الطَّعَامَ وَ رَزَقَنِیْهِ	
یہ کھانا اور دیا اس نے مجھے یہ	
مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا	
اس میں میری کسی تدبیر اور قوت کا کوئی	
قُوَّةٍ	ابار
تعلق نہیں ہے	
۴ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَ	
اے اللہ برکت عطا فرما ہمیں اس میں اور	

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (الخ) جب کھانے سے فارغ ہو جائے تو کہے: الحمد للہ الذی اطعم وسقی الخ...

marfat.com

کھانا کھا چکنے کے بعد پڑھو

۱ اَللّٰھُمَّ اَطْعَمْتَ وَسَقَیْتَ

اے اللہ تو نے کھانا کھلایا اور تو نے پانی پلایا

وَاَغْنَیْتَ وَاَقْنَیْتَ وَھَدَیْتَ

اور تو نے غنی بنایا اور تو نے قناعت دی اور تو نے ہدایت

وَاَحْیَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی

دی اور تو نے زندگی بخشی پس تیرے لئے ہی ہے شکر اس پر

مَا اَعْطَیْتَ ۱ بار

کہ جو کچھ تو نے عطا کیا

۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَنَّ

شکر اللہ تعالیٰ کا کہ جس نے ہم پر

عَلَیْنَا وَھَدَانَا وَالَّذِیْ

احسان کیا اور ہمیں ہدایت دی اور (شکر ہے اس کا کہ) جس نے

اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَکُلَّ

ہمیں سیر ہو کر کھلایا پلایا اور ہر قسم کا

الْاِحْسَانِ اٰتَانَا ۱ بار

احسان فرمایا

۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ

ہر طرح کی حمد و شکر اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے مجھے

۱ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے کہا کہ یا رسول اللہ ﷺ کون سا مسلمان بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری و مسلم) ۲ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کھانا کھا کر یہ دعا پڑھے اور جو شخص وضو کر کے یہ دعا پڑھے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی)

۳ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص کھانا کھا کر یہ دعا پڑھے اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (ابوداؤد، ترمذی)

maarfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَّ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے یہ نہ تو آخری ہو اور نہ

لَا مُكَافَاءٍ وَّلَا مَكْفُوْرٍ وَّلَا

ہم پلہ ہو اور نہ اس کی ناشکر گذاری کی جائے اور نہ

مُسْتَغْنًى عَنْهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اس سے بے نیازی برتی جائے سب تعریفیں اللہ ہی کے

الَّذِيْٓ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ

لئے ہیں جس نے کھلایا کھانا اور

وَسَقٰى مِنَ الشَّرَابِ وَكَسٰى

پلایا مشروب اور لباس

مِنَ الْعُرْيِ وَهَدٰى مِنَ

پہنایا برہنگی میں اور ہدایت دی

الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰى

گمراہی میں اور بینائی عطا کی اندھے پن میں

وَفَضَّلَ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

اور فضیلت بخشی اپنی مخلوق میں بہت سے لوگوں پر

تَفْضِيْلًا ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

کھلی فضیلت تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام

الْعٰلَمِيْنَ ۱ بار

جہانوں کا پروردگار ہے

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ سے آگے
صلی اللہ علیہ وسلم نے اور
جب (کھانا کھانے کے بعد)
اپنے ہاتھ دھوئے تو کہے
الحمد للہ الذی
یطعم ولا یطعم
من علینا ... الخ
ابوہریرہؓ / نسائیؒ
حاکمؒ / ابن حبانؒ
حصن حصین صفحہ ۲۵۹
ترتیب شریف
صفحہ ۴۸۶/۴۸۹

marfat.com

جب کھانا کھا چکو

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو

طَيِّبًا مُّبٰرَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّ

پاکیزہ ہو بابرکت ہو نہ تو اس پر کفایت کی جائے اور

لَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ

نہ یہ آخری ہو اور نہ اس سے بے نیازی برتی جائے۔ اے

رَبَّنَا ابار

ہمارے پروردگار (اس دعا کو قبول فرما)

۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانَا وَ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ضرورت کے مطابق کھانا کھلایا اور

اَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مَكْفُوْرٍ ابار

بھی سیراب کیا نہ تو اس پر کفایت کی جائے اور نہ اس پر ناشکر گزاری ہو

۳ لَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا غَيْرَ

تیرے ہی لئے ہے تعریف اے ہمارے پروردگار! نہ تو اس پر

مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى

کفایت ہو اور نہ یہ آخری ہو اور نہ اس سے بے نیازی برتی

عَنْهُ رَبَّنَا ابار

جائے اے ہمارے پروردگار (اس دعا کو قبول فرما)

marfat.com

جب مسلمان بھائی کو ہنستا دیکھو

لہ اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ ابار

اللہ تمہیں ہنستا ہوا ہی رکھے

جب آئینہ دیکھو

کہ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ

اے اللہ! تو نے خوبصورت بنایا میری شکل کو

فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ابار

پس خوبصورت بنادے میرے اخلاق کو

کہ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ

اے اللہ! جیسا کہ تو نے اچھا بنایا میری صورت کو

فَاَحْسِنْ خُلُقِیْ وَحَرِّمْ وَجْهِیْ

اچھا بنادے میری سیرت کو اور حرام کردے میرے چہرے کو

عَلَى النَّارِ ابار

آگ پر

کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَوّٰی

تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے موزوں اور برابر بنایا

خَلْقِیْ وَاَحْسَنَ صُوْرَتِیْ وَزَانَ

میری تخلیق کو اور خوبصورت بنایا اس نے میری صورت کو اور زینت دی

marfat.com

اَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ	ابار
کھلا ہمیں اس سے بہتر کھانا	

دودھ پی چکنے کے بعد

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ	
اے اللہ برکت عطا فرما ہمیں اس میں اور	
زِدْنَا مِنْهُ	ابار
زیادتی عطا فرما ہمیں اس کی	
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	ابار
سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے (دعا یا لعقب)	

کھانا کھا چکنے کے بعد ہاتھ دھوتے وقت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُطْعِمُ	
تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جو کھلاتا ہے	
وَلَا يُطْعَمُ مَنَّ عَلَيْنَا	
اور نہیں کھلایا جاتا اس نے احسان کیا ہم پر	
فَهَدٰانَا وَ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا	
پس ہمیں ہدایت دی اور اس نے ہمیں کھلایا اور اس نے ہمیں پلایا	
وَ كُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا	
اور ہر امتحان میں اس نے ہمیں اچھے اور کامیاب طریقے سے گذارا	

وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

اور ساتھ ان اعمال کی توفیق کے جو تجھے محبوب اور پسند ہیں

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ۱ بار

رب میرا اور رب تیرا (اے چاند) اللہ ہی ہے

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ

اے اللہ دکھلا ہم کو یہ چاند ساتھ امن کے

وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ

اور ایمان کے اور سلامتی کے اور اسلام کے

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ۱ بار

اے چاند! رب میرا اور تیرا اللہ ہے

هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ ۳ بار

بھلائی اور ہدایت کا چاند

اٰمَنْتُ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ ۳ بار

میں ایمان لایا اس ذات پر جس نے تجھے پیدا کیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَآءَ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو ایک مہینے کو

بِالشَّهْرِ وَذَهَبَ بِالشَّهْرِ ۱ بار

لایا اور ایک مہینے کو لے گیا

هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ اَللّٰهُمَّ

خیر و ہدایت کا چاند ہو اے اللہ!

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اَشْبَعْتَ وَ اَرْوَيْتَ

اے اللہ تو نے پیٹ بھر کھلایا اور تو نے سیراب

فَهَنِّئْنَا وَ رَزَقْتَنَا فَاَكْثَرْتَ

کیا تو ہی ہمارے لئے اسکو خوشگوار بنا! اور تو نے ہمیں رزق عطا

وَ اَطَبْتَ فَزِدْنَا ابار

کیا۔ تو نے بہت زیادہ عطا کیا اور تو نے اچھا رزق عطا کیا پس ہمیں زیادہ عطا فرما

میزبان اور کھانا کھلانیوالے کے لئے دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا

اے اللہ! برکت عطا فرما ان کو اس رزق میں جو

رَزَقْتَهُمْ فَاغْفِرْ لَهُمْ وَ

عطا کیا ہے تو نے ان کو پس بخشش دیجیو ان کو اور

ارْحَمْهُمْ ابار

رحم فرمایئو ان پر

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ

اے اللہ! کھلا اسے جس نے

اَطْعَمَنِيْ وَ اسْقِ مَنْ

مجھے کھلایا اور پلا اسے جس نے

سَقَانِيْ ابار

مجھے پلایا

شَهْرَنَا هٰذَا بِالسَّلَامَةِ وَ

اس مہینے کو سلامتی اور

الْاِسْلَامِ وَالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ

اسلام اور امن اور ایمان

وَالْمُعَافَاةِ وَالرِّزْقِ الْحَسَنِ ایضاً

اور عافیت اور اچھے رزق کے ساتھ

لہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ هٰذَا

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی اس تاریک ہو جانے

الْغَاسِقِ ایضاً

والے چاند سے

جب (بھی) آسمان کی طرف سر اٹھاؤ تو کہو

لہ یَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ

اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو

قَلْبِیْ عَلٰی طَاعَتِكَ ایضاً

اپنی اطاعت پر ثابت رکھ

جب لیلۃ القدر دیکھو

لہ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ

اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا ہے پسند کرتا ہے تو

marfat.com

مِنِّیْ مَا شَانَ مِنْ غَیْرِیْ ۱ بار

اس نے میری ان چیزوں کو کہ عیب دار بنایا ہے اس نے دوسروں کی ان ہی چیزوں کو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَوّٰی

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے موزون بنایا

خَلْقِیْ فَعَدَّلَہٗ وَصَوَّرَ صُوْرَۃَ

میری تخلیق کو اور برابر بنایا اس کو اور تصویر بنائی اس نے میرے

وَجْہِیْ فَاَحْسَنَہَا وَجَعَلَنِیْ مِنَ

چہرے کی اور نہایت خوبصورت بنایا اس کو اور بنایا اس نے مجھے

الْمُسْلِمِیْنَ ۱ بار

مسلمانوں میں

جب نیا چاند دیکھو

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

جب پہلی رات کا چاند دیکھو

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ

اے اللہ! نکالنا اس چاند کو ہم پر ساتھ برکت

وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ

اور ایمان کے اور ساتھ سلامتی اور اسلام کے

marfat.com

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے	
عَلٰى كُلِّ حَالٍ	۱ بار
ہر حال میں	
جب کسی کے چھینکنے کی آواز سنو	
۲ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ	۱ بار
رحم فرمائے تجھ پر اللہ	
اگر چھینکنے والا اہل کتاب (یہودی یا نصرانی) ہو تو کہو	
۳ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ	
ہدایت دے تمہیں اللہ اور درست فرما دیوے	
بَالَكُمْ	۱ بار
تمہاری حالت کو	
چھینک سننے والے کی دعا یرحمک اللہ سن کر کہو	
۴ يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ	
ہدایت دے تمہیں اللہ اور درست کر دیوے	
بَالَكُمْ	۱ بار
تمہارے حال (دل) کو	

marfat.com

اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ مِنۡ خَیۡرِ هٰذَا	
میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اِس	
الشَّهۡرِ وَخَیۡرِ الۡقَدَرِ وَاَعُوۡذُ	
مہینے کی اور بھلائی تقدیر کی اور پناہ لیتا ہوں میں	
بِكَ مِنۡ شَرِّهٖ ۲ بار	
تیری اس کے شر سے	
اَللّٰهُمَّ ارۡزُقۡنَا خَیۡرَهٗ وَ	
اے اللہ عطا کر ہمیں اس کی بھلائی اور	
نَصۡرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَفَتۡحَهٗ	
اس کی نصرت اور اس کی برکت اور اس کی فتح	
وَنُوۡرَهٗ وَنَعُوۡذُبِكَ مِنۡ	
اور اس کی روشنی اور پناہ لیتے ہیں ہم تیری اس کے شر	
شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا بَعۡدَهٗ ۱ بار	
سے اور اس کے شر سے جو اس کے بعد ہے	
اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ شَهۡرَنَا	
اے اللہ کر دے ہمارے گزشتہ	
الۡمَاضِیَ خَیۡرَ شَهۡرٍ وَّخَیۡرَ	
مہینے کو بہتر مہینہ اور بہتر	
عَافِیَةٍ وَّاَدۡخِلۡ عَلَیۡنَا	
عافیت والا اور داخل کر ہم پر	

marfat.com

لَكَ وَبِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضٰى
اور اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس تعداد کے
نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ
برابر جو تجھے پسند ہے اور جو وزن میں تیرے عرش کے برابر ہے اور جو
كَلِمَاتِكَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
تیرے کلمات کی سیاہی کے برابر ہے بخشش مانگتا ہوں میں اس اللہ
الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ وہی جو زندہ جاوید
الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۱بار
قائم رکھنے والا ہے اور رجوع کرتا ہوں میں اسی کی طرف اے زندہ جاوید
ذَكَرَ اللّٰهُ بِخَيْرٍ مَّنْ ذَكَرَنِيْ ۱بار
(اے قائم رکھنے والے ہر چیز کے) یاد کیا اسے اللہ نے بھلائی سے جس نے مجھے یاد کیا

جب کوئی خوشخبری سنو، تو کہو

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۱بار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے
اَللّٰهُ أَكْبَرُ ۱بار
اللہ بہت بڑا ہے
۲ سجدۂ شکر

marfat.com

اَلْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ	ابار
معاف کرنے کو پس معاف کردے مجھے	

جب چھینک مارو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ	ابار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر حال میں	
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا	
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو پاکیزہ	
مُبَارَکًا فِیْہِ مُبَارَکًا عَلَیْہِ کَمَا	
ہو جس کے اندر اور جس کے اوپر برکت کی گئی ہو اس طرح کی جیسا	
یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی	ابار
کہ پسند ہے ہمارے پروردگار کی اور رضا ہے اس کی	
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	ابار
تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے	

جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھو

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ — ۱ بار

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس کے فضل و کرم سے

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

سر انجام پاتے ہیں نیک اعمال

۲ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — ۳ بار

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے

جب کوئی نعمت ملے

۳ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ — ۱ بار

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام

الْعٰلَمِیْنَ

جہانوں کا پروردگار ہے

جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھو

۴ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ — ۱ بار

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر حال میں

marfat.com

۱ یَغْفِرُ اللّٰہُ لِیْ وَلَکُمْ	ایک بار
بخش دے اللہ مجھے اور آپ کو	
۲ یَغْفِرُ لَنَا وَلَکُمْ	ایک بار
بخش دے وہ ہمیں اور تمہیں	
۳ یَرْحَمُنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ وَ	
رحم کرے اللہ ہم پر اور تم پر اور	
یَغْفِرُ لَنَا وَلَکُمْ	ایک بار
بخش دے وہ ہمیں اور تمہیں	

جب کان جھنجھنانے لگے

۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ	
اے اللہ! رحمت نازل فرما اور سلامتی نازل فرما اور	
بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا	
برکت نازل فرما ہمارے آقا اور مولیٰ اور ہمارے	
وَحَبِیْبِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ	
پیارے نبی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو نبی امی ہیں	
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ	
اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر اور آپ کی	
عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ	
اولاد پر ان چیزوں کی تعداد کے برابر جو مجھے معلوم ہیں	

marfat.com

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي

اے اللہ مالک بادشاہی کے دیتا ہے تو

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

بادشاہی جس کو چاہتا ہے اور چھین لیتا ہے

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ

بادشاہی جس سے چاہتا ہے اور عزت و غلبہ بخشتا ہے

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط

جس کو چاہتا ہے اور ذلت و کمزوری دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى

تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے بلاشبہ تو ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ رَحْمٰنَ

پر قدرت رکھتا ہے بیحد مہربانی کرنے والے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تُعْطِيْهِمَا

دنیا کے اور آخرت کے عطا کرتا ہے تو یہ دونوں

مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ

جسے چاہتا ہے اور روک لیتا ہے ان دونوں سے جس کو

تَشَآءُ ارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ

چاہتا ہے رحم فرما میرے اوپر ایسا رحم کہ بے نیاز کر دیوے تو

بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ابار

مجھے اس سے سوا دوسروں کے رحم سے

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی شخص قرض میں مبتلا ہو جائے تو یہ دعا کرے۔

اللھم مالک الملک ... الخ

انس / طبرانی رح

فی الاوسط

حصن حصین صفحہ ۳۵۵/۳۵۶

ترتیب شریف صفحہ ۵۰۲/۵۰۳

marfat.com

جب اپنی ذات و مال یا کسی کی ذات و مال میں
کوئی پسندیدہ بات دیکھو، تو برکت کی دعا کرو
(مثلاً یوں کہو)

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ ابار

اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے

جب اپنے مال میں زیادتی چاہو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى

تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور مومن

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلٰى

مرد اور مومن عورتوں پر اور مسلمان

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ابار

مرد اور مسلمان عورتوں پر

marfat.com

۱ بار	اَوْفَاكَ اللّٰهُ
	اللہ تعالیٰ تجھے پورا پورا (اجر) عطا فرمائے
	جب وسوسہ میں مبتلا ہو
	۲ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
	پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی شیطان سے
۱ بار	الرَّجِيْمِ
	مردود سے
۱ بار	۳ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
	ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر
	۴ اَللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○
	اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے
	لَمْ يَلِدْ ○ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَ
	نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور
	لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○
	نہیں ہے اس کا ہمسر کوئی بھی
	بائیں جانب تین بار تھتکار
	۵ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
	پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان

marfat.com

۱ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی شخص قرض میں مبتلا ہو جائے تو یہ دعا کرے: اللھم اکفنی بحلالک عن حرامک ... الخ
علی / ترمذی / حاکم / حصن حصین صفحہ ۳۵۵
ترتیب شریف صفحہ ۵۰۱

جب قرض میں مبتلا ہو

۱ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ

اے اللہ! کفایت کر دے تو میری حلال روزی سے

عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ

حرام روزی کے بدلے اور بے نیاز کر دے تو مجھے اپنے فضل سے

عَمَّنْ سِوَاکَ ۱ بار

اپنے سوا دوسروں سے

۲ اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ

اے اللہ! دور کرنے والے فکر و پریشانی کے کھولنے والے

الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ

غم کے سننے والے بے قراروں کی پکار کو

رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَھَا اَنْتَ

بے حد مہربانی کرنے والے دنیا کے اور نہایت رحم کرنے والے اس کے

تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ

تو ہی رحم کرتا ہے مجھ پر رحمت فرما مجھ پر ایسی رحمت کہ بے نیاز

تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ

کر دے تو اس سے مجھے اپنے سوا دوسروں کی رحمت

سِوَاکَ ۱ بار

سے

۲ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کوئی شخص قرض میں مبتلا ہو جائے تو یہ دعا کرے: اللھم فارج الھم ... الخ

ابوبکر صدیق رض
حاکم / ابن مردویہ
حصن حصین صفحہ ۳۵۵/۳۵۶
ترتیب شریف صفحہ ۵۰۱

marfat.com

جب کسی مجلس سے اٹھو

۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی تعریف ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

گواہی دیتا ہوں میں کہ کوئی معبود نہیں مگر تو

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے اور رجوع کرتا ہوں تیری طرف

۲ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ

عمل کیا ہے میں نے برا اور ظلم کیا ہے میں نے اپنی جان پر

فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

بخش دیجئے مجھے بے شک کوئی نہیں بخش سکتا

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ۱ بار

گناہوں کو سوائے تیرے

۳ جس مجلس میں بیٹھ اللہ کا ذکر کر اور —

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج!

marfat.com

وضو کرو، پھر یہ دعا پڑھو

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَنْتَ

یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! تو ہی

اللّٰہُ بَلٰی وَاللّٰہِ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ

اللہ ہے ہاں اللہ کی قسم تو ہی اللہ ہے نہیں

اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

کوئی معبود سوا تیرے اللہ! اللہ! اللہ!

وَاللّٰہِ اِنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ کی قسم بے شک نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَارْزُقْنِیْ

اتار دے مجھ سے قرض اور رزق دے مجھے

بَعْدَ الدَّیْنِ ۱ بار

قرض ادا ہونے کے بعد

جب اپنا قرض کسی سے وصول پاؤ تو کہو

اَوْفَیْتَنِیْ اَوْفَی اللّٰہُ بِکَ ۱ بار

تو نے میرا حق پورا کیا اللہ تیرا حق پورا کرے

وَفَّی اللّٰہُ بِکَ ۱ بار

اللہ تعالیٰ تیرے ساتھ عہد پورا کرے (پورا پورا ثواب دے)

ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ

ہم پر ظلم کیا اور مدد فرما ہماری اس کے مقابلے میں جس نے

عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا

دشمنی رکھی ہم سے اور نہ مبتلا کر ہمیں دین کی

فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا

آزمائش میں اور نہ بنا دے دنیا ہی کو

اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا

ہمارا مقصود اعظم اور نہ ہمارے علم کی کل مقدار

(وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا) وَلَا تُسَلِّطْ

(اور نہ ہماری چاہت کی انتہا) اور نہ مسلط کرنا

عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ابار

ہم پر ایسے شخص کو جو ہم پر رحم نہ کرے

جب بازار میں جاؤ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ وہ واحد ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اور اسی کے لئے تعریفیں ہیں وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "اور جو شخص بازار جائے اور کہے لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحی و یمیت

وہ اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے دس لاکھ گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کے لئے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے۔

اَلرَّجِيْمِ ابار
مردود سے
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود
اَلرَّجِيْمِ وَمِنْ فِتْنَتِهٖ ابار
سے اور اس کے فتنے سے
جب اعمال (وضو، نماز، ذکر وغیرہ) میں وسوسہ ہو
۱ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی شیطان
اَلرَّجِيْمِ
مردود سے
پڑھ کر بائیں جانب تھتکار دو ۳ بار
جب کسی مجلس میں پہنچو یا وہاں سے رخصت ہو
۲ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت
وَبَرَكَاتُهٗ ابار
اور اس کی برکتیں

marfat.com

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور اللہ پاک ہے اور نہیں طاقت اور نہیں

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ابار

قوت مگر اللہ کے ساتھ

جب بازار جانے کے لئے گھر سے نکلو

اور جب بازار میں پہنچو

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اللہ کے نام سے اے اللہ! میں

اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَ

مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس بازار کی اور

خَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

بھلائی اس کی جو کچھ اس میں ہے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا اَللّٰهُمَّ

اس کے شر سے اور اس کے شر سے جو کچھ اس میں ہے اے اللہ

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا

میں پناہ لیتا ہوں تیری کہ مبتلا ہو جاؤں میں اس میں

يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً ابار

جھوٹی قسم کھانے میں یا گھاٹے کا سودا کرنے میں

marfat.com

جب مجلس سے اٹھو

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ

اے اللہ ہمیں اپنی خشیت و خوف کا اتنا

خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ (بِهٖ)

حصہ دے کہ حائل ہو جائے تو اس کے ذریعے

بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ

ہمارے اور اپنی معصیت کے درمیان اور اپنی ایسی

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ

اطاعت گذاری عطا فرما کہ پہنچا دیوے تو اس کے ذریعے ہمیں اپنی

وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ

جنت میں اور ایسا یقین دے کہ آسان کر دیوے تو اس کے ذریعے

عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا

ہمارے لئے دنیا کی مصیبتوں کو اور بہرہ مند رکھ ہمیں ہمارے

بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا

کانوں اور آنکھوں اور ہماری قوتوں سے

مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

جب تک تو ہمیں زندہ رکھے اور بنا دے اس کو ہمارا وارث

مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ

اور انتقام لے ہمارا اس سے جس نے

جب کسی مصیبت زدہ کو دیکھو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ

ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے عافیت میں رکھا مجھے

مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ

اس مصیبت سے جس میں مبتلا کیا اس نے تجھے اور فضیلت دی مجھے

عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

اس نے اپنی بہت سی مخلوق پر

تَفْضِیْلًا

کھلی فضیلت

جب کوئی چیز کھو جائے یا لونڈی غلام

اور جانور بھاگ جائے

اَللّٰهُمَّ رَآدَّ الضَّالَّةِ وَ

اے اللہ! لوٹانے والے گمشدہ چیز کے اور

هَادِیَ الضَّلَالَةِ اَنْتَ تَهْدِیْ

ہدایت دینے والے گمراہی میں تو ہی ہدایت دیتا ہے

مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ

گمراہی سے واپس لادے مجھے میری گمشدہ چیز

marfat.com

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

اور وہ ایسا زندہ ہے کہ کبھی نہیں مرے گا اسی کے ہاتھ میں ہے

الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

بھلائی اور وہ ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ

رکھتا ہے

بار

بازار میں داخل ہوتے وقت کہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ وہ واحد ہے

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اور اسی کے لئے تعریفیں ہیں وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اس کے ہاتھ بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

قادر ہے کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں

marfat.com

وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ

اور نہیں ہے کوئی شگون سوائے تیرے شگون کے اور کوئی معبود نہیں ہے

غَيْرُكَ ۱ بار

سوائے تیرے

اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ

اے اللہ! کوئی نہیں عنایت کرنے والا اچھائیوں کا

اِلَّآ اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّاٰتِ

مگر تو ہی اور کوئی نہیں دفع کرنے والا برائیوں کا

اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

مگر تو ہی اور کوئی تدبیر اور کوئی قوت کارگر نہیں

اِلَّا بِكَ ۱ بار

مگر تیری مدد سے

جب کسی چیز سے شگون لو، تو کہو

اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّآ

اے اللہ! تو ہی بھلائی کو لانے والا ہے

اَنْتَ وَلَا يَرْفَعُ السَّيِّاٰتِ اِلَّآ اَنْتَ

اور تو ہی برائی کو دور کرنے والا ہے اور

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۱ بار

نہیں طاقت اور نہیں قوت مگر اللہ کے ساتھ

جب بازار سے لوٹو

تلاوۃ قرآن کریم دس آیات

جب نیا پھل دیکھو

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ

اے اللہ برکت عطا فرما ہمیں ہمارے

ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا

پھلوں میں اور برکت عطا فرما ہمیں ہمارے شہر میں

وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَبَارِكْ

اور برکت عطا فرما ہمیں ہمارے پیمانۂ طاعت میں اور برکت عطا

لَنَا فِيْ مُدِّنَا ۱ بار

فرما ہمیں ہمارے پیمانۂ مدد میں

اَللّٰھُمَّ كَمَا اَرَيْتَنَا اَوَّلَهٗ

اے اللہ! جس طرح دکھایا تو نے ہم کو پہلا حصہ اس پھل کا

فَاَرِنَا اٰخِرَهٗ ۱ بار

پس دکھا ہم کو آخری حصہ اس پھل کا

جب جلے ہوئے کو جھاڑو

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ

دور فرما دے تکلیف کو اے لوگوں کے رب!

اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیَ

شفا عطا فرما تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے کوئی شفا عطا کرنے

اِلَّا اَنْتَ ابار

والا نہیں سوائے تیرے

جب آگ لگتی دیکھو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ بار بار

اللہ بہت بڑا ہے

جب کسی کا پیشاب بند ہو جائے یا پتھری پڑ جائے

رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ

ہمارا پروردگار اللہ ہے وہ جو آسمان میں ہے بہت ہی

تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی

پاک ہے (اے اللہ) تیرا نام تیرا حکم آسمان اور

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ

زمین میں جاری ہے جس طرح تیری رحمت

بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ
اپنی قدرت اور اپنی طاقت سے وہ تو تیرا ہی
عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ اباد
عطیہ اور تیرا ہی فضل تھا
یا وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھو اور
التحیات پڑھ کر کہو
بِسْمِ اللّٰهِ يَا هَادِيَ الضَّالِّ
اللہ کے نام سے اے ہدایت دینے والے گمراہ کو
وَرَادَّ الضَّالَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ
اور لوٹانے والے گمشدہ چیز کے واپس فرما دے میری طرف
ضَالَّتِيْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا
میری گمشدہ چیز اپنی طاقت اور اپنے غلبے سے کیونکہ وہ تو
مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ اباد
تیرا ہی عطیہ اور تیرا ہی فضل تھا
جب کسی چیز سے بدشگونی لو، تو بطور کفارہ کہو
اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ
اے اللہ! کوئی بھلائی نہیں ہے سوائے تیری بھلائی کے

marfat.com

صَلٰوۃُ الْاِسْتِسْقَاء

۱۔ امام بارش کی دُعا مانگنے کے لئے ایک دن مقرر کرے، پھر اُس دن

۲۔ سورج نکلنے پر لوگوں کے ساتھ (جنگل کی طرف) نکلے

۳۔ منبر پر بیٹھ کر تکبیر کہے اور اللہ سبحانہٗ کی تعریف بیان کرے

اگر کسی کو نظر لگ جائے تو اس طرح جھاڑو

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ

اللہ کے نام سے اے اللہ! دور فرما دے

حَرَّهَا وَ بَرْدَهَا وَوَصَبَهَا پھر اس سے

اس کی گرمی اور اس کی سردی کو اور اس کی تکلیف کو

کہو قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ابار

"کھڑے ہو جاؤ اللہ کے حکم سے"

جب کسی جانور کو نظر لگ جائے

۷ دائیں نتھنے میں چار دفعہ اور بائیں میں

تین دفعہ پھونکو، اور کہو

لَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ

کوئی اندیشہ نہیں دور کر دے تکلیف اے رب

النَّاسِ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ

انسانوں کے پروردگار شفا عطا فرما تو ہی شفا دینے والا ہے کوئی دور کرنے

الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ

والا نہیں ہے دکھ کا سوائے تیرے

marfat.com

۶ - پھر لوگوں کی طرف اپنی پیٹھ پھیر دے اور اپنی چادر الٹ لے اور ہاتھ برابر اٹھائے رکھے

۷ - پھر لوگوں کی طرف منہ کر کے اور منبر سے اتر کر

۸ - نماز پڑھے۔

نفل	۲ رکعتیں
۱ اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ سب سے بڑا ہے	
۲ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

۱ ابن عباس رضی اللہ عنہ / بخاری رح / مسلم رح
مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۸۸
ترتیب شریف صفحہ ۵۱۸

۲ ثوبان رضی اللہ عنہ / مسلم رح
مشکوٰۃ شریف جلد اول
صفحہ ۱۹۰ شمار ۸۹۰
ترتیب شریف صفحہ ۵۱۸

marfat.com

فِي السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي

آسمان میں ہو تی ہے جاری فرما دے اپنی رحمت زمین

الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ

میں بھی اور بخش دے ہمیں ہمارے گناہ اور

خَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ

ہماری خطائیں تو رب ہے پاک انسانوں کا

فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ وَ

تو نازل فرما شفا اپنی طرف سے خاص شفا اور

رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا

رحمت اپنے خزانۂ رحمت سے اس درد پر

الْوَجَعِ فَيَبْرَاُ بِاِذْنِ

تاکہ وہ اچھا ہو جائے ابا ر

marfat.com

۱ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ سب سے بڑا ہے	
۲ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

جب قحط سالی ہو، تو دو زانو بیٹھ کر کہو

۵ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ	بار بار
اے ہمارے پروردگار! اے ہمارے پروردگار!	

marfat.com

۴ - پھر کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سب تعریف اللہ کو جو پالنے والا ہے سارے جہانوں کا

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ

رحم کرنے والا نہایت مہربان مالک ہے بدلے کے

الدِّيْنِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا

دن کا کوئی سچا معبود نہیں سوائے اللہ کے جو چاہتا ہے

يُرِيْدُ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

سو کرتا ہے اے اللہ تو ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اَنْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ

تو بے پرواہ ہے اور ہم سب محتاج ہیں ہم پر بارش کو

عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا

نازل کر اور جس قدر پانی اتارے اس سے ہم کو

قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ○ ابار

قوت دے اور فائدہ دے ایک مدت تک

۵ - پھر دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ بغل کی

سفیدی ظاہر ہو جائے

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ سے آگے) عمدہ ہے۔ اور مدینے والے ملک یوم الدین پڑھتے ہیں۔ یہ حدیث ان کی دلیل ہے ابوداؤد شریف جلد اول صفحہ ۲۷۴، ۲۷۵ شمار ۱۰۲۰ ترتیب شریف صفحہ ۵۱۷ - ۵۱۸

marfat.com

بارش کیلئے ہاتھ اُٹھا کر کہو

اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا ۳ بار

اے اللہ پانی برسا دے

marfat.com

صَلٰوۃُ الْاِسْتِسْقَاء

۱- [1] امام قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا مانگے

۲- اپنی چادر اُلٹے — پھر

۳- نفل ..... ۲ رکعتیں

مِنْهُ رُذَاذًا قِطْقِطًا سَجْلًا يَا

اس بادل سے اس حال میں کہ وہ مفید پھوار سے لگاتار برسنے

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ابار

والا ہو اے بزرگی اور بڑی عزت والے

(یا) یوں دعا کرو

اَللّٰهُمَّ ضَاحَتْ جِبَالُنَا وَ

اے اللہ! ہمارے پہاڑ بے آب وگیاہ ہو گئے اور

اغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَهَامَتْ دَوَابُّنَا

ہماری زمین گرد آلود ہو گئی اور جانور پیاسے تڑپنے لگے

مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ مِنْ اَمَاكِنِهَا وَ

اے بھلائیوں کو اس کے خزانہ سے دینے والے اور

مُنْزِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا

رحمت کو اس کی کانوں سے نازل فرمانے والے

وَمُجْرِيَ الْبَرَكَاتِ عَلٰى اَهْلِهَا

اور برکت والوں پر فریاد رس مینہ سے برکتیں

بِالْغَيْثِ الْمُغِيْثِ اَنْتَ الْمُسْتَغْفَرُ

برسانے والے تو ہی وہ ذات ہے جس سے بخشش مانگی

الْغَفَّارُ فَنَسْتَغْفِرُكَ لِلْحَامَّاتِ

جائے (اور) تو ہی بڑا بخشنے والا ہے ہم تجھ سے اپنے خاص

marfat.com

بارش کیلئے یوں دُعا کرو

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا ۳ بار

اے اللہ ہمیں پانی پلا دے

اِلَیْہِ	بار بار
ہوں میں اسی کی طرف	
جب بادل آتا دیکھو	
۱ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِکَ مِنْ	
اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری اس چیز کے	
شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِہٖ اَللّٰھُمَّ	
شر سے جو اسے دے کر بھیجا گیا ہے اے اللہ!	
صَیِّبًا نَافِعًا	۱ بار
خوب برسنے والا نفع دینے والا مینہ برسا	
اگر بادل کھل جائے اور بارش نہ برسے	
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	۱ بار
سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے	
جب بارش ہو	
۲ اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَافِعًا	۱ بار
اے اللہ خوشحال کرنے والی بارش برسا	
۳ اَللّٰھُمَّ سَیِّبًا نَافِعًا	۲ بار ۳ بار
اے اللہ! خوب برسنے اور نفع دینے والا مینہ برسا	

marfat.com

یا اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا

اے اللہ ! ہم پر ایسا مینہ برسا جو فریاد رسی کرنے والا ہے

مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ

ارزانی پیدا کرنے والا نفع دینے والا ہو نقصان دینے والا نہ ہو

عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ ابار

جلدی برسنے والا ہو دیر میں برسنے والا نہ ہو

یا اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ

اے اللہ ! پانی پلا اپنے بندوں کو اور

بَھَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ

اپنے جانوروں کو اور پھیلا دے رحمت اپنی

وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ ابار

اور جلا دے اپنے مردہ شہر کو

یا اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْ عَلٰی اَرْضِنَا

اے اللہ ہمارے زمین کو اس کی رونق اور ہمار

زِیْنَتَھَا وَ سُکْنٰھَا ابار

اور بھلائی اور چین سے نواز دے

یا اَللّٰھُمَّ جَلِّلْنَا سَحَابًا کَثِیْفًا

اے ہمارے اللہ ! ڈھانپ ہمیں ایسے بادل سے جو گھنا ہو

قَصِیْفًا دَلُوْقًا ضَحُوْکًا تُمْطِرُنَا

گرجنے والا نرمی سے برسنے والا ہو اور خوش کرنے والا ہو برسا ہمارے لئے

۱ اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا	
اے اللہ ہمارے آس پاس پانی برسا اور ہم پر نہ	
اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ	
برسا اے اللہ ٹیلوں پر اور پہاڑیوں پر	
وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ	
اور نالوں پر اور میدانوں پر اور درختوں کی جڑوں	
الشَّجَرِ	ابار
میں پانی برسا	
جب بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک سنو	
۲ اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ	
اے اللہ! نہ مار ڈالنا ہمیں اپنے غضب سے	
وَلَا تُھْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا	
اور نہ ہلاک کر دینا ہمیں اپنے عذاب سے اور عافی دے دیجئے	
قَبْلَ ذٰلِكَ	ابار
ہمیں اس سے پہلے ہی	
۳ سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ	
پاک ہے وہ ذات جس کی تسبیح کرتی ہے رعد (بادلوں	
بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ	ابار
کی گرج) ساتھ اس کی حمد کے اور تسبیح کرتے ہیں فرشتے اس کے خوف سے	

marfat.com

مِنْ ذُنُوْبِنَا وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ

گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور تمام گناہوں کی توبہ کرتے

عَوَآمِّ خَطَايَانَا اَللّٰهُمَّ فَاَرْسِلِ

ہیں اے اللہ ہم پر آسمان

السَّمَآءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا وَّاَوْصِلْ

سے برابر لگاتار موسلا دھار مینہ

بِالْغَيْثِ وَاكْفِنَا مِنْ تَحْتِ عَرْشِكَ

برسا اور اپنے عرش کے نیچے سے ایسا مینہ

حَيْثُ يَنْفَعُنَا وَيَعُوْدُ عَلَيْنَا غَيْثًا

برسا کہ نفع دے ہم کو اور ہم پر برسا مینہ جو

عَامًّا طَبَقًا غَيْثًا مُجَلِّلًا غَدَقًا

عام اور بکثرت ہو (اور تمام مخلوق کو) سیراب کرنے والا اور زمین سرسبز

خِصْبًا رَائِعًا مُمْرِعَ النَّبَاتِ ابار

و شاداب کرنے والا ہو بڑی بوند والا ہو اور ارزانی اور خوب گھاس پیدا کرنے والا ہو برسا کر ۴۴

جب بارش کی ضرورت ہو اور بارش نہ ہو

لہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

بخشش مانگتا ہوں میں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ

نہیں مگر وہی زندۂ جاوید ہر چیز کو قائم رکھنے والا اور رجوع کرتا

لہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (جب) بارش کی دعا مانگنی چاہی تو یہ استغفار کے علاوہ کچھ نہ کہا۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

marfat.com

اگر آندھی کے ساتھ اندھیرا بھی ہو

سورۃ الفلق	۱ بار
سورۃ النّاس	۱ بار

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ

اے اللہ! ہم مانگتے ہیں تجھ سے بھلائی

ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا

اس ہوا کی اور جو کچھ اس میں ہے اس کی

وَخَیْرِ مَآ اُمِرَتْ بِہٖ وَنَعُوْذُبِکَ

بھلائی اور بھلائی اس کی جس کا اس کو حکم دیا گیا ہے اور پناہ لیتے ہیں

مِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرِّیْحِ وَشَرِّ

ہم تیری اس ہوا کے شر سے جو اس میں ہے اور اس

مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَآ اُمِرَتْ بِہٖ ۱ بار

چیز کے شر سے جس کا حکم دیا گیا ہے اس کو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس

خَیْرِ مَآ اُمِرَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُبِکَ

چیز کی جس کا حکم دیا گیا ہے اس کو اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔ اور اگر آندھی کے ساتھ اندھیرا بھی ہو تو قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے۔" عتبہ بن عامرؓ / ابوداؤدؒ حصن حصین صفحہ ۳۳۹/۳۴۰

اور کہے ۔ اللھم انا نسئلک من خیر ھذہ الریح وخیر ما فیھا ... الخ ابی بن کعبؓ / ترمذیؒ / نسائیؒ حصن حصین صفحہ ۳۳۹/۳۴۰

ترتیب شریف صفحہ ۵۲۷/۵۲۸

انسؓ / ابو یعلیٰؒ حصن حصین صفحہ ۳۳۹، ۳۴۰ ترتیب شریف صفحہ ۵۲۸

marfat.com

جب زیادہ بارش ہو جائے اور نقصان کا ڈر ہو تو کہو

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا

اے اللہ ہمارے ارد گرد برسا اور ہم پر نہ برسا

اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْاٰجَامِ

اے اللہ! ٹیلے اور قلعے

وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ

پہاڑوں اور میدانوں اور درختوں کی جڑوں

الشَّجَرِ ۱ بار

میں پانی برسا

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا

اے اللہ! ہمارے آس پاس پانی برسا اور ہم پر نہ

اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالْجِبَالِ

برسا اے اللہ! ٹیلوں اور پہاڑوں

وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ

اور پہاڑیوں اور میدانوں اور درختوں کی جڑوں

الشَّجَرِ ۱ بار

میں پانی برسا

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جب زیادہ بارش ہو جائے اور نقصان کا ڈر ہو تو کہے: اللھم حوالینا ولا علینا ... الخ

انس بن مالک / بخاری و مسلم حصن حصین صفحہ ۳۳۸

ترتیب شریف صفحہ ۵۲۵

انس بن مالک / بخاری شریف

بخاری / جلد اول صفحہ ۱۴۴

ترتیب شریف صفحہ

marfat.com

صَلٰوۃُ الکسُوف و الخسُوف

(سورج گہن اور چاند گہن کے وقت کی دُعا)

جب سورج یا چاند گہن ہو

۱۔ آواز دو :۔ اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ

(یعنی نماز جماعت سے ہو گی)

جب آندھی آئے

(اس کی طرف دوزانو بیٹھ جاؤ اور کہو)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس کی

وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ

اور بھلائی اس کی جو اس میں ہے اور بھلائی اس کی جو اس کو دے کر بھیجا

بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

گیا ہے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس کے شر سے اور اس

وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ

کے شر سے جو اس میں ہے اور اس کے شر سے جو اس کو دے کر

بِهٖ

بھیجا گیا ہے

ابار

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِیَاحًا وَّلَا

اے اللہ! بنا دے اس کو خوشخبری کی ہوائیں اور نہ

تَجْعَلْهَا رِیْحًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا

بنا دینا اس کو عذاب کی ہوا اے اللہ! بنا دے اس کو

رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا

باعثِ رحمت اور نہ بنا دینا اس کو باعث عذاب

ابار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ
اے اللہ تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی سے
اَلسَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی
وَالْاِکْرَامِ ابار
اور عزت والے

۳۔ صدقہ دو

۴۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ بار بار کہو

۵۔ اللہ سے دُعا اور استغفار کرو

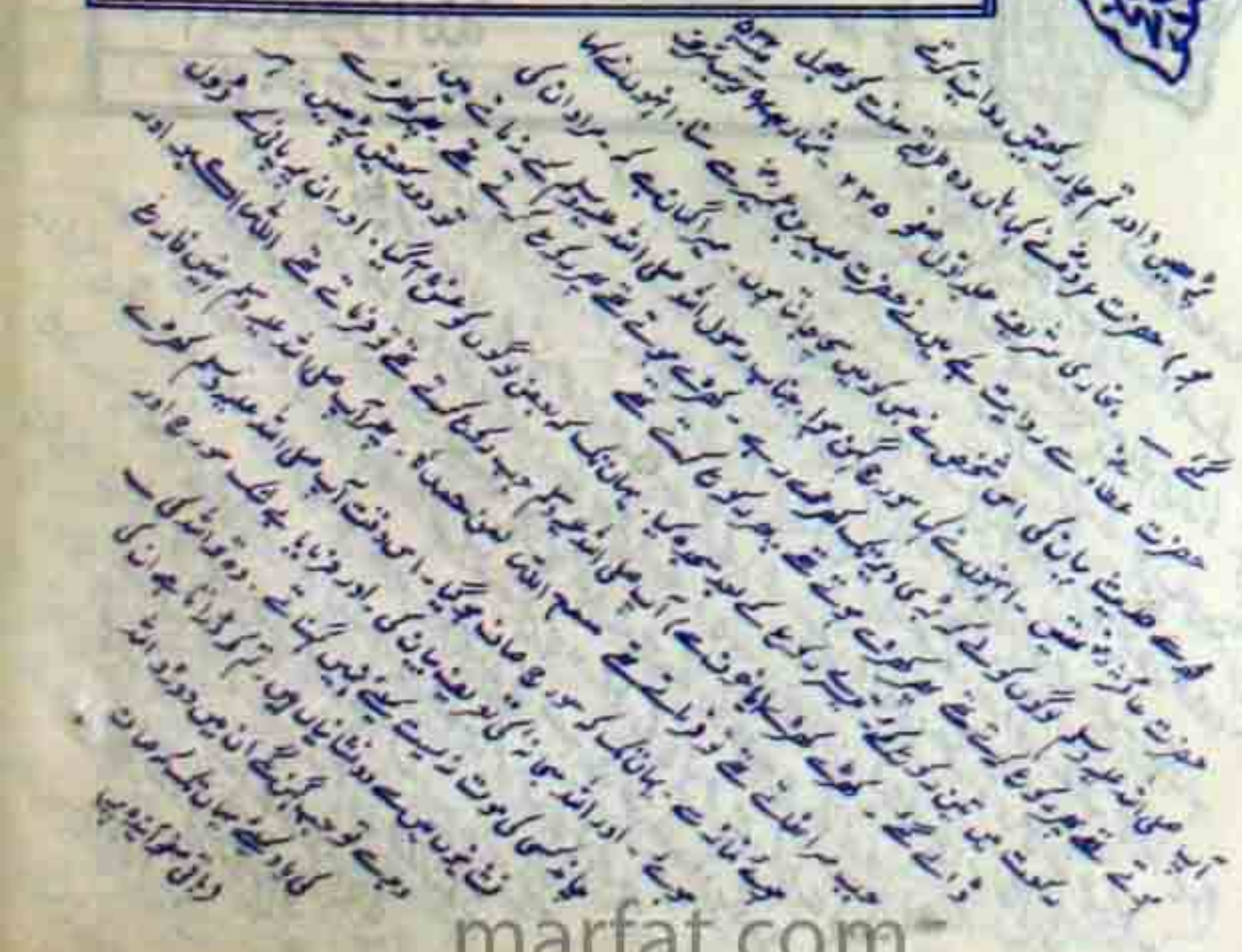

مِنْ شَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهٖ — ابار

اس کے شر سے جس کا حکم دیا گیا ہے اس کو

اَللّٰهُمَّ لَقْحًا لَّا عَقِيْمًا — ابار

اے اللہ! بارش لانے والی ہوا ہو بارش سے خالی نہ ہو

جب سخت گرمی ہو، تو کہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ حَرَّ

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا آج کے دن کس قدر سخت

هٰذَا الْيَوْمِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ

گرمی ہے اے اللہ مجھے دوزخ کی گرمی

حَرِّ جَهَنَّمَ — ابار

سے بچا

جب سخت سردی ہو، تو کہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا اَشَدَّ بَرْدَ

کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا آج کے دن کس قدر سخت

هٰذَا الْيَوْمِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ

سردی ہے اے اللہ مجھے دوزخ کی سردی

زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ — ابار

سے بچا

marfat.com

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ
ترجمہ: اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے پہنایا ہے
مَآ اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَ
مجھے ایسا لباس کہ ڈھانپتا ہوں میں اس سے اپنی برہنگی اور
اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ ابار
زینت حاصل کرتا ہوں میں اس سے اپنی زندگی میں

marfat.com

۲۔ نفل ۲ رکعت

دو رکوع اور چار سجدے یا چار رکوع اور چار سجدے یا چھ رکوع اور چار سجدے یا آٹھ رکوع اور چار سجدے یا دس رکوع اور چار سجدے

۱۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ بہت بڑا ہے	
۲۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	

لَهٗ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ

گیا ہے اور پناہ مانگتا ہوں میں اس کے شر سے اور اس

شَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ ابار

شر سے جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے

جب کپڑا پہن چکو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ

تعریف اس اللہ ہی کے لئے ہے جس نے پہنایا ہے مجھے

هٰذَا وَ رَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ

یہ لباس اور عطا کیا ہے اس نے مجھے یہ لباس بغیر میری

حَوْلٍ مِّنِّیْ وَ لَا قُوَّةٍ ابار

تدبیر اور بغیر میری قوت کے

جب کسی دوست کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھو

تُبْلِیْ وَ یُخْلِفُ اللّٰهُ ابار

تم اسے استعمال سے بوسیدہ کر دو گے تو اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عنایت فرمائیگا

اَبْلِ وَ اَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَ

پہننا پھاڑنا نصیب ہو پہننا پھاڑنا

اَخْلِقْ ثُمَّ اَبْلِ وَ اَخْلِقْ ابار

نصیب ہو پہننا پھاڑنا نصیب ہو

جب کوئی چیز پہنو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِهٖ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی اس کی اور

وَخَیْرِ مَا هُوَ لَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

بھلائی اس چیز کی جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس کے

شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا هُوَ لَهٗ ابار

شر سے اور اس چیز کے شر سے جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے

جب حمام میں داخل ہو، تو کہو

۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتا

الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ

ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں دوزخ

عَذَابِ النَّارِ ۱بار

کے عذاب سے

(یہ کلمات حدیث کے نہیں، بلکہ کلمات بالمعنی ہیں)

نہانے کے وقت جب اپنے کپڑے اتارو تو کہو

۲ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ

اللہ کے نام کے ساتھ نہیں ہے کوئی

اِلَّا ھُوَ ۱بار

معبود مگر وہ

جب کسی کو رخصت کرو تو مصافحہ کرو اور کہو

۳ اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَکَ وَ

سپرد کرتا ہوں میں اللہ کے تیرے دین اور

جب نیا کپڑا پہنو

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ

اے اللہ! تیرے ہی لئے ہے تعریف تو نے

كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَ

پہنایا ہے مجھے یہ لباس مانگتا ہوں میں تجھ سے اس کی بھلائی

خَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَ اَعُوْذُ

اور بھلائی اس کی جس کے لئے بنایا گیا ہے اس کو اور پناہ لیتا ہوں

بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَ شَرِّ مَا

میں تیری اس کے شر سے اور اس کے شر سے جس کے لئے

صُنِعَ لَهٗ

بنایا گیا ہے اس کو

بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْ هٰذَا

اے اللہ تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا

الثَّوْبَ فَلَكَ الْحَمْدُ اَسْئَلُكَ

پس تیرے لئے ہی تعریفیں ہیں میں تجھ سے سوال

مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ

کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا جس کے لئے یہ بنایا

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا کپڑا پہنتے

marfat.com

جب کسی آدمی سے مصافحہ کرو

جُدا ہونے سے پہلے کہو

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا

اے اللہ! عطا کر ہمیں دنیا میں بھلائی

حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً

اور آخرت میں بھلائی اور بچا

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ابار

ہم کو (آگ) دوزخ کے عذاب سے

جب کسی کو دوست رکھو تو کہو

اِنِّیْ اُحِبُّکَ فِی اللّٰہِ ابار

میں محبت رکھتا ہوں تجھ سے اللہ کے لئے

جب تمہیں کوئی دوست رکھے تو کہو

اَحَبَّکَ الَّذِیْ اَحْبَبْتَنِیْ لَہٗ ابار

محبت رکھے تجھ سے وہ ذات جس کے لئے تو نے مجھ سے محبت کی!

اگر کوئی کہے — غَفَرَ اللّٰہُ لَکَ

بخش دیوے اللہ تجھے

marfat.com

جب لباس پہنو تو کہو

۱ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ

هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ

کپڑا پہنایا اور مجھے عطا کیا بغیر

غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ابار

میری طاقت کے اور قوت کے

جب کپڑا اتارو

۲ بِسْمِ اللّٰهِ ابار

اللہ کے نام سے

جب کسی چیز کو نظرِ بد لگنے کا اندیشہ ہو، تو کہو

۳ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ابار

جو چاہے اللہ نہیں قوت مگر اللہ کے ساتھ

۴ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِیْهِ وَلَا

اے اللہ! اس چیز میں برکت دے اور اس کو کوئی

تَضُرُّهٗ ابار

نقصان نہ پہنچا

جب کوئی احسان کرے

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ابار

بدلہ دیوے تجھ اللہ اچھا بدلہ

جب کوئی اہل وعیال اور مال ومنال پیش کرے

بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ اَهْلِكَ وَ

برکت دیوے تجھ اللہ تیرے اہل میں اور

مَالِكَ ابار

تیرے مال میں

جب کوئی صدقہ دے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَلٰى اٰلِ فُلَانٍ ابار

اے اللہ! رحمت نازل فرما فلاں کی آل پر

اَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ وَ
تیری امانت (مال واولاد) اور تیرے انجام نیک کو اور
اَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ ابار
کہتا ہوں میں تمہارے حق میں سلامتی کی دعا
جب کسی مسلمان بھائی سے مصافحہ کرو تو کہو
صلوٰۃ شریف ـــــ مثلاً یوں کہو
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ابار
وسلم (نبی امی پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیج
پھر کہو
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ابار
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ابار
میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

پچھنے لگواتے وقت یہ پڑھو

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ

اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں زندہ

الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ

ہے قیوم ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے

وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور نہ نیند اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ

ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں ایسا کون شخص ہے جو اس کے

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بغیر اس کی اجازت کے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ

وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر اور غائب

مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

حالات کو اور وہ موجودات اس کے

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطۂ علم میں نہیں لا سکتے مگر جتنا

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

(علم دینا وہ) چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا

تو کہو :-	
وَلَكَ	ایک بار
اور تجھے بھی	
ہر آدمی کو یہ دُعا دو	
غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ	ایک بار
بخش دیوے اللہ تجھے	
جب کوئی پوچھے	
كَيْفَ أَصْبَحْتَ	ایک بار
کیسی گذر رہی ہے تجھ پر تمہاری ؟	
تو کہو	
أَحْمَدُ اللّٰهَ إِلَيْكَ	ایک بار
تعریف کرتا ہوں میں اللہ کی (تیرے جواب میں)	
اگر کوئی آواز دے، تو کہو	
لَبَّيْكَ	ایک بار
حاضر ہوں میں جناب !	

maffat.com

جب پاؤں وغیرہ میں تکلیف ہو تو یہ پڑھکر دم کرو
بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَعُوْذُ
اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے خدا کی
بِاللّٰہِ وَبِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ
پناہ لیتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزت کی اور اس کی قدرت کی اس
مِنْ شَرِّ مَا فِیْھَا ۷ بار
چیز کی تکلیف سے جو اس میں ہے
اگر بدن میں درد یا کسی اور جگہ تکلیف ہو
تو اس جگہ دایاں ہاتھ رکھو اور کہو
بِسْمِ اللّٰہِ ۳ بار
اللہ کے نام سے
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ
پناہ لیتا ہوں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی اس تکلیف
مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ۷ بار
سے جو پاتا ہوں میں اور جس کا اندیشہ کرتا ہوں میں

marfat.com

جب کوئی صدقہ دے تو کہو

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ عَلَیْہِ ابار

اے اللہ! رحمت نازل فرما اس پر

جب کسی کے پھوڑے یا زخم کو جھاڑو

بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ

اللہ کے نام سے خاک ہے ہماری زمین کی ساتھ لعاب دہن

بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا اَوْ لِیُشْفٰی

ہمارے بعض کے شفا پائے ہمارا مریض یا (یہ الفاظ ہیں) شفا

سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ابار

پائے ہمارا مریض ہمارے رب کے حکم سے

جب پاؤں سُن ہو جائے

اپنے محبوب ترین انسان کو یاد کرو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

اے اللہ! رحمت نازل فرما اور سلامتی اور برکت نازل

عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

فرما نبی امی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

marfat.com

شَرِّ مَآ اَجِدُ	۷ بار
تکلیف (بیماری) سے جسے میں پاتا ہوں	
[1] یا خود اپنے اوپر سورۃ الفلق و الناس پڑھ کر دم کرو	
جب کسی کو آشوبِ چشم ہو	
[2] اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَ	
اے اللہ! بہرہ مند کیجیو مجھے میری بینائی سے اور	
اجْعَلْہُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَ اَرِنِیْ	
بنا دیجیو اسے میرا وارث اور دکھائیو مجھے	
فِی الْعَدُوِّ ثَأْرِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی	
میرے دشمن سے میرا انتقام لے کر اور مدد فرمائیو میری ان	
مَنْ ظَلَمَنِیْ	۱ بار
کے مقابلے میں جو ظلم کریں مجھ پر	
جب بخار ہو	
[3] بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ اَعُوْذُ	
اللہ کے نام سے جو بڑائی والا ہے پناہ لیتا ہوں میں	
بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ	
اللہ عظمت والے کی ہر جوش مارنے والی	

marfat.com

وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گذرتی اور وہ عالیشان

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ ابار

اور عظیم الشان ہے

جب کسی بیماری و تکلیف میں مبتلا ہو، تو کہو

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ

میں نے بھروسہ کیا اس ذات پر جو زندہ ہے اسے موت

لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

نہیں اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ

اولاد نہیں رکھتا اور نہ ہی بادشاہت میں

لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

اس کا کوئی شریک ہے اور نہ کمزوری

يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ

کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کی

كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ابار

خوب بڑائیاں بیان کیا کرے

marfat.com

بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ	ابار
نہیں دھوبا ہمارا ہے گناہوں سے انشاء اللہ	
بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا	
اللہ کے نام سے خاک ہے ہماری زمین کی	
وَرِيْقَةُ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا	ابار
اور لعاب دہن ہے ہم میں سے بعض کا شفا پائے ہمارا بیمار	
بِاِذْنِ رَبِّنَا	ابار
ہمارے رب کے حکم سے	
بِاِذْنِ اللّٰهِ	ابار
اللہ کے حکم سے	
اپنا دایاں ہاتھ پھیرے اور کہے	
اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَاْسَ	
اے اللہ دور کردے تکلیف	
رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ وَاَنْتَ	
پروردگار لوگوں کے شفا عطا فرما اس کو اور تو ہی	
الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ	
شفا دینے والا ہے کوئی شفا نہیں سوائے تیری شفا کے ایسی	
شِفَآءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا	ابار
شفا عطا فرما جو نہ چھوڑے بیماری کا نام و نشان تک	

marfat.com

(یا) اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے غلبے کی اور اس کی قدرت کی اس تکلیف
شَرِّ مَا اَجِدُ ۷ بار
سے جو پاتا ہوں میں
(یا) اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے غلبے کی اور اس کی قدرت کی ہر ہر
كُلِّ شَیْءٍ مِّنْ شَرِّ مَا اَجِدُ ۷ بار
چیز بد سے اس تکلیف سے جو پاتا ہوں میں
(یا) بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ
اللہ کے نام سے پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے غلبے کی
وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ
اور اس کی قدرت کی اس تکلیف سے جو پاتا ہوں میں
مِنْ وَّجَعِیْ هٰذَا ۷ بار
اپنے اس درد کی
درد کی جگہ دائیں ہاتھ سے سات مرتبہ مسح کرو اور کہو
(یا) اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ
میں پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کی عزت اور
قُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ مِنْ
اس کی قدرت اور اس کے غلبے کے ساتھ اس

marfat.com

بیمار پر یہ پڑھ کر دم کرو

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْھِبَ
اے اللہ! پروردگار لوگوں کے دور کرنے والے
الْبَاْسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا
تکلیف کے شفا عطا فرما تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے کوئی
شَافِیَ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ
شفا دینے والا نہیں ہے سوائے تیرے ایسی شفا عطا فرما جو نہ
سَقَمًا ابار
چھوڑے کوئی بیماری
اِمْسَحِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ
بیماری کو دور کر کے صحت عطا فرما اے پروردگار لوگوں کے
بِیَدِکَ الشِّفَاءُ لَا کَاشِفَ لَہٗ
تیرے ہی ہاتھ میں شفا ہے کوئی دور کرنے والا نہیں ہے
اِلَّا اَنْتَ ابار
اس کا سوائے تیرے

marfat.com

عِرْقٍ نَّعَارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۱ بار

رگ کے شر سے اور آگ کی گرمی کے شر سے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ

اللہ کے نام سے اے اللہ تو اپنے بندے کو شفا دے

وَصَدِّقْ رَسُوْلَكَ ۱ بار

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا کر

جب کوئی زندگی سے تنگ آجائے تو کہے

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ

اے اللہ! زندہ رکھیو مجھے جب تک زندہ

الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا

رہنا بہتر ہو میرے لئے اور موت دیجیو مجھے جب

كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ ۱ بار

ہو موت باعث خیر میرے لئے

جب کسی مریض کی عیادت کرو

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَا

کوئی اندیشہ نہیں دھویا جا رہا ہے گناہوں سے انشاء اللہ کوئی ڈر

حضرت ثوبان سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی بخار میں مبتلا ہو جائے تو بخار آگ کا ایک ٹکڑا ہے اس کو پانی سے بجھا دے اس طرح کہ جاری نہر میں کھڑا ہو اس کی رو کی طرف منہ رکھے اور کہے بسم اللہ اللھم اشف عبدک وصدق رسولک یہ عمل صبح کی نماز کے بعد سورج نکلنے سے قبل کرے اور اس میں تین نوطے لگائے اور تین دن تک (ایسا ہی) کرے تیسرے دن اچھا نہ ہو تو پانچ دن تک (کرے) اگر پانچویں دن بھی اچھا نہ ہو تو سات دن تک کرے ساتویں دن تک اچھا نہ ہو تو نو دن تک (کرے) اللہ تبارک و تعالیٰ کے حکم سے بخار غالباً نو دن سے آگے نہ بڑھے گا۔ یہ حدیث غریب ہے ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۳۹۲ شمار ۱۹۸۳ ترتیب شریف تتمہ صفحہ ۱۰۵-۱۰۴

marfat.com

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ	۳ بار
کے شر سے جب وہ حسد کرے	
بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ	
اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں میں تجھ کو ہر	
كُلِّ دَآءٍ يَّشْفِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ	
بیماری سے شفا دیوے وہ تجھے ہر حسد کرنے والے کے	
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَ مِنْ شَرِّ	
شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر لگانے	
كُلِّ ذِیْ عَيْنٍ	۱ بار
والے کے شر سے	
اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ	
اے اللہ! شفا دے اپنے اس بندے کو	
يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا وَّيَمْشِیْ لَكَ	
جو لڑتا ہے تیرے دشمن سے اور چلتا ہے تیرے لئے	
اِلٰى جَنَازَةٍ	۱ بار
جنازے کی طرف	
اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ عَافِهٖ	۱ بار
اے اللہ! شفا دے اسے اے اللہ عافیت دے اسے	
اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ اَللّٰهُمَّ اعْفُهٖ	۱ بار
اے اللہ! شفا دے اسے اے اللہ معاف فرما اسے	

marfat.com

جب کسی مریض کی عیادت کرو، یا جب کوئی مریض تمہارے پاس دعا کو آوے

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ

دور فرما دے تکلیف پروردگار لوگوں کے

وَاشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا

اور شفا عطا فرما اور تو شفا دینے والا ہے کوئی شفا

شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً

نہیں سوائے تیری شفا کے ایسی شفا عطا فرما جو

لَا یُغَادِرُ سَقَمًا

نہ چھوڑے کوئی بیماری

ابار

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ

اے اللہ! پروردگار لوگوں کے دور فرما دے

الْبَاْسَ وَاشْفِهٖ اَنْتَ الشَّافِیْ

تکلیف کو اور شفا بخش اس کو تو ہی شفا بخشنے والا ہے

لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآءُكَ شِفَآءً

کوئی شفا نہیں ہے سوائے تیری شفا کے ایسی شفا بخش جو نہ رہنے

لَا یُغَادِرُ سَقَمًا

دے کوئی بیماری

ابار

اَلْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ ۷ بار	
عظمت والے عرش کا	کہ وہ شفا عطا فرمائے تجھ کو
☆ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ اشْفِ	
اے بردبار	اے بزرگی والے شفا عطا فرما
فُلَانًا	۱ بار
فلاں کو (یہاں بیمار کا نام لیں)	
جب بیمار ہو	
☆ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ	
کوئی معبود نہیں سوائے تیرے	پاک ہے تو میں ہی
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	۴۰ بار
ظلم کرنے والوں میں سے ہوں	
☆ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ	اور اللہ بہت بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ	اکیلا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ	
کوئی معبود نہیں مگر اللہ	تنہا کوئی شریک نہیں ہے
لَهٗ	
اس کا	

marfat.com

بیمار کے لئے

دوسری دُعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ

اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں میں تجھ کو ہر اس چیز سے

شَیْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

جو دکھ پہنچانے والی ہے تجھے اور ہر جاندار کے شر سے

نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ

یا حسد کرنے والی آنکھ سے اللہ

يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ ایضاً

شفا دیوے تجھے اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں میں تجھ کو

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ

اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں میں تجھ کو اور اللہ

يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ فِيْكَ مِنْ

شفا عطا کرے تجھے ہر اس بیماری سے جو تیرے وجود میں ہے ان

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ

عورتوں کے شر سے جو پھونکنے والی ہیں گرہوں میں اور حاسد

marfat.com

يَا فُلَانُ شَفَى اللّٰهُ سُقْمَكَ

اے فلاں (یہاں مریض کا نام لو) شفا دیوے اللہ تجھے بیماری سے

وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَعَافَاكَ فِيْ

اور بخش دیوے تیرے گناہ کو اور عافیت دے تجھے تیرے

دِيْنِكَ وَجِسْمِكَ اِلٰى مُدَّةِ

دین میں اور تیرے جسم میں اپنے وقت مقررہ

اَجَلِكَ

موت تک

ایار

يَا فُلَانُ شَفَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ

(یہاں مریض کا نام لو) اللہ تعالیٰ عزوجل تجھے بیماری سے

سُقْمَكَ وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ وَ

شفا بخشے اور تیرے گناہ بخش دے اور تجھے

عَافَاكَ فِيْ دِيْنِكَ وَجِسْمِكَ

تیرے دین میں اور تیرے جسم میں عافیت عطا فرمائے

اِلٰى مُدَّةِ اَجَلِكَ

موت کے وقت تک

ایار

جب کسی ایسے مریض کی عیادت کرو، جس کی موت نہ آگئی ہو

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ

درخواست کرتا ہوں میں اللہ بزرگی والے سے جو پروردگار ہے

marfat.com

وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ

اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف جانے والے ہیں اے اللہ! اس

اُكْتُبْهُ عِنْدَكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ وَ

(میت) کو اپنے پاس محسنین میں لکھ لے اور اس

اجْعَلْ كِتَابَهٗ فِىْ عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ

کے نامۂ اعمال کو (مقام) علیین میں جگہ دے اور قائمقام کر اس

فِىْ اَهْلِهٖ فِى الْغَابِرِيْنَ وَلَا تَحْرِمْنَا

کے باقی ماندہ اہل میں اور نہ محروم کر ہم کو اسکے

اَجْرَهٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ ۱ بار

ثواب سے اور نہ فتنے میں ڈال ہم کو اس کے بعد

میت کے ہر گھر والا کہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ وَلَهٗ وَ

اے اللہ بخش دے مجھے اور اس کو اور

اَعْقِبْنِىْ مِنْهُ عُقْبٰى حَسَنَةً ۱ بار

بدلہ عطا فرما مجھے اس کا اچھا بدلہ

جب کوئی قریب الموت ہو، اس کے پاس

سورۂ یٰسین پڑھو

marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اسی کا ہے ملک

وَلَهُ الْحَمْدُ

اور اسی کے لئے ہے تعریف

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور کوئی تدبیر اور کوئی طاقت

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ١ بار

کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے

اگر کوئی شہادت کا طالب ہو تو کہے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ

اے اللہ! نصیب فرما مجھے شہادت اپنے

سَبِيْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِيْ بِبَلَدِ

راستے میں اور دینا مجھے موت اپنے پیغمبر

رَسُوْلِكَ ١ بار

کے شہر میں

دعا عند الموت

(مرتے دم کی دعا)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

اے اللہ! بخش دے مجھے اور رحم فرما مجھ پر

marfat.com

إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَ لِلّٰهِ مَا

بے شک اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا اور اللہ کا ہے جو

أَعْطٰى وَ كُلٌّ عِنْدَهٗ بِأَجَلٍ

اس نے عطا کیا اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک وقت مقرر

مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَسْتَحْسِبْ ابار

ہے صبر کیجئے اور ثواب کی امید رکھئے

جب کسی مصیبت یا سختی میں مبتلا ہو

مؤذن کا منتظر رہ، جب وہ اَللّٰهُ أَكْبَرُ

کہے، تو بھی اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہہ۔ اور جب

وہ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا

اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے، تو بھی أَشْهَدُ

أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور أَشْهَدُ

marfat.com

دَرَجَتَهٗ فِی الْمَهْدِیِّیْنَ وَاخْلُفْهُ

اس کے درجے کو ہدایت یافتہ کردہ میں اور جانشین بنا اس

فِیْ عَقِبِهٖ فِی الْغٰبِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا

کا اس کے پیچھے پس باقی رہنے والوں میں اور بخش دے ہمیں

وَلَهٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَافْسَحْ

اور اس کو اے پروردگار تمام جہانوں کے اور کشادگی عطا فرما

لَهٗ فِیْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِیْهِ

اس کے لئے اس کی قبر میں اور روشنی عطا فرما اس کے لئے اس میں

وفات کی خبر سُن کر پڑھو

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ

بے شک ہم اللہ کے لئے ہیں اور بیشک ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے

وَّ اَمْوَاتًا ابار

بحالت زندگی اور بحالت موت

ثُمَّ يَسْأَلُ اللّٰهَ حَاجَتَهٗ

پھر سوال کرے اللہ سے اپنی حاجت کا

(پھر اپنی حاجت مانگ)

مثلاً

(یہ دعا۔ دعائیں مانگو)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی

وَالْعَافِيَةَ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا

اور عافیت دین کی اور دنیا کی

وَالْاٰخِرَةِ اور۔ یا

اور آخرت کی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

اے اللہ بخش دیجئے ایمان دار مردوں

marfat.com

صاحبِ میّت کہیں

۱؎ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے

اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ

اے اللہ اجر عطا فرمائیے میری اس مصیبت کا

وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

اور اس کی جگہ عطا فرمائیے بہتر اس سے

ابابر

جب کسی کا بچہ مرجائے تو کہے

۱؎ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے

جب کسی کی تعزیت کرو

۲؎ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکت

marfat.com

جب کسی دعا میں کوشش کرو، تو کہو

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بار بار

اے زندۂ جاوید اے قائم رہنے والے

جب غم یا مصیبت یا کوئی مشکل درپیش ہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ عظمت والا

الْحَلِیْمُ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بردبار کوئی معبود نہیں مگر اللہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ - لَآ

جو مالک ہے عظمت والے عرش کا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

اور زمین کا اور مالک ہے بزرگی والے

الْکَرِیْمِ ۱بار

عرش کا

فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی غم یا کرب (مصیبت) یا الم (مشکل) میں مبتلا ہو تو اسے یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ لا الٰہ الا اللہ العظیم الحلیم لا الٰہ الا اللہ رب العرش العظیم الخ ابن عباسؓ۔ بخاریؒ، مسلمؒ، ترمذیؒ، نسائیؒ، ابن ماجہؒ، حصن حصین صفحہ ۳۱۵ ترتیب شریف صفحہ ۵۶۱

marfat.com

اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہہ۔

جب وہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ

عَلَی الْفَلَاحِ کہے، تو تو بھی اسی طرح

کہہ، پھر یہ کہہ :-

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ

اے اللہ! پروردگار اس پکار کے

الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا

جو سچی ہے مقبول ہے اس میں

دَعْوَةِ الْحَقِّ وَكَلِمَةِ التَّقْوٰى

دعوت ہے سچی اور تقویٰ کی بات کی

اَحْيِنَا عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا عَلَيْهَا

زندہ رکھ ہمیں اسی پر اور موت دے ہمیں اسی پر

وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا

اور اٹھائیو ہمیں اسی پر اور شامل کیجیو ہمیں

مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءً

اس پر عمل کرنے والے بہترین لوگوں میں

حصن حصین صفحہ ۱۹۱-۹۲
ترتیب شریف صفحہ ۵۵۹
اور اذان اور اقامت کے درمیان دعا ضرور مقبول ہوتی ہے
انس رض / ابو داؤد / ترمذی / نسائی / ابن حبان / ابو یعلیٰ
حصن حصین صفحہ ۱۹۱-۹۲
ترتیب شریف صفحہ ۵۵۹

الْكَرِيْمُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بزرگی والا کوئی معبود نہیں مگر اللہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ لَآ

جو مالک ہے عظمت والے عرش کا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا

وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ

اور مالک ہے زمین کا اور مالک ہے

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۱ بار

بزرگی والے عرش کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار

الْعَظِيْمُ

عظمت والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے عرش

الْعَظِيْمِ ۱ بار

عظمت والے کا

پھر دعا مانگو

لہ ابن عباس رضی / ابوداؤد حصن حصین صفحہ ۳۱۵ ترتیب شریف صفحہ ۵۶۳

marfat.com

وَالْمُؤْمِنَاتِ اور یا

اور ایماندار عورتوں کو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ

اے اللہ بخش دیجئے مجھے اور رحم فرمایئے مجھ پر

وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ

اور ہدایت بخشئے مجھے اور عافیت عطا کیجئے مجھے اور رزق عطا فرمایئے مجھے

وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ اور یا

اور میری کمی و نقصان کو پورا فرمایئے اور میرا مرتبہ بلند فرمایئے

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَ

میرے پروردگار! مدد فرمایئے میری اپنے ذکر کرنے اور

شُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

اپنی شکر گذاری کرنے اور اچھے طریقے سے اپنی عبادت کرنے میں قبول

اٰمِیْنَ! ثُمَّ اٰمِیْنَ!!

کیجئے (میری دعا) قبول کیجئے!

جب کسی بات سے متفکر ہو تو آسمان کی طرف

سر اٹھاؤ اور کہو

سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ بار بار

پاک ہے اللہ بزرگی والا

marfat.com

۱ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ
کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار
الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبُّ
بزرگی والا پاک ہے اللہ جو مالک ہے
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ
سات آسمانوں کا اور مالک ہے عظمت والے
الْعَظِيْمِ ابار
عرش کا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ابار
سب تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری تیرے
شَرِّ عِبَادِكَ ابار
بندوں کے شر سے
۲ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ابار
کافی ہے ہمیں اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز
۳ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ابار
کافی ہے مجھے اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز
۴ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ
اللہ اللہ میرا رب ہے نہیں شریک ٹھہراتا ہوں میں

marfat.com

لہ حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کرب کے موقع پر ان کلمات کے ساتھ دعا فرماتے تھے:- لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم ..... الخ ابن عباسؓ / بخاری رح بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۵۵۰ شمار ۲۲۷۹ ترتیب شریف صفحہ ۵۶۲

لہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ عظمت والا

الْحَلِيْمُ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بردبار کوئی معبود نہیں مگر اللہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ - لَآ

جو مالک ہے عظمت والے عرش کا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا

وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ابار

اور مالک ہے بزرگی والے عرش کا

لہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ عظمت والا

الْحَلِيْمُ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بردبار کوئی معبود نہیں مگر اللہ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ

جو مالک ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور پروردگار

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ابار

ہے عظمت والے عرش کا

لہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار

لہ حضرت ابن عباسؓ نے روایت کی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تکلیف کے وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ لا الہ الا اللہ العظیم الحلیم ..... الخ ابن عباسؓ / بخاریؒ بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۷۹۴ شمار ۱۲۶۷ ترتیب شریف صفحہ ۵۶۲

لہ ابن عباسؓ / بخاریؒ حصن حصین صفحہ ۳۱۵ ترتیب شریف صفحہ ۵۶۳

marfat.com

يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ	
اس کا کوئی مددگار کمزور ہونے کی وجہ سے اور	
كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا	ایک بار
بڑائی بیان کرتے رہو اس کی خوب بڑائی	
اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا	
اے اللہ تیری ہی رحمت کی امید رکھتا ہوں پس نہ	
تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ	
حوالے کر مجھے میرے نفس کے لمحہ بھر کے لئے بھی اور	
اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ	ایک بار
درست فرما میرے تمام کام	
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ	ایک بار
کوئی معبود نہیں مگر تو ہی	
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ	
اے زندہ! اے قائم رکھنے والے تیری ہی رحمت کی	
اَسْتَغِيْثُ	ایک بار
فریاد کرتا ہوں!	
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	سجدہ میں بار بار
اے زندہ! اے قائم رکھنے والے	
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ	
کوئی معبود نہیں مگر تو! پاک ہے تو! بے شک میں	

marfat.com

لہ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کرب کے وقت یہ (دعا) پڑھتے تھے لا الٰہ الا اللہ العلیم الحلیم ..... الخ ابن عباسؓ / بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۵۴۹ شمار ۲۲۷۶ ترتیب شریف صفحہ ۵۶۴

لہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بہت جاننے والا

الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

بردبار کوئی معبود نہیں مگر اللہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ

جو مالک ہے عرش بزرگی والے کا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

معبود نہیں مگر اللہ جو مالک ہے آسمانوں کا

وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

اور مالک ہے زمین کا اور مالک ہے بزرگی والے

الْكَرِيْمِ ابار

عرش کا

لہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار

الْكَرِيْمُ ۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ

بزرگی والا پاک ہے اللہ اور بڑی برکت والا ہے

اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ابار

اللہ جو مالک ہے عظمت والے عرش کا

لہ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ابار

اور تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے

لہ ابن عباسؓ / ابن ابی شیبہؒ / علی المرتضیٰ رضؓ نسائیؒ / حاکمؒ / ابن حبانؒ حصن حصین صفحہ ۳۱۵ ترتیب شریف صفحہ ۵۶۴

لہ علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نسائیؒ / حاکمؒ / ابن حبانؒ حصن حصین صفحہ ۳۱۵ ترتیب شریف صفحہ ۵۶۴

marfat.com

اَلْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ
قرآن بزرگ والے کو بہار
قَلْبِیْ وَ نُوْرَ بَصَرِیْ وَجِلَاءَ
میرے دل کی اور نور میری آنکھ کا اور ذریعۂ اجالہ
حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ ابار
میرے غم کا اور دور کرنے والا میری پریشانی کا
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ابار
کوئی تدبیر اور کوئی طاقت کارگر نہیں ہو سکتی مگر اللہ کی مدد سے
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ابار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے
جب کسی بلا کا اندیشہ ہو یا خوفناک بات کا خیال ہو، یا کوئی اہم معاملہ درپیش ہو
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
کافی ہے ہمیں اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ابار
اللہ ہی پر بھروسہ کیا ہم نے

بِهٖ شَيْئًا	١ بار
اس کے ساتھ کسی چیز کو	
١ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ	
اللہ میرا رب ہے نہیں شریک ٹھہراتا ہوں میں اس کے	
شَيْئًا	٣ بار
ساتھ کسی چیز کو	
٢ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ	
اللہ اللہ ہی میرا رب ہے نہیں شریک ٹھہراتا ہوں	
بِهٖ شَيْئًا ۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ	
میں اس کے ساتھ کسی شے کو اللہ اللہ ہی میرا رب ہے نہیں	
اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا	١ بار
شریک ٹھہراتا ہوں میں اس کے ساتھ کسی شے کو	
٣ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا	
بھروسہ کیا میں نے اس زندہ پر جو کبھی نہیں	
يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	
مرے گا اور تعریف سب اس اللہ ہی کے لئے ہے جس کو	
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ	
کوئی اولاد نہیں اور نہیں ہے اس کا کوئی	
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ	
شریک بادشاہی میں اور نہیں	

marfat.com

۱ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری ان کے

شُرُوْرِهِمْ وَنَدْرَأُبِكَ فِيْ

شرارتوں سے اور سپر بنا کر رکھتے ہیں تجھے ان کے

نُحُوْرِهِمْ ابار

مقابلے میں

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجْعَلُكَ فِيْ

اے اللہ! میں کرتا ہوں تجھے ان کے

نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

مقابلے میں اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ان کی

شُرُوْرِهِمْ ابار

شرارتوں سے

جب کسی بادشاہ یا ظالم کا خوف ہو

۳ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت زیادہ قوت والا ہے اس سے

خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا

تمام مخلوق سے اللہ بہت زیادہ طاقت ور ہے اس سے

اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا ہوں پناہ لیتا ہوں میں اس اللہ کی

marfat.com

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ابار

ای ظلم کرنے والوں میں سے ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں

عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ

تیرے بندے کا اور بیٹا ہوں تیری بندی کا میری چوٹی تیرے

بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ

ہاتھ میں ہے جاری ہے میرے اوپر تیرا حکم

عَدْلٌ فِیَّ قَضَآءُكَ اَسْئَلُكَ

عین عدل ہے میرے متعلق تیرا فیصلہ میں تجھ سے درخواست

بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ

کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کا واسطہ دے کر جس سے تو نے اپنی ذات

نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ

کو موسوم فرمایا یا تو نے نازل فرمایا اسے اپنی کتاب میں

اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

یا تعلیم دی تو نے اس کی کسی کو اپنی مخلوق میں سے یا

اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ

خاص کر کے رکھ لیا تو نے اس کو خزانۂ

الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ

غیب میں اپنے پاس کہ بنا دیوے تو

marfat.com

۵۱ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری ان کی

شُرُوْرِھِمْ وَنَدْرَأُبِكَ فِيْ

شرارتوں سے اور سپر بنا کر رکھتے ہیں تجھے ان کے

نُحُوْرِھِمْ ابار

مقابلے میں

۵۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ اَجْعَلُكَ فِيْ

اے اللہ! میں کرتا ہوں تجھے ان کے

نُحُوْرِھِمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

مقابلے میں اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ان کی

شُرُوْرِھِمْ ابار

شرارتوں سے

جب کسی بادشاہ یا ظالم کا خوف ہو

۵۳ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت زیادہ قوت والا ہے اس

خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا

تمام مخلوق سے اللہ بہت زیادہ طاقت ور ہے اس سے

اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا ہوں پناہ لیتا ہوں میں اس اللہ کی

marfat.com

جب کوئی مصیبت آپڑے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے

اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ

اے اللہ! تیرے ہاں ثواب کی امید رکھتا ہوں

مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ

اپنی مصیبت پر مجھے اجر عطا فرما اس مصیبت میں اور بدل عطا

مِنْھَا خَیْرًا ابار

فرما مجھے اس کا اچھا بدل

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے

اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ

اے اللہ! اجر عطا فرما مجھے میری اس مصیبت میں

وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا ابار

اور اس کی جگہ عطا فرما مجھے بہتر چیز اس سے

جب کسی سے خوف زدہ ہو

اَللّٰھُمَّ اکْفِنَاھُمْ بِمَا شِئْتَ ابار

اے اللہ! کافی بن جا تو ہی ہمارے لئے اس کے مقابلے میں جس طرح تو چاہے

يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَحَدٌ مِّنْهُمْ

کہ زیادتی کرے ہم پر کوئی ان میں سے

اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ابار

یا سرکشی کرے وہ (ہم پر)

[1] اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ

اے اللہ! معبود جبرائیل اور میکائیل

وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ

اور اسرافیل کے اور معبود ابراہیم ؑ

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَ

اور اسمٰعیل ؑ اور اسحاق ؑ کے عافیت عطا فرما مجھے

لَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

اور نہ مسلط کر کسی کو اپنی مخلوق میں سے

عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَّا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ ابار

میرے اوپر ایسی چیز کے ساتھ جس کی طاقت نہ ہو مجھے

[2] رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ

دل سے راضی ہوا میں اللہ کو رب اور اسلام کو

دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّ

دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی اور

بِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا وَّاِمَامًا ابار

قرآن کو فیصلہ کرنے والا اور پیشوا تسلیم کر کے

[1] علقمہ بن مرثد الشعبی ابن ابی شیبہ موقوفاً حصن حصین صفحہ ۳۲۳، ۳۲۴ ترتیب شریف صفحہ ۵۷۲

[2] ابو المجلز ابن ابی شیبہ موقوفاً حصن حصین صفحہ ۳۲۳ ترتیب شریف صفحہ ۵۷۲

marfat.com

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی

اَلْمُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ

تھام کر رکھنے والا ہے آسمان کو زمین پر

عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ

گرنے سے مگر اس کے حکم سے فلاں (یہاں

شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ

نام لو) بندے کے شر سے اور اس کے لاؤ لشکر سے

وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ

اور اس کے خدام سے اور اس کے حامیوں سے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ

جن ہوں یا انسان اے اللہ! بن جا

لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ

تو میرے لئے پناہ دینے والا ان کے شر سے بلند ہو تیرے

ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَلَآ

ثنا تعریف اور غالب ہے تیری پناہ لینے والا اور کوئی

اِلٰهَ غَيْرُكَ ۳ بار

معبود نہیں ہے تیرے سوا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ

اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری اس بات سے

marfat.com

النَّهَارِ وَ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا

شر سے اور اس چیز کی برائی سے جو رات کے وقت آئے مگر

طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ ۱بار

رات کے وقت آنے والی وہ چیز جو بھلائی لے کر آئے اے بیحد مہربان (مجھ پر رحم فرما)

جب چھلاوہ ظاہر ہو

۱ پکار کر اذان کہو

۲ زور سے آیت الکرسی پڑھو

جب ڈر جاؤ

۳ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ پاک کے کلمات کاملہ کی

مِنْ غَضَبِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ

اس کے غضب سے اور اس کے بندوں کے شر سے

وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ

اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس سے کہ

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۱بار

وہ میرے پاس آئیں

۱ ابی مسعود رض / مسلم رح / بزار رح / جابر رض / ابن ابی شیبہ رح / حصن حصین صفحہ ۳۲۵-۶ / ترتیب شریف صفحہ ۵۷۴

۲ ابی ایوب رض / ترمذی رح / ابن ابی شیبہ رح / حصن حصین صفحہ ۳۲۵ / ترتیب شریف صفحہ ۵۷۴

۳ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو شخص ڈر ... پڑھنا چاہیے ... کلمات اللہ التامۃ الخ / ابوداؤد رح / ترمذی رح / حصن حصین صفحہ ۳۲۵-۶ / ترتیب شریف صفحہ ۵۷۴

marfat.com

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی
اَلْمُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ
تھام کر رکھنے والا ہے آسمان کو زمین پر
عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ
گرنے سے مگر اس کے حکم سے فلاں (یہاں
شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ
نام لو) بندے کے شر سے اور اس کے لاؤ لشکر سے
وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ
اور اس کے خدام سے اور اس کے حامیوں سے
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ
جن ہوں یا انسان اے اللہ! بن جا
لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ
تو میرے لئے پناہ دہندہ اُن کے شر سے بلند برتر ہے
ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَلَآ
تیری تعریف اور غالب ہے تیری پناہ لینے والا اور کوئی
اِلٰهَ غَيْرُكَ ۳ بار
معبود نہیں ہے تیرے سوا
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ
اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری اس بات سے

marfat.com

الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا ۱ بار

جب چاہے آسان کو

جب کسی سے خوف ہو تو کہو

[1] اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ

اے اللہ! اے پروردگار سات آسمانوں کے

وَمَا فِيْهِنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ

اور جو کچھ ان میں ہے اور پروردگار عرش عظیم

الْعَظِيْمِ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

کے (اور) رب جبرئیل (علیہ السلام) اور میکائیل (علیہ السلام)

وَاِسْرَافِيْلَ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ

اور اسرافیل (علیہ السلام) کے تو میرے لئے پناہ بن

فُلَانٍ وَاَشْيَاعِهٖ اَنْ يَّفْرُطُوْا

فلاں اور اس کے متعلقین سے کہ وہ مجھ پر زیادتی

عَلَيَّ اَوْ اَنْ يَّطْغَوْا عَلَيَّ اَبَدًا

کریں یا سرکشی کریں مجھ پر کبھی

عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَ

تیری پناہ مضبوط ہے اور بزرگ ہے تیری ثنا اور

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَ

نہیں کوئی معبود مگر تو ہی اور نہیں قوت اور

[1] حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب تجھے کسی سے کوئی خوف ہو تو کہو اللھم رب السموات السبع

وما فیھن ... الخ
کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۸۰ شمارہ ۳۴۲۴
ترتیب شریف صفحہ ۷۶ ۵

جب شیطان وغیرہ سے ڈرو

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ

پناہ لیتا ہوں میں ذاتِ اللہ کی جو بزرگ

اَلنَّافِعِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ

نفع رساں ہے اور اللہ کے ان کلمات کاملہ کی

الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا

نہیں تجاوز کر سکتا جن سے کوئی نیک اور نہ

فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ

کوئی بد اس چیز کے شر سے جس کو پیدا کیا ہے اس نے

وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ

اور پھیلایا ہے اس نے اور وجود بخشا ہے اس نے اور اس چیز کے شر سے جو

السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ

اترتی ہے آسمان سے اور اس چیز کے شر سے جو چڑھتی ہے

فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي

اس میں اور اس چیز کے شر سے جس کو پیدا کیا ہے اس نے

الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ

زمین میں اور اس چیز کے شر سے جو نکلتی ہے

مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ

اس سے اور رات دن کے فتنوں کے

لہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اگر شیطان وغیرہ سے ڈرے تو یہ پڑھنا چاہیے۔ اعوذ بوجہ اللہ الکریم النافع تا آخر

ابن عباسؓ / احمدؒ / طبرانیؒ فی الکبیر / اور عبدالرحمٰن بن حبشؒ / نسائیؒ / طبرانیؒ ابن ابی شیبہؒ / ابو یعلیٰؒ حصن حصین صفحہ ۳۲۵-۳۲۶ ترتیب شریف صفحہ ۵۷۳/۷۴

marfat.com

وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ

اور پروردگار عرش عظیم کے فلاں اور

لِّيْ جَارًا مِّنْ فُلَانٍ وَّاَحْزَابِهٖ

اس کے گروہ اور جماعت سے میری پناہ

وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

جنوں سے ہوں یا انسانوں

اَنْ يَّفْرُطُوْا عَلَيَّ وَاَنْ يَّطْغَوْا

کہ مجھ پر زیادتی یا سرکشی کریں

اَعَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا

عزت والی ہے تیری پناہ اور بزرگ ہے تیری ثنا اور تیرے

اِلٰهَ غَيْرُكَ ابار

بغیر کوئی معبود نہیں

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ جب ان کو کسی دشمن سے واسطہ پڑتا تھا تو وہ ایک مکان میں علیحدہ جا کر یہ کلمات پڑھتے تھے: یا کھٰیٰعٓصٓ یا نور یا قدوس (تین بار)

حبب کوئی رنج دینے والا معاملہ درپیش ہو، تو

ایک مکان میں علیحدہ ہو جاؤ اور کہو

يَا كٓهٰيٰعٓصٓ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ

اے کھٰیٰعٓصٓ اے نور اے قدوس

يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ

اے پہلوں سے پہلے اے پچھلوں سے پیچھے

marfat.com

جب کسی بات کا دباؤ آپڑے

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ابار

کافی ہے مجھے اللہ اور بہتر ہے وہ کارساز

جب کوئی پسند (مرضی) کیخلاف بات ہو

بِقَدَرِ اللّٰهِ وَمَا شَآءَ فَعَلَ ابار

تقدیر الٰہی سے ہوا اور جو چاہا اس نے وہ کیا

جب کوئی معاملہ دشوار ہو

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا

اے اللہ! کوئی بھی کام آسان نہیں ہے مگر وہ جس کو

جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ

تو بنا دیوے آسان اور تو بنا دیتا ہے

اَلْحُزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ ابار

مشکل کو آسان جب چاہتا ہے تو

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا

اے اللہ کوئی آسان نہیں مگر جسے تو

جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ

آسان کردے اور تو سخت کر دینے والا ہے

اَلذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ
گناہ جو جلدی کریں فنا کو
وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ
اور بخش میرے لئے وہ گناہ جو
تَزِیْدُ (فِی) الْاَعْدَآءِ وَاغْفِرْ لِیَ
دشمنوں کو زیادہ کریں اور بخش میرے لئے
الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُقَطِّعُ الرَّجَآءَ
وہ گناہ جو امید کو کاٹ دیں
وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَرُدُّ
اور بخش میرے لئے وہ گناہ جو دعا کو
الدُّعَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ
واپس کردیں اور بخش میرے لئے وہ گناہ
الَّتِیْ تَحْبِسُ غَیْثَ السَّمَآءِ
جو آسمان سے بارش کو روک لیں
وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُظْلِمُ
اور بخش میرے لئے وہ گناہ جو ہوا کو
الْهَوَآءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ
اندھیرا کردیں اور بخش میرے لئے وہ گناہ جو
الَّتِیْ تَكْشِفُ الْغَطَآءَ ابار
پردے کو کھول دے

marfat.com

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ	ایک بار
طاقت مگر تیرے (دینے) کے ساتھ	
جب بھنور میں پھنس جاؤ تو کہو،	
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	
شروع اللہ کے نام کے ساتھ جو مہربان نہایت رحم والا ہے	
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ	
اور نہیں طاقت اور نہیں قوت مگر اللہ بلند	
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	ایک بار
عظمت والے کے ساتھ	
ف :- بھنور سے مراد دریا ہی کا گرداب نہیں بلکہ ہر قسم کی مصیبت و بلا ہے	
جب کسی حاکم یا ظالم کا خوف ہو، تو کہو	
اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ	
اے اللہ پروردگار سات آسمانوں کے	

marfat.com

غم کے وقت یہ کہو

اَللّٰھُمَّ احْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ

اے اللہ! نگہبانی کر میری اپنی آنکھ سے جو

الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ بِكَنَفِكَ

کبھی نہیں سوتی اور آڑ میں لے مجھے اپنی قوت کے

الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَاغْفِرْ لِیْ

جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا اور بخش مجھے بوجہ

بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ فَلَا اَھْلِكَ وَ

اپنی اس قدرت کے جو تجھ کو مجھ پر حاصل ہے کہ پھر میں ہلاک نہ ہوں اور

اَنْتَ رَجَآءِیْ رَبِّ كَمْ مِّنْ

تو ہی میری امید گاہ ہے اے رب! بہتیری ایسی نعمتیں ہیں

نِّعْمَةٍ اَنْعَمْتَھَا عَلَیَّ قَلَّ لَكَ

کہ تو نے دیں مجھے اور کم رہا بمقابلہ ان کے

عِنْدَھَا شُكْرِیْ وَكَمْ مِّنْ

شکر میرا اور بہت سی ایسی مصیبتیں ہیں

بَلِیَّةٍ ابْتَلَیْتَنِیْ بِھَا قَلَّ لَكَ

کہ مبتلا کیا تو نے مجھے ان میں اور کم رہا ان پر

عِنْدَھَا صَبْرِیْ فَیَا مَنْ قَلَّ

صبر میرا پس اے وہ کہ کم رہا

marfat.com

يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۲ بار

اے زندہ اے اللہ اے رحمٰن اے رحیم

اِغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

بخش دے مجھ کو وہ گناہ جو لانے

تُحِلُّ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ

والے ہیں سختی کو اور بخش دے مجھے وہ گناہ

الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں اور بخش دے میرے

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ

لئے وہ گناہ جو ندامت کا وارث بنا دیتے ہیں

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

اور بخش دے میرے لئے وہ گناہ جو نعیم کو

تَحْبِسُ الْقِسَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

روک دیتے ہوں اور بخش دے میرے لئے

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَاءَ

وہ گناہ جو بلا اتارتے ہیں

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

اور بخش میرے لئے وہ گناہ جو

تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

عصمتوں کو پھاڑتے ہیں اور بخش میرے لئے وہ

marfat.com

رَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَرَبِّكَ
کی آل پر اور ہم دشمنوں
اَدْرَاُ فِيْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ
اور نفسانوں کو تیری ذات ہی کے سہارے
وَالْجَبَابِرَةِ ۱ بار
دفع کرتے ہیں
اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ
اے پروردگار ساتوں آسمانوں کے
وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اكْفِنِيْ
اور پروردگار عرش عظیم کے کافی ہو جا تو
كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَ
مجھے ہر مہم میں جس طرح سے چاہے تو اور
مِنْ اَيْنَ شِئْتَ ۱ بار
جس جگہ سے چاہے تو
جب بچھو وغیرہ کاٹے تو یہ پڑھ کر دم کرو
بِسْمِ اللّٰهِ شَجَّةٌ قَرْنِيَّةٌ
مِلْحَةٌ بَحْرِيَّةٌ ۱ بار

marfat.com

وحشت اور خوف کے وقت پڑھو

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

پاکیزگی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی جو تمام عیبوں سے پاک ہے

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ جَلَلْتَ

فرشتوں اور روح (جبرئیل علیہ السلام) کا رب ہے اے اللہ آپ نے کمال پایا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْعِزَّةِ

ہے آسمانوں اور زمین کو عزت اور

وَالْجَبَرُوْتِ ابار

تکبر کے ساتھ

جب کوئی تنگی یا آفت پیش آئے تو کہو

یَا لَطِیْفًا بِخَلْقِهٖ یَا عَلِیْمًا

اے وہ ذات جو اپنی مخلوق پر مہربان ہے اے وہ جو اپنی مخلوق

بِخَلْقِهٖ یَا خَبِیْرًا بِخَلْقِهٖ

کے حال کو جانتا ہے اے وہ ذات جو ان کی ضروریات سے باخبر ہے

اُلْطُفْ بِیْ یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ

تو مجھ پر لطف و مہربانی فرما اے لطیف! اے علیم!

یَا خَبِیْرُ ابار

اے خبیر!

marfat.com

تین دن صبح وشام پڑھ کر دم کرو جب ختم کرو، اپنا تھوک
اکٹھا کر کے اُس دیوانے پر ڈال دو

جب بچھو وغیرہ کے کاٹے کو جھاڑو

سورۃ الفاتحۃ ۷ بار

جنگل میں شیر کا خوف ہو، تو کہو

اَعُوْذُ بِرَبِّ دَانِیَالَ وَالْجُبِّ

میں دانیال اور جُبّ کے پروردگار کی پناہ میں آتا

مِنْ شَرِّ الْاَسَدِ ۱ بار

ہوں شیر کے شر سے

marfat.com

عِنْدَ نِعْمَةٍ شُكْرِیْ فَلَمْ

نعمت کے وقت شکر میرا پھر بھی محروم نہ

یَحْرِمْنِیْ وَیَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ

کیا مجھے اور اے وہ کہ کم رہا مصیبت کے

بَلِیَّةٍ صَبْرِیْ فَلَمْ یَخْذُلْنِیْ

وقت صبر میرا پھر بھی ساتھ نہ چھوڑا میرا

وَیَا مَنْ رَاٰنِیْ عَلَی الْخَطَایَا

اور اے وہ کہ دیکھا مجھے گناہوں پر

فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ

پھر بھی فضیحت نہ کیا مجھے اے خوبیوں کے مالک

الَّذِیْ لَا تَنْقَضِیْ اَبَدًا وَّیَا

جو کبھی فنا نہ ہوں گی اور اے

ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی اَبَدًا

انعامات فرمانے والے جن کی کبھی شمار نہیں کی جا سکتی

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی (سَیِّدِنَا)

میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ درود بھیجے ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ (صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ)

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

وَعَلٰی اٰلِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ

اور ہمارے سردار حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

marfat.com

وہ پوری آیتیں یہ ہیں :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ

بہت مہربان نہایت رحم والا مالک انصاف کے دن کا

الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

تجھی کی ہم بندگی کریں اور تجھی سے

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

ہم مدد چاہیں چلا ہم کو راہ

الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

سیدھی راہ ان لوگوں کی

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن پر تو نے فضل کیا نہ وہ جن پر غصہ

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ (فاتحہ)

ہوا اور نہ بہکنے والے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

marfat.com

سلام ہو نوح پر تمام جہانوں میں

جب کسی کو بچھو کاٹ لے

نمک کی جگہ نمک اور پانی ملو اور پڑھو

سورۃ الکفرون	۱ بار
سورۃ الفلق	۱ بار
سورۃ الناس	۱ بار

جب کسی دیوانہ پر دم کرو

سورۃ الفاتحۃ	بار

marfat.com

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ

اور ایسا معبود جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو

اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ (بقرہ)

ایک ہی ہے معبود حقیقی اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی رحمٰن اور رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ

اللہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں جینا ہے سب کا

الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ

تھامنے والا نہیں پکڑتی اس کو اونگھ اور

لَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

نہ نیند اس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

مَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

زمین میں ہے کون ایسا ہے کہ سفارش کرے

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اس کے پاس مگر اس کے اذن سے جانتا ہے جو خلق کے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

روبرو ہے اور ان کے پیچھے اور یہ نہیں

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا

گھیر سکتے اس کے علم میں سے کچھ مگر

marfat.com

جب کسی پر جن و آسیب وغیرہ کا اثر ہو، تو اس پر یہ آیتیں پڑھ کر دم کر دو

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس و اکمل جناب رسولِ اکرم و اجمل اطیب و اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا، کہ ایک اعرابی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا۔ اور عرض کرنے لگا "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا بیٹا بیمار ہے"۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کیا شکایت ہے"؟ — اُس نے عرض کیا۔ "جن و آسیب وغیرہ کا اثر ہو گیا ہے"! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے بُلا کر اپنے سامنے بٹھایا، اور اس پر یہ آیتیں پڑھ کر دم کر دیں، وہ اس طرح کھڑا ہو گیا، گویا کبھی بیمار ہی نہ تھا

(حاکم / ابن ماجہ / احمد / حصن حصین صفحہ ۱۷۰ - ۳۶۶۔ ترتیب شریف صفحہ ۵۹۴)

marfat.com

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ

جو کچھ اترا اس کو اس کے رب کی طرف سے اور

الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

مسلمانوں نے سب نے مانا اللہ کو

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫

اور اس کے فرشتوں کو اور کتابوں کو اور رسولوں کو

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫

ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے رسولوں میں

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ

اور بولے ہم نے سنا اور قبول کی تیری بخشش چاہتے

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ

اے رب ہمارے اور تجھی تک رجوع ہے اللہ تکلیف نہیں

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا

دیتا کسی شخص کو مگر جو اس کی گنجائش ہے اس کو ملتا ہے جو

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا

کمایا اور اس پر پڑتا ہے جو کیا اے رب

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ

ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھول جائیں

اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ

چوک جائیں اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر

marfat.com

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ

اس کتاب میں کچھ شک

فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ

نہیں راہ بتاتی ہے ڈر والوں کو جو

يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

یقین کرتے ہیں بن دیکھے اور درست کرتے

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

ہیں نماز کو اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

اور جو یقین کرتے ہیں جو کچھ اترا

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

تجھ پر اور جو اترا تجھ سے پہلے

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

اور آخرت کو وہ یقین جانتے ہیں

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ

انہوں نے پائی ہے راہ اپنے رب کی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (البقرہ)

اور وہی مراد کو پہنچے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

marfat.com

اَلْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ (اٰلِ عمران)
کے زبردست ہے حکمت والا
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ
تمہارا رب اللہ ہے جس نے بنائے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ
آسمان اور زمین چھ دنوں
اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ
میں پھر بیٹھا تخت پر
یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ
اوڑھاتا ہے رات پر دن اس کے پیچھے لگا
حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ
آتا ہے دوڑتا اور سورج اور چاند اور
النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ ط
تارے کام کے اس کے حکم پر
اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ
سن لو اسی کا کام ہے بنانا اور حکم فرمانا بڑی برکت
اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ (اعراف)
اللہ کی جو صاحب سارے جہان کا

marfat.com

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

جو وہ چاہے سمائی ہے اس کی کرسی میں آسمانوں

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

اور زمین کو اور تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ (بقرہ)

اور وہی ہے اوپر سب سے بڑا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں

الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ

ہے اور اگر ظاہر کرو گے اپنے جی کی بات

اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ

یا چھپاؤ گے حساب لے گا تم

بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

سے اللہ پھر بخشے گا جس کو چاہے اور

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى

عذاب کرے گا جس کو چاہے اور اللہ سب چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ

پر قدرت رکھتا ہے مانا رسول نے

marfat.com

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝١ فَالزّٰجِرٰتِ

قسم صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر پھر ڈانٹنے والوں کی

زَجْرًا ۝٢ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝٣

جھڑک کر پھر پڑھنے والوں کی یاد کر

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝٤ رَبُّ

بیشک حاکم تمہارا ایک ہے رب

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥ اِنَّا زَيَّنَّا

اور رب مشرقوں کا ہم نے رونق دی

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝٦

دنیا والے آسمان کو ایک رونق جو تارے ہیں

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧

اور بچاؤ بنایا ہر شیطان سرکش سے

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

سن نہیں سکتے اوپر کی مجلس تک

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝٨

اور پھینکے جاتے ہیں ہر طرف سے

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩

بھگانے کو اور ان کو مار ہے ہمیشہ

marfat.com

إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
بار جیسا رکھا تو نے اگلوں
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا
پر اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے جس
لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟
کی طاقت نہیں ہم کو اور درگزر کر ہم سے
وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ أَنْتَ
اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر تو ہمارا
مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
صاحب ہے مدد کر ہماری قوم
الْكَافِرِينَ ○ (البقرہ)
کافر پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۙ
اللہ نے گواہی دی کہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ
اور فرشتوں نے اور علم والوں نے دی
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ
حاکم انصاف کا کسی کو بندگی نہیں سوا اس

marfat.com

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
وہ بادشاہ ہے پاک ذات چنگا
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
امان دیتا پناہ میں لیتا زبردست دباؤ والا
الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
صاحب بڑائی کا پاک ہے اللہ اس سے شریک
يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
بناتے ہیں وہ اللہ ہے بنانے والا
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ
نکال کھڑا کرتا صورت کھینچتا اسی کے ہیں سب نام
الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي
خاصے اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ○ وَهُوَ
آسمانوں اور زمین میں اور وہی ہے
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (حشر)
زبردست حکمت والا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
اور یہ کہ اونچی ہے شان ہمارے رب کی نہیں رکھی اس

marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

سو بہت اوپر ہے اللہ وہ بادشاہ سچا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ

کوئی حاکم نہیں اس کے سوا مالک اس تخت

الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ

عزت کا اور جو کوئی پکارے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم جس کی سند نہیں

لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ

اس کے پاس سو اس کا حساب ہے اس کے رب

رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○

کے آگے بیشک بھلا نہ پاویں گے منکر

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ

اور تو کہہ اے رب! معاف کر اور مہر کر اور

اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (مؤمنون)

تو ہے بہتر سب مہربانوں سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

marfat.com

فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا	
گرہوں میں پھونکیں اور بدی سے برا چاہنے والے کی جب	
حَسَدَ ۝	(فلق)
لگے ہو نسنے	
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝	
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	
قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ	
تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی	لوگوں کے
النَّاسِ ۝٢ إِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ	
بادشاہ کی	لوگوں کے پوجے کی بدی سے اس کی
الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ	
جو سنگار ے اور چھپ جاوے	وہ جو
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ	
خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں	جنوں
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝	(ناس)
ہیں اور آدمیوں میں	
بِسْمِ اللّٰهِ شَجَرَةٌ زَرْنِيَةٌ	
مِلْحَةٌ بَحْرِ	

marfat.com

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ

مگر جو اچک لایا جھپٹ سے پھر پیچھے لگا

شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

اس کو انگارا چمکتا اب پوچھ ان سے

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ

یہ مشکل ہیں بنانے یا جو

خَلَقْنَا ۗ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ

خلقت ہم نے بنائی ہم ہی نے ان کو بنایا ہے ایک گارے

لَازِبٍ ۝ (صفت)

چپکنے سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ

وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

جانتا ہے چھپ اور کھلا

هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ

وہ بڑا مہربان رحم والا ہے وہ

اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ

اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی

marfat.com

پھر یہ دُعا مانگو

اَللّٰھُمَّ یَا مُؤْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ

اے اللہ اے ہر اکیلے کے مونس

وَّیَا صَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَّیَا قَرِیْبًا

اور اے ہر یگانہ کے یار اور اے نزدیک

غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا شَاھِدًا غَیْرَ

جو نہیں ہے دور اور اے حاضر جو نہیں ہے

غَائِبٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ

غائب اور اے غالب جو نہیں ہے مغلوب

اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ

میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے نام سے جو اللہ ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

بڑا مہربان ہے بخشنے والا زندہ ہے قائم رکھنے والا

الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا

جسے نہ اونگھ آوے اور نہ

نَوْمٌ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ

نیند اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے نام سے جو

اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَیِّ

اللہ ہے بڑا مہربان ہے بخشنے والا زندہ ہے

marfat.com

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ

نے جورو اور نہ بیٹا اور یہ کہ ہمارا

يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ (جن)

بیوقوف کہتا ہے اللہ پر بڑھ کر باتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

تو کہہ کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ نرا دھار ہے

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ

نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا اور نہیں اس کے جوڑ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ (اخلاص)

کا کوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ

تو کہہ کہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی ہر چیز

شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

کی بدی سے جو اس نے بنائی اور بدی سے اندھیرے کی

اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

جب سمٹ آوے اور بدی سے پھونکوں کی جو

marfat.com

صَلٰوۃُ الْحَاجَۃِ

وضو

تحیۃ الوضو	۲ رکعتیں
نفل (بہ نیتِ حاجت)	۲ رکعتیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ — ۱ بار

اللہ بہت بڑا ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ — ۳ بار

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تجھ ہی

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

سے سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی

لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم
سبحان اللہ رب العرش
العظیم الحمد للہ رب
العلمین اسئلک موجبات
رحمتک وعزائم
مغفرتک والغنیمۃ
کل ذنب والغنیمۃ
من کل بر والسلامۃ
من کل اثم

marfat.com

صَلٰوۃُ الْحَاجَۃِ

جب کوئی حاجت ہو

نفل	۲ رکعت
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	۱ بار
اللہ سب سے بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ	۳ بار
اے اللہ! تو ہمیں بچا لے	
اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھی سے	
السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ	
سلامتی مل سکتی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی	
وَالْاِكْرَامِ	۱ بار
اور عزت والے	

marfat.com

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۱ بار

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی

خَلْقِہٖ وَرِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ

مخلوق کی تعداد کے مطابق اور اس تعداد کے مطابق جو اس کو پسند ہے

عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ۳ بار

اور جو وزن میں اس کے عرش کے برابر ہے اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر

صلوٰۃ وسلام

سیدنا ومولینا وحبیبنا محمد النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدْرٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما ماہ

التَّمَامِ

کامل پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما تاریکیوں کو

الظَّلَامِ

بھگانے والے نور پر

marfat.com

الْقَيُّوْمِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ

تمام جس کے آگے منہ جھک گئے

وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ

اور آوازیں پست ہو گئیں اور دل

مِنْهُ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

ڈر گئے یہ کہ رحمت بھیجے (حضرت

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور میرا کام تو آسان

اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّتَقْضِیَ

کر دے اور میری حاجت کو

حَاجَتِیْ اٰمِیْن

پوری کر دے

marfat.com

وَّ سَيِّدِنَا اٰدَمَ وَ سَيِّدِنَا نُوْحٍ

اور ہمارے آقا حضرت آدم علیہ السلام پر اور ہمارے آقا حضرت نوح علیہ السلام پر

وَّ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ سَيِّدِنَا

اور ہمارے آقا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ہمارے آقا حضرت موسیٰ

مُوْسٰى وَ سَيِّدِنَا عِيْسٰى وَ مَا

علیہ السلام پر اور ہمارے آقا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اور جو ان کے

بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

درمیان ہوئے ہیں انبیاء اور رسول

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ

اللہ کی رحمت ہو اور اس کی سلامتی ہو ان سب

اَجْمَعِيْنَ ۳ بار

پر

پھر یہ دُعا کرو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ بردبار

الْكَرِيْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

بزرگی والا پاک ہے اللہ جو عظمت والے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

عرش کا مالک ہے سب تعریف اس اللہ ہی کے

marfat.com

وَالْاِکْرَامِ ۱بار

اور عزت والے

حمد و ثنا

اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام

مثلاً یوں کہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

کوئی معبود نہیں مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَ

اور پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اور

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَلَا حَوْلَ وَلَا

بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے اور گناہ سے پھرنے اور نیکی

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ

کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ کی توفیق سے وہی اول ہے اور وہی آخر

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ يُحْيِ وَ

ہے اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے وہی زندہ کرتا ہے اور

يُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

مارتا ہے اسی کے دست قدرت میں ہے بھلائی اور وہ

marfat.com

فِتْنَةِ الدُّنْيَا (اَيْ فِتْنَةِ الرِّجَالِ)
کے فتنے سے (یعنی لوگوں کے فتنے سے)
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اٰمین
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری
الْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ
بخل سے اور پناہ لیتا ہوں تیری بزدلی سے
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے کہ لوٹایا جاؤں میں
اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
ناکارہ عمر کی طرف اور پناہ لیتا ہوں میں تیری
فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ اٰمین
دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں
الْهَرَمِ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اٰمین
ہرم اور کاہلی اور عذاب قبر سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں

marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ

اے اللہ رحمت نازل فرما سلامتی کے گھر کی

اَلسَّلَامِ

پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفْتَاحِ دَارِ

اے اللہ رحمت نازل فرما احسان کے گھر کی

اَلْاِحْسَانِ

پر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الشَّفِیْعِ فِیْ

اے اللہ رحمت نازل فرما اس ذات پر جو شفاعت کرنے

جَمِیْعِ الْاَنَامِ ۱۴ بار

والی ہے تمام مخلوق کی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً

پر ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو اللہ کے علم میں ہیں ایسی رحمت

دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ۱۱ بار

جو ہمیشہ ہمیشہ ہو جب تک اللہ کی بادشاہی ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

marfat.com

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ

قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

مسیح دجال کے فتنے سے

وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری زندگی اور موت

الْمَمَاتِ ابار

کے فتنے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْجُبْنِ

درماندگی سے اور سستی سے اور بزدلی سے

وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوْذُبِكَ

اور بخل سے اور بڑھاپے سے اور پناہ لیتا ہوں میں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُبِكَ

تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ابار

زندگی اور موت کے فتنے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

marfat.com

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْئَلُکَ

تجھ سے جو تمام جہانوں کا رب ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے

مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ

اسباب تیری رحمت کے اور وسائل

مَغْفِرَتِکَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ کُلِّ

تیری بخشش کے اور حفاظت ہر گناہ

ذَنْبٍ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّ

سے اور غنیمت جاننے کا ہر نیکی کو اور

السَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ ابار

سلامتی ہر گناہ سے

لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

نہ چھوڑ تو میرے کسی گناہ کو مگر اس طرح کہ تو اسے بخش

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً

دے اور نہ چھوڑ تو کوئی غم مگر اس طرح کہ تو اسے کھول دیوے اور نہ

هِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا

چھوڑ تو کوئی حاجت جو تیری مرضی کے موافق ہے مگر اس کو پورا فرما کر اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ابار

تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

"یا / اور"

marfat.com

مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ

کاہلی سے اور بڑھاپے کے ضعف سے اور گناہ سے

وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ

اور مقروض ہونے سے اور قبر کے فتنے سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ

اور قبر کے عذاب سے اور دوزخ کے

النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ

فتنے سے اور آگ کے عذاب سے اور

شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَاَعُوْذُبِكَ

دولتمندی کے فتنے کے شر سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

افلاس کے فتنے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ

مسیح دجال کے فتنے سے اے اللہ!

اغْسِلْ عَنِّىْ خَطَايَاىَ بِمَآءِ الثَّلْجِ

دھو دیجئے میری خطاؤں کو برف اور اولوں

وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِىْ مِنَ الْخَطَايَا

کے پانی سے اور پاک کر دیجئے میرے دل کو گناہوں سے

كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ

جیسا پاک کیا اور اجلا کیا ہے تو نے سفید کپڑے کو

marfat.com

فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

قبر کے فتنے اور دجال کے فتنے

وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

اور زندگی اور موت کے فتنے

وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ ابار

اور جہنم کی گرمی سے

لہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَ

درماندگی سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور

الْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

بڑھاپے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ

قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ابار

زندگی اور موت کے فتنے سے

لہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ

جہنم کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

marfat.com

الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ
فتنے کے شر سے اے اللہ! دھو دیجئے
خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ
میری خطاؤں کو برف کے پانی سے اور اولوں سے
وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا
اور پاک کر دیجئے میرے دل کو خطاؤں سے جیسا کہ
يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ
پاک وصاف کر دیا جاتا ہے سفید کپڑا میل کچیل
الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ
سے اور دوری ڈال دیجئے میرے اور میری خطاؤں
خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ
کے درمیان جیسا کہ دوری ڈالی ہے تو نے
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ابار
مشرق اور مغرب کے درمیان
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری آگ
فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ
کے فتنے سے اور آگ کے عذاب سے اور
وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
قبر کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے

marfat.com

اَلْكَسَلِ وَالْهُمُوْمِ وَالْجُبْنِ وَ

کاہلی سے اور ہر طرح کے غموں سے اور بزدلی سے اور

الْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ ق

بخل سے اور مسیح کے فتنے سے اور

عَذَابِ الْقَبْرِ ابار

قبر کے عذاب سے

ك اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ

کاہلی سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری بزدلی سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری بڑھاپے سے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ ابار

پناہ لیتا ہوں میں تیری بخل سے

ك اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری کم ہمتی

اَلْكَسَلِ وَالْعَجْزِ وَالْبُخْلِ ابار

سے اور درماندگی سے اور بخل سے

ك اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

marfat.com

اَلْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ	اٰمین
گناہ سے اور مقروض ہونے سے	
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ	
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری	
فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ	
آگ کے فتنے سے اور آگ کے عذاب سے	
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ	
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری قبر کے فتنہ سے	
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ	
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے	
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنٰى	
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری دولتمندی کے فتنے سے	
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ	
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری مفلسی کے فتنے سے	
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ	
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری مسیح دجال کے	
الدَّجَّالِ	اٰمین
فتنے سے	
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ	
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری	

marfat.com

مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

میل کچیل سے اور دوری ڈال دیجئے میرے اور میرے

خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

گناہوں میں جیسا کہ دوری ڈالی ہے تو نے مشرق

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ابار

اور مغرب کے درمیان

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ

سستی سے اور بڑھاپے کی ضعف سے اور مقروض ہونے سے

وَالْمَاْثَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

اور گناہ سے اے اللہ! میں پناہ لیتا

بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ

ہوں تیری آگ کے عذاب سے اور آگ کے

النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ

فتنے سے اور قبر کے فتنے سے اور قبر کے

الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ

عذاب سے اور دولتمندی کے فتنے کے شر سے اور مفلسی

فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ

کے فتنے کے شر سے اور مسیح دجال کے

marfat.com

وَقَهْرِ الرِّجَالِ	ابار
سے اور لوگوں کے دباؤ سے	
۱۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ	
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری	
مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ	
فکر سے اور غم سے اور درماندگی سے	
وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ	
اور سستی سے اور بخل سے اور بزدلی سے	
وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ	ابار
اور قرض کے زیر بار ہونے سے اور لوگوں کے دباؤ سے	
۱۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ	
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری رحم	
الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ	
سے اور غم سے اور درماندگی سے	
وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ	
اور سستی سے اور بزدلی سے اور بخل سے	
وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ	ابار
اور قرض کے زیر بار ہونے سے اور لوگوں کے دباؤ سے	
۱۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ	
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری درماندگی	

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے ۱۰ سال خدمت کی ہے کبھی بھی مجھ سے نہیں فرمایا کہ یہ کیوں کیا اور یہ کیوں نہیں کیا ۱۲

۱۰ بخاری شریف جلد ۲ صفحہ ۹۱۲ ۱۱ بخاری شریف جلد ۲ صفحہ ۹۱۲ ۱۲ بخاری شریف جلد ۲ صفحہ ۹۱۲

جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی کرتا تھا میں کہتا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا فرماتے تھے اللھم انی اعوذ بک من الھم ... الخ بخاری شریف جلد ۲ صفحہ ۹۱۲

marfat.com

وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ

اور دولت مندی کے فتنے کے شر سے اور مفلسی کے فتنے

الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

کے شر سے اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

مسیح دجال کے فتنے کے شر سے

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِیْ بِمَآءِ الثَّلْجِ

اے اللہ دھو دیجئے میرے دل کو برف کے پانی

وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَايَا

اور اولوں سے اور پاک صاف کر دیجئے میرے دل کو گناہوں سے

كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ

جیسا کہ پاک صاف کیا ہے تو نے سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ

میل کچیل سے اور دوری ڈال دیجئے میرے اور میرے

خَطَايَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ

گناہوں کے درمیان جیسا کہ دوری ڈال دی ہے تو نے مشرق

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

اور مغرب کے درمیان اے اللہ!

اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ

میں پناہ لیتا ہوں تیری سستی سے اور

marfat.com

اَللّٰهُمَّ وَالْحُزْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ	
رنج سے اور غم سے اور قرض کے زیر بار ہونے سے	
وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ	ابار
اور لوگوں کے دباؤ سے	
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ	
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری۔ تیری	
زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ	
نعمت چھن جانے سے اور تیری عافیت کے پلٹ جانے	
وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ	
سے اور تیری سزا کے اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر	
سَخَطِكَ	ابار
ناراضگی سے	
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ	
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اس	
شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ	
کے شر سے جو میں نے کیا ہے اور اس کے شر سے جو میں نے	
اَعْمَلْ	ابار
نہیں کیا ہے	
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ	
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری پکڑ	

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے

اللھم انی اعوذ بک من شر ما عملت و من شر ما لم اعمل

marfat.com

فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ

آگ کے فتنے سے اور آگ کے عذاب سے اور دولتمندی

شَرِّ الْغِنٰى وَالْفَقْرِ ایار

اور مفلسی کے شر سے

اَللّٰهُمَّ بَرِّدْ قَلْبِیْ بِالثَّلْجِ

اے اللہ ٹھنڈا کر دے میرے دل کو برف اور

وَالْبَرَدِ وَالْمَآءِ الْبَارِدِ

اولوں سے اور ٹھنڈے پانی سے

اَللّٰهُمَّ نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا

اے اللہ پاک و صاف کر دے میرے دل کو گناہوں سے

كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ

جیسا کہ پاک و صاف کیا تو نے سفید کپڑے کو

مِنَ الدَّنَسِ ایار

میل کچیل سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ

فکر سے اور غم سے اور درماندگی سے

وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ

اور سستی سے اور بخل سے اور قرض کے زیر بار ہونے

marfat.com

مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ

بھوک سے کیونکہ برا ہے یہ ساتھی

وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری خیانت سے کیونکہ

فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ ابار

یہ بری باطنی خصلت ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَ

ناپسندیدہ اخلاق اور

الْاَعْمَالِ وَ الْاَهْوَآءِ وَ الْاَدْوَآءِ ابار

اعمال سے اور خواہشات نفسانی سے اور بیماریوں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری

مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَ مِنْ شَرِّ

اپنے کان کے شر سے اور اپنی آنکھ کے

بَصَرِیْ وَ مِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَ مِنْ

شر سے اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے

شَرِّ قَلْبِیْ وَ مِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ ابار

دل کے شر سے اور اپنی منی کے شر سے

اَلْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَ

سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور

الْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ

بخل سے اور ضعف پیری سے اور قبر کے

الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِیْ

عذاب سے اے اللہ عطا کر میرے نفس کو

تَقْوٰهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ

پرہیزگاری اور پاک کر دے اس کو تو ہی سب سے بہتر

مَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا

پاک کرنے والا ہے اس کو تو ہی کارساز ہے اس کا اور تو ہی آقا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اس کا اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسے

عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا

علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو خوف

يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ

سے خالی ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور

مِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ابار

ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

marfat.com

جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرَكِ الشَّقَآءِ

آزمائش سے اور بدبختی کے پہنچنے سے (وارد ہونے سے)

وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ

اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کی خوشی

الْاَعْدَآءِ

ابار

ہنسائی سے

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَ

اے اللہ! اتار دیجئے میرے دل میں ہدایت اور

اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

ابار

پناہ دیجئے مجھے میرے نفس کے شر سے

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ

اے اللہ درست فرما دے تو میرے لئے میرے دین کو جس

هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ

پر دارومدار ہے میرے کام کا اور درست فرما دے تو

لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْهَا مَعَاشِیْ

میرے لئے میری دنیا کو جس میں میرا گزر بسر ہے

وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْهَا

اور درست فرما دے تو میرے لئے میری آخرت کو جہاں مجھے لوٹ

مَعَادِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً

کر جانا ہے اور بنا دے زندگی کو باعث زیادتی میرے

الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ ابار

پڑوسی سے اور منافقت سے اور بداخلاقی سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری برص

الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ

سے اور کوڑھ سے اور دیوانگی سے

وَمِنْ سَیِّیءِ الْاَسْقَامِ ابار

اور بری بیماریوں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری چار

الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ

چیزوں سے بے سود علم سے اور

مِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَمِنْ

خشوع سے خالی دل سے اور

نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ

بے سیر نفس سے اور نہ سنی جانے

لَّا یُسْمَعُ ابار

والی دعا سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

marfat.com

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ

قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

مسیح دجال کے فتنے سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری زندگی اور موت

الْمَمَاتِ

کے فتنے سے

بار

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْجُبْنِ

درماندگی سے اور سستی سے اور بزدلی سے

وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ

اور بخل سے اور بڑھاپے سے اور پناہ لیتا ہوں میں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ

تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

بار

زندگی اور موت کے فتنے سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری
مِنَ الْهَدْمِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
دب کر مرنے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری
التَّرَدِّیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
گر کر مرنے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری
الْغَرَقِ وَ الْحَرَقِ وَ الْهَرَمِ
ڈوب کر مرنے سے اور جل کر مرنے سے اور ضعف پیری میں مرنے
وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّيْطٰنُ
سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری کہ باؤلا کر دے مجھے شیطان
عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
موت کے وقت اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے
اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا
کہ مروں میں تیری راہ میں پیٹھ پھیرتے ہوئے
وَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے کہ مروں میں
لَدِيْغًا ابار
جانور کے ڈسنے سے
۲ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ ہم پناہ لیتے ہیں تیری مشکل

marfat.com

جُهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ
آزمائش سے اور بدبختی کے پہنچنے سے (وارد ہونے سے)
وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ
اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کی ہنسائی سے
الْاَعْدَآءِ ابار
اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ وَ
اے اللہ! اتار دیجئے میرے دل میں ہدایت اور
اَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ ابار
پناہ دیجئے مجھے میرے نفس کے شر سے
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ
اے اللہ درست فرمادے تو میرے لئے میرے دین کو جس
هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ
پر دارومدار ہے میرے کام کا اور درست فرمادے تو
لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ
میرے لئے میری دنیا کو جس میں میرا گزر بسر ہے
وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا
اور درست فرمادے تو میرے لئے میری آخرت کو جہاں مجھے لوٹ
مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً
کر جانا ہے اور بنادے زندگی کو باعث زیادتی میرے

marfat.com

لِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ
لے ہر بھلائی میں اور بنادے موت کو باعث
رَاحَةً لِیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ ابار
راحت میرے لئے ہر برائی سے
لے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری
الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ
بزدلی سے اور بخل سے اور بری عمر سے
وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ابار
اور سینے کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے
لے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اس چیز کے
شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا
شر سے جس کا مجھے علم ہے اور اس کے شر سے جس کا
لَمْ اَعْلَمْ ابار
مجھے علم نہیں ہے
لے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری
غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ
قرض کے چڑھ جانے سے اور دشمن کے غلبہ سے

marfat.com

وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ابار

اور اس سے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں

۱ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا

اے اللہ! ہمارے پروردگار عطا کر ہمیں دنیا میں

حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا لے ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ابار

آگ کے عذاب سے

۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت

وَالسَّدَادَ ابار

اور راستی

۳ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ

اے اللہ! بخش دیجئے مجھے اور رحم فرمایئے مجھ پر اور

عَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ ابار

تندرستی عطا کیجئے مجھے اور رزق دیجئے مجھے اور ہدایت دیجئے مجھے

۴ یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ

اے پہلوں سے پہلے اور اے بعد میں

۱ الحدیث حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ، بخاری ۱/۳۷۹ مسلم ۲/۳۴۲ ابوداؤد ۱/۲۱۲ نسائی ۱/۱۲۴ حصن حصین صفحہ ۱۰۴ تیسیر تحریر صفحہ ۶۱۸

۲ حضرت ابن مالک رضی اللہ عنہ، مسلم ۲/۳۴۲ حصن حصین صفحہ ۱۰۴ دوسری روایت میں "والعفاف" کا لفظ ہے

۳ حضرت علی رضی اللہ عنہ، ابوداؤد ۱/۲۱۲ ترمذی ۲/۱۸۰ حصن حصین صفحہ ۱۰۴ تیسیر تحریر صفحہ ۶۱۸

۴ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، مسلم ۲/۳۴۲ حصن حصین صفحہ ۱۰۴ تیسیر تحریر صفحہ ۶۱۸

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری
مِنَ الْهَدْمِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
دب کر مرنے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری
التَّرَدِّیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
گر کر مرنے سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری
الْغَرَقِ وَ الْحَرَقِ وَ الْهَرَمِ
ڈوب کر مرنے سے اور جل کر مرنے سے اور ضعیف پیری کی میں مرنے
وَ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطٰنُ
سے اور پناہ لیتا ہوں میں تیری کہ بادلا کر دے مجھے شیطان
عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
موت کے وقت اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے
اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا
کہ مروں میں تیری راہ میں پیٹھ پھیرتے ہوئے
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ
اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اس سے کہ مروں میں
لَدِیْغًا
جانور کے ڈسنے سے
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ ہم پناہ لیتے ہیں تیری مشکل

marfat.com

أَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تَشْقِنِي
سعید کر دے مجھے اپنے تقویٰ سے اور نہ شقی کر مجھے
بِمَعْصِيَتِكَ وَأَجِرْنِي فِي قَضَائِكَ
اپنی نافرمانی سے اور پناہ دے مجھے اپنی قضا میں
وَبَارِكْ لِي فِي قُدْرَتِكَ حَتّٰى لَا
اور برکت دے مجھے اپنی قدرت میں یہاں تک کہ میں
أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا
ناپسند کروں جس چیز کو تو نے تاخیر کیا ہے جلدی ہونا اور نہ ہی میں
تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ وَاجْعَلْ غِنَائِي
چاہوں تاخیر ہونا اس کام کا جسے تو جلدی کرے اور میرے نفس میں
فِي نَفْسِي وَمَتِّعْنِي بِسَمْعِي وَبَصَرِي
غنا بھر دے اپنی اور نفع دے مجھے میرے کانوں سے اور میری نگاہ سے
وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي وَ
اور بنا تو ان کو میرا وارث اور مدد کر میری
انْصُرْنِي عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِي وَ
اس شخص کے مقابلہ میں جو مجھ پر ظلم کرے اور
أَرِنِي فِيهِ ثَارِي وَأَقَرَّ
دکھا مجھے اس شخص میں میرا بدلہ اور ٹھنڈا کر ساتھ
بِذَالِكَ عَيْنِي
اس بات کے میری آنکھ کو

marfat.com

لِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ

مجھے ہر بھلائی میں اور بنادے موت کو باعث

رَاحَةً لِیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ ابار

راحت میرے لئے ہر برائی سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ

بزدلی سے اور بخل سے اور بری عمر سے

وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ابار

اور سینے کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری اس چیز کے

شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا

شر سے جس کا مجھے علم ہے اور اس کے شر سے جس کا

لَمْ اَعْلَمْ ابار

مجھے علم نہیں ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری

غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ

قرض کے چڑھ جانے سے اور دشمن کے غلبہ سے

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ

اے اللہ! بخش دیجئے میرے اگلے گناہ

وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَ

اور میرے پچھلے گناہ اور میرے پوشیدہ گناہ اور

مَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ

میرے کھلے گناہ اور میرے وہ گناہ جن کو تو زیادہ جانتا ہے

مِنِّيْ

مجھ سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

کوئی معبود نہیں مگر تو

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ڈال دینے

وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ابار

والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(یہ دُعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ

اے اللہ! بخش دے مجھے میرا سنجیدہ گناہ اور میرا

وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمْدِيْ وَكُلَّ

ہنسی مذاق کا گناہ اور میرا نادانستہ گناہ اور میرا دانستہ گناہ اور یہ سب

ذٰلِكَ عِنْدِيْ کے ساتھ پڑھنی چاہیئے یعنی

کچھ مجھ سے ہوا ہے

الْآخِرِيْنَ وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ وَ

آنے والوں کے ذریعے اور اے مضبوط قوت والے اور

يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَا أَرْحَمَ

اے مسکینوں پر رحم کرنے والے اور اے رحم کرنے والوں میں

الرَّاحِمِيْنَ ابار

سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ إِنَّكَ عَفُوٌّ

اے اللہ درگذر کر مجھ سے کیونکہ تو عفو

كَرِيْمٌ ابار

کریم ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ أَخْشَاكَ حَتّٰى

اے اللہ: کر دے مجھے کہ ڈروں تجھ سے گویا کہ

كَأَنِّيْ أَرَاكَ أَبَدًا حَتّٰى أَلْقَاكَ وَ

میں دیکھتا ہوں ہر وقت یہاں تک کہ میں آملوں تجھ سے اور

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ

اے اللہ بخش دے میرے اگلے گناہ اور میرے

اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ

پچھلے گناہ اور میرے پوشیدہ گناہ اور وہ گناہ جو میں نے علانیہ

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَ

کئے ہیں تو ہی آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے ڈالنے والا ہے اور

اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ابار

تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

[1] اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ

میں تیری رضامندی کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں تیری ناراضگی

بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَبِكَ مِنْكَ

سے اور تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں تیرے

اُثْنِيْ عَلَيْكَ لَآ اُبْلِغُ كُلَّ مَا فِيْكَ ابار

عذاب سے میں تیری تعریف کرتا ہوں تیری ان سب خوبیوں کی تعریف نہیں کر سکتا جو تجھ میں ہیں

[2] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَائِذٌ بِكَ

اے اللہ جو تو نے ہم کو دیا ہے میں اس کے

مِنْ شَرِّ مَآ اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ

شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہم کو نہیں دیا اس کے شر سے بھی

مَا مَنَعْتَنَا ابار

تیری پناہ لیتا ہوں

[1] حصن الحصین جلد اول صفحہ ۱۲۳ تا ۱۲۴ مطبوعہ نور محمد اصح المطابع و نور اللغات شرح مسند امام اعظم رضی اللہ عنہ صفحہ ۲۷۲ جلد ۳

[2] حصن الحصین صفحہ ۱۰۵ مطبوعہ نور محمد اصح المطابع و نور اللغات شرح مسند امام اعظم رضی اللہ عنہ صفحہ ۲۷۲ جلد ۳

marfat.com

۱ اَللّٰھُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ
یا اللہ! احسان کر میرے ساتھ سہل کر دینے میں
کُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ کُلِّ عَسِیْرٍ
ہر دشوار کے کیونکہ سہل کر دینا ہر دشوار کا تجھ پر
عَلَیْكَ یَسِیْرٌ وَّ اَسْئَلُكَ الْیُسْرَ وَ
آسان ہے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے سہولت اور
الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ابار
معافی دنیا اور آخرت میں
۲ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ
اے اللہ! بخش دیجئے میری خطا
وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ
اور میری نادانی اور جو زیادتی ہوئی مجھ سے اپنے کام میں
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ ابار
اور وہ جس کو تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے
۳ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ
اے اللہ بخش دیجئے مجھے میرا سچ بیچ کا گناہ اور میرا ہنسی مذاق
وَخَطَئِیْ وَعَمَدِیْ وَكُلَّ ذٰلِكَ
کا گناہ اور میرا نادانستہ گناہ اور میرا دانستہ گناہ اور یہ سب کچھ جو
عِنْدِیْ ابار
مجھ سے ہوا ہے

marfat.com

وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى	ابار
اور پارسائی اور پاکدامنی اور دولتمندی	
اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ	ابار
اے اللہ! ہدایت دے مجھے اور راستی پر رکھ مجھے	
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ	
اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے جیسی تو	
نَقُوْلُ خَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ	
کہتا ہے (اور) اس سے اچھی جیسی ہم کہتے ہیں یا اللہ!	
لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ	
تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا	
وَمَمَاتِيْ وَاِلَيْكَ مَاٰبِيْ وَلَكَ	
اور میرا مرنا اور تیری ہی طرف ہے میرا لوٹنا اور تیرا ہی	
رَبِّ تُرَاثِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ	
ہے جو کچھ میں چھوڑ جاؤں گا اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا	
بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ	
ہوں قبر کے عذاب سے اور سینہ کے وسوسہ	
الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ	
سے اور معاملہ کے پراگندہ ہونے سے یا اللہ!	
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَجِيْءُ	
میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی ان چیزوں کی جن کو	

marfat.com

اِس طرح) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ جِدِّيْ

اے اللہ بخش دے میرا سچ مچ کا گناہ

وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمَدِيْ

اور میرا ہنسی مذاق کا گناہ اور میرا نادانستہ گناہ اور میرا دانستہ گناہ

وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اَنْتَ

اور یہ سب کچھ مجھ سے ہوا ہے تو ہی آگے بڑھانے

الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ

والا ہے اور تو ہی پیچھے ڈال دینے والا ہے اور تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۱ بار

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ

میرے رب! بخش دے میری خطا اور میری نادانی

وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ كُلِّهٖ وَمَا

اور میری زیادتی جو میں نے اپنے کام میں کی تمام کی تمام اور وہ

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ

جس کو تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے اے اللہ!

اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ وَعَمَدِيْ وَ

بخش دے میرے نادانستہ گناہ اور میرے دانستہ گناہ اور

جَهْلِيْ وَهَزْلِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ

میری نادانی اور میرے ہنسی مذاق کے گناہ اور یہ سب کچھ مجھ سے ہوا ہے

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ رب اغفر لی خطیئتی و جہلی ..... الخ بخاری شریف جلد سوم صفحہ ۳۰۵ شمار ۱۳۱۸ ترتیب شریف صفحہ ۶۲۳

marfat.com

رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ
تیری ہی طرف رجوع کرنے والا اے میرے پروردگار! قبول فرمالے میری توبہ کو
وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَ
اور دھو دیجئے میرے گناہ کو اور سن لیجئے میری پکار کو اور قائم کر دیجئے میری حجت کو
سَدِّدْ لِسَانِیْ وَاهْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ
اور راستی پر رکھئے میری زبان کو اور ہدایت دیجئے میرے دل کو اور کھینچ کر باہر
سَخِیْمَةَ صَدْرِیْ ابار
نکال دیجئے میرے سینے کی کدورت کو
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَاَنْتَ
اے اللہ تو ہی میری قوت بازو ہے اور تو ہی
نَصِیْرِیْ وَبِكَ اُقَاتِلُ ابار
میرا حامی و مددگار ہے اور تیری ہی مدد سے میں لڑتا ہوں
اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ
اے اللہ پاک کر دے میرے دل کو نفاق
النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَاءِ وَ
سے اور میرے عمل کو ریا سے اور
لِسَانِیْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ
میری زبان کو جھوٹ سے اور میری نگاہ کو
الْخِیَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ
خیانت سے بے شک تو جانتا ہے نگاہوں کی

marfat.com

العشاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ
اے اللہ بخش دیجئے میری خطا
وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ
اور میری نادانی اور جو زیادتی ہو مجھ سے اپنے کام میں
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ
اور وہ جس کو تو زیادہ جانتا ہے مجھ سے
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ھَزْلِیْ وَجِدِّیْ
اے اللہ بخش دے میرے ہنسی مذاق کے گناہ
وَخَطَایَایَ وَعَمَدِیْ وَکُلُّ
اور میرے بچپنے کے گناہ اور میرے نادانستہ گناہ اور میرے دانستہ گناہ اور
ذٰلِکَ عِنْدِیْ ابار
یہ سب کچھ مجھ سے ہوا ہے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت

marfat.com

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الصِّحَّۃَ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے صحت اور
وَالْعِفَّۃَ وَالْاَمَانَۃَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ
پاک دامنی اور امانت داری اور حسن اخلاق
وَالرِّضٰی بِالْقَدَرِ ابار
اور راضی رہنا تقدیر پر
۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیرے طبے کی
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ
کوئی معبود نہیں ہے مگر تو اس سے کہ تو مجھے گمراہ کرے تو ہی
الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ
وہ زندہ ہے جو کبھی نہیں مرے گا اور تمام جن اور
وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ ابار
تمام انسان مرجائیں گے
۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری محبی
الْفَقْرِ وَالْفَاقَۃِ وَالذِّلَّۃِ وَاَعُوْذُ
سے اور بھوک سے اور ذلت سے اور پناہ لیتا
بِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ابار
ہوں میں تیری اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے

marfat.com

بِهِ الرِّيَاحُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ

ہوا کیں لاتی ہیں اور تیری پناہ لیتا ہوں۔ اس چیز کی

مَا تَجِیْءُ بِهِ الرِّيْحُ ابار

برائی سے جو ہوا لاتی ہے

رَبِّ اَعِنِّیْ وَ لَا تُعِنْ عَلَیَّ وَ

میرے پروردگار! مدد کیجئو میری اور نہ مدد کیجئو میرے خلاف اور

انْصُرْنِیْ وَ لَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْكُرْ لِیْ

فتح عطا کیجئو مجھے اور نہ فتح دیجئو (کسی کو) میرے اوپر اور تدبیر کیجئو میرے

وَ لَا تَمْكُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَيَسِّرِ

حق میں اور میرے اوپر داؤ نہ چلے اور ہدایت دیجئے مجھے اور آسان کیجئے

الْهُدٰی لِیْ وَ انْصُرْنِیْ عَلٰی

ہدایت میرے لئے اور فتحیاب کیجئے مجھے اس پر جو

مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ

بغاوت کرے میرے خلاف اے پروردگار بنا دے مجھے ایسا کہ

ذَكَّارًا لَّكَ شَكَّارًا لَّكَ رَهَّابًا

ہو جاؤں میں تیرا بہت ذکر کرنے والا صرف تیری ہی شکر گذاری کرنے والا صرف تجھ

لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ

سے ہی ڈرنے والا صرف تیری ہی بہت اطاعت کرنیوالا صرف تیرا ہی فرمانبردار

مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا

صرف تیرے ہی آگے جھکنے والا صرف تیرے ہی سامنے گریہ وزاری کرنیوالا

marfat.com

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ	ابار
کوئی طاقت کارگر ہو سکتی ہے مگر اللہ کی مدد سے	
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ	
اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری برے	
جَارِ السُّوْءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ	
پڑوسی سے مستقل گھر کے	
فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ	ابار
کیونکہ سفر کا ساتھی تو جدا ہو ہی جاتا ہے	
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْکُفْرِ وَالدَّیْنِ	ابار
پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی کفر سے اور قرض سے	
اَللّٰھُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ	
اے اللہ کھول دے میرے دل کے کان	
لِذِکْرِکَ وَارْزُقْنِیْ طَاعَتَکَ وَطَاعَةَ	
اپنے ذکر کے لئے اور نصیب کر مجھے فرمانبرداری اپنی اور فرمانبرداری	
رَسُوْلِکَ وَعَمَلاً بِکِتَابِکَ	ابار
اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اور عمل اپنی کتاب پر	
اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَسْمَعُ کَلَامِیْ وَ	
اے اللہ! تو سنتا ہے میری بات کو اور	
تَرَی مَکَانِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ	
دیکھتا ہے میری جگہ کو اور جانتا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر کو	

marfat.com

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ابار

خیانت کو اور جو کچھ چھپا رکھتے ہیں سینے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا

اے اللہ بنا دے میرے باطن کو بہتر

مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ

میرے ظاہر سے اور بنا دے میرے ظاہر کو بھی

صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اچھا (نیک) اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ

وہ اچھی چیز جو دیتا ہے تو لوگوں کو مال

الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ

ہو یا اہل یا اولاد ایسی کہ جو نہ

الضَّآلِّ وَلَا الْمُضِلِّ ابار

خود گمراہ ہو اور نہ گمراہ کرنے والی ہو

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اُعْظِمُ شُكْرَكَ

اے اللہ بنا دے مجھے ایسا کہ کروں میں تیرا شکر

وَاُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ

عظیم اور زیادہ کروں میں تیرا ذکر اور پیروی کروں میں تیری نصیحت

وَاَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ ابار

کی اور یاد رکھوں میں تیری وصیت کو

marfat.com

بِدُعَائِكَ شَقِيًّا وَّكُنْ بِيْ رَءُوْفًا

دعا مانگنے میں ناکام اور ہو جا مجھ پر بہت مہربان

رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا

رحیم اے ان سب سے بہتر جن سے مانگا جائے اور اے

خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ ابار

سب دینے والوں سے بہتر

اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ ہار

یا اللہ! نہیں ہے عیش مگر عیش آخرت کا

اَللّٰهُمَّ لَا تُدْرِكْنِيْ زَمَانٌ وَّلَا

اے اللہ! نہ پائے مجھے وہ زمانہ اور نہ پائیں

نُدْرِكُ زَمَانًا لَّا يُتَّبَعُ فِيْهِ

ہم اس زمانہ کو کہ نہ اتباع کی جائے اس میں

الْعَلِيْمُ وَلَا يُسْتَحْيٰ فِيْهِ مِنَ

عالم کی اور نہ لحاظ کیا جائے اس میں ابرار

الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ

سے دل ان کے دل

الْاَعَاجِمِ وَاَلْسِنَتُهُمْ اَلْسِنَةُ

عجمیوں کے سے اور زبانیں ان کی زبانیں

الْعَرَبِ ابار

عرب کی سی

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری اللہ سے

الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ

سے اور قلت اور ذلت سے اور پناہ لیتا

بِكَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ابار

ہوں میں تیری اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ

اے اللہ! ہم مانگتے ہیں تجھ سے وہ بھلائیاں

مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ

جو مانگی ہیں تجھ سے تیرے نبی حضرت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پناہ لیتے

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ

ہیں ہم تجھ سے اس برائی سے جس سے پناہ مانگی ہے

نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَ

نے اور تجھ ہی سے مدد مانگی جا سکتی ہے اور

عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

تیری ہی ذات مقصود ہے اور نہ کوئی تدبیر اور نہ

marfat.com

۱؎ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ اَنْ
اے اللہ! ہم پناہ لیتے ہیں تیری اس سے کہ لوٹ
نَّرْجِعَ عَلٰی اَعْقَابِنَا اَوْ نُفْتَنَ
جائیں الٹے پاؤں یا ڈال دیے جائیں ہم
عَنْ دِیْنِنَا ابار
دین کی آزمائش میں
۲؎ اَللّٰھُمَّ اَعْنِنِیْ بِالْعِلْمِ وَ
یا اللہ غنی کردے مجھے علم سے اور
زَیِّنِّیْ بِالْحِلْمِ وَ اَکْرِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی
آراستہ کر مجھے وقار سے اور بزرگی دے مجھے پرہیزگاری سے
وَحَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَۃِ ابار
اور اٹھالے مجھے امن سے
۳؎ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ
پناہ لیتے ہیں ہم اللہ کی دوزخ کی آگ کے عذاب سے
وَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَھَرَ
اور پناہ لیتے ہیں ہم اللہ کی ان تمام فتنوں سے جو ظاہری ہیں
مِنْھَا وَ مَا بَطَنَ نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ
اور جو باطنی ہیں پناہ لیتے ہیں ہم اللہ کی دجال
فِتْنَۃِ الدَّجَّالِ ابار
کے فتنے سے

۱؎ ابتدائی سیکھنے والوں کی بخاری ج ۲ ص ۹۴۸ تحقیق حسن حسین ص ۹۴۸ ترتیب ترجمہ ص ۶۳۰

۲؎ سنن ابن ماجہ ص ۲۷۴ شمائل ترمذی ص ۱۹۴ مسند ابن علی رضی اللہ عنہ ص ۳۴۶ ترتیب ترجمہ ص ۶۳۰

۳؎ مسند ابو عوانہ ج ۱ ص ۲۳۴ حصن حصین ص ۲۳۴ ترتیب ترجمہ ص ۶۳۰

marfat.com

لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ اَمْرِىْ

جیسی نہیں رہ سکتی تجھ سے میری کوئی بات

وَاَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ

اور میں ہوں مصیبت زدہ محتاج فریاد کی

الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ

پناہ جو ڈرسان ہراساں اقرار کرنے والا

الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِىْ اَسْئَلُكَ مَسْاَلَةَ

ماننے والا اپنے گناہ کا سوال کرتا ہوں تجھ سے سوال ہے کس

الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ

کا سا اور گڑگڑاتا ہوں تیرے سامنے گڑگڑانا

الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَاَدْعُوْكَ

گناہ گار ذلیل کا سا اور طلب کرتا ہوں تجھ سے

دُعَآءَ الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ (وَدُعَآءَ)

طلب کرنا خوف زدہ آفت رسیدہ کا سا (اور طلب کرنا)

مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ

اس شخص کا سا کہ جھکی ہوئی ہو تیرے سامنے گردن اس کی اور بہہ

لَكَ عَبْرَتُهٗ وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَ

رہے ہوں آنسو اس کے اور ذلیل ہو گئے ہو وہ تیرے سامنے اور

رَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِىْ

رگڑتا ہوں تیرے سامنے ناک اپنی یا اللہ نہ کر مجھے تجھ سے

marfat.com

وَعَذَابِ الْقَبْرِ ابار

اور قبر کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری برے

يَوْمِ السَّوْءِ وَمِنْ لَيْلَةِ السَّوْءِ

دن سے اور بری رات سے

وَمِنْ سَاعَةِ السَّوْءِ وَمِنْ

اور بری گھڑی سے اور برے

صَاحِبِ السَّوْءِ وَمِنْ جَارِ السَّوْءِ

ساتھی سے اور برے پڑوسی سے

فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ ابار

مستقل گھر کے

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ

اے اللہ! پھیرنے والے دلوں کے پھیر دے

قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ ابار

ہمارے دلوں کو اپنی طاعت پر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ

اے اللہ! بخش دے ہمیں اور رحم فرما ہم پر اور

ارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا

راضی ہو جا ہم سے اور قبول فرما ہماری دعا اور داخل کر دے ہمیں

marfat.com

اَلتَّهَجُّد

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا علم

نَافِعًا وَّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ

جو نفع دینے والا ہو اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ایسے علم سے

لَّا یَنْفَعُ

ابار

جو نفع نہ دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسے

مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ عَمَلٍ لَّا

علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے عمل سے جو درجہ قبول کی

یُرْفَعُ وَ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَ قَوْلٍ

طرف نہ اٹھایا جائے اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور ایسی بات

لَّا یُسْمَعُ

ابار

سے جو سنی نہ جائے

marfat.com

اَللّٰهُمَّ جَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَ

فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ

اور زندگی اور موت کے فتنے سے یا اللہ!

اِنَّا نَسْئَلُكَ قُلُوْبًا اَوَّاهَةً

ہم مانگتے ہیں تجھ سے ایسے دل جو متاثر ہوں اور

مُخْبِتَةً مُّنِيْبَةً فِيْ سَبِيْلِكَ

عاجزی کرنے والے اور رجوع ہونے والے ہوں تیری راہ میں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ عَزَائِمَ

اے اللہ ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں تیری بخشش کے

مَغْفِرَتِكَ وَمُنْجِيَاتِ اَمْرِكَ

اعمال کا اور نجات دینے والے تیرے حکم

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ

اور ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی کی غنیمت کے

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ

حصول کا اور جنت کی

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اٰمِيْن

کامیابی اور دوزخ سے نجات

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ

اے اللہ نہ سپرد کر مجھ کو میرے نفس کے

marfat.com

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ
ابن ابی شیبہ ۱۲

ابن عباس رضی اللہ عنہ
طبرانی فی الکبیر ۱۲

حضرت حسین رضی اللہ عنہ
ترغیب ابن شاہین ۱۲۳

حضرت انس رضی اللہ عنہ
طبرانی فی الاوسط ۱۲

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسے

عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا

علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو خشوع

یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ

نہ رکھے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور

دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ

ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں

بِكَ مِنْ هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ ابار

تیری ان چاروں سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسی

دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ

دعا سے جو سنی نہ جائے اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ

وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ ابار

ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری سستی

الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ

سے اور ضعیف پیری سے اور سینے کے فتنے سے

ترغیب ترہیب ص ۴۲۴ ج ۱

ابن عباس رضی اللہ عنہ
طبرانی فی الاوسط

ترغیب ترہیب ص ۴۲۹ ج ۱

۴۲۵

marfat.com

اَلرَّحِيْمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ
مہربان ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گذار
لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا
اور ثنا خوان بنا اور نعمتوں کے قابل بنا
وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا ابار
اور انہیں ہم پر پورا کر
[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس
صَلٰوةٍ لَا تَنْفَعُ ابار
نماز سے جو نفع نہ دے
[2] اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ
یا اللہ! تو ایسا اللہ نہیں ہے کہ ہم نے
اِسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَتَّبِيْدُ
اس کو گھڑ لیا ہو اور نہ ایسا پروردگار کہ ناپائیدار ہو
ذِكْرُهُ) اِسْتَبْدَعْنَاهُ (وَلَا عَلَيْكَ
ذکر اس کا اور ہم نے اسے اختراع کر لیا ہو اور نہ تیرے اور
شُرَكَاءُ يَقْضُوْنَ مَعَكَ) وَلَا
ساتھی ہیں کہ تیرے حکم میں شریک ہوں اور نہ پہلے
كَانَ لَنَا قَبْلَكَ مِنْ اِلٰهٍ نَلْجَأُ
تجھ سے ہمارا کوئی اللہ تھا جس کے پاس ہم

[1] ابن ابی شیبہ، ابوداؤد
ابوداؤد شریف جلد اول
صفحہ ۲۴۲
شمار ۱۳۶۷
ترتیب شریف
صفحہ ۶۳۸

[2] سنن النسائی جلد اول
صفحہ ۱۹۱ شمار ۳۴۹
عن صہیب رضی اللہ عنہ
مصری صفحہ ۱۷۵
عن صہیب رضی اللہ عنہ
مسند ابی عوانہ
حضرت کعب کی مرسل روایت کے
اللھم انک لست باللہ
استحدثناہ ولا بربت
حضرت داؤد علیہ السلام کے
سنن النسائی جلد اول صفحہ ۱۹۱ شمار ۳۴۹
ترتیب شریف صفحہ ۵۱۲

marfat.com

الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ

جنت میں اور بچا لے ہمیں آگ سے اور درست فرما دے

لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ ۱بار

ہمارے لئے ہمارے تمام حالات

[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے

عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ

علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو تیرے سامنے

وَدُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ وَمِنَ الْجُوْعِ

نہ جھکے اور اس دعا سے جو سنی نہ جائے اور بھوک سے

فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ

پس بے شک یہ برا ساتھی ہے اور خیانت

الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

سے پس بے شک یہ بری خصلت ہے

وَمِنَ الْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ

اور سستی سے اور بخل سے اور بزدلی سے

وَمِنَ الْهَرَمِ وَاَنْ اُرَدَّ اِلٰٓى

اور بڑھاپے سے اور اس بات سے کہ میں گھٹیا

اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَمِنْ فِتْنَةِ

عمر کی طرف لوٹایا جاؤں اور دجال کے

[1] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۲ شمار ۳۶۱۹ عن ابن مسعودؓ ترتیب شریف صفحہ ۶۳۶، ۶۳۷

marfat.com

۱؎ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَکَ
یا اللہ میں لیتا ہوں تجھ سے ایک
عَھْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِیْہِ فَاِنَّمَآ
وعدہ کہ ہرگز نہ خلاف کرنا اس کے میں چونکہ بشر
اَنَا بَشَرٌ فَاَیُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَیْتُہٗ
ہوں تو جو مسلمان کو تکلیف دوں میں اسے
اَوْ شَتَمْتُہٗ اَوْ جَلَدْتُّہٗ اَوْ لَعَنْتُہٗ
یا برا بھلا کہوں میں اسے یا ماروں پیٹوں اسے یا بددعا دوں
فَاجْعَلْھَا لَہٗ صَلٰوۃً وَّ زَکٰوۃً
اس کو تو کردینا اس کو اس کے حق میں رحمت اور پاکی اور
وَّ قُرْبَۃً تُقَرِّبُہٗ بِھَآ اِلَیْکَ
ذریعہ قربت کا کہ مقرب بنالے تو اپنا اس کو بوجہ اس کے
یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ابار
دن قیامت کے
۲؎ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ
یا اللہ! کردے اپنی محبت کو محبوب تر تمام
الْاَشْیَآءِ اِلَیَّ وَاجْعَلْ خَشْیَتَکَ
چیزوں سے مجھے اور کردے اپنے ڈر کو خوفناک
اَخْوَفَ الْاَشْیَآءِ عِنْدِیْ وَاقْطَعْ
زیادہ تمام چیزوں سے میرے نزدیک اور قطع کردے

۱؎ حلیۃ صفیر مصری ۲ صفحہ ۱۰۱ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ترغیب شریف صفحہ ۳۸۲

۲؎ مستدرک جلد اول صفحہ ۲۶۹ عن ابن مالک انصاری رضی اللہ عنہ و حلیۃ صفیر مصری ۲ صفحہ ۱۰۱ عن ابن مالک انصاری رضی اللہ عنہ ترغیب شریف صفحہ ۳۸۲

marfat.com

طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ عَنِّيْ

ایک آنکھ جھپکنے کی مقدار اور نہ چھین مجھ سے وہ اچھی

صَالِحَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ ایار

چیزیں جو آپ نے مجھے عطا فرمائی ہیں

لہ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا

اے اللہ ہمارے دلوں میں الفت ڈال دے

وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا

اور ہمارے آپس میں تعلقات خوشگوار کر دے اور ہمیں سلامتی

سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ

کے راستے دکھا اور ہمیں تاریکیوں

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ

سے روشنی میں لا اور ہمیں ظاہری اور باطنی

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ

بے حیائیوں سے الگ رکھ اور برکت دے

لَنَا فِيْٓ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا

ہمارے کانوں میں اور ہماری آنکھوں میں

وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا

اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں اور ہماری اولادوں میں

وَتُبْ عَلَيْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

اور ہماری توبہ قبول کر بے شک تو ہی توبہ قبول کرنیوالا

لہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ابوداؤد / ابن حبان / حاکم / طبرانی حصن حصین صفحہ ۴۷۶ ترتیب شریف صفحہ ۶۳۸

marfat.com

وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا

اور اعضا ہمارے تیرے قبضہ میں ہیں نہیں اختیار کامل دیا

مِنْهَا شَيْئًا فَإِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ

ہے تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر پس جب سے تو نے ہمارے

بِنَا فَكُنْ أَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَا

ساتھ یہ معاملہ کیا ہے تو تو ہی ہے مددگار ہمارا اور دکھا ہمیں

إِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ ابار

سیدھا راستہ

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحم فرما حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) رَحْمَةً عَامَّةً ابار

کی امت پر رحمت عامہ

حضرت ادریس علیہ السلام کی دعا

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَ

اے عزت و جلال والے اور اے بخشش والے

يَا ذَا الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

کوئی معبود نہیں ہے مگر تو

marfat.com

إِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَا أَعَانَكَ عَلَى

پناہ پکڑتے ہوں اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں اور نہ مدد

خَلْقِنَا أَحَدٌ فَنُشْرِكَهُ فِيكَ

کی ہے تیری ہمارے پیدا کرنے میں کسی نے کہ ہم اس کو تیرے ساتھ

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ۔ ابار

شریک کریں ۔ پاک ہے تو اور برتر ہے

اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مِسْكِينًا وَأَمِتْنِي

یا اللہ زندہ رکھنا مجھے مسکینوں میں اور مارنا مجھے

مِسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَةِ

مسکینوں میں اور اٹھانا مجھے مسکینوں کے گروہ

الْمَسَاكِينِ ۔ ابار

میں

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ التَّوْفِيقَ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق

لِمَحَابِّكَ مِنَ الْأَعْمَالِ وَصِدْقَ

تیرے پسندیدہ اعمال کی اور سچے

التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ

توکل کی تجھ پر اور نیک گمان کی

بِكَ ۔ ابار

تیرے ساتھ

۱ جامع صغیر مصری صفحہ ۶۱ عن عبد بن حمید و ابی سعید رض ترتیب شریف صفحہ ۶۳۹

۲ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۳ شمارہ ۳۶۶۵ عن ابو ہریرہ رض ترتیب شریف صفحہ ۶۴۰

marfat.com

لِلْخَيْرِ كُلِّهٖ — ابار

جس کو تمام بھلائیوں کی توفیق دی گئی ہو

[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے اللہ! بیشک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس

الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ

نام سے جو پاک ہے پاکیزہ ہے مبارک ہے سب سے

الْاَحَبِّ اِلَيْكَ الَّذِیْٓ اِذَا دُعِيْتَ

زیادہ پسند ہے تجھ کو وہ نام جس کے ساتھ آپ سے دعا مانگی

بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ

جائے تو آپ قبول فرماتے ہیں اور جب اس کے ساتھ آپ سے سوال کیا

اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ

جائے تو آپ عطا فرماتے ہیں اور جب اس کے ساتھ آپ کی رحمت مانگی جائے

رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ

تو آپ رحم فرماتے ہیں اور جب اس کے ساتھ فراخی مانگی جائے تو آپ

فَرَّجْتَ — ابار

فراخی عطا فرماتے ہیں

[1] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۵ شمارہ ۳۶۹۵

عن عائشہ رضی اللہ عنہا ترتیب شریف صفحہ ۶۴۴

marfat.com

عَنَّا حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ

مجھ سے حاجتیں دنیا کی شوق دے کر

اِلٰى لِقَآئِكَ وَاِذَا اَقْرَرْتَ

اپنی ملاقات کا اور جبکہ ٹھنڈی کردی ہیں

اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ

تو نے اہل دنیا کی آنکھیں ان کی

دُنْيَاهُمْ فَاقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ

دنیا سے تو ٹھنڈی کردے میری آنکھ اپنی

عِبَادَتِكَ ایار

عبادت سے

لہ اَللّٰهُمَّ اَرْضِنِيْ بِقَضَآئِكَ

یا اللہ راضی رکھ مجھے اپنے حکم پر

وَبَارِكْ لِيْ فِيْ مَا قَدَّرْتَ لِيْ

اور برکت دے مجھے میرے لئے اس چیز میں کہ مقدر کی تو نے

حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ

میرے لئے تاکہ نہ چاہوں میں جلد ملنا اس چیز کا کہ دیر میں رکھی

وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ ایار

ہے تو نے اور نہ دیر میں آنا اس چیز کا کہ جلد رکھی ہے تو نے

لہ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا

اے اللہ! ہمارے دل اور سرنا یا ہم

marfat.com

مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ

بھلائی اس چیز کی جس کو تو جانتا ہے اور بخشش مانگتا ہوں میں تجھ سے

مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ

اس گناہ کی جسے تو جانتا ہے بلاشبہ تو خوب جاننے والا ہے

الْغُيُوبِ ایار

پوشیدہ چیزوں کا

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا

اے اللہ! ہمیں زیادہ دیجئے گا اور ہمیں نقصان نہ پہنچایئے گا

وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا

اور ہمیں عزت دینا اور ہمیں ذلیل نہ کرنا اور ہمیں عطا کرنا

وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا

اور ہمیں محروم نہ کرنا اور برتری و فضیلت عطا کر ہمیں اور نہ

تُؤْثِرْ عَلَيْنَا وَأَرْضِنَا وَ

برتری دے تو ہمارے اوپر کسی کو اور ہمیں راضی رکھنا اور ہم

ارْضَ عَنَّا ایار

سے راضی رہنا

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِي رُشْدِي

اے اللہ! ڈال دے میرے دل میں میری ہدایت

وَأَعِذْنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي ایار

اور پناہ دے مجھے میرے نفس کے شر سے

marfat.com

ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ

پناہ ڈھونڈنے والوں کی پشت پناہ تو ہے اور پردوس ڈھونڈنے والوں

وَاُنْسُ الْخَائِفِيْنَ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

کا پڑوسی تو ہے اور ڈرنے والوں کا انیس تو ہے بیشک میں تجھ سے سوال

اِنْ كُنْتُ فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ

کرتا ہوں کہ اگر میں لوح محفوظ میں بدبخت

شَقِیًّا اَنْ تَمْحُوَ مِنْ اُمِّ الْكِتَابِ

ہوں تو تو میری بدبختی کو مٹا دے لوح محفوظ

شَقَائِیْ وَتُثْبِتَنِیْ عِنْدَكَ سَعِیْدًا

سے اور اپنے ہاں تک بخت کر کے پختہ طور پر

وَاِنْ كُنْتُ فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ

لکھ دے اور اگر میں لوح محفوظ میں

مَحْرُوْمًا مُقْتَرًا عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ

محروم و مفلس ہوں اپنے رزق میں

اَنْ تَمْحُوَ مِنْ اُمِّ الْكِتَابِ

تو مٹا دے لوح محفوظ سے

حِرْمَانِیْ وَاِقْتَارِیْ وَارْزُقْنِیْ

میری محرومی اور میری تنگی کو اور مجھے رزق دے

وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَكَ سَعِیْدًا مُوَفَّقًا

اور مجھے لکھ دے اپنے ہاں خوش بخت ایسا خوش بخت

marfat.com

وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَآ اَرَدْتَ بِقَوْمٍ

اور رحم فرما تو مجھ پر اور جب تو ارادہ کرے کسی قوم کی

فِتْنَةً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ وَّ

آزمائش کا تو اٹھالے مجھے بغیر آزمائش کے اور مانگتا

اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ

ہوں میں تجھ سے تیری محبت اور ان کی محبت جو تجھ سے محبت کرے

وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلٰی حُبِّكَ ابار

میں اور اس عمل کی محبت جو قریب کردے تیری محبت کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق نیک

الْخَیْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ

کام کرنے کی اور برے کام چھوڑنے کی

وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ وَاِذَآ اَرَدْتَّ

اور مسکینوں سے محبت کرنے کی اور جب تو چاہے

فِی النَّاسِ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْكَ

لوگوں کو آزمانا تو قبض کرلے روح میری

غَیْرَ مَفْتُوْنٍ ابار

اپنی طرف بغیر آزمائش کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری محبت

امام مالکؒ کو پہنچا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے۔

اللھم انی اسئلک فعل الخیرات الخ

مولانا امام مالک رح

marfat.com

اَلْفَجْرُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ثابت قدمی

فِی الْاَمْرِ وَ اَسْئَلُكَ عَزِیْمَةَ

کام میں اور مانگتا ہوں میں تجھ سے پختگی

الرُّشْدِ وَ اَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ

راستگی اور مانگتا ہوں میں تجھ سے شکر گذاری تیری نعمت

وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَ اَسْئَلُكَ

کی اور اچھی طرح کرنا تیری عبادت کا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

لِسَانًا صَادِقًا وَّ قَلْبًا سَلِیْمًا

سچ بولنے والی زبان اور بے روگ دل

وَّ خُلُقًا مُّسْتَقِیْمًا وَّ اَعُوْذُ بِكَ

اور درست اخلاق اور پناہ لیتا ہوں میں

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْئَلُكَ

تیری اس چیز کی برائی سے جس کو تو جانتا ہے اور مانگتا ہوں تجھ سے

marfat.com

فِيمَا تُحِبُّ ابار

لئے اپنی پسند کی باتوں میں

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَ

اے اللہ! بہرہ مند کر مجھے میرے کانوں سے اور

بَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ

میری آنکھ سے اور بنا دے ان کو وارث

مِنِّيْ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ

میرا اور مدد فرما میری اس کے مقابلے میں

يَّظْلِمُنِيْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِيْ ابار

جو ظلم کرتا ہے مجھ پر اور لے اس سے میرا انتقام

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ

اے بدلنے والے دلوں کے جما دے میرے دل کو

عَلٰى دِيْنِكَ ابار

اپنے دین پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَعْجِيْلَ

اے اللہ میں تجھ سے عافیت عاجلہ کا سوال کرتا

عَافِيَتِكَ وَصَبْرًا عَلٰى بَلِيَّتِكَ

ہوں تیری طرف سے اور بلاؤں پر صبر کا اور

وَخُرُوْجًا مِّنَ الدُّنْيَا اِلٰى

دنیا سے تیری رحمت کی طرف

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاَعْزِمْ

اے اللہ! مجھے بچا لے مجھے میرے نفس کے شر سے اور ہمت دے

لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ اَللّٰهُمَّ

مجھے کہ اصلاح کروں اپنے کام کی اے اللہ!

اغْفِرْ لِیْ مَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ

بخش دے میرے پوشیدہ گناہ اور میرے کھلے گناہ

وَمَآ اَخْطَاْتُ وَمَا عَمَدْتُ وَمَا

اور میرے نادانستہ گناہ اور میرے دانستہ گناہ اور جو

جَهِلْتُ ۱ بار

میں نے نادانی کی

اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِی

مانگتا ہوں میں اللہ سے عافیت دنیا میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۱ بار

اور آخرت میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ فِعْلَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق

الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ

نیک کام کرنے کی اور برے کام چھوڑنے کی

وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ

اور مسکینوں سے محبت کرنے کی اور یہ کہ بخش دے تو مجھے

marfat.com

جَنِّبْنِیْ عَذَابَكَ ۱بار

بچانا مجھے اپنے عذاب سے

۱ اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِیْ وَیَسِّرْ لِیْ

اے اللہ! محفوظ کردے میری شرمگاہ کو اور آسان

اَمْرِیْ ۱بار

کردے مجھ پر میرا کام

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ تَمَامَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے وضو کا

الْوُضُوْٓءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَ

کمال اور نماز کا کمال اور

تَمَامَ رِضْوَانِكَ وَتَمَامَ

تیری خوشنودی کا کمال اور تیری مغفرت کا

مَغْفِرَتِكَ ۱بار

کمال

۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری

شَرِّ الْاَعْمَیَیْنِ السَّبِیْلِ وَالْبَعِیْرِ

برائی سے دو اندھوں کی یعنی رو اور حملہ آور

الصَّؤُوْلِ ۱بار

اونٹ

۱ الحزب الاعظم ملا علی قاری ۲ صفحہ ۹۳-۱۹۲ ترتیب شریف صفحہ ۶۵۰

۲ الحزب الاعظم ملا علی قاری ۲ صفحہ ۱۹۳ ترتیب شریف صفحہ ۶۵۰

۳ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۳ شمار ۳۶۶۰ عن عائشہ صدیقہ بنت قدامہ و جامع صغیر مصری

ترتیب شریف صفحہ ۶۵۱

marfat.com

وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ

اور محبت ان کی جو تجھ سے محبت کرتے ہیں اور اس عمل کی محبت جو

يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

پہنچا دے مجھے تیری محبت تک اے اللہ! بنا دے تو اپنی

حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ

محبت زیادہ محبوب مجھے تیری ہی اپنی جان سے

وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ابار

اور اپنے گھر والوں سے اور ٹھنڈے پانی سے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّكَ وَ

اے اللہ عطا کر مجھے اپنی محبت اور ان کی

حُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ

محبت جن کی محبت نفع دے مجھے تیرے ہاں

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا

اے اللہ! جیسا کہ تو نے دی ہیں مجھے میری پسند

اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْ مَا

کی چیزیں اسی طرح بنا دے ان کو میری قوت اپنی پسند کے

تُحِبُّ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّیْ

کاموں میں اے اللہ! اور جو کچھ دور رکھا ہے تو نے مجھ سے

مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ

میری پسند کی چیزوں میں سے تو ان کو بنا دے باعث فراغت میرے

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں

الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

عاجزی سے اور سستی سے اور بزدلی سے اور بخل سے

وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ

اور بڑھاپے سے اور دل کی سختی سے اور غفلت سے

وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ

اور محتاجی سے اور ذلت سے اور مسکینی سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ

اور تیری پناہ مانگتا ہوں فقر سے اور کفر سے

وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

اور نافرمانی سے اور آپس کی دشمنی سے اور نفاق سے

وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ

اور سناوے سے اور دکھلاوے سے اور تیری پناہ مانگت

مِنَ الصُّمِّ وَالْبُكْمِ وَالْجُنُوْنِ

ہوں بہرے پن سے اور گونگا ہونے سے اور پاگل ہونے سے

وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ

اور کوڑھ سے اور پھلبہری سے اور بری

الْاَسْقَامِ ابار

بیماریوں سے

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۵ شمار ۳۶۹۲

عن انس رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۶۵۲

marfat.com

رَحْمَتِكَ	ابار
نکلنے کا	
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ	
یا اللہ	کر دے ہمیں اپنے منتخب بندوں
الْمُنْتَخَبِيْنَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ	
میں سے	جن کے چہرے اور اعضا روشن
الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ	ابار
ہو گئے جو	مقبول جماعتوں میں ہوں
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ	
اے اللہ	میں تیری پناہ چاہتا ہوں عورتوں
فِتْنَةِ النِّسَآءِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ	
کے فتنہ سے	اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں
عَذَابِ الْقَبْرِ	ابار
عذاب قبر	سے
اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مُسْلِمًا وَّ	
اے اللہ!	زندہ رکھ مجھے مسلمان اور
اَمِتْنِيْ مُسْلِمًا	ابار
مارنا	مجھے مسلمان
اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَ	
اے اللہ!	ڈھانپ لے مجھے اپنی رحمت میں اور

marfat.com

حَسَنَةً وَّقِنَا وَإِنْ تَرَ ای

بھلائی تو دیا دے اور اگر دیکھے

سَيِّئَةً أَذَاعَهَا ابار

برائی تو فاش کردے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ إِيْمَانًا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا ایمان

لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَ

جو واپس نہ چلا جائے اور ایسی نعمت جو ختم نہ ہو اور

مُرَافَقَةَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

رفاقت اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ أَعْلٰى

علیہ وسلم کی جنت

دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ابار

کے اونچے درجے جنت خلد میں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ صِحَّةً

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے صحت

فِيْ إِيْمَانٍ وَّإِيْمَانًا فِيْ حُسْنٍ

ایمان کے ساتھ اور ایمان حسن اخلاق

خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تَتْبَعُهُ فَلَاحًا وَّ

کے ساتھ اور کامیابی جس کے بعد لائے تو فلاح اور

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان

یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا

کہ پیوست ہو جائے میرے دل میں اور یقین سچا

حَتّٰٓی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْٓ

یہاں تک کہ جان لوں کہ نہیں پہنچ سکتا ہے مجھ کو

اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِّنَ

گلہ جو کچھ کہ تو لکھ چکا ہے میرے لئے اور رضا اپنی اس

الْمَعِیْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ ۔ ابار

چیز کے ساتھ کہ مقسوم میں لکھی تو نے میری معاش میں سے

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِكَ

اے اللہ! امن دے اپنی قدرت میں

وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ

مجھے اور داخل کرے اپنی رحمت میں مجھے اور گذار

اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ

دے اپنی طاعت میں میری عمر اور خاتمہ کر میرا

لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ وَاجْعَلْ

میرے سب سے اچھے عمل پر اور کر دے

ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ۔ ابار

ثواب اس کا جنت

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۴ شمار ۳۶۶۸ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ جامع صغیر مصری صفحہ ۵ ترتیب شریف صفحہ ۱۵۱

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۴ شمار ۳۶۷۳ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۶۵۱

marfat.com

اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَ

اے اللہ بواسطہ اپنے عالم الغیب ہونے کے اور

قُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ

بواسطہ اپنی قدرت کے مخلوق پر زندہ رکھیو مجھے

مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوۃَ خَیْرًا لِّیْ وَ

جب تک تیرے علم میں زندہ رہنا بہتر ہو میرے لئے اور

تَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ

اٹھا بھیو مجھے جب تیرے علم میں اٹھانا بہتر

خَیْرًا لِّیْ وَ اَسْئَلُكَ خَشْیَتَكَ

ہو میرے لئے اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیری خشیت

فِی الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ وَ کَلِمَۃَ

باطن میں اور ظاہر میں اور بات

الْاِخْلَاصِ فِی الرِّضَا وَ الْغَضَبِ

اخلاص کی رضامندی میں اور غصے میں

وَ اَسْئَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَ قُرَّۃَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ایسی نعمت جو ختم نہ ہو اور آنکھوں

عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَ اَسْئَلُكَ الرِّضٰی

کی وہ ٹھنڈک جو منقطع نہ ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے تسلیم و

بِالْقَضَاءِ وَ بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ

رضا کی تو نبیل (تیرے) فیصلے پر اور پرلطف زندگی موت کے

marfat.com

اَلْاِشْرَاقُ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ

اے اللہ نصیب کر مجھے آنکھیں

هَطَّالَتَیْنِ تَسْقِیَانِ الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ

برسنے والی کہ سیراب کر دیں دل کو بہتے ہوئے

الدَّمْعِ مِنْ خَشْیَتِكَ قَبْلَ اَنْ تَكُوْنَ

آنسوؤں سے تیرے خوف سے قبل اس وقت کے کہ ہو

الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْاَضْرَاسُ جُمْرًا بار

جائیں آنسو خون اور داڑھیں انگارے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری

خَلِیْلٍ مَّاكِرٍ عَیْنَاهُ تَرَیَانِیْ وَ

مکار دوست سے کہ آنکھیں تو اس کی مجھے دیکھتی ہوں اور

قَلْبُهٗ یَرْعَانِیْ اِنْ رَّاٰی

دل اس کا چیرے لیتا ہے اگر دیکھے

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۴ شمارہ ۳۶۷۲ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۶۵۳

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۴ شمارہ ۳۶۷۷ عن ابی سعید المصری رضی جامع صغیر مصری صفحہ ۹۱ ترتیب شریف صفحہ ۶۵۳

marfat.com

عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ

جلد ہونے والی سے اور دیر ہونے والی سے جس کا مجھے علم ہے

وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اور جس کا مجھے علم نہیں ہے اے اللہ میں

اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ

مانگتا ہوں تجھ سے وہ بھلائی جو مانگی ہے تجھ سے

عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ وَاَعُوْذُ بِكَ

تیرے بندے اور تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اور پناہ لیتا ہوں میں

مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ

تیری اس برائی سے جس سے پناہ لی تیرے بندے اور

وَنَبِیُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

تیرے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ

جنت اور جو قریب کردے اس کے قول

قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَعُوْذُ بِكَ

ہو یا فعل اور پناہ لیتا ہوں میں تیری

مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا

دوزخ سے اور جو قریب کردے اس کے

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَّاَسْئَلُكَ

قول ہو یا فعل اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

marfat.com

رَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً

رحمت تیری طرف سے اور عافیت و بخشش تیری

مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ابار

طرف سے اور خوشنودی

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ

اے اللہ مجھے نفع دے اس علم سے جو تو نے مجھے

وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا

سکھایا اور سکھا مجھے وہ علم جو نفع دے مجھے اور عطا کر مجھے وہ علم جس

تَنْفَعُنِيْ بِهٖ ابار

سے نفع دیوے تو مجھے

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ

اے اللہ! نفع دے مجھے اس علم سے جو تو نے مجھے سکھایا

وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا

اور سکھا مجھے وہ علم جو نفع دے مجھے اور زیادہ دے مجھے علم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَّ

تعریف اللہ ہی کے لئے ہے ہر حال میں اور

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی دوزخ والوں کی

النَّارِ ابار

حالت سے

marfat.com

اَلضُّحٰی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ

اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس

شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ وَمِنْ شَرِّ

حیوان کی برائی سے کہ پیٹ کے بل چلتا ہے اور اس حیوان

مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ

کی برائی سے کہ دو پیروں سے چلتا ہے اور اس حیوان کی

مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ ابار

برائی سے کہ چار پیروں سے چلتا ہے

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ

اے اللہ! قائم رکھ مجھے اسلام پر اٹھتے

قَآئِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ

ہوئے اور قائم رکھ مجھے اسلام پر بیٹھتے

قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ

ہوئے اور قائم رکھ مجھے اسلام پر لیٹتے

رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا

ہوئے اور نہ موقعہ دے طعنہ دینے کا میرے اوپر دشمن

marfat.com

الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ

بعد اور لذتِ دیدار تیرے رخِ زیبا کی

وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآءِكَ وَاَعُوْذُ

اور تڑپ تیری ملاقات کی اور پناہ لیتا ہوں

بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّفِتْنَةٍ

میں تیری آزار دینے والی سختی سے اور گمراہ کرنے

مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ

والے فتنہ سے اے اللہ آراستہ کر ہمیں ایمان

الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً

کی زینت سے اور بنا دے ہمیں ایسے راہنما

مُّهْتَدِيْنَ

ابار

جو ہدایت یافتہ ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہر

الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ

بھلائی فوری ہونے والی اور دیر سے ہونے والی

مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

وہ جس کا مجھے علم ہے اور وہ جس کا مجھے علم نہیں ہے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ

اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ہر برائی سے

marfat.com

بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ابار

جنت کا اور بچ جانا دوزخ سے

اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا

اے اللہ! نہ چھوڑ ہمارا کوئی گناہ مگر اسے

غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

بخش کر اور نہ کوئی فکر مگر اسے دور فرما کر

وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً

اور نہ کوئی قرض مگر اسے ادا کر کے اور نہ کوئی حاجت

مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

دنیا کی حاجتوں میں سے اور آخرت کی

اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ابار

مگر اسے پورا کر کے اے تمام رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَ

اے اللہ! ہماری مدد فرما اپنے ذکر کرنے اور

شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ابار

شکر کرنے اور اپنی اچھی طرح عبادت کرنے میں

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ

اے اللہ! مدد فرما میری اپنے ذکر کرنے اور

شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ابار

شکر کرنے اور اپنی اچھی طرح عبادت کرنے میں

marfat.com

أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ لِيْ خَيْرًا وَّ

کر دیوے تو اپنا ہر فیصلہ میرے حق میں بہتر اور

أَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ أَمْرٍ أَنْ

درخواست کرتا ہوں میں تجھ سے کہ جو فیصلہ کرے تو میرے حق میں کسی بھی کام

تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا ابار

کا کر دے تو اس کا انجام اچھا

اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي

اے اللہ! بہتر کر دے انجام ہمارے تمام

الْأُمُوْرِ كُلِّهَا وَ أَجِرْنَا مِنْ

کاموں کا اور اپنی پناہ میں لے

خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ ابار

ہمیں دنیا کی رسوائی سے اور آخرت کے عذاب سے

أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ وہ حق ہے

الْمُبِيْنُ وَ أَنَّهٗ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

ظاہر اور بے شک وہ زندہ کرتے اور مارنے والا ہے

وَ أَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ

اور بے شک قیامت آنے والی ہے اس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں اور

أَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۴ بار

بیشک اللہ قبروں میں دفن ہونے والوں کو زندہ کرے گا

marfat.com

مُنْتَهَى رِضَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
میری پسند کی انتہا اے اللہ میں
ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ
کمزور ہوں مجھے قوت دے اور میں ذلت میں ہوں
فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ
مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں
فَارْزُقْنِیْ ابار
مجھے رزق دے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ
اے اللہ! تو ہی اول ہے کوئی چیز نہیں ہے
قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ
تجھ سے پہلے اور تو ہی آخر ہے کوئی چیز نہیں ہے
بَعْدَكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ (شَرِّ)
تیرے بعد پناہ لیتا ہوں میں تیری زمین پر ہر اس چلنے
كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا بِیَدِكَ
والے کے شر سے جس کی پیشانی تیرے دستِ قدرت میں ہے
اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِثْمِ وَالْكَسَلِ
پناہ لیتا ہوں میں تیری پناہ سے اور کاہلی سے
وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ
اور قبر کے عذاب سے اور قبر کے فتنہ سے اور

marfat.com

وَلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

کو اور نہ حاسد کو اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ اٰبار

ہر اس بھلائی کو جس کے خزانے تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری اس چیز

شَرِّ مَآ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ وَ

کے شر سے جس کو پکڑے ہوئے ہے تو چوٹی سے اور

اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِیْ هُوَ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس بھلائی کا جو تمام تر تیرے

بِيَدِكَ كُلِّهٖ اٰبار

ہی دستِ قدرت میں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ

اے اللہ! ہم مانگتے ہیں تجھ سے تیری رحمت کے

رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ

اسباب اور تیری مغفرت کے سامان

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّ

اور سلامت رہنا ہر گناہ سے اور

الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ

غنیمت جاننا ہر نیکی کو اور پا لینا

marfat.com

۱؎ اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ
اے اللہ! تمام آسمانوں اور زمینوں کو پیدا
الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ
کرنے والے غیب اور ظاہر کے جاننے والے
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ کُلِّ
تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں آپ ہر چیز کے پروردگار
شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ اَعُوْذُبِکَ
ہیں اور اس کے بادشاہ ہیں میں تیری پناہ مانگتا ہوں
مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ
اپنے نفس کی شرارت سے اور شیطان کی شرارت سے
وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی
اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں کوئی گناہ تو خود
نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ ابار
کروں اور اس کو کسی مسلمان کے سر لگا دوں
۲؎ اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِکَ الْغَیْبَ
اے اللہ! اپنے علم غیب کے وسیلے سے
وَقُدْرَتِکَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ
اور مخلوق پر اپنی قدرت کے وسیلے سے مجھے زندہ رکھ
مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوۃَ خَیْرًا لِّیْ وَ
جب تک آپ میرے لئے زندگی بہتر جانیں اور

۱؎ کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۱۹۰ رقم ۹۰۳ طبع قدیم ابن السنی عمرو رضی اللہ عنہ تہذیب ترغیب صفحہ ۲۶۴

۲؎ کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۱۲۱ رقم ۴۸۱ طبع قدیم ابن السنی عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ تہذیب ترغیب صفحہ ۲۶۵/۲۶۴

marfat.com

اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ
اے اللہ! قانع کردے مجھے اس پر جو تو نے مجھے دیا ہے
وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ
اللہ برکت عطا فرما مجھے اس میں اور بدلہ عطا فرما
عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ ابار
ہر گمشدہ چیز کا مجھے بہتر
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے
عِیْشَةً نَقِیَّةً وَّمِیْتَةً سَوِیَّةً
ایسی زندگی کا اور راستی والی موت کا اور ایسی
وَّمَرَدًّا غَیْرَ مُخْزٍیْ وَّلَا
زندگی کی طرف لوٹنے کا جس میں رسوائی اور فضیحت
فَاضِحٍ ابار
نہ ہو
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ
اے اللہ! میں کمزور ہوں قوت عطا فرما
رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ
اپنی رضا کے حصول کی خاطر میری کمزوری کو اور پکڑ کر لے جا بھلائی کی طرف
بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ
مجھے پکڑ کر لے اور بنا دے اسلام کو

marfat.com

لَذَّةَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ

نظر کی لذت آپ کے چہرۂ مبارک کی طرف

وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ فِىْ

اور شوق آپ کی ملاقات کا بغیر نقصان

غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ

دینے والی تکلیف کے اور بغیر گمراہ کرنیوالے

مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ

فتنہ کے اے اللہ! زینت بخش ہمیں

الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً

ایمان کی اور بنا ہم کو ہدایت کرنے والے

مُّهْتَدِيْنَ ابار

ہدایت یافتہ

[1] اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِىْ بِسَمْعِىْ وَ

اے اللہ! نفع دے مجھ کو میرے کانوں سے اور

بَصَرِىْ حَتّٰى تَجْعَلَهَا الْوَارِثَ

میری آنکھوں سے یہاں تک کہ ان کو میرا وارث بنا

مِنِّىْ وَعَافِنِىْ فِىْ دِيْنِىْ وَفِىْ

اور عافیت دے مجھ کو میرے دین میں اور میرے

جَسَدِىْ وَانْصُرْنِىْ عَلٰى مَنْ

جسم میں اور مدد کر میری اس شخص کے مقابلے میں جو

[1] کنز العمال جلد اوّل صفحہ ۱۹۲ شمار ۳۶۲۲ عن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۶۶۵

marfat.com

أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ
پناہ پکڑتا ہوں میں تیری گناہ سے اور قرض سے
اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا
اے اللہ پاک کردے مجھے میرے گناہوں سے جیسا کہ
نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ
پاک وصاف کیا ہے تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے
اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ
اے اللہ! دوری ڈال دے میرے اور میرے گناہوں
خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ
کے درمیان جس طرح دوری ڈالی تو نے مشرق
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ابار
اور مغرب کے درمیان
اَللّٰهُ أَكْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے
لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے
سُبْحَانَ رَبِّ الْأَوَّلِيْنَ وَ
پاک ہے رب پچھلوں کا اور
الْآخِرِيْنَ ابار
پچھلوں کا

marfat.com

اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ

اے اللہ! پس عطا کر ہم کو ہمارے نفسوں سے وہ بات جو آپ کو

عَنَّا ۱ بار

ہم سے راضی کر دے

[1] اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَجَوَارِحَنَا

اے اللہ! بے شک ہمارے دل اور ہمارے اعضاء

بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا

تیرے قبضہ میں ہیں آپ نے ہمیں اس میں سے کسی چیز کا مالک نہیں بنایا

فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِهَا فَاَنْتَ

پس جب آپ ان اعضاء کے ساتھ یہ کریں یعنی ہمیں اختیار دیدیں تو آپ ہی

وَلِيُّهَا ۱ بار

اس کے مالک ہیں

[2] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ

اے اللہ! میں تجھ سے عہد لیتا ہوں

عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا

تو مجھ سے ہرگز اس کا خلاف نہ کرے گا۔ اس میں تو

اَنَا بَشَرٌ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ اٰذَيْتُهٗ

شبہ ہی نہیں کہ میں ایک بشر ہی ہوں تو جس کسی مومن کو میں نے تکلیف دی ہو

اَوْ شَتَمْتُهٗ اَوْ جَلَدْتُّهٗ اَوْ

یا اس کو برا بھلا کہہ دیا ہو یا اس کو کوڑے لگانے کا حکم دیدیا ہو

[1] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۴ شمارہ ۳۶۵ عن جابر رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۶۶۶

[2] حزب الاعظم ملا علی قاری رح صفحہ ۹۲-۱۹۱ ترتیب شریف صفحہ ۶۶۶

marfat.com

تَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ

مجھے وفات دیں جب میرے لئے وفات کو بہتر

خَیْرًا لِّیْ اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ

سمجھیں اے اللہ! اور میں آپ سے آپ کا

خَشْیَتَکَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ

خوف مانگتا ہوں لوگوں سے غائب ہونے کی حالت میں اور لوگوں کے

وَاَسْئَلُکَ کَلِمَۃَ الْاِخْلَاصِ

سامنے اور آپ سے سوال کرتا ہوں اخلاص کی بات

فِی الرِّضَاءِ وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُکَ

رضامندی اور غصہ کی حالت میں اور آپ سے مانگتا ہوں

الْقَصْدَ فِی الْفَقْرِ وَالْغِنَاءِ

درمیانی حال فقر اور دولت مندی میں

وَاَسْئَلُکَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَ

اور آپ سے مانگتا ہوں ایسی نعمتیں جو ختم نہ ہوں اور

اَسْئَلُکَ قُرَّۃَ عَیْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ

مانگتا ہوں آنکھوں کی ٹھنڈک جو بس نہ ہو

وَالرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ وَاَسْئَلُکَ

اور تقدیر پر راضی ہو جانا اور آپ سے مانگتا ہوں

بَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُکَ

اچھی زندگی موت کے بعد اور مانگتا ہوں

marfat.com

شَرِّ مَا تَجِیْءُ بِهِ الرُّسُلُ وَشَرِّ

کی برائی سے جس کو لاتے ہیں تیرے بھیجے ہوئے فرشتے اللہ اس مخبر

مَا تَجِیْءُ بِهِ الرِّیْحُ ابار

کی برائی سے جسے ہوا لے کر آتے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ

اے اللہ کر تو میری آنکھوں میں

نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ

نور اللہ کر تو میرے کانوں میں

نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا

نور اور کر تو میری زبان میں نور

وَّاجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

اور کر تو میرے دل میں نور اللہ کر تو

عَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ عَنْ

میرے دائیں نور اور کر تو میرے

شِمَالِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ

بائیں نور اور کر تو میرے

اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ خَلْفِیْ

آگے نور اور کر تو میرے پیچھے

نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا

نور اور کر تو میرے اوپر نور

marfat.com

ظَلَمَنِي حَتّٰى تُرِيَنِي فِيهِ ثَأْرِي

مجھ پر ظلم کرے یہاں تک کہ دکھائے مجھ کو اس شخص میں میرا بدلہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْلَمْتُ نَفْسِي

اے اللہ بے شک میں نے سپرد کی اپنی جان

اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِي اِلَيْكَ وَ

تیری طرف اور سپرد کیا اپنا معاملہ (کام) تیری طرف اور

اَلْجَأْتُ ظَهْرِي اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ

جھکایا اپنی کمر کو تیری طرف اور متوجہ کیا اپنے

وَجْهِي اِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ مِنْكَ

چہرے کو تیری طرف کوئی ٹھکانا نہیں مگر

اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِرَسُولِكَ

تیری ہی طرف میں ایمان لایا تیرے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)

الَّذِي اَرْسَلْتَ وَبِكِتَابِكَ الَّذِي

پر جس کو آپ نے بھیجا اور تیری کتاب پر جو

اَنْزَلْتَ

آپ نے اتاری

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَالَمْتَنَا مِنْ

اے اللہ بے شک ہمیں آپ نے سلامت رکھا ہمارے

اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُهُ اِلَّا بِكَ

نفسوں سے جس کے ہم مالک نہیں مگر تیری ہی ان سے

marfat.com

وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ابار

اور نہ رسوا فرما مجھے قیامت کے دن

[1] اَللّٰھُمَّ لَا تُخْزِنَا یَوْمَ

اے اللہ! نہ رسوا فرما ہم کو قیامت کے

الْقِیٰمَةِ وَلَا تَفْضَحْنَا یَوْمَ

دن اور نہ رسوا کر ہم کو اپنی ملاقات

اللِّقَآءِ ابار

کے دن

[2] اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِالْعِلْمِ وَ

اے اللہ! غنی کر دے مجھ کو علم کے ساتھ اور

زَیِّنِّیْ بِالْحِلْمِ وَکَرِّمْنِیْ

زینت بخش مجھے تحمل کے ساتھ اور مجھے عزت بخش

بِالتَّقْوٰی وَجَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَةِ ابار

تقویٰ کے ساتھ اور مجھے جمال عطا فرما عافیت کے ساتھ

[3] اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ قُدْرَتِكَ وَ

اے اللہ! عافیت بخش مجھے اپنی قدرت میں اور

اَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ

داخل فرما مجھ کو اپنی رحمت میں اور پوری کر

اَجَلِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ

میری عمر اپنی فرمانبرداری میں اور خاتمہ فرما میرا

[1] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمار ۳۷۶۹ عن ابی قرصافہ رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۶۶۹

[2] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمار ۳۷۶۹ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۶۶۹

[3] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمار ۳۷۷۰ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۶۶۹

marfat.com

لَعَنْتَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلٰوةً وَّ

یا بشریت کی بنا پر اس پر لعنت کی ہو تو اس کے حق میں تو اس کو رحمت

زَكٰوةً وَّ قُرْبَةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا

پاکی اور ایسی قربت کا ذریعہ بنا دے کہ اس کی وجہ سے تو اس کو

اِلَيْكَ ابار

اپنا مقرب بنا لے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَسْتَ بِاِلٰهٍ

اے اللہ! بے شک آپ ایسے معبود نہیں ہیں کہ

اَسْتَحِقُّ ثَنَاءَكَ وَلَا بِرَبٍّ يَّتَبَيَّدُ

میں نے آپ کی جس تعریف کی اور نہ آپ ایسے رب ہیں کہ آپ کا

ذِكْرُهٗ وَلَا كَانَ مَعَكَ اِلٰهٌ

ذکر ختم ہو جائے اور نہ آپ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے جس کو

نَدْعُوْهُ وَنَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ وَلَا

ہم پکاریں اور اس کی طرف گریہ زاری کریں اور نہ مدد کی ہے

اَعَانَكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَحَدٌ

آپ کی کسی نے آپ کے پیدا کرنے پر پس ہم

فَنَشُكَّ فِيْكَ ابار

شک کریں تیرے بارے میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز

marfat.com

مِنَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَالْفَقْرِ
دیتا ہوں کفر سے اور گمراہی سے اور فقر سے
الَّذِیْ یُصِیْبُ بَنِیْ اٰدَمَ ابار
جو انسانوں کو پہنچتا ہے
۱ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْھِكَ
اے اللہ! بے شک میں پناہ لیتا ہوں آپ کے بزرگ
الْكَرِیْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِیْمِ مِنَ
چہرے کی اور آپ کے عظمت والے نام کی کفر
الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ابار
سے اور فقر سے
۲ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
اے اللہ! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں
بِوَجْھِكَ الْكَرِیْمِ وَاَمْرِكَ
آپ کے بزرگ چہرے (ذات) کے طفیل سے اور آپ کے عظمت
الْعَظِیْمِ اَنْ تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ
والے حکم کے وسیلے سے یہ کہ آپ مجھے محفوظ فرمائیں آگ سے
وَالْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ابار
اور کفر سے اور فقر سے
۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
اے اللہ! بے شک میں پناہ مانگتا ہوں تیرے پناہ

marfat.com

وَاجْعَلْ مِنْ أَسْفَلَ مِنِّيْ نُوْرًا وَّ

اور کر تو نیچے میرے نیچے نور اور

اجْعَلْ لِّيْ يَوْمَ لِقَائِكَ نُوْرًا وَّ

کر تو میرے لئے میری ملاقات کے دن نور اور

أَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا ابار

بڑا کر تو میرے لئے نور

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ ابار

اے اللہ رزق دے مجھ کو اے اللہ ہدایت دے مجھ کو

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس

بَطْنٍ لَّا يَشْبَعُ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ

پیٹ سے جو سیر نہ ہو اور تیری پناہ مانگتا ہوں ایسی

صَلٰوةٍ لَّا تَنْفَعُ وَأَعُوْذُبِكَ

نماز سے جو نفع نہ دے اور تیری پناہ مانگتا ہوں

مِنْ دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ وَأَعُوْذُبِكَ

ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے اور تیری پناہ مانگتا

مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ ابار

ہوں ایسے دل سے جو تیری طرف نہ جھکے

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ الْبَاسِ

اے اللہ! نہ رسوا کر مجھ کو سختی کے دن

marfat.com

التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ ابار

(بھروسہ) آپ پر اور اچھا گمان آپ کے متعلق

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ

اے اللہ! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے

الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

پیارے ناموں کے طفیل سے جو میں جانتا ہوں ان میں سے اور جو میں

اَعْلَمْ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ

نہیں جانتا اور آپ کے عظمت والے نام کے طفیل جو

الْاَعْظَمِ وَبِاسْمِكَ الْكَبِيْرِ

سب سے بڑا ہے اور آپ کے اس نام کے طفیل سے جو بڑا ہے

الْاَكْبَرِ ابار

سب سے بڑا ہے

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِيْ فِي

اے اللہ! اچھا کر میرے انجام کو تمام

الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنِيْ

کاموں میں اور مجھے پناہ دے دنیا کی

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

رسوائی اور آخرت کے عذاب

الْاٰخِرَةِ ابار

سے

حضرت بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص کی یہ دعا کرنا عادت ہوگی وہ مصیبت پہنچنے سے پہلے مرے گا۔

کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۸ شمار ۳۷۶۳ ترتیب شریف صفحہ ۶۷۲

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۰ شمار ۳۷۹۵ عن انس رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۶۷۱

marfat.com

لِيْ بِخَيْرِ عَمَلِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ

میرے اچھے عملوں کے ساتھ اور کر ثواب اس کا

الْجَنَّةَ ابار

جنت

٤ اَللّٰهُمَّ اٰمِنْ رَوْعَتِيْ وَاسْتُرْ

اے اللہ! امن دے میری گھبراہٹ کو اور پردہ ڈال

عَوْرَتِيْ وَاحْفَظْ اَمَانَتِيْ وَ

میرے عیبوں پر اور حفاظت کر میری امانت کی اور

اقْضِ دَيْنِيْ ابار

ادا فرما دے میرا قرضہ

٥ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَاْخُذُ الرُّوْحَ مِنْ

اے اللہ! بے شک آپ لیتے ہیں روح کو بدنوں

بَيْنِ الْعَصَبِ وَالْقَصَبِ وَالْاَنَامِلِ

اور رگوں اور ہڈیوں کے درمیان سے

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلَى الْمَوْتِ وَهَوِّ

اے اللہ! میری مدد فرما موت کے مقابلے میں اور

نْهُ عَلَيَّ ابار

آسان فرما تو اس کو مجھ پر

٦ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُعِيْذُهُمْ بِكَ

اے اللہ بے شک میں ان سب کو آپ کی پناہ میں

اَلزَّوَالُ

[1] اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَ

اے اللہ پیدا کرنے والے صبح کے اور

جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسِ

رات کے راحت بنانے والے اور سورج

وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّيْ

اور چاند کو حساب سے چلانے والے ادا کر تو

الدَّيْنَ وَاَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَ

قرض میرا اور غنی کر تو مجھ کو محتاجی سے اور

اَمْتِعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَقُوَّتِيْ

فائدہ دے مجھ کو میرے کان اور میری آنکھ سے اور میری قوت

فِيْ سَبِيْلِكَ ۱بار

سے اپنی راہ میں

[2] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ

اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے بہتر

[1] حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ کو پہنچا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے پس فرماتے تھے اللھم فالق الاصباح وجاعل اللیل سکنا الخ موطا شریف صفحہ ۲۱۲ - ۲۱۱ ترتیب شریف صفحہ ۶۷۳

[2] ام سلمہ رضی اللہ عنہا طبرانی فی الکبیر و الاوسط حصن حصین صفحہ ۸۱/۴۸۶ ترتیب شریف صفحہ ۶۷۳

marfat.com

الصَّمَمِ وَالْبُكْمِ وَأَعُوْذُ بِكَ

سے اور گونگا ہونے سے اور پناہ چاہتا ہوں میں تیری

مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَأَعُوْذُ

گناہ سے اور قرضے سے اور پناہ چاہتا ہوں

بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ وَأَعُوْذُ

میں تیری غم کی موت سے اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَمِّ وَأَعُوْذُ

تیری فکر کی موت سے اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنْ مَوْتِ الْهَدْمِ وَأَعُوْذُ

تیری گر کر مرنے سے اور پناہ مانگتا ہوں

بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ

تیری بھوک سے پس بے شک یہ بہت برا ہے

الضَّجِيْعُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ

ساتھی (پاس بیٹھنے والا) اور پناہ مانگتا ہوں تیری خیانت

الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

سے پس بیشک یہ بہت بری ہے راز دار

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ

اے اللہ! میں بے شک آپ سے سوال کرتا ہوں توفیق

لِمَحَابِّكَ مِنَ الْأَعْمَالِ وَصِدْقَ

آپ کے پیار کے عملوں کی اور سچا توکل

marfat.com

وَاٰخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ

اور غیر کا اول بھی اور آخر بھی اور ظاہر کا ظاہر بھی اور

وَبَاطِنَهٗ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى

باطن بھی اور جنت کے بلند

مِنَ الْجَنَّةِ۔ اٰمِيْنَ ابار

درجے آمین

لہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے

خَيْرَ مَآ اٰتِیْ وَخَيْرَ مَآ اَفْعَلُ

بھلائی اس کی جو میں لاؤں اور بھلائی اس کی جو میں کروں

وَخَيْرَ مَآ اَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا

اور بھلائی اس کی جو میں عمل کروں اور بھلائی اس کی جو

بَطَنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ

پوشیدہ ہے اور بھلائی اس کی جو ظاہر ہے اور بلند درجات

الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ۔ اٰمِيْنَ ابار

کی جنت میں آمین

لہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

تَرْفَعَ ذِكْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ

بلند کردے تو میرے ذکر کو اور اتار دے تو میرے بوجھ کو

marfat.com

۱۵ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ایچانک
مَوْتِ الْفُجَاءَةِ وَمِنْ لَدْغِ
موت سے اور سانپ کے کاٹنے
الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ
سے اور درندوں سے اور جل
الْحَرَقِ وَالْغَرَقِ وَمِنْ
جانے سے اور ڈوب جانے سے اور اس بات
اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَيْءٍ اَوْ يَخِرَّ
سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں یا مجھ پر کوئی
عَلَيَّ شَيْءٌ وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ
چیز گر پڑے اور قتل ہونے سے لشکر
فِرَارِ الزَّحْفِ
بھاگنے کے وقت

marfat.com

وَفِیْ عَمَلِیْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِیْ وَ
اور میرے عمل میں اور قبول فرما لے میری نیکیوں کو اور
اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ
سوال کرتا ہوں میں تجھ سے جنت کے بلند
الْجَنَّةِ ۔ اٰمِیْنَ ابار
درجوں کا قبول کیجئے (میری دعا) آمین
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ
اے اللہ! عنایت فرما اپنی فراخ
رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ
روزی مجھے میرے بڑھاپے کے وقت میں
وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ابار
اور میری عمر کے اختتام میں
اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ
اے اللہ بخش دے میرے گناہ اور
خَطَئِیْ وَعَمَدِیْ ابار
میری خطا اور میرے بالارادہ گناہ
یَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُیُوْنُ وَ
اے وہ ذات جس کو نہیں دیکھ سکتی آنکھیں اور
لَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا
نہیں ہو سکتے اس کو تخیلات اور نہیں

marfat.com

الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَ

سوال اور بہتر دعا اور

خَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ

بہتر کامیابی اور بہتر عمل

وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيٰوةِ

اور بہتر اجر اور بہتر زندگی

وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَ

اور بہتر موت اور ثابت قدم رکھ مجھے اور

ثَقِّلْ مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ إِيْمَانِيْ

بھاری کر دے میرے نیکیوں کے ترازو کو اور سچا ایمان عطا کر مجھے

وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ

اور بلند فرما میرے درجے کو اور قبول فرما میری نماز

وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِيْ وَأَسْئَلُكَ

اور بخش دے میرے گناہ اور سوال کرتا ہوں میں

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ اٰمِيْنَ بار

جنت کے بلند درجات کا آمین

لے اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ فَوَاتِحَ

اے اللہ! میں تجھ سے ہر کی ابتدائیں

الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ

اور انتہائیں بھی مانگتا ہوں اور سب کا سب خیر (دینی و دنیاوی)

marfat.com

وَعُمُرِہٖ اِجْعَلْ خَیْرَ عُمُرِیْ اٰخِرَہٗ

کھوہ میں ہیں کر دے تو بہترین عمر میری آخری عمر کو

وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِیْمَہٗ وَخَیْرَ

اور بہترین عمل میرے آخری اعمال کو اور بہترین دن میرے

اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْہِ ابار

دنوں میں اس دن کو جس میں ملوں میں تجھ سے

یَا وَلِیَّ الْاِسْلَامِ وَاَھْلِہٖ ثَبِّتْنِیْ

اے کارساز اسلام کے اور اہل اسلام کے ثابت قدم رکھنا

بِہٖ حَتّٰی اَلْقَاکَ ابار

مجھے اس پر یہاں تک کہ میں تجھ سے ملوں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الرِّضَا

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تسلیم و رضا کا

بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ

تیرے فیصلوں پر اور سکون بخش زندگی کا مرنے کے

الْمَوْتِ وَلَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی

بعد اور تیرے رخ زیبا کی لذت دیدار

وَجْھِکَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَآءِکَ

کا اور آتشی شوق کا تیری ملاقات کی

فِیْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّۃٍ وَّلَا

بغیر کسی آزار دینے والی مصیبت کے اور بغیر کسی

marfat.com

وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَهِّرَ قَلْبِیْ

اور درست کردے میرے کام اور پاک کردے تو میرے دل کو

وَتُحَصِّنَ فَرْجِیْ وَتُنَوِّرَ قَلْبِیْ

اور بچائے رکھ میری شرمگاہ کو اور روشن کردے تو میرے دل کو

وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ

اور بخش دے تو میرے گناہ کو اور سوال کرتا ہوں میں تجھ

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ

سے جنت کے بلند درجوں

الْجَنَّةِ - اٰمِیْنَ ابار

کا قبول کیجئے (دعا میری) آمین

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

تُبَارِكَ لِیْ فِیْ سَمْعِیْ وَفِیْ

برکت عطا فرما مجھے میرے کان میں اور میری

بَصَرِیْ وَفِیْ رُوْحِیْ وَفِیْ

آنکھ میں اور میری روح میں اور میرے

خَلْقِیْ وَفِیْ خُلُقِیْ وَفِیْ اَهْلِیْ

وجود میں اور میرے اخلاق میں اور میرے اہل میں

وَفِیْ مَحْیَایَ وَفِیْ مَمَاتِیْ

اور میری زندگی میں اور میری موت میں

ترتیب شریف صفحہ ۷۷۵

marfat.com

وَ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ ابار

اور داخل کردے مجھے جنت میں

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْ دِیْنِیْ

اے اللہ! برکت عطا فرما مجھے میرے دین میں

الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَ

جس پر دارد مدار ہے میرے کام کا اور

فِیْ اٰخِرَتِیْ الَّتِیْ اِلَیْھَا مَصِیْرِیْ

میری آخرت میں جس کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے

وَفِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا بَلَاغِیْ

اور میری دنیا میں جس میں میری گذران ہے

وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ

اور بنادے زندگی کو باعث زیادتی میرے لئے

فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ

ہر بھلائی میں اور بنادے

الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ

موت کو باعث راحت میرے لئے ہر برائی

شَرٍّ ابار

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں

marfat.com

تَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَيِّرُهُ

بیان کر سکتے اس کو بیان کرنے والے اور نہیں متغیر کر سکتے

الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ

اس کو حادثات اور وہ نہیں ڈرتا ہے زمانے کی گردشوں

يَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ الْجِبَالِ وَمَكَائِيْلَ

سے جانتا ہے وہ بوجھ پہاڑوں کے اور ناپ

الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ

سمندروں کے اور تعداد بارش کے قطرات کی

وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَ

اور تعداد درختوں کے پتوں کی اور

عَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ

تعداد ان چیزوں کی جن کو چھپا لیتی ہے تاریکی میں رات

وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا

اور جن پر چمکتا ہے دن اور نہیں

تُوَارِيْ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَ

چھپا سکتا اس سے کوئی آسمان دوسرے آسمان کو اور

لَا أَرْضٌ أَرْضًا وَلَا بَحْرٌ مَا

نہ کوئی زمین دوسری زمین کو اور نہ کوئی سمندر اپنی

فِيْ قَعْرِهٖ وَلَا جَبَلٌ مَا فِيْ

تہ کی اشیاء کو اور نہ کوئی پہاڑ ان چیزوں کو جو اس کی

marfat.com

تُعَذِّبْ شَيْئًا مِنْ خَلْقِكَ

بدن میں کسی قسم کا عذاب نہ کر جو

بِشَيْءٍ كَتَبْتَ عَلَيَّ فَإِنَّكَ

تو نے میرے لئے لکھ دیا ہے کیونکہ تو مجھ پر قادر

قَادِرٌ عَلَيَّ ابار

ہے (اس کو بتا دینے پر)

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں

حَالِ أَهْلِ النَّارِ ابار

دوزخ والوں کے حال سے

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَ

اے اللہ پاک کردے مجھے برف اور

الْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ

اولے اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ اے اللہ!

طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

پاک کردے میرے دل کو خطاؤں سے جس طرح

طَهَّرْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ

تو سفید کپڑے کو میل سے پاک کر دیتا

الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ

ہے اور (اے اللہ) میرے اور میرے گناہوں

marfat.com

فِتْنَةِ مُضِلَّةِ	ابار
گمراہ کرنے والے فتنے کے	
۷ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي	
اے اللہ! اچھا بنا دے انجام ہمارا تمام	
الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ	
کاموں میں اور پناہ دے ہمیں اپنی دنیا	
خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ	ابار
کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے	
۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ غِنَايَ	
اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اپنی دولتمندی	
وَغِنَا مَوَالِيَّ	ابار
کا اور اپنے متعلقین کی دولت مندی کا	
۹ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عِيْشَةً	
اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پاکیزہ	
نَقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا	
زندگی کا اور راستی کی موت کا اور ایسی زندگی کی طرف لوٹنے	
غَيْرَ مُخْزٍ يٍ وَّلَا فَاضِحٍ	ابار
کا جس میں رسوائی نہ ہو اور نہ اس میں فضیحت ہو	
۱۰ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ	
اے اللہ! بخش دے مجھے اور رحم فرما میرے اوپر	

marfat.com

وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ فَتُبْ عَلَیَّ

اور تیری (بارگاہ کی) طرف رجوع کرتا ہوں پس میری توبہ قبول

اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ابار

فرما بیشک تو بہت توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ

اے اللہ کر دے اپنی محبت سب چیزوں سے بڑھ کر

الْاَشْیَاءِ اِلَیَّ وَ اجْعَلْ خَشْیَتَکَ

میرے نزدیک اور سب چیزوں سے زیادہ

اَخْوَفَ الْاَشْیَاءِ عِنْدِیْ وَ اقْطَعْ

اپنا خوف مجھ میں پیدا کر دے اور قطع کر دے

عَنِّیْ حَاجَاتِ الدُّنْیَا بِالشَّوْقِ

مجھ سے دنیوی حاجات اپنی ملاقات کے

اِلٰی لِقَائِکَ وَ اِذَا اَقْرَرْتَ

شوق کی وجہ سے اور جب تو دنیا والوں کی

اَعْیُنَ اَھْلِ الدُّنْیَا مِنَ

آنکھوں کو ان کی دنیا سے ٹھنڈا

دُنْیَاھُمْ فَاَقِرَّ عَیْنِیْ مِنْ

کرے تو میری آنکھوں کو اپنی عبادت

عِبَادَتِکَ ابار

سے ٹھنڈا کر دے

لہ
کنز العمال جلد اول
صفحہ ۲۰۱ شمارہ ۳۸۲۵
عن الہیثم بن مالک الطائی
رضی اللہ عنہ
ترتیب کریمہ صفحہ ۶۸۲

marfat.com

مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ

قرضہ کے غلبہ سے اور دشمن کے

الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ الْأَيِّمِ

غلبہ سے اور بے نکاح مرد کی ہلاکت سے

وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ ابار

اور دجال کے فتنہ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

اَنْ اَمُوْتَ هَمًّا اَوْ غَمًّا وَ

اس بات سے کہ میں مروں فکر اور غم میں اور

اَنْ اَمُوْتَ غَرْقًا وَاَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ

مروں میں غرق ہو کر اور شیطان مجھے موت

الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَنْ

کے وقت بدحواس کر دے اور بہکائے اور یہ کہ مروں میں

اَمُوْتَ لَدِيْغًا ابار

سانپ بچھو کے کاٹے سے

اَللّٰهُمَّ اَشْرِبِ الْاِيْمَانَ قَلْبِیْ

اے اللہ! میرے دل کو ایمان اس طرح پلا دے

كَمَا اَشْرَبْتَهٗ رُوْحِیْ وَلَا

جیسے تو نے مجھے (جسم میں) روح پلا دیا ہے اور مجھے میرے

marfat.com

۱ اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَ

اے اللہ! فائدہ دے مجھے میرے کانوں اور

بَصَرِیْ وَعَقْلِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

میری آنکھوں اور میری عقل سے اور ان کو میرا وارث بنا

مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ

اور میری مدد فرما اس شخص کے مقابلے میں جو مجھ پر ظلم

وَاَرِنِیْ مِنْهُ ثَأْرِیْ ۱بار

کرے اور دکھا دے مجھے اس سے میرا بدلہ

۲ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور

وَسِّعْ لِیْ فِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ

میرا اخلاق وسیع کر دے اور میری کمائی

لِیْ کَسْبِیْ وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ

پاک کر دے اور جو روزی تو مجھ کو عطا فرمائے

وَلَا تُذْهِبْ طَلَبِیْ اِلٰی شَیْءٍ

اس پر قناعت نصیب فرما اور جو چیز تو مجھ سے ہٹا لے تو میرے دل

صَرَّفْتَهٗ عَنِّیْ ۱بار

میں اس کی تلاش باقی نہ رکھ

۳ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے اسم اعظم اور

۱ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمار ۳۸۳۹ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۶۸۴

۲ حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہیں تجھے پانچ ہزار بکریاں (عطیہ) دوں یا پانچ کلمات سکھاؤں جنہیں تیرے دین اور دنیا کی بھلائی ہے۔

یعنی یہ کلمات ان بکریوں سے بڑھ کر ہیں کہہ اللھم اغفرلی ذنبی ..... الخ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۲ شمار ۳۸۴۶ ترتیب شریف صفحہ ۶۸۴

۳ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۲ شمار ۳۸۴۹ عن ابی مرثد بن کنانہ وعن خلیفہ حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہما ترتیب شریف صفحہ ۶۸۵

marfat.com

ذُنُوْبِیْ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

کے درمیان اتنا فاصلہ کر دے جتنا کہ مشرق اور

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ

مغرب کے درمیان ہے اے اللہ!

اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ قَلْبٍ

میں تیری پناہ لیتا ہوں ڈر کرنے والے

لَّا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ

دل سے اور سیر ہونے والے نفس سے اور

دُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ وَعِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ

قبول ہونے والی دعا سے اور نفع دینے والے علم سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان

هٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

چاروں سے اے اللہ میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ عِيْشَةً نَّقِيَّةً وَّمِيْتَةً

سوال کرتا ہوں صاف زندگانی کا اور آسان موت کا

سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزٍ وَّلَا

اور ایسی لوٹنے کی جگہ کا جہاں رسوائی نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ

اے اللہ بے شک میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں

marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ
اور اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے اور
تَبَارَكَ اللّٰهُ ابار
اللہ تعالیٰ برکت والا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ واحد ہے اس کا کوئی
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
شریک نہیں حکومت اسی کی ہے اور اسی کے لئے
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
تعریف ہے اور وہ ہر شئے پر قادر ہے
قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا
نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور نہیں قوت (کسی
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ابار
قسم کی) مگر اللہ کے (دینے کے) ساتھ

marfat.com

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمارہ ۳۸۲۴ عن زیاد بن علاقہ عن عمر رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۶۸۳

۱ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ مُنْكَرَاتِ

اے اللہ مجھے بُرے اعمال سے اور

الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ وَالْاَهْوَآءِ

(برے) اخلاق اور نفسانی خواہشات اور تمام

وَالْاَدْوَآءِ ۱بار

بیماریوں سے دور رکھ

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں شک

الشَّكِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُ

سے یقین کے بعد اور میں تیری

بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پناہ مانگتا ہوں شیطان رجیم کے شر سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ

اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قیامت کے دن کے

الدِّيْنِ ۱بار

عذاب سے

۳ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ سَمْعِيْ

اے اللہ میرے کانوں اور آنکھوں کی

وَبَصَرِيْ ۱بار

اصلاح فرما

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمارہ ۳۸۲۵

عن براء رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۶۸۳

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۱ شمارہ ۳۸۲۸ عن جابر رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۶۸۳

marfat.com

فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ

اپنی نگاہ میں چھوٹا اور لوگوں کی نگاہوں

النَّاسِ کَبِیْرًا ابار

میں بڑا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الطَّیِّبَاتِ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پاکیزہ

وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ

باتوں کا اور برائیوں کے چھوڑنے کا اور مسکینوں سے

الْمَسَاکِیْنِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَیَّ

محبت کرنے کا اور اس بات کا کہ تو میری توبہ قبول

وَاِنْ اَرَدْتَّ بِعِبَادِکَ فِتْنَةً

فرمائے اور اگر تو ارادہ کرے اپنے بندوں کی آزمائش کا

اَنْ تَقْبِضَنِیْ اِلَیْکَ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ ابار

تو اٹھالے مجھے اپنی طرف بغیر آزمائے کے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ایسے علم کا جو

نَافِعًا وَّاَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ

نفع دینے والا ہو اور پناہ لیتا ہوں میں تیری ایسے علم سے

لَّا یَنْفَعُ ابار

جو نفع نہ دے

marfat.com

اَلْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ

تیرے رضوان اکبر کے ذریعہ سوال کرتا ہوں

فَاِنَّهٗ اِسْمٌ مِنْ اَسْمَآءِ اللّٰهِ ابار

کیونکہ وہ اللہ کے اسماء میں سے ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ

اے اللہ ہم تجھ سے وہ چیز مانگتے ہیں کہ جس کا

بِهٖ مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَ

تیرے بندے اور رسول (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے سوال کیا ہے

نَسْتَعِيْذُكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ

اور ہم پناہ مانگتے ہیں تجھ سے اس چیز کی کہ جس سے تیرے بندے

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ابار

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے پناہ طلب کی ہے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ وَارْحَمْنِيْ

اے اللہ! مجھے رزق دے اور مجھ پر رحم کر پس

فَمَنْ رَحِمَهٗ صَرَفَ عَنْهُ

جس پر اس نے رحم کیا اس سے دوزخ کا عذاب

عَذَابَ النَّارِ وَمَنْ رَزَقَهٗ

پھیر دیا اور جس کو اس نے رزق دیا

فَقَدْ كَفَاهُ اللّٰهُ مُؤْنَةَ الدُّنْيَا ابار

تو بے شک اسے اللہ نے دنیا کی مشقتوں سے کفایت کر دی

marfat.com

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَهْدِیْكَ لِاَرْشَدِ

اے اللہ میں رہنمائی طلب کرتا ہوں تجھ سے ان کاموں کی کہ میرے

اَمْرِیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ابار

لئے مناسب اور بہتر ہوں اور پناہ لیتا ہوں میں تیری اپنے نفس کے شر سے

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَغْفِرُكَ

اے اللہ میں بخشش طلب کرتا ہوں تجھ سے

لِذَنْبِیْ وَ اَسْتَهْدِیْكَ لِمَرَاشِدِ

اپنے گناہوں کی اور رہنمائی طلب کرتا ہوں میں تجھ سے اپنے تمام

اَمْرِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْكَ فَتُبْ

درست کاموں میں اور توبہ کرتا ہوں میں تیرے سامنے توبہ قبول فرما

عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْٓ اَللّٰهُمَّ

میری بے شک تو ہی میرا رب ہے اے اللہ!

فَاجْعَلْ رَغْبَتِیْٓ اِلَیْكَ وَاجْعَلْ

کر دے میری رغبت کو اپنی طرف اور رکھ دے

غِنَایَ فِیْ صَدْرِیْ وَ بَارِكْ

میرا استغنا میرے سینے میں اور برکت عطا فرما

لِیْ فِیْ مَا رَزَقْتَنِیْ وَ تَقَبَّلْ مِنِّیْٓ

مجھے ان چیزوں میں جو تو نے مجھے دی ہیں اور قبول فرما میری یہ

اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ ابار

دعا بے شک تو ہی میرا رب ہے

۱ عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ ابن حبان رح حصن حصین صفحہ ۴۹۱-۲ ترتیب شریف صفحہ ۶۸۹

۲ عمار رضی اللہ عنہ ابن ابی شیبہ رح حصن حصین صفحہ ۴۹۱-۲ ترتیب شریف صفحہ ۶۸۹

marfat.com

اَلظُّهْرُ

[1] اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَ

اے اللہ! بخش دے میرے گناہ اور

وَسِّعْ لِیْ خُلُقِیْ وَطَیِّبْ لِیْ کَسْبِیْ

وسیع کر دے میرا خلق اور حلال کر دے میرا کسب

وَقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا

اور قناعت دے مجھے جو تو نے مجھے دی اور نہ لے جا

تُذْهِبْ قَلْبِیْ اِلٰی شَیْءٍ صَرَفْتَهٗ

طلب میری کسی ایسی چیز کی طرف جس کو تو نے مجھ

عَنِّیْ ابار

سے ہٹا دیا

[2] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا

اے اللہ بنا دے مجھے بہت صبر کرنے والا

وَّاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ

اور بنا دے مجھے بہت شکر کرنے والا اور بنا دے مجھے

[1] حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا میں تجھے پانچ کلمے ہزار بکریاں دوں یا پانچ کلمے سکھاؤں جس میں تیرے دین اور دنیا کی بھلائی ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ ہزار بکریاں تو بہت ہیں لیکن مجھے پانچ کلمے سکھا دیجئے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (یہ کہو)

اللھم اغفرلی ذنبی الخ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۰۵ شمارہ ۵۰۷۰

ترتیب شریف صفحہ ۶۸۷

[2] ثوبان رضی اللہ عنہ بزار رو حصن حصین صفحہ ۴۹۰

ترتیب شریف صفحہ ۶۸۷

marfat.com

یَا سَیِّدَنَا وَیَا مَوْلَانَا وَیَا غَایَۃَ

اے ہمارے سردار اور اے ہمارے مولا اور اے ہماری

رَغْبَتِنَا اَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ اَنْ لَّا

چاہت کے آخری مقصود سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ کہ نہ

تَشْوِیَ خَلْقِیْ بِالنَّارِ ۱بار

بھوننا میرے جسم کو آگ میں

لہ اَللّٰھُمَّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں (تو) بڑا

الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ تَبَارَکْتَ

بردبار بڑے کرم والا ہے تو برکت والا ہے

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۱بار

(تو) پاک ہے رب عرش عظیم کا

لہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ بڑا بردبار

الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ

بڑا کریم پاک ہے اللہ پروردگار

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ

سات آسمانوں کا اور پروردگار عرش

الْعَظِیْمِ ۳بار

عظیم کا

لہ حضرت عمرو بن مرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی رضی اللہ عنہ! میں تجھے ایسی دعا سکھاؤں جس کے ذریعہ تو دعا کرے تو تجھ پر اگر چیونٹیوں کی تعداد کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو ان کو بخش دیا جائے گا۔ (دعا یہ ہے) اللھم لا الٰہ الا انت الحلیم ..... الخ

کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۷ شمار ۳۹۲۷ ترتیب شریف صفحہ ۶۹۱

لہ حضرت الزہری رضی اللہ عنہ سے مرسلاً روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کہا۔ لا الٰہ الا اللہ الحلیم الکریم الخ تو اس شخص کی مانند ہے جس نے تو بلند القدر کو پالیا کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۴ شمار ۳۸۷۹ ترتیب شریف صفحہ ۶۹۱

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا

اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ایسے علم کا

نَافِعًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا ابار

جو نفع دینے والا ہو اور ایسے عمل کا جو مقبول ہو

اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِیْ اَرْضِنَا

اے اللہ! رکھ دے ہماری زمین میں اس کی

بَرَكَتَهَا وَ زِيْنَتَهَا وَ سَكَنَهَا ابار

برکت اور اس کی زینت اور اس کا سکون

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ

اَلْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَكَ وَ الْاٰخِرُ

تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی آخر

فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ وَ الظَّاهِرُ

ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی ظاہر ہے

فَلَا شَیْءَ فَوْقَكَ وَ الْبَاطِنُ

تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے اور تو پوشیدہ ہے

فَلَا شَیْءَ دُوْنَكَ اَنْ تَقْضِیَ عَنَّا

پس تیرے نیچے کوئی چیز نہیں ہے کہ تو ادا کردے ہمارا قرض

الدَّيْنَ وَ اَنْ تُغْنِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ ابار

اور یہ کہ دولت مند کردے تو ہمیں مفلسی دور کر کے

marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
پاک ہے اللہ پروردگار سات آسمانوں
السَّبْعِ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ
کا پروردگار عرش کریم کا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ابار
اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا
سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
پاک ہے ملک اور ملکوت والی ذات
سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ
پاک ہے عزت اور جبروت والی ذات
سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
پاک ہے وہ ذات جو زندہ ہے۔ اسے موت نہیں
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ
وہ سبوح ہے پاکیزہ ہے ملائکہ اور روح کا
وَالرُّوْحِ ابار
پروردگار ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
کوئی معبود نہیں تیرے سوا تو پاک ہے
عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ
میں نے جو برے عمل کئے ہیں یا اپنے نفس پر ظلم کیا ہے

marfat.com

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ

اے وہ جس نے ظاہر کیا اچھائی کو اور چھپایا

الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّا يُؤَاخِذُ

برائی کو اے وہ جو مواخذہ نہیں کرتا

بِالْجَرِيْرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ

گناہوں کا اور نہیں پردہ دری کرتا پوشیدہ عیبوں

يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

کی اے بہت معاف کرنے والے اے اچھے طریقے

التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

درگذر کرنے والے اے وسیع مغفرت کرنے والے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ

اے دونوں ہاتھ کشادہ کرنے والے رحمت کے ساتھ

يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى

اے ہر راز کے رازدار اے ہر شکایت کے منتہیٰ

كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا

اے عزت کے ساتھ درگذر کرنے والے اے

عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ

بڑے احسان کرنے والے اے دینے والے نعمتوں کے

قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَ

مستحق ہونے سے پہلے اے ہمارے پروردگار اور

marfat.com

بِاللّٰہِ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
اللہ کے ساتھ اور پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
ہے اور ہر طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود مگر
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ ابار
اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا
نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ واحد
شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ
لاشریک ہے اسی کے لئے ملک ہے اور تمام
الْحَمْدُ وَھُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ
تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ (ہمیشہ) زندہ ہے اسے
لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ
(کبھی) موت نہیں اس کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ ابار
ہر شے پر قادر ہے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ وَ
اے اللہ! میں تجھ کو گواہ بناتا ہوں اور
اُشْھِدُ مَلٰٓئِکَتَکَ وَحَمَلَۃَ
تمام ملائکہ اور عرش کے اٹھانے والے (ملائکہ) کو

marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند

الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

عظمت والا ہے اللہ پاک ہے جو عرش کریم

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَلْحَمْدُ

کا پروردگار ہے سب تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اللہ کے لئے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا اے اللہ!

اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ

مجھے بخشش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھ سے درگذر فرما

عَنِّيْ وَاعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّكَ

اور مجھے معاف فرما بے شک تو

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

بخشنے والا مہربان ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بلند

الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ

بردبار کریم ہے اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

معبود نہیں جو بلند عظمت والا ہے

اَلْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ سُبْحَانَ
جو ہمیشہ زندہ ہے اس کے لئے موت نہیں پاک ہے
اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ سُبُّوْحٌ
اللہ عظمت والا اور اس کی تعریف ہے وہ سبوح ہے
قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ
قدوس ہے پروردگار ہے ملائکہ اور روح کا
سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی
پاک ہے بلند تر ذات
سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی ابار
پاکی اور بلندی اس کے لئے ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ
سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے جس کی عظمت کے
کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِہٖ وَالْحَمْدُ
آگے ہر چیز خاشع ہے اور سب تعریف اللہ
لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِہٖ
تعالیٰ کے لئے ہے کہ جس کی عزت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَضَعَ
اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس کی حکومت کے سامنے
کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِہٖ وَالْحَمْدُ
ہر شے جھکی ہوئی ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ

marfat.com

فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّكَ اَنْتَ خَيْرُ
پس تو مجھے بخش دے بے شک تو بہتر
الْغَافِرِيْنَ ایار
بخشنے والا ہے
۱۰۰ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ واحد ہے
شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا
لاشریک ہے (وہ) الٰہ ہے واحد بے نیاز
لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
نہ اس نے (کسی کو) جنا اللہ نہ وہ جنا گیا اور نہ اس کا
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۱۱ بار
کوئی برابر کا ہمسر ہے
۱۰۰ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ وہ واحد
شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
لاشریک ہے اسی کے لئے ملک ہے اور اسی کے
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر
قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
ہے اور نہیں قوت اور نہیں طاقت مگر

marfat.com

۱ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَ أَهْلِهٖ	
اے اسلام کے والی اور اہل	
مَتِّعْنِيْ بِهٖ حَتّٰى أَلْقَاكَ	ابار
مجھے اس سے فائدہ دے یہاں تک کہ تیری ملاقات کروں	
۲ يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ مَسِّكْنِيْ بِهٖ	
اے اسلام کے نگہبان مجھے اس کے ساتھ تمسک عطا	
حَتّٰى أَلْقَاكَ	ابار
فرما یہاں تک کہ تیری ملاقات ہو	
۳ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ فَضْلِكَ	
اے اللہ! رزق دے ہم کو اپنے فضل سے	
وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ وَبَارِكْ	
اور نہ محروم کر ہمیں اپنے رزق سے اور برکت دے	
لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ غِنَانَا	
ہمیں اس رزق میں جو تو نے ہمیں عطا کیا اور پیدا کر دے غنا ہمارے	
فِيْ أَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا	
نفسوں میں اور کر دے ہماری رغبت اس چیز	
فِيْمَا عِنْدَكَ	ابار
میں جو تیرے پاس ہے	
۴ اَللّٰهُمَّ إِنَّ جَوَارِحَنَا بِيَدِكَ	
اے اللہ میرے سب اعضا تیرے ہی ہاتھ میں ہیں	

marfat.com

عَرْشِكَ وَ اُشْهِدُ مَنْ فِی

بھی گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَ اُشْهِدُ مَنْ فِی

اور زمین کے قیام کے لئے

الْاَرْضِ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ

کہ بے شک تو ہی اللہ ہے تیرے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا

سوا کوئی معبود نہیں تو واحد ہے تیرا

شَرِیْكَ لَكَ وَ اُكْبِرُ مَنْ اَبٰی

کوئی شریک نہیں اور اگلے اور پچھلے لوگوں میں

ذٰلِكَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

سے جو اس بات کا انکار کرنے والا ہے میں

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

اس سے انکار کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَ رَسُوْلُكَ ۳ بار

تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں

سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ

پاک ہے اللہ قائم ہمیشگی والا

سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جو حی و قیوم ہے پاک ہے وہ ذات

marfat.com

وَلَا حَاسِدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

کا موقع نہ دینا اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ وَ

بھلائی مانگتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُهٗ

تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جن کے خزانے تیرے

بِيَدِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَآ

قبضے میں ہیں اور تیری پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے بھی کہ

اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ ۱بار

جس کی پیشانی تو نے پکڑ رکھی ہے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلَى الْعَلِیِّ

پاک ہے میرا رب بلند ہے بلند

الْوَهَّابِ ۱بار

عطیہ بخشنے والا

حضرت سلمیٰ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے جب بھی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعا شروع کرتے سنا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سبحان ربی الاعلیٰ الخ سے شروع فرماتے تھے۔ کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۹۰ شمار ۴۹۱۶ ترتیب شریف صفحہ ۷۰۰

marfat.com

لِلّٰهِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ
کے لئے ہے جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت کے سامنے
لِعِزَّتِهٖ ابار
کر رکھا ہے
یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَیَا
اے تکلیف کے وقت میرے (آرام کا) ذریعہ اور اے
صَاحِبِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَیَا وَلِیَّ
سختی کے وقت میرے رفیق اور اے میرے
نِعْمَتِیْ یَا اِلٰهِیْ وَاِلٰهَ آبَائِیْ
دلی نعمت اے میرے اور میرے آباء و اجداد کے الٰہ
لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ کَاَقْرَبُ
مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا ورنہ وہ مجھے قریب
مِنَ الشَّرِّ وَاَبْعَدُ مِنَ الْخَیْرِ
شر سے اور نیکی سے دور کرے گا
وَاٰنِسْنِیْ فِیْ قَبْرِیْ مِنْ
اور قبر میں میری وحشت کے دور کرنے کی صورت
وَحْشَتِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ عَهْدًا
پیدا فرما اور میرے عہد کو قیامت کے
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مَشْکُوْرًا ابار
دن قابل قبول بنا

marfat.com

تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَ تُعْصٰى رَبَّنَا

اطاعت کی جاتی ہے تیری اے ہمارے رب تو تو شکر کو قبول کرتا ہے اور

فَتَغْفِرُ وَ تُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَ

نافرمانی کی جاتی ہے اے ہمارے رب! تو تو بخش دیتا ہے اور دعا قبول کرتا ہے

تَكْشِفُ الضُّرَّ وَ تَشْفِي السَّقِيْمَ

تو بیقرار کی اور دور کرتا ہے تو تکلیف کو اور شفا دیتا ہے تو بیمار کو

وَ تَغْفِرُ الذَّنْبَ وَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ

اور بخش دیتا ہے تو گناہ کو اور قبول کرتا ہے تو توبہ کو

وَ لَا يَجْزِيْ بِاٰلَآئِكَ اَحَدٌ وَّ

اور نہیں بدلہ دے سکتا تیری نعمتوں کا کوئی اور

لَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ قَآئِلٍ ۱ بار

نہیں پہنچ سکتا تیری تعریف کو قول کسی قائل کا

۱ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبٌّ عَظِيْمٌ

اے اللہ! بے شک آپ رب ہیں بڑی عظمت والے

لَّا يَسَعُكَ شَيْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ وَ

آپ کو نہیں سما سکتی کوئی چیز آپ کی مخلوق میں سے اور

اَنْتَ تَرٰى وَ لَا تُرٰى وَ اَنْتَ

آپ دیکھتے ہیں اور دیکھے نہیں جاتے اور آپ بہت

بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَ اِنَّ لَكَ

اونچے مقام پر ہیں اور بے شک آپ کیلئے ہے

۱ کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۹ شمارہ ۳۷۹۴ عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۷۰۲

marfat.com

لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا شَيْئًا فَاِذَا
ان میں سے کسی کو تو نے ہم کو مالک نہیں بنایا پھر تو نے
فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِهَا فَكُنْ اَنْتَ
جب ایسا کیا ہے تو تو ہی ان کا کارساز
وَلِيَّهَا ابار
ہے
سُبْحَانَ اللّٰهِ
اک ہے اللہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ابار
اللہ بہت بڑا ہے
اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ
اے اللہ! میری حفاظت فرما اسلام پر
قَائِمًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ
قائم رکھ کر جب میں کھڑا ہوں اور میری حفاظت فرما اسلام کے ساتھ
قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِيْ بِالْاِسْلَامِ
جب میں بیٹھا ہوں اور میری حفاظت فرما اسلام کے ساتھ جب
رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا
میں سوتا ہوں اور مجھ پر کسی دشمن اور حاسد کو ہنسی کرنے

marfat.com

۱ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَآ اَخْطَاْتُ
اے اللہ! بخش دے مجھے جو کچھ میں نے بھول کر کیا
وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ
اور جو کچھ میں نے قصداً کیا اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا
وَمَآ اَعْلَنْتُ وَمَا جَھِلْتُ وَمَا
اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا اور جس کا مجھے علم نہیں اور جس کا
عَلِمْتُ ابار
مجھے علم ہے
۲ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
اے اللہ! ہمارے گناہ بخش دے
وَظُلْمَنَا وَھَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَ
اور ہمارے ظلم اور (وہ گناہ بھی) جو ہم سے ہنسی سے اور سچ مچ اور
خَطَاْنَا وَعَمْدَنَا وَكُلُّ ذٰلِكَ
جو غلطی سے اور ارادتہً ہوگئے ہیں اور یہ سب کچھ ہم ہی سے
عِنْدَنَا ابار
ہوا ہے
۳ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ تَعْجِیْلَ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے جلدی عافیت
عَافِیَتِكَ وَدَفْعَ بَلَآئِكَ وَخُرُوْجًا
عاجلہ اور تیری بلا کا دفعیہ اور نکلنا

marfat.com

اَلْعَصْر

تَمَّتْ نُوْرُكَ فَهَدَيْتَ قَلْبَكَ
مکمل ہے تیرا نور پس تو نے ہدایت دی تیرے ہی
اَلْحَمْدُ عَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ
لئے تعریف ہے بہت زیادہ ہے تیرا حلم پس تو نے معاف کیا
فَلَكَ الْحَمْدُ بَسَطْتَ يَدَكَ
پس تیرے ہی لئے ہے تعریف تیرا دستِ قدرت فراخ ہے انعام
فَاَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا
کے ساتھ پس عطا کیا تو نے پس تیرے ہی لئے ہے تعریف اے ہمارے
وَجْهُكَ اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ وَ
پروردگار تیری ذات سب سے بزرگ ذات ہے اور تیرا
جَاهُكَ اَعْظَمُ الْجَاهِ وَعَطِيَّتُكَ
رتبہ سب سے بڑا رتبہ ہے اور تیرا عطیہ سب سے
اَفْضَلُ الْعَطِيَّةِ وَاَهْنَاهَا
اچھا عطیہ ہے اور سب سے زیادہ خوشگوار

marfat.com

اَلسَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ	ابار
مجھے سیدھی صحیح راہ کی	
۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ	
اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے معافی کا	
وَالْعَافِيَةَ فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا	
اور عافیت کا دین میں اور دنیا میں	
وَالْاٰخِرَةِ	ابار
اور آخرت میں	
۲ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ	
اے اللہ! بخش دیجئے مجھے اور رحم کیجئے میرے اوپر	
وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ	
اور ہدایت دیجئے مجھے اور عافیت دیجئے اور رزق دیجئے مجھے	
۳ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ	ابار
اور پورا فرمایئے میرے نقصان کو اور بلند کر دیجئے مجھے	

marfat.com

الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ الْمَمَاتُ
آخرت اور دنیا اور آپ ہی کے لیے ہے موت
وَالْمَحْيَا وَاِنَّ اِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى
اور زندگی اور بے شک آپ ہی کی طرف ہے انتہا
وَالرُّجْعٰى نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَّذِلَّ
اور لوٹنا ہم تیری پناہ مانگتے ہیں ذلیل ہونے
وَنَخْزٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَاَلْتَنَا
اور رسوا ہونے سے اے اللہ! بے شک آپ نے مانگا ہم سے
مِنْ اَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُهٗ اِلَّا
وہ بات ہمارے نفسوں سے جس کا ہم اختیار نہیں رکھتے مگر آپ
بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ
کی توفیق سے پس عطا فرما ہم کو ہمارے نفسوں سے وہ بات جو آپ کو
عَنَّا ابار
ہم سے راضی کر دے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ
اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل اور تیری
فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا
رحمت چاہتا ہوں کیونکہ تیرے سوا کوئی
يَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ ابار
بھی ان کا مالک نہیں

marfat.com

يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَلِعَظِيْمِ

لائق ہیں تیرے جلال کے اور تیری عظمت کے

سُلْطَانِكَ ۱ بار

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ نَفْسًا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا نفس

مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَائِكَ وَ

جو اطمینان پکڑنے والا ہے جو تیرے ملنے کا یقین رکھے اور

تَرْضٰى بِقَضَائِكَ وَتَقْنَعُ

تیرے فیصلے پر راضی رہے اور تیرے عطیہ پر

بِعَطَائِكَ ۱ بار

قناعت کرے

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان

دَآئِمًا وَهُدًى قَيِّمًا وَعِلْمًا نَافِعًا ۱ بار

ہمیشہ رہنے والا اور نہایت مستحکم اور علم نافع

۳ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ وَ

اے اللہ! تو توفیق دے مجھے اس چیز کی جسے تو اچھا سمجھے اور

مِنَ الدُّنْيَآ اِلٰى رَحْمَتِكَ	ابار
دنیا سے تیری رحمت کی طرف	
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ	
اے اللہ! بخش دے میری خطا	
وَعَمَدِيْ وَهَزْلِيْ وَجِدِّيْ	
اور میرا بالارادہ گناہ اور میرا ہنسی مذاق کا گناہ اور میرا سچ کا	
وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ	
گناہ اور نہ محروم کرنا مجھے ان چیزوں کی برکتوں سے جو تونے مجھے عطا	
وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْ مَآ اَحْرَمْتَنِيْ	ابار
کی ہیں اور اسکی آزمائش میں نہ ڈال جس سے محروم رکھا ہے تونے مجھے	
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَئِمَّةِ	
اے اللہ! بنادے مجھے پیشوا	
الْمُتَّقِيْنَ	ابار
متقی لوگوں کا	
اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ	
اے اللہ! تونے اچھا بنایا ہے میری صورت کو پس اچھا	
خُلُقِيْ	ابار
بنادے میری سیرت کو	
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِيْ	
اے میرے پروردگار! بخش دیجئے اور رحم کیجئے اور ہدایت دیجئے	

marfat.com

جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ فِيْهِ الْخَيْرَةُ
چیزوں کو جن میں انتخاب ہوتا ہے
بِجَمِيْعِ مَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا
اور انتخاب سب ہی کاموں کا
لَا بِمَعْسُوْرِهَا يَا كَرِيْمُ ابار
نہ برے کاموں کا اے کریم
۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنِعْمَتِكَ
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے برجہ تیرے
السَّابِقَةِ عَلَيَّ وَ بَلَآئِكَ الْحَسَنِ
سابق انعام کے مجھ پر اور بوسیلہ اس اچھے امتحان کے
الَّذِيْ ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ وَ فَضْلِكَ
جس سے امتحان لیا ہو تو نے میرا اللہ بوسیلہ تیرے اس
الَّذِيْ اَفْضَلْتَ عَلَيَّ اَنْ تُدْخِلَنِيَ
فضل کے جو تو نے فضل کیا ہو مجھ پر کہ داخل کر مجھے جنت
الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَ فَضْلِكَ وَ
میں اپنے احسان اور فضل اور
رَحْمَتِكَ ابار
رحمت سے
۲ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْخَلَّاقُ الْعَظِيْمُ
اے اللہ تو بہت بڑا پیدا کرنے والا ہے

marfat.com

۱ اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! پروردگار نبی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْھِبْ غَیْظَ

بخش دے مجھے میرے گناہ اور دور کردے میرے دل کا

قَلْبِیْ وَاَجِرْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ

غصہ اور بچا لے مجھے گمراہ کرنے والے فتنوں

الْفِتَنِ مَآ اَحْیَیْتَنَا ابار

سے جب تک تو مجھے زندہ رکھے

۲ اَللّٰھُمَّ لَقِّنِیْ حُجَّةَ الْاِیْمَانِ

اے اللہ! تلقین فرما مجھے ایمان کی حجت

عِنْدَ الْمَمَاتِ ابار

موت کے وقت

۳ یَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا

اے دلوں کو ثابت کرنے والے ہمارے دلوں کو اپنے

عَلٰی دِیْنِكَ ابار

دین پر ثابت رکھ

۴ یَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا

اے میرے پروردگار سب تعریفیں تیرے لئے ہیں جیسا کہ

marfat.com

[1] اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ

دَائِمًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ

ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور تیرے ہی لئے

الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ

حمد ہے ایسی حمد کہ نہ ہو اس کی انتہا تیرے علم

دُوْنَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

سے ورے اور تیرے ہی لئے ہے حمد

حَمْدًا لَا يُرِيْدُ قَائِلُهٗ اِلَّا رَضَاكَ

ایسی حمد کہ نہ قصد کرتا ہو کہنے والا اس کا مگر تیری خوشنودی

وَالْحَمْدُ حَمْدًا مَلِيًّا عِنْدَ

کا اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کثیر ہر

كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ

پلک مارنے کے وقت اور ہر سانس لینے

نَفْسٍ ابار

کے وقت

[2] اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّ

اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے شکر کے ساتھ اور

لَكَ الْمَنُّ فَضْلًا ابار

تیرے ہی لئے احسان ہے فضل کے ساتھ

[1] حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے مجھے کہا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند آئے کہ رات اور دن کی عبادت کا حق ادا کر دیں

تو کہو: اللھم لک الحمد الخ
کنز العمال جلد اول صفحہ ۲۰۳ شمار ۳۸۶۹
ترتیب شریف صفحہ ۷۰۹/۷۱۰

[2] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۴ شمار ۳۶۶۴ عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ
ترتیب شریف صفحہ ۷۱۰

marfat.com

تَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَ

پسند کرے قول ہو وہ یا عمل یا

الْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ

فعل یا نیت یا طریق بے شک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ابار

ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

اے اللہ! پروردگار جبرئیل ؑ اور میکائیل ؑ

وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اور پروردگار اسرافیل (علیہم السلام) کے پناہ مانگتا ہوں میں

حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ابار

تیری جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ (اِنِّيْ) اَسْئَلُكَ تَمَامَ

(اے اللہ میں) مانگتا ہوں نعمت کا

النِّعْمَةِ فِي الْاَشْيَاءِ كُلِّهَا وَ

پورا ہونا جملہ چیزوں میں اور

الشُّكْرَ (لَكَ) لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى تَرْضٰى

تیرا شکر ان پر یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے

وَبَعْدَ الرِّضَا وَالْخِيَرَةَ فِيْ

اور بعد راضی ہو جانے کے میرے لئے انتخاب کر تمام امور

marfat.com

يَا لُقْرُاٰنِ وَلَكَ الْحَمْدُ يَا لْاَهْلِ
قرآن شریف پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے اہل اور
وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ يَا لْمُعَافَاةِ
مال پر اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگذر کرنے پر
وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ
اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہاں تک کہ راضی ہو جائے تو اور تیرے
الْحَمْدُ اِذَا رَضِيْتَ يَا اَهْلَ
ہی لئے حمد ہے جب کہ راضی ہو جائے تو اے وہ ذات
التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ابار
جس سے ڈرنا چاہیئے اور اے وہ کہ لائق ہے گناہوں کے معاف کرنے کے
اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عِنْدِيْ
اے اللہ نہ کر کسی بدکار کا مجھ پر کوئی
نِعْمَةً اُكَافِيْهِ بِهَا فِي الدُّنْيَا
احسان کہ مکافات کرنی پڑے مجھ کو دنیا میں
وَالْاٰخِرَةِ ابار
اور آخرت میں
خَلَقْتَ رَبَّنَا فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ
اے ہمارے رب پیدا کیا تو نے پس درست کیا اور مقدر فرمایا
رَبَّنَا قَضَيْتَ وَعَلٰى عَرْشِكَ
(امور کو) تو نے اے ہمارے رب پس فیصلہ فرمایا اور تو اپنے عرش پر

marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

اے اللہ! بے شک تو سننے والا جاننے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اے اللہ! بے شک تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ

اے اللہ! بے شک تو عرشِ عظیم کا پروردگار

الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْتَ

ہے اے اللہ! بے شک تو کرم کرنیوالا

الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ فَاغْفِرْ لِيْ

سخی ہے پس مجھے بخشش دے

وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

اور مجھ پر رحم کر دے اور مجھ کو عافیت دے اور مجھے رزق دے

وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ

اور میری پردہ پوشی کر اور میرے ٹوٹے ہوئے کو جوڑ دے اور مجھ کو بلند کر

وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَاَدْخِلْنِيْ

اور مجھے ہدایت دے اور مجھے گمراہ نہ کر اور مجھ کو داخل

الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

جنت میں اپنی رحمت کے طفیل اے رحم کرنے والوں میں

الرَّاحِمِيْنَ آمین

سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

marfat.com

نَّصُوْحًا وَّ اَسْئَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

توبہ خاص اور مانگتا ہوں تجھ سے عمل مقبول

وَّ عِلْمًا نَّجِيْحًا وَّ سَعْيًا مَّشْكُوْرًا

اور علم کارآمد اور سعی مشکور

وَّ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ط ابار

اور تجارت جس میں گھاٹا نہ ہو

[1] اِنْ تَغْفِرِ اللّٰهُمَّ تَغْفِرْ جَمًّا

اے اللہ اگر آپ بخشیں تو آپ بہت بخشش فرماتے ہیں

وَ اَيُّ عَبْدٍ لَّكَ لَآ اَلَمَّا ابار

اور آپ کا کون سا بندہ گنہگار نہیں ہے

[2] اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ بِالْعِلْمِ وَ

اے اللہ! مجھے زینت بخش علم کے ساتھ اور

اَكْرِمْنِيْ بِالتَّقْوٰى وَجَمِّلْنِيْ

عزت بخش تقویٰ کے ساتھ اور جمال عطا فرما

بِالْعَافِيَةِ ابار

عافیت کے ساتھ

[3] اَللّٰهُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندہ

عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِيْ

کا بیٹا ہوں اور تیری لونڈی کی اولاد ہوں میری پیشانی

[1] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۶ شمارہ ۳۷۰۸ / عن ابن عباس رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۷۱۴

[2] کنز العمال جلد اول صفحہ ۱۹۹ شمارہ ۳۷۸۸ عن ابن عمر رضی اللہ عنہ ترتیب شریف صفحہ ۷۱۴

[3] حزب الاعظم ملا علی قاری صفحہ ۲۱۰ - ۲۰۹ ترتیب شریف صفحہ ۷۱۴

marfat.com

۷ سنن الصلوٰۃ جلد اوّل صفحہ ۱۹۷ بحوالہ ۳۷۳ بحوالہ ابن السنی عن ابی بکر رضی اللہ عنہ

۸ تسبیح فاطمہ صفحہ ۱۰۷

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو ان دعاؤں کے ساتھ دعا کیا کرے وہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل قبا پر کبھی ان الفاظ کے ساتھ دعا فرمایا کرتے تھے

اللھم لک الحمد ... الخ

سنن الصلوٰۃ جلد اوّل صفحہ ۵۱۰ بحوالہ ۳۷۳ بحوالہ ابن السنی عن ابی بکر رضی اللہ عنہ

تسبیح فاطمہ صفحہ ۱۱۲

۷ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ

اے میرے رب بخش مجھ کو اور توجہ فرما مجھ پر

اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ابار

بیشک آپ توبہ قبول فرمانے والے مہربان ہیں

۸ اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِکَ

اے اللہ! تیرے ہی لئے حمد ہے تیری بلا

وَصَنِیْعِکَ اِلٰی خَلْقِکَ وَلَکَ

اور تیرے برتاؤ میں اپنی مخلوق کے ساتھ اور تیرے ہی لئے

الْحَمْدُ فِیْ بَلَآئِکَ وَصَنِیْعِکَ

حمد ہے تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں

اِلٰی اَھْلِ بُیُوْتِنَا وَلَکَ الْحَمْدُ

ہمارے گھر والوں کے ساتھ اور تیرے ہی لئے حمد ہے

فِیْ بَلَآئِکَ وَصَنِیْعِکَ اِلٰی

تیری بلا اور تیرے برتاؤ میں خاص ہماری

اَنْفُسِنَا خَاصَّۃً وَلَکَ الْحَمْدُ

جانوں کے ساتھ اور تیرے ہی لئے حمد ہے

بِمَا ھَدَیْتَنَا وَلَکَ الْحَمْدُ

اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت کی اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر

بِمَا سَتَرْتَنَا وَلَکَ الْحَمْدُ

کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی اور تیرے ہی لئے حمد ہے

marfat.com

يَا نُوْرُ يَا نُوْرُ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ
بطفیل قرآن عظیم کے اور کردے اسے میرے
لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّ
لئے رہبر اور نور اور ہدایت اور
رَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ
رحمت اے اللہ! یاد کرادے مجھے اس میں سے
مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا
جو کچھ میں بھول گیا ہوں اور سکھادے مجھے اس میں سے جو کچھ
جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ
میں نہ جانتا ہوں اور نصیب کر مجھ کو تلاوت اس کی رات دن
اللَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ
کے اوقات میں اور کرنا اسے
لِيْ حُجَّةً يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ آمین
میرے لئے حجت اے رب العالمین
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ
اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل حضرت محمد صلی اللہ
نَّبِيِّكَ وَاِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِكَ
علیہ وسلم کے جو کہ تیرے نبی ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے جو تیرے
وَمُوْسٰى نَجِيِّكَ وَعِيْسٰى رُوْحِكَ
خلیل ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے جو تیرے کلیم ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام

marfat.com

اِسْتَوَيْتَ وَ اَمَتَّ وَ اَحْيَيْتَ

سیدھی ہوا اور تو نے موت دی اور زندگی عطا کی

وَ اَطْعَمْتَ وَ اَسْقَيْتَ وَ اَرْوَيْتَ

اور تو نے کھلایا اور پلایا اور سیراب کیا

وَحَمَلْتَ فِيْ بَرِّكَ وَ بَحْرِكَ

اور اپنے بر اور بحر میں کشتی اور جانوروں اور

عَلٰى فُلْكِكَ وَ عَلٰى دَوَابِّكَ وَ

پرندوں پر سوار

عَلٰى اَنْعَامِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ

کیا پس کر میرے لئے

عِنْدَكَ وَلِيْجَةً وَّ اجْعَلْ لِّيْ

اپنے یہاں دخل اور کر میرے لئے اپنے

عِنْدَكَ زُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّ

یہاں قرب اور رجوع نیک اور

اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّخَافُ مَقَامَكَ

کر مجھے ان لوگوں میں سے کہ ڈرتے ہیں تیرے سامنے

وَ وَعِيْدَكَ وَ يَرْجُوْ لِقَآئَكَ وَ

اور تیری وعید سے اور لگا رکھے ہیں تیرے وصال کی اور

اجْعَلْنِيْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ تَوْبَةً

تو مجھے ایسا کر دے کہ میں تیری طرف توبہ کرتا رہوں

marfat.com

فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ

ٹھہر گئی اور آسمانوں پر رکھا تو

فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ

تھم گئے اور پہاڑوں پر رکھ

فَرَسَتْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

تو جم گئے اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل تیرے اس نام

الَّذِي اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ) وَ

کے کہ ٹھہرا ہوا ہے اس سے عرش تیرا) اور

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بطفیل اس تیرے نام کے کہ پاک اور ستھرا

الْمُطَهَّرِ (الْمُنَزَّلِ فِي كِتَابِكَ

ہے (جو تیری کتاب میں تیرے بیان سے اتارا گیا ہے

مِنْ لَدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي

اور بطفیل اس تیرے نام کے جس کو

وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

تو نے دن پر رکھا تو روشن ہو گیا

وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ) وَ

اور رات پر رکھا تو اندھیری ہو گئی) اور بطفیل

بِعَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَائِكَ وَبِنُوْرِ

تیری عظمت کے اور تیری بڑائی کے اور بطفیل تیرے

marfat.com

بِيَدِكَ أَتَقَلَّبُ فِي قَبْضَتِكَ وَ

تیرے ہاتھ میں ہے بدلتا پھرتا ہوں تیرے قبضہ میں اور

أُصَدِّقُ بِلِقَائِكَ وَ أُؤْمِنُ

تیری ملاقات کو سچا جانتا ہوں اور تیرے وعدے پر

بِوَعْدِكَ أَمَرْتَنِي فَعَصَيْتُ وَ

ایمان رکھتا ہوں تو نے مجھ کو حکم دیا مگر میں نے نافرمانی کی

نَهَيْتَنِي فَأَبَيْتُ هٰذَا مَكَانُ

اور تو نے مجھ کو روکا مگر میں نہ رکا یہ مقام ہے اس شخص کا

الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ لَا إِلٰهَ

جو تجھ سے دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگتا ہے معبود کوئی

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي

نہیں سوا تیرے تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے

فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

تو اب تو مجھے بخش دے کیونکہ سوا تیرے کوئی گناہوں کو

إِلَّا أَنْتَ

نہیں بخشتا

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِي فِي

اے اللہ! دور کر انس کر میری وحشت کو میری

قَبْرِي اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي

قبر میں اے اللہ! رحم کر مجھ پر

marfat.com

وَعَلٰی اٰخِرَتِیْ بِالتَّقْوٰی وَاحْفَظْنِیْ

اور میری آخرت پر تقوی کے ساتھ اور تو ہی حفاظت کر

فِیْمَا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِیْ

میری ان چیزوں کا جو میری آنکھ سے دور ہیں اور نہ حوالہ کر مجھ

اِلٰی نَفْسِیْ فِیْمَا حَضَرْتُهٗ یَا مَنْ

میرے نفس کی ان چیزوں کی جو میرے پیش نظر ہوں اے وہ کہ

لَا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ

نہیں نقصان پہنچاتے اسے گناہ اور نہیں کمی کرتی اس کے

الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِیْ مَا لَا یَنْقُصُكَ

یہاں مغفرت دے مجھے وہ چیز کہ نہیں کمی کرتی تیرے یہاں کی

وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّكَ اِنَّكَ

اور معاف کردے مجھے وہ چیز کہ نہیں نقصان پہنچاتی تجھے کیونکہ

اَنْتَ الْوَهَّابُ اَسْئَلُكَ فَرَجًا

تو ہی دینے والا ہے مانگتا ہوں میں تجھ سے کشائش

قَرِیْبًا وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّرِزْقًا

قریبی اور صبر جمیل اور رزق

وَّاسِعًا وَّالْعَافِیَةَ مِنْ جَمِیْعِ

واسع اور امن جملہ بلاؤں

الْبَلَاءِ وَاَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِیَةِ

سے اور مانگتا ہوں میں تجھ سے پورا امن

marfat.com

وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ مُوْسٰى

کے جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں اور بطفیل کلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے

وَإِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ

اور انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اور زبور حضرت داؤد علیہ السلام کے اور

وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

قرآن حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَبِكُلِّ وَحْيٍ أَوْحَيْتَهٗ

وسلم کے اور بطفیل ہر وحی کے جس کو تو نے بھیجا ہو

أَوْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ (أَوْ سَائِلٍ

اور ہر حکم کے جس کو تو نے جاری کیا ہو (اور بحق ہر سائل کے

أَعْطَيْتَهٗ أَوْ فَقِيْرٍ أَغْنَيْتَهٗ أَوْ

جس کو تو نے دیا ہو اور ہر محتاج کے جس کو تو نے تونگر کیا ہو اور

غَنِيٍّ أَفْقَرْتَهٗ أَوْ هَادٍ لِهِدَايَتِهٖ

ہر تونگر کے جس کو تو نے محتاج کر دیا ہو اور ہر گمراہ کے جس کو تو نے ہدایت

وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ أَنْزَلْتَهٗ

کی ہو اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بطفیل تیرے اس نام کے جو تو نے حضرت موسیٰ

عَلٰى مُوْسٰى وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

علیہ السلام پر نازل فرمایا اور مانگتا ہوں میں تجھ سے بطفیل تیرے اس نام

الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى الْأَرْضِ

کے جس کو تو نے زمین پر رکھا تو

marfat.com

غِنَآءَ نَا فِیْٓ اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا

ہماری ہمارے دلوں میں اور کر دے رغبت ہماری اس

فِیْمَا عِنْدَكَ ۱بار

چیز میں جو تیرے پاس ہے

۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیری اس سے کہ

تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ۱بار

منہ پھیرے تو مجھ سے قیامت کے دن

۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا دَآئِمًا

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ایمان ہمیشہ رہنے والا

وَ اَسْئَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ اَسْئَلُكَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے دل خشوع کرنے والا اور مانگتا ہوں تجھ سے

یَقِیْنًا صَادِقًا وَّ اَسْئَلُكَ دِیْنًا قَیِّمًا

یقین سچا اور مانگتا ہوں تجھ سے دین راست

وَّ اَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ مِنْ كُلِّ بَلِیَّةٍ وَّ

اور مانگتا ہوں تجھ سے امن ہر بلا سے اور

اَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِیَةِ وَ اَسْئَلُكَ

مانگتا ہوں تجھ سے ہمیشہ رہنا امن کا اور مانگتا ہوں تجھ سے

الشُّكْرَ عَلَی الْعَافِیَةِ وَ اَسْئَلُكَ

شکر امن پر اور مانگتا ہوں تجھ سے

۱ الحزب الاعظم ملا علی قاری صفحہ ۱۹۵ ترتیب شریف صفحہ ۷۲۰

۲ الحزب الاعظم ملا علی قاری صفحہ ۲۳۸-۲۳۷ کنز العمال جلد اول صفحہ ۳۰۴ شمارہ ۵۰۶۴ ترتیب شریف صفحہ ۷۲۰

marfat.com

وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِیَ الْقُرْاٰنَ

تو ذات کے یہ کہ تو نصیب کرے مجھے قرآن

الْعَظِیْمَ وَتُخْلِطَهٗ بِلَحْمِیْ وَدَمِیْ

عظیم اور پیوست کر دے تو اسے میرے گوشت میں اور میرے

وَسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَتَسْتَعْمِلَ بِهٖ

خون میں اور میری شنوائی میں اور میری بینائی میں اور اس پر عامل بنا دے

جَسَدِیْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ

میرے جسم کو اور اپنی قدرت اور قوت سے کیونکہ نہیں ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ۱بار

پھرنا معصیت سے اور قوت عبادت کی مگر تیرے ذریعہ سے

۲ اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا

اے اللہ! نہ نڈر کر دے ہمیں اپنی خفیہ تدبیر سے اور نہ

تُنْسِنَا ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا

بھلا ہم کو اپنا ذکر اور نہ پردہ دری کر ہماری

سِتْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ

اور نہ کر ہمیں غافلوں

الْغٰفِلِیْنَ ۱بار

میں سے

۳ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی دِیْنِیْ بِالدُّنْیَا

اے اللہ! مدد کر میری میرے دین پر دنیا کے ساتھ

marfat.com

فَاِنَّكَ بِكُلِّ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِيْ

کیونکہ تو تو مجھے جانتا ہے اور نہ عذاب کرتا مجھے

فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ ابار

کیونکہ تو مجھ پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اے اللہ! بخش مجھ کو اور تمام مومنین

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور مومنات کو اور مسلمین اور مسلمات کو

وَاَصْلِحْهُمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ

اور درست کردے انہیں اور صلح دے ان کے

بَيْنِهِمْ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ

آپس میں اور الفت دے ان کے دلوں میں

وَاجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ

اور کردے ان کے دلوں میں ایمان

وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰى مِلَّةِ

اور حکمت اور ثابت رکھ انہیں اپنے رسول (صلی اللہ علیہ

رَسُوْلِكَ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ

وسلم) کے دین پر اور نصیب کر انہیں یہ کہ شکر کریں

يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ

تیری اس نعمت کا جو تو نے ان کو دی ہے

لہ الحزب الاعظم، ملا علی قاری صفحہ ۹۶-۹۷ ترتیب ترجمہ صفحہ ۲۱/۲۲

marfat.com

وَاَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ

اور مانگتا ہوں میں تجھ سے ہمیشہ امن کی اور مانگتا ہوں میں

الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَاَسْئَلُكَ

تجھ سے شکر امن پر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے

الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ وَ

بے پروائی آدمیوں سے اور نہیں پھرنا کسی سے اور

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہ قوت عبادت کی مگر ساتھ اللہ برتر و بزرگ کے

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ ۱۲ بار

اے میرے رب! اے میرے رب! اے میرے رب!

اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِيْ

اے اللہ! جس طرح حائل ہے تو مجھ میں

وَبَيْنَ قَلْبِيْ فَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

اور میرے دل میں تو حائل رہ مجھ میں اور

الشَّيْطٰنِ وَعَمَلِهٖ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا

شیطان اور اس کے کام میں اے اللہ! نصیب کر

مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ

ہمیں اپنا فضل اور نہ محروم رکھ ہمیں اپنے رزق سے

وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ

اور برکت دے ہمیں اس رزق میں جو تو نے ہمیں دیا اور کر ہمیں

marfat.com

عَفُوٌّ اعْفُ عَنِّیْ یَا رَءُوْفُ ارْءُفْ

عفو کرنے والے درگزر کر مجھ سے اے رؤوف مہربان ہو جا

بِیْ یَا رَبِّ اَوْزِعْنِیْ اَنْ اَشْکُرَ

مجھ پر اے پروردگار نصیب کر مجھ پر کہ شکر کروں

نِعْمَتَکَ الَّتِیْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ

تیری نعمت کا جو تو نے مجھ پر کی ہے اور

وَفِّقْنِیْ حُسْنَ عِبَادَتِکَ یَا رَبِّ

طاقت دے مجھے اپنی عبادت اچھی طرح کرنے کی اے پروردگار

اَسْئَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ یَا رَبِّ

میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی سب کی سب اے پروردگار

افْتَحْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّاخْتِمْ لِیْ

آغاز کر میرا خیر کے ساتھ اور خاتمہ کر میرا خیر کے

بِخَیْرٍ وَّاٰتِنِیْ تَشَوُّقًا اِلٰی لِقَآئِکَ

ساتھ اور اپنی ملاقات کی تڑپ دے مجھے ایسی

مِنْ غَیْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّۃٍ وَّلَا

مصیبت سے بچا کر جو نقصان رساں ہو اور ہر

فِتْنَۃٍ مُّضِلَّۃٍ وَّقِنِی السَّیِّاٰتِ

فتنہ سے محفوظ رکھ جو گمراہ کر دینے والا ہو اور بچا مجھے برائیوں سے

وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَئِذٍ

اور جس کو تو بچائے اس دن برائیوں سے تو

marfat.com

اَلْغِنٰی عَنِ النَّاسِ ابار
بے پروائی لوگوں سے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِمَا
اے اللہ! میں معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس گناہ
تُبْتُ اِلَیْکَ مِنْہُ ثُمَّ عُدْتُّ
کی جس سے میں نے توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اس کو کیا
فِیْہِ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا اَعْطَیْتُکَ
ہو اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے اس عہد کی ہو میں نے تجھ
مِنْ نَّفْسِیْ ثُمَّ لَمْ اُوْفِ لَکَ
کو اپنی جانب سے دیا اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو
بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِلنِّعَمِ الَّتِیْ
اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے ان نعمتوں کے بارہ میں جن سے
تَقَوَّیْتُ بِھَا عَلٰی مَعْصِیَتِکَ
قوت حاصل کی میں نے تیرے کفر و شر
وَاَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ خَیْرٍ اَرَدْتُّ
اور معافی چاہتا ہوں میں تجھ سے ہر اس نیکی کے بارہ میں کہ کرنا
بِہٖ وَجْھَکَ فَخَالَطَنِیْ فِیْہِ
چاہا میں نے اس کو خالص تیرے لئے پھر مل گئی اس میں
مَا لَیْسَ لَکَ اَللّٰھُمَّ لَا تُخْزِنِیْ
وہ چیز جو خالص تیرے لئے نہ تھی اے اللہ! رسوا نہ کرنا مجھے

marfat.com

عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ اَللّٰهُمَّ

فکر اور غم اے اللہ!

بِحَمْدِكَ اَنْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِی

تیری ہی حمد کے ساتھ پھرتا ہوں اور اپنے گناہ کا

اِعْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

اقرار کرتا ہوں اور جو جو کرتوت میرے ہیں ان سب سے

شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُبِكَ

تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں

مِنْ جُهْدِ الْبَلَآءِ وَمِنْ عَذَابِ

آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے

اٰلْاٰخِرَةِ

عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ تَوْفِيْقَ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے توفیق

اَهْلِ الْهُدٰی وَاَعْمَالَ اَهْلِ

اہل ہدایت کی سی اور عمل اہل یقین کے

الْيَقِيْنِ وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ

سے اور اخلاص اہل توبہ کا سا

وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَجِدَّ

اور ہمت اہل صبر کی سی اور کوشش

marfat.com

عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ

اور یہ کہ پورا کریں تیرا وہ عہد

الَّذِیْ عَاهَدْتَّهُمْ عَلَيْهِ وَ

جو تو نے ان سے لیا ہے اور

انْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ

غالب کر ان کو اپنے اور ان کے

عَدُوِّهِمْ اِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحٰنَكَ

دشمن پر اے معبود برحق پاک ہے تو

لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اِغْفِرْ لِیْ ذَنْۢبِیْ

کوئی معبود نہیں تیرے سوا بخش دے میرے گناہ

وَاَصْلِحْ لِیْ عَمَلِیْ اِنَّكَ تَغْفِرُ

اور درست کر دے میرے عمل کیونکہ تو بخش دیتا ہے

الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ

گناہ جس کے چاہتا ہے اور تو ہی

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ابار

غفور رحیم ہے

یَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِیْ یَا تَوَّابُ

اے غفار بخش دے مجھے اے تواب

تُبْ عَلَیَّ یَا رَحْمٰنُ ارْحَمْنِیْ یَا

توبہ قبول کر میری اے رحمٰن رحم کر مجھ پر اے

marfat.com

مِنْكَ وَحَتّٰى أَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي

تجھ سے اور تاکہ بھروسہ کروں تجھ پر کل

الْأُمُوْرِ كُلِّهَا وَحُسْنَ ظَنٍّ

کاموں میں اور مانگتا ہوں نیک

بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ

گمان کو تیرے ساتھ پاک ہے پیدا کرنے والا نور کا

اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فَجْأَةً

اے اللہ نہ ہلاک کرنا ہم کو ناگہاں

وَّلَا تَأْخُذْنَا بَغْتَةً وَّلَا تَعْجَلْنَا

اور نہ پکڑنا ہم کو اچانک اور نہ غافل کرنا ہمیں

عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ ابار

کسی حق سے اور کسی وصیت سے

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَ

اے اللہ عذاب دے کافروں کو اور

أَلْقِ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

ڈال دے ان کے دلوں میں رعب

وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَ

اور اختلاف پیدا کر دے ان کی بات میں اور

أَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ

اتار ان پر قہر اپنا اور عذاب اپنا

marfat.com

فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَ ذٰلِكَ هُوَ
بے شک تو نے اس پر رحم کیا اور یہی تو ہے
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ابار
بڑی کامیابی
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ
اے اللہ! تیرے ہی لئے ہے تعریف سب کی سب
وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ
اور تیرے ہی لئے ہے شکر سب کا سب اور تیرا ہی ملک ہے
كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ
سب کا سب اور تیری ہی مخلوق ہے سب کی سب
بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَاِلَيْكَ
تیرے ہی قبضہ میں ہے بھلائی سب کی سب اور تیری ہی
يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهُ اَسْئَلُكَ
طرف رجوع ہوتی ہیں کل باتیں میں تجھ سے مانگتا
مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ
ہوں بھلائی سب کی سب اور تیری پناہ چاہتا ہوں
مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ
تمام برائیوں سے میں نام لیتا ہوں اس اللہ کا جس کے
لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ
سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ! دور کر مجھ سے

marfat.com

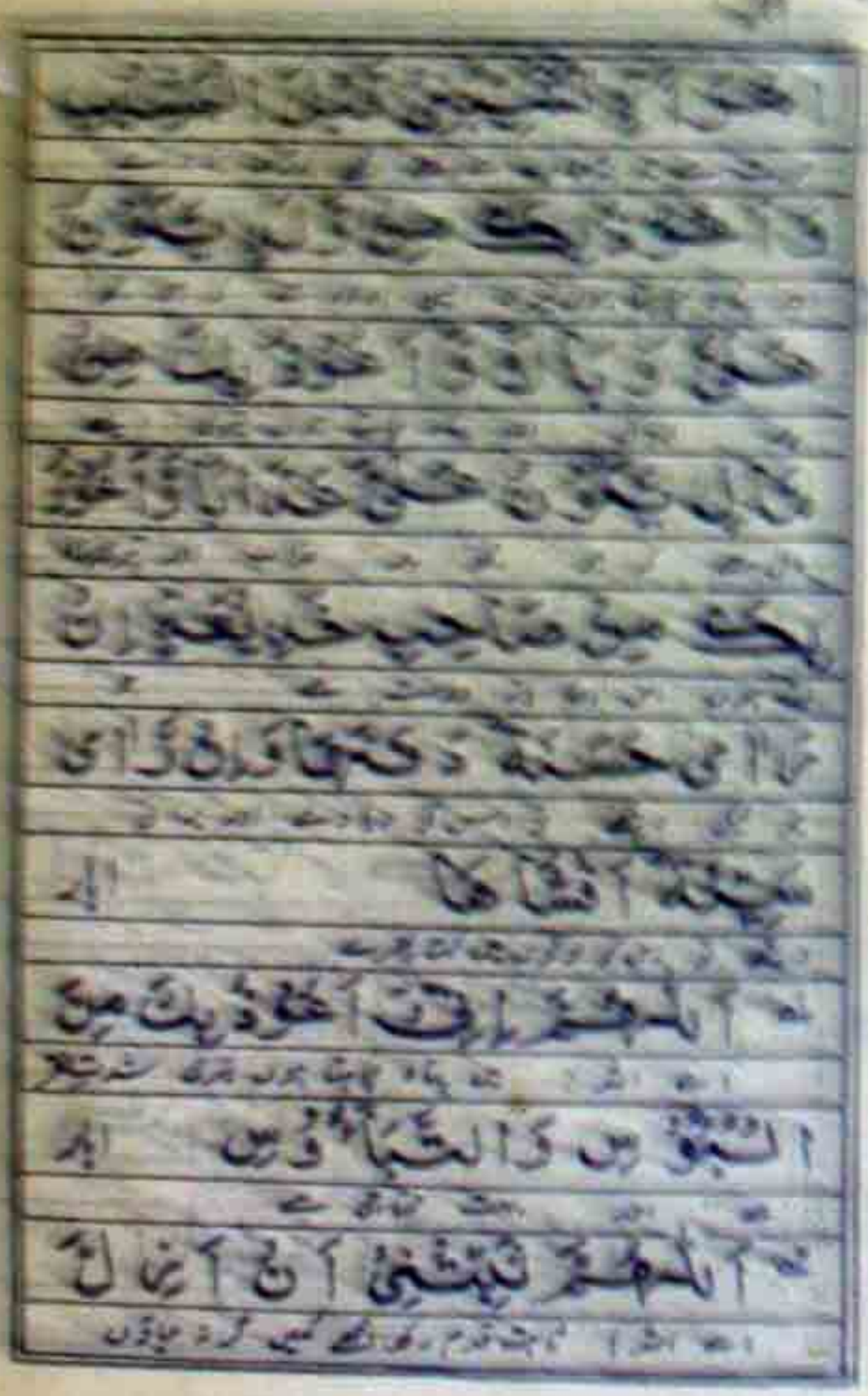

marfat.com

اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ اَهْلِ
اہل خوف کی سی اور طلب اہل شوق
الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ اَهْلِ
کی سی اور عبادت اہل تقویٰ
الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَهْلِ الْعِلْمِ
کی سی اور معرفت اہل علم کی سی
حَتّٰى اَلْقَاكَ ابار
یہاں تک کہ ملوں میں تجھ سے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مَخَافَةً
اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ایسا خوف کہ
تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَعَاصِيْكَ حَتّٰى
روکے وے مجھے تیری نافرمانیوں سے تاکہ
اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ
عمل کروں میں تیری طاعت کے ایسے عمل کہ مستحق ہو جاؤں
بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ
ان سے تیری خوشنودی کا اور تاکہ خالص کر دوں تیرے ساتھ
بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى
توبہ ڈر کر تجھ سے اور تاکہ صاف کر دوں
اُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَآءً
تیرے ساتھ خلوص کو شرما کر

marfat.com

مَوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

فکر کی موت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری

مَوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ

غم کی موت سے اور پناہ چاہتا ہوں تیری

الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَ

بھوک سے کیونکہ انسان کے ساتھ یہ بہت بری ہم بستر ہے اور

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا

پناہ چاہتا ہوں تیری خیانت سے کیونکہ یہ

بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ ابار

اندرونی بری خصلت ہے

[1] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِيْ

اے اللہ! کردے میرے دل کے خیالات کو

خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِيْ

اپنا خوف اور اپنی یاد اور کردے ہمت میری

وَهَوَايَ فِيْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى

اور خواہش میری اس چیز میں جسے تو اچھا سمجھے اور پسند کرے

اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِيْ بِهٖ مِنْ

اے اللہ! اور جس بات میں بھی تو امتحان کرے میرا خواہ

رَخَآءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِيْ بِسُنَّةِ

آسانی خواہ سختی تو جمائے رکھ مجھے طریق حق

[1] الحزب الاعظم۔ ملا علی قاری صفحہ ۲۴۱/۴۲ تقیب شریف صفحہ ۷۳۰

marfat.com

اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ
اے اللہ! عذاب دے کافروں کو اہل
الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ
کتاب اور مشرکین کو جو
يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ
انکار کرتے ہیں تیری آیتوں کا اور جھٹلاتے ہیں
رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ
تیرے رسولوں کو اور روکتے ہیں تیری راہ سے
وَيُقَاتِلُوْنَ حُلَفَاءَكَ وَيُظَاهِرُوْنَ
اور جہاد کرتے ہیں تیرے حلیفوں سے اور مدد کرتے ہیں
مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
تیرے ساتھ اور معبود کو نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے
اَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ
تو برکت والا ہے اور برتر ہے اس سے
عَمَّا يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا
جو کہتے ہیں ظالم بہت بڑا
كَبِيْرًا
برتر ہونا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری ایسی

marfat.com

الْمُقِيْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا
ہوں جو کبھی نہ واپس لی جائے اور نہ کبھی
یَزُوْلُ ابار
زائل ہو
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاَمْنَ
اے اللہ! میں تجھ سے خوف کے دن (یعنی قیامت میں) امن
یَوْمَ الْخَوْفِ ابار
کا طالب ہوں

حضرت امام موسیٰ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی دُعا جو انہیں قید خانہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلائی تھی:

یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَیَا سَابِقَ
اے وہ ذات جو ہر آواز کو سنتی ہے اور اے گذرے ہوئے
الْفَوْتِ وَیَا کَاسِیَ الْعِظَامِ
کو واپس لانے والے اور اے ہڈیوں کو گوشت پہنانے والے

marfat.com

وَاهْدِنِيْ اَنْ اَضِلَّ ابار

اور ہدایت کر مجھے کہیں گمراہ نہ ہو جاؤں

۱۰ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ

اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّ اَنَا

تیرے ساتھ کچھ بھی شریک کروں اور اس کو میں

اَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا

جانتا ہوں اور معافی چاہتا ہوں اس کی تجھ سے کہ میں

اَعْلَمُ بِهٖ ابار

نہ جانتا ہوں

۱۱ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ غِنَى

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گھر والوں اور

الْاَهْلِ وَالْمَوَالِيْ وَاَعُوْذُ

اپنے مختاروں کی مالداری مانگتا ہوں اور تیری پناہ لیتا

بِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ

ہوں رشتہ ناطے کی بد دعا سے جس کو میں

قَطَعْتُهَا ابار

نے کاٹ ڈالا ہو

۱۲ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے

marfat.com

۱۰ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ
اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں مالداری پیدا کرنے
بَطَرِ الْغِنٰی وَ مُذَلَّۃِ الْفَقْرِ
سے اور فقیری کی ذلت سے اے وہ ذات جس
یَا مَنْ وَّعَدَ فَوَفّٰی وَ اَوْعَدَ
نے وعدہ فرمایا تو پورا فرمایا اور عذاب کو کہا
فَعَفَا اِغْفِرْ لِمَنْ ظَلَمَ وَ اَسَاءَ
تو بخش دیا معاف فرمادے اس شخص کو جس نے ظلم کیا ہے اور
یَا مَنْ یُّسَرُّہٗ طَاعَتِیْ وَلَا تَضُرُّہٗ
برا عمل کر لیا ہے اے وہ ذات جس کو میری فرمانبرداری خوشی کر دیتی ہے اور
مَعْصِیَتِیْ ھَبْ لِیْ مَا یَسُرُّکَ
میری نافرمانی اس کا کچھ نہیں بگاڑتی جو بات تجھ کو خوش کرتی ہے تو مجھ کو وہ عطا
وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّکَ ابار
فرمادے اور جو بات تیرا کچھ بگاڑتی نہیں تو مجھ کو وہ معاف فرمادے
۱۱ صَلَوٰۃُ اللّٰہِ عَلٰی اٰدَمَ ۳ بار
اللہ کا درود ہو آدم علیہ السلام پر

۱۰ حصن الحصین / ۱۱ فتاویٰ رضویہ ۲۳۸ / صفحہ ۲۹ / ترتیب شریف صفحہ ۴۲۲

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص ہر روز تین بار صلوٰۃ اللہ علیٰ آدم سے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے خواہ سمندر کے جھاگ کے مثل ہوں۔ اور وہ شخص جنت میں آدم علیہ السلام کی رفاقت میں ہوگا۔ درمختار الحال جلد اول صفحہ ۲۸۲ ترتیب شریف صفحہ ۴۲۲

marfat.com

اَلْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْاِسْلَامِ ابار
اور شریعت اسلام پر
اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ اِلٰى دِيْنِكَ
اے اللہ متوجہ کردے میرے دل کو اپنے دین کی طرف
وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ ابار
اور حفاظت رکھ ہمارکی اِدھر اُدھر سے اپنی رحمت کے ساتھ
اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ
اے رب اپنا بنالے مجھے اور میرے نفس
نَفْسِيْ لَكَ فَذَلِّلْنِيْ وَفِيْ اَعْيُنِ
میں اپنے مقابلے میں فرمانبرداری ڈال دے اور لوگوں کی نظر
النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ
میں عظمت دے مجھے اور برے اخلاق سے بچا
فَجَنِّبْنِيْ ابار
دے
اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ
اے اللہ! تو ہم پر اپنی برکتوں اپنی رحمت اپنے
وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ ابار
فضل اور اپنے دیئے ہوئے رزق میں فراخت اور فراخی نصیب فرما
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ النَّعِيْمَ
اے اللہ! میں تجھ سے ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی نعمت مانگتا

marfat.com

اَلْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ
بلند عظمت والے (کی توفیق) کے ساتھ شمار اس چیز کا جو اللہ کے علم
اللّٰہُ وَ وَزْنَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِثْلَ
میں ہے اور وزن اس چیز کا جو علم الٰہی میں ہے اور اس چیز کی مثل
مَا عَلِمَ اللّٰہُ ۳ بار
جو اللہ کے علم میں ہے
۱ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ
پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں طاقت
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
اور نہ قوت مگر اللہ عظمت والے (کی توفیق) کے ساتھ
عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ وَدَوَامِ
شمار اس چیز کا جو اللہ کے علم میں ہے اور ہمیشگی اللہ
مُلْکِ اللّٰہِ ۳ بار
تعالیٰ کی بادشاہت کی

marfat.com

لَحْمًا وَ مُنْشِرَهَا بَعْدَ الْمَوْتِ
اور موت کے بعد ان کو منتشر کرنے والے
أَسْئَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى
میں تیرے اسمائے حسنہ کے وسیلے سے اور
وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَكْبَرِ
تیرے بلند شیدہ اسم اعظم و اکبر سے
الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِيْ
جس پر کہ تو نے مخلوق میں سے کسی کو مطلع
لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِّنَ
نہیں کیا مجھ سے سوال کرنا
الْمَخْلُوْقِيْنَ يَا حَلِيْمًا ذَا أَنَاةٍ
ہوں اے حلیم اور مہلت دینے والے
لَا يَقْوٰى عَلٰى أَنَاتِهٖ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ
جس سے زیادہ کوئی مہلت دینے والا نہیں اے ایسی نیکیوں والے
الَّذِيْ لَا يَنْقَطِعُ أَبَدًا وَلَا يُحْصٰى
جو کبھی منقطع نہیں ہوتیں اور شمار و تعداد سے
عَدَدًا فَرِّجْ عَنِّيْ ابار
باہر ہیں میری مشکل کو حل فرما

(حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ) جب میں نے یہ دعا سنی تو میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا ہم ان کلمات کو نہ سیکھیں؟ (آپ نے) فرمایا۔ کیوں نہیں! جو شخص ان کلمات کو سنے یا سیکھے اس کو چاہیے کہ ان کلمات کو سیکھ لے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ) جب میں نے یہ دعا سنی تو میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا ہم ان کلمات کو نہ سیکھیں؟ (آپ نے) فرمایا۔ کیوں نہیں! جو شخص ان کلمات کو سنے یا سیکھے اس کو چاہیے کہ ان کلمات کو سیکھ لے۔

marfat.com

اَلْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ
بلند عظمت والے (کی توفیق) کے ساتھ شمار اس چیز کا جو اللہ کے علم
اللّٰہُ وَ وَزْنَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِثْلَ
میں ہے اور وزن اس چیز کا جو علم الٰہی میں ہے اور اس چیز کی مثل
مَا عَلِمَ اللّٰہُ ۳ بار
جو اللہ کے علم میں ہے
۱ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ
پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں طاقت
وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
اور نہ قوت مگر اللہ علمت والے (کی توفیق) کے ساتھ
عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ وَدَوَامِ
شمار اس چیز کا جو اللہ کے علم میں ہے اور ہمیشگی اللہ
مُلْکِ اللّٰہِ ۳ بار
تعالیٰ کی بادشاہت کی

marfat.com

۱ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ۱۰۰ بار
پاک ہے میرا پروردگار بلند
۲ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے
وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اللہ بہت بڑا ہے
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
اور نہیں قوت اور طاقت مگر اللہ

marfat.com

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ بَاقٍ لَا يَفْنٰى
وہ ذات پاک ہے جو باقی ہے جسے فنا نہیں
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَا يَنْسٰى
وہ ذات پاک ہے جو جاننے والا ہے بھولتا نہیں
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَيُّوْمٌ لَا يَنَامُ
پاک ہے وہ ذات جو قیوم ہے سوتا نہیں
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَآئِمٌ لَا يَسْهُوْ
پاک ہے وہ جو ہمیشہ ہے غافل نہیں ہوتا
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ وَاسِعٌ لَا يَتَكَلَّفُ
وہ ذات پاک ہے جو فراخی والا ہے تکلیف نہیں دیتا
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَلْهُوْ
وہ پاک ہے جو قائم ہے غافل نہیں
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ عَالِمٌ لَا يَضَامُ ۳ بار
وہ پاک ہے جو عالم ہے ظلم نہیں کرتا
حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی تسبیح
سُبْحَانَ مَنْ هُوَ مُطَّلِعٌ بِعِلْمِهٖ
پاک ہے وہ جو دلوں کے احوال کو جانتے
جَوَارِحِ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ
والا ہے پاک ہے وہ ذات کہ

marfat.com

۱ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اسی کے لیے ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے

وَتَبَارَكَ اللّٰهُ ۳ بار

اور اللہ بڑا برکت والا ہے

حضرت آدم علیہ السلام کی تسبیح

۲ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

پاک ہے پیدا کرنے والا بنانے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰ بار

پاک ہے اللہ عظمت والا اور تعریف اسی کے لیے ہے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تسبیح

۳ سورۃ الاخلاص

marfat.com

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ سُبْحَانَ	
پاک ہے	پیدا کرنے والا بنانے والا پاک ہے ہر چیز
الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ	
پر قدرت اور اقتدار والا پاک ہے	اللہ
الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ	۳ بار
عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے	
جب کوئی مصیبت آئے یا بادشاہ کے ظلم سے	
ڈرو، یا جب نور کم ہو جائے!	
وضو کرو	
نفل	۲ رکعت
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	۱ بار
اللہ سب سے بڑا ہے	
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ	۳ بار
بخشش مانگتا ہوں میں اللہ سے	
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ	
اے اللہ تو سلامتی دینے والا ہے اور تجھی سے	

marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کیلئے ہے

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اور نہیں کوئی معبود سوا کے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے

وَتَبَارَكَ اللّٰهُ ۳ بار

اور اللہ بڑی برکت والا ہے

حضرت آدم علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

پاک ہے پیدا کرنے والا بنانے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۱۰ بار

پاک ہے اللہ عظمت والا اور تعریف اس کے لئے ہے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تسبیح

سورۃ الاخلاص

marfat.com

يَا مُخْلِصَ قَوْمِ نُوحٍ مِنَ الْغَرَقِ

اے قوم نوح کو غرق ہی سے خلاصی دینے والے

يَا رَاحِمَ عَبْرَةِ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ

اے یعقوب علیہ السلام کے آنسوؤں پر رحم کرنے

السَّلَامُ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوبَ

والے اے ایوب علیہ السلام کی بیماری کو

عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا مُنْجِيَ ذِي

دور کرنے والے اے یونس علیہ السلام کو

النُّوْنِ مِنَ الظُّلُمَاتِ الثَّلَاثِ

تین اندھیروں سے نجات دینے والے

يَا هَادِيَ كُلِّ خَيْرٍ يَا هَادِيَنَا

اے ہر بھلائی کرنے والے اے ہمارے ہر خیر

اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ يَا دَلِيْلُ عَلٰى

کی طرف ہدایت کرنے والے اے ہر بھلائی کی طرف

كُلِّ خَيْرٍ يَا اَهْلَ الْخَيْرِ يَا خَالِقَ

راہنمائی کرنے والے اے خیر والے اے خیر کے پیدا

الْخَيْرِ يَا اَهْلَ الْخَيْرَاتِ اَنْتَ

کرنے والے اے بھلائی والے تو اللہ

اللّٰهُ رَاغِبَتٌ اِلَيْكَ فِيْمَا قَدْ

ہے میں نے تیری طرف رغبت کی اس چیز میں کہ

marfat.com

يُحْصِيْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ

گناہوں کی گنتی کا جس کو شمار ہے پاک ہے وہ ذات کہ

لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِى السَّمٰوٰتِ

جس پر آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز

وَلَا فِى الْاَرْضِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

پوشیدہ نہیں ہے پاک ہے اللہ

الرَّءُوْفِ الْوَدُوْدِ ۳ بار

نرمی کرنے والا محبت کرنے والا

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ فِىْ عُلُوِّهٖ دَانٍ

وہ پاک ہے جس کی بلندی میں قرب ہے

وَفِىْ دُنُوِّهٖ حَالٌّ وَفِىْ اِشْرَاقِهٖ

اور اس کے قرب میں حال ہے اور اس کی چمک میں

مُنِيْرٌ وَفِىْ سُلْطَانِهٖ قَوِىٌّ ۱۰ بار

روشنی ہے اور غلبہ میں طاقت ہے

حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح

سُبْحَانَ الْقَاضِى الْاَكْبَرِ

پاک ہے فیصلے کرنے والا بہت بڑا

marfat.com

وَجَمَعَتْ لَهٗ مَقَالِيْدُ الرِّعَايَةِ اَعُوْذُ

ہیں اور جمع ہیں اس کے پاس کنجیاں مخلوقات کی حفاظت کی اور میں

بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَكَرَمِ جَلَالِكَ

تیری ذات کے جلال کے طفیل تجھ سے ہی پناہ مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا

مِنْ خِزْيِكَ وَكَشْفِ سِتْرِكَ وَ

ہوں تیرے سے بزرگی کرم کی تیری رسوائی سے اور پردہ کھل جانے اور تیری یاد

نِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَالْاِنْصِرَافِ

کے بھول جانے سے اور تیرے شکر سے پھر جانے سے میں تیری پہرداری

عَنْ شُكْرِكَ اَنَا فِيْ كَنَفِكَ فِيْ لَيْلِيْ

میں ہوں رات میں اور

وَنَهَارِيْ وَنَوْمِيْ وَقَرَارِيْ وَظَعْنِيْ

دن میں اور نیند میں اور آرام میں اور کوچ

وَاَسْفَارِيْ ذِكْرُكَ شِعَارِيْ وَ

اور سفر میں تیرا ذکر میرا شعار ہو اور

ثَنَاؤُكَ دِثَارِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

تیری ثنا میرا لباس ہو تیرے سوا کوئی معبود نہیں

تَنْزِيْهًا لِّاسْمِكَ وَتَكْرِيْمًا لِّسُبُحَاتِ

میں پاکیزگی بیان کرتا ہوں تیرے نام کی اور تکریم کرتا ہوں تیری ذات

وَجْهِكَ اَجِرْنِيْ مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ

کے انوار کی پناہ دے مجھے اپنی رسوائی سے اور اپنے

marfat.com

اَلسَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ
سلامتی تو ہی ہے بڑی برکت والا ہے تو اے بزرگی اور
وَالْاِکْرَامِ ابار
عزت والے
پھر آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر کہو :-
یَا عَالِمَ الْغَیْبِ وَالسَّرَآئِرِ
اے غیب اور پوشیدہ باتوں کے جاننے والے
یَا مُطَاعُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا
یا مطاع یا عزیز یا علیم یا
اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا ھَازِمَ
اللہ یا اللہ یا اللہ اے شکست دینے والے
الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
لشکاروں کے اکٹھا کو حضرت محمد صلی اللہ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا کَائِدَ فِرْعَوْنَ
علیہ وسلم کے لئے اے فرعون کے مکر کی تدبیر
لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ یَا مُنْجِیَ
کرنیوالے موسیٰ علیہ السلام کے لئے اے عیسیٰ علیہ السلام
عِیْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ مِنْ یَدِ ظَلَمَۃٍ
کو ظالموں کے ہاتھ سے نجات دینے والے

marfat.com

الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ يَا قَاصِمَ كُلِّ

ہڈیوں کے جوڑنے والے اے ہر سرکش ظالم کو

جَبَّارٍ عَنِيْدٍ اَسْئَلُكَ وَاَدْعُوْكَ دُعَاءَ

ہلاک کر دینے والے میں تیری بارگاہ میں پریشان حال فقیر اور

الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ

بے قرار عاجز (نابینا) کی مانند دعا اور سوال

الضَّرِيْرِ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ

کرتا ہوں (اور) تجھ سے تیرے عرش کے مقام عزت

مِنْ عَرْشِكَ وَمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ

کے طفیل اور رحمت کی کنجیوں کے واسطے سے جو تیری کتاب میں

مِنْ كِتَابِكَ وَبِالْاَسْمَاءِ الثَّمَانِيَةِ

ہیں اور ان آٹھ اسماء کے ذریعہ جو آفتاب

الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى قَرْنِ الشَّمْسِ

پر لکھے ہوئے ہیں سوال کرتا ہوں کہ

اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا ابار

میرا یہ مقصود پورا ہو

marfat.com

عَلِمْتُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ وَ

جانا میں نے اور تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور

أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو درود بھیج حضرت محمد

(صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ایار

(صلی اللہ علیہ وسلم) پر

لہ أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ وَبِنُوْرِ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیرے پاک

قُدْسِكَ وَعَظَمَةِ طَهَارَتِكَ وَبَرَكَاتِ

نور اور تیری پاک بزرگی اور تیرے جلال کی برکتوں

جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَعَاهَةٍ وَطَارِقٍ

کے ذریعہ ہر ایک آفت اور بیماری اور جنوں اور انسانوں کی

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ مِنْكَ

بلا سے امن چاہتا ہوں اور تیری طرف سے آنے والی خیر سے

بِخَيْرٍ إِنَّكَ أَنْتَ عَيَّاذِيْ فِيْكَ

(راضی ہوں) ہر حال میں میری پناہ تو ہی ہے میں تجھ سے

أَعُوْذُ وَأَنْتَ مَلَاذِيْ فِيْكَ أَكُوْذُ

ہی پناہ مانگتا ہوں اور تو ہی میری جائے امن و پناہ ہے

وَيَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ

اے وہ ذات کہ جس کے آگے سرکشوں کی گردنیں خم ہیں اور خوار و ذلیل

لہ ۔۔۔ مسجد کا دعا ۔ اور درود حضرت اقدس سید الکل حضرت محمد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

واجب الصیب والمرسل صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے جو اس کے دن اسکو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس رسول اللہ صلی اللہ

جو اس کے بعد بیان کیا۔
اللھم انی اعوذبک و
منور قدسہ ۔۔۔ الخ
فیض الطالبین۔ مخطوطہ ۱۰۲۱ھ
مطبع مدینی واقع لاہور
۱۳۲۲ھ
ترتیب شریف صفحہ ۲۴۲

marfat.com

بِجَلَالِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے جلال (بزرگی) کے ساتھ اور
بِجَمَالِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے جمال کے وسیلہ سے اور
بِکَمَالِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے کمال کے وسیلہ سے اور
بِھَیْبَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی ہیبت کے وسیلہ سے اور
بِمَنْزِلَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے مرتبہ کے ذریعہ سے اور
بِمَلَکُوْتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی سلطنت کے ذریعہ سے اور
بِجَبَرُوْتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی شوکت (دبدبہ) کے ذریعہ سے اور
بِکِبْرِیَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی بڑائی کے ذریعہ سے اور
بِثَنَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی ثنا کے ذریعہ سے اور
بِبَھَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ
(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی روشنی کے ذریعہ سے اور

marfat.com

شَرِّ عَذَابِكَ وَعِبَادِكَ وَاضْرِبْ
عذاب کے شر سے اور اپنے بندوں کے شر سے اور بچا پر
عَلَيَّ سُرَادِقَاتِ حِفْظِكَ وَأَدْخِلْنِيْ
اپنی حفاظت کے مجھے گھیرا دے اور داخل کر مجھے
فِيْ حِفْظِ عِنَايَتِكَ وَقِنِيْ سَيِّئَاتِ
اپنی مہربانی کی حفاظت میں اور بچا مجھے اپنے برے
عَذَابِكَ وَأَغْنِنِيْ بِخَيْرٍ مِّنْكَ
عذاب سے اور اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ مجھے بے نیاز
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ابار
فنی کر دے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے
يَا كَبِيْرَ كُلِّ كَبِيْرٍ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ
اے سب بزرگوں کے بزرگ اے سننے والے اے دیکھنے والے
يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهُ وَلَا وَزِيْرَ يَا
اے وہ ذات کہ اس کا کوئی شریک ہے اور نہ کوئی وزیر ہے اے
خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَا
سورج اور قمر منیر کے پیدا کرنے والے اے مہیب ذات
عَصْمَةَ الْبَائِسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ
خائف، پناہ کے طالب کی حفاظت کرنے والے
يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا جَابِرَ
اے چھوٹے (شیر خوار) بچے کو رزق دینے والے اے شکستہ

marfat.com

حٰمٓ عٓسٓقٓ وَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ الْعِزَّةِ

(اور) حٰمٓ عٓسٓقٓ سے اور میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری بزرگی کی عزت کے

وَجَلَالِ الْهَيْبَةِ وَجَبَرُوْتِ الْعَظَمَةِ

واسطے سے اور تیری ہیبت کی بزرگی کے واسطے سے اور تیری عظمت کے

اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○

دبدبہ کے واسطے سے کہ تو بنا دے مجھے اپنے نیک بندوں میں سے

اَلَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

وہ (نیک لوگ) کہ جنہیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین

يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

ہوں گے تیری رحمت سے اے رحم کرنے والوں

الرّٰحِمِيْنَ ○ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا

کے رحم کرنے والے اور رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

محمدؐ پر اور ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی آل پر

(وَافْعَلْ لِيْ كَذَا وَكَذَا) وَاَحْسِنْ

(اور کردے میرے لئے ایسا ایسا) اور ہماری

عَاقِبَتَنَا فِيْ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا

عاقبت بخیر کر تمام امور میں اور ہمیں ہم کو

مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

دنیا کی ذلت سے اور آخرت کے عذاب سے

marfat.com

حرز بسملہ شریف

لسیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے حق کے ساتھ اور

بِحُرْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی حرمت کے ساتھ اور

بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے فضل کے ساتھ اور

بِعَظْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی عظمت کے ساتھ اور

ترتیب شریف صفحہ ۷۴۵/۷۴۸

marfat.com

بِكَرَامَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی کرامت کے ذریعہ سے اور

بِسُلْطَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کے غلبہ کے ذریعہ سے اور

بِبَرَكَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی برکت کے ذریعہ سے اور

بِعِزَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی عزت کے ذریعے سے اور

بِقُوَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی طاقت کے ذریعے سے اور

بِقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ

(سوال کرتا ہوں) بسم اللہ کی قدرت کے ذریعے سے اور

اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَاشْرَحْ صَدْرِیْ

میرا مرتبہ بلند کر دے اور میرا سینہ کھول دے

وَيَسِّرْ اَمْرِیْ وَارْزُقْنِیْ مِنْ

اور میرے لئے کاموں کو آسان کر دے اور اپنے فضل و کرم سے

حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ وَ

مجھے ایسی جگہ سے رزق دے کہ (اس کا) گمان بھی نہ ہو

كَرَمِكَ يَا مَنْ هُوَ كَهٰيٰعٓصٓ

اے وہ ذات جو کٰهٰیٰعٓصٓ

marfat.com

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنیوالوں کے رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ تَوَكَّلَ

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے بنا کہ جس نے تجھ پر بھروسہ

عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاسْتَهْدٰكَ فَهَدَيْتَهٗ

کیا اور تو نے اس کی کفایت کی اور تجھ سے ہدایت طلب کی تو نے اسے

وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهٗ ابار

ہدایت دی اور تجھ سے مدد طلب کی تو نے اس کی مدد کی

لہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں اس طرح کہتے تھے۔ اللھم اجعلنی ممن ... الخ کنز العمال جلد اول

صفحہ ۳۰۸ شمارہ ۵۱۱۵ ترتیب شریف صفحہ ۴۴۸

marfat.com